مہابھارت

سری رام کرت

جلد سوم

شانتی پرب

مترجمہ

منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی

باہتمام کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں چھپی اور شائع ہوئی

سنہ ۱۹۱۹ع

بار سوم

اطلاع اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شایق کو چھاپہ خانہ سے ملسکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شایقین اصلی حالات کتب کے معلوم کر سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین انمین بعض کتب متعلقۂ مذہب ہنود بخط فارسی زبان بھاکھا اُردو کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

کتب بخط فارسی زبان بھاکھا و اُردو

نام کتاب	قیمت
دیوی بھاگوت کا پورا ترجمہ بارھون اسکندھ مسمی بہ بھگوتی اتھاس مترجمہ پنڈت پیارے لال مرحوم -	۱۲ ہے پ
گنیش پوران منظوم - از منشی شنکر دیال فرحت	۶ پائی
شیو پوران منظوم خرد - از منشی شنکر دیال فرحت	ار ۶ پائی
ترجمہ شیو پوران - نثر مین مترجمہ شیو سنگھ انسپکٹر پولیس -	۶ر
کتھا نر سنگھ اوتار معہ ولادت کنھیا جی	۶ پائی
ترجمہ جوگ بشسٹ - کامل در دو جلد بزبان بھاشا خط فارسی مترجمہ لالہ سوامی دیال -	صہ
منظوم دلاویز - بخط فارسی یعنی ترجمہ اُردو منظوم دسم اسکندھ سریمد بھاگوت مصنفہ منشی سردار سنگھ صاحب بھاگو سر گباشی کاغذ سفید	۱۲ر
پریم ساگر نثر - باتصویر ترجمہ دسم اسکندھ	

نام کتاب	قیمت
سریمد بھاگوت مترجمہ لالہ سوامی دیال	۸ر
پریم ساگر منظوم - از منشی شنکر دیال فرحت	۲ر
گلدستہ حقیقت نظم - ترجمہ سریمد بھاگوت کا تمام کتاب یک قافیہ پر نادر الوجود ہے از بستیل سنگھ لکھنوی	۲ عہ
بھاگوت منظوم مسمی بہ ہنس منڈل از منشی جگناتھ صاحب خوشتر	۴ر ۶ پائی
رامائن بالمیکی - اُردو بھاشا ساتون کانڈ مع فہرست مطالب ابواب مترجمہ لالہ پرمیشری دیال صاحب مختار - کاغذ سفید	۴ر ہے پ
کتھا چتر گوپت - از منشی جگناتھ خوشتر	۹ پائی
تلسی کرت رامائن ساتون کانڈ مع ٹیکا سکھدیو لال صاحب بحرف نقل ناگری بخط فارسی زبان بھاکھا عام فہم مرتبہ منشی سوامی دیال صاحب کاغذ سفید و حنائی -	ہے پ
رامائن بھاکھا تلسی کرت بخط فارسی باتصویر - کاغذ سفید -	۱۰ر
گوپال سہسر نام - اُردو ناگری مشمولہ ترمیم شدہ	۱ر
سری رام مہاتم - اُردو ناگری	۷ر

نام کتاب	قیمت
مجموعہ نادر مسمی بہ چودہ رتن اُردو ناگری مشمولہ -	۱ر
تلسی کرت رامائن بہار باتصویر منظوم - مؤلفہ بابو بانکے بہاری لال متخلص بہ بہار -	۵ر
سدامان چرتر منظوم - از منشی ہر نرائن اکبرآبادی -	۶ پائی
ایشور ویپکا - با ترجمہ اُردو و ناگری مترجمہ سوامی گوبند آنند سرسوتی جی جدید الطبع -	۲ر
تلسی کرت رامائن فرحت اُردو منظوم از منشی شنکر دیال لب لباب ساتون کانڈ رامائن تلسی کرت	۵ر ۶ پائی
تلسی کرت رامائن خوشتر اُردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر یہ انتخاب رامائن تلسی کرت ساتون کانڈ کا شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہے -	۴ر ۶ پائی
ادبھت رامائن منظوم مؤلفہ منشی جگناتھ خوشتر	۶ پائی
برجبلاس - بخط فارسی زبان بھاکھا - مؤلفہ برجباسی لال	۱۲ر

اوم

سری رام کرت مہابھارت

شانتی پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اوّل مطبع ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۷ء

مہابھارت

شانتی پرب

یعنی

مہابھارت کا بارھوان پرب

پہلا ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا شوک

سری نارائن اور نرون مین اتم نر اور سرستی دیوی کو نمسکار کرکے جو اتیہاس برنن کرتے ہین۔ ویشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ سری گنگا جی کے کنارے اپنے سوہرد[1] بھائی بندون کا جل دان ادر کریا کرکے سب پانڈو بدر جی۔ سو ھرتراشٹ سب بدھوا استریون سمیت ہستنا پور کے باہر ایک مہینے تک ٹھہرے۔ وہان بیاس دیو جی۔ نارد جی۔ دیول۔ دیواستھان اور کنو آدک بڑے بڑے منیشر اور بید کے جاننے والے بہت سے برہمن اپنے ششون (شاگردون) سمیت راجہ جدھشٹر سے ملنے آئے اور سبھے کے انوسار راجہ نے انکا پوجن کیا۔ کرشن دوے پائن[2] جی اور نارد رشی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ آپ نے سری کرشن جی کی سہاے اور اپنے دھرم بل سے پربل[12 طاقت ور] شترون (زورآور دشمنون) کو بجے کرکے مہا بھے کاری گھور جدھ سے پرتھی کا راج پایا ہی۔ اب سوچ مین کیون پڑے ہو؟ شاستر مین لکھا ہی کہ کشتری کو بجے کرکے خوشی منانی چاہیے۔ شوک کرنا ادچت نہین ہی۔ تم نے تو بہت سے تپ کشٹ اٹھا کر دھرم کا ہی پالن کیا ہی پرنت انھون نے تمھارے ساتھ ہٹ دھرمی کی۔ بہت سا ان کو سمجھایا وہ نہ سمجھے۔ انت مین ان سے جدھ کرنا پڑا۔ اب ایسی بجے (فتح) پاکر شوک کرنا کشتری دھرم کے پرتکول[12 خلاف] ہی۔ تم کو اپنا اہوبھاگ سمجھ کر ہرکھ اور آنند کرنا ادچت ہی۔ یہ بچن نارد جی کے سنکر راجہ جدھشٹر نارد جی سے کہنے لگے کہ آپ کا بچن جتھارتھ (درست) ہی۔ اور یہ نشچے ہی کہ سری کرشن مہاراج کی کرپا اور برہمنون کی آشیرواد اور بھیم ارجن کے بھج بل سے مین نے بجے پاکر پرتھی کا راج پایا۔ اور پربل شترون کو بھی دل سمیت مارا۔ پرنت ہے منی برسوہرد جنون (رشتہ دارون) اور جات برادری والون کے مارے جانے سے دوسہہ (ناقابل برداشت) دکھ میرے چت کو دکھی کرتا ہی۔ ہاے اس جدھ مین ابھمنون اور دروپدی کے شوربیر[12 بہادر] پانچ پتر اور کورون مین بھیشم پتامہ اور درونا چارج

[1] سوہرد یعنی سگے بھائی اور گھیری برادری بھائی ۱۲

[2] کرشن دوے پائن نام بیاس جی کا ہے کہ وہ ایک جزیرہ مین پیدا ہوئے تھے ۱۲

جی سے مہا پراکرمی اور مہا رتھی مہابلی میرے بھائی کرن جسکا گُن اور پراکرم بیان نہین کیا جاتا اُن سب کو مار کر جے پاتی یہہ مہا دکھدائی معلوم ہوتی ہی یہ بجے اجے کے سمان ہی۔ یہ کٹھور بجے مجھے بارم بار شوک کا مول معلوم ہوتی ہی۔ جن استریون کے پت (شوہر) پُتر۔ بھائی۔ باپ۔ چچا۔ اِس جُدھ مین مارے گئے وہ کیونکر دھیرج رکھینگی؟ جب سری دوارکا ناتھ دوارکا کو جا دینگے تب اُنکی بہن سوبھدرا اپنے بھائی سے کیا کہینگی؟ اور جسکے بیٹے اور پیارے بھائی مارے گئے وہ دروپدی بارم بار ہردے کو پیڑت کرتی ہی۔

دوہا

سُمکھی سوبھدرا دروپدا جا کیسے دھرہین دھیر	۰	مرے پرم پریہ جا سوسُت بندھو بدت رندھیر

یعنی مشہور بمعنی شوربیر

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب۔ جُدھشٹر نارد سمباد۔ کرن کے مرنے کا شوک۔ پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

جُدھشٹر اور نارد مُنی سمباد ایک برہمن سے کرن کا سراپ پانا کہ شترو سے جُدھ کرتے ہوے رتھ کا چکر پرتھی پکڑ لے گی

ہے نارد جی! اپنے دکھون کو کہان تک کہون کہ میرا بھائی کرن دس ہزار ہاتھیون کا بل رکھنے والا مارا گیا اُسکا دکھ مجھے بہت بیچین کرتا ہی۔ پہلے ہم کو معلوم نہین تھا کہ کرن ہمارا سگا بھائی ہی۔ ماتا نے ہم سے نہین کہا۔ کداچت ہم کو یہ بات معلوم ہوتی تو آپس مین پریت بڑھا کر صلح کر لیتے۔ وہ کرن مہادانی مہا پراکرمی۔ ستبادی۔ دیاوان۔ دھرماتما۔ دھرتراشٹ کے پُترون کا رکشک اور اپنے بھُج بل سے ہم سب کا اپمان کرنے والا تھا۔ اُسکے پیدا ہونے پر ہماری ماتا کُنتی نے پٹاری مین بند کر کے گنگا جی مین اُسکو بہا دیا تھا جسکو یہان کے لوگون نے سوت کا پُتر اور رادھا کا بیٹا جانا۔ اصل مین کُنتی ماتا سے کرن پیدا ہوا تھا۔ ہمارا بڑا بھائی تھا۔ وہ مجھ راج کے لوبھی اگیانی کے کارن مارا گیا۔ مین نے اور میرے بھائیون ارجن۔ بھیم۔ نکل۔ سہدیو نے اس بات کو نہین جانا۔ پرنت کرن نے ہماری ماتا سے کہدیا تھا وہ ہم کو جانتا تھا۔ ہماری شبھ چنتک کُنتی ماتا اُسکے پاس گئی اور کہا کہ تو میرا پُتر ہی۔ سورج نے کرپا کر کے تجھ کو دیا تھا۔ تب بھی اُس مہاتما نے کُنتی کا منورتھ پورا نہین کیا۔ اُسنے ماتا سے کہدیا کہ مین درجودھن کا ساتھ نہین چھوڑ سکتا ہون۔ مین کداچت ارجن اور جُدھشٹر سے مل جاؤن تو سب لوگ یہ کہینگے کہ ارجن سے بھے بھیت ہو کر (ڈر کر) جُدھشٹر سے جا ملا۔ ارجن کو سری کرشن سمیت بجے کر کے پھر جُدھشٹر سے جا ملونگا۔ یہ سُنکر کُنتی نے کہا کہ جو تجھ کو ارجن سے جُدھ کرنا ہی تو فقط جُدھ کر۔ باقی چارون اپنے بھائیون کو ابھے کر کے مت ماریو۔ تب اُس مہا پراکرمی نے ہاتھ جوڑ کر ماتا سے کہا کہ مین جہانتک ہو سکیگا اور بھائیون کو تکلیف نہین دونگا۔ اور ہے ماتا تیرے تو پانچون پُتر جیو رہین گے۔ چاہے ارجن مجھے مار ڈالے یا مین ارجن کو مار ڈالون ہم دونون مین سے ایک رہیگا۔ پُترون پر دیا کرنے والی ماتا پھر بولی کہ جو تو اپنے بھائیون کا کلیان چاہتا ہی تو رکشا کیجیو یہ بچن کہکر گھر کو گئی پرنت رات دن اُسکو ارجن کا فکر رہتا تھا۔ ایسا مہا پراکرمی کرن میرا بھائی ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔ ہے دیو رشی! مین نے اپنے سگے بھائی کرن کو ماتا کے کہنے سے اب جانا۔ میرے ہردے مین بڑا دکھ ہوتا ہی

جو کرن اور ارجن دونون بھائی جیتے رہتے تو مین راجہ اندر کو بھی جیت سکتا تھا۔ سبھا مین راجہ دھرتراشٹ کے نربدھی (بےعقل) پُتردن سے اکسمات (اتفاقاً) دویش ہوگیا تھا۔ کرن جب درجودھن کی مترتائی کے کارن مجھ سے کٹھور بچن بولتا تھا اُسوقت میرا کرودھ (رنج) اُسکے چرنون کو دیکھ کر شانت ہوجاتا تھا کیونکہ کرن کے دونون چرن ماتا کنتی کے چرنون کے سمان (مانند) تھے۔ مین اپنی بدھی سے جب کنتی اور اُسکے چرنون (پانْون) کو ایک سا دیکھ کر سوچتا تو کسی پرکار سے اُسکا ہیت (یعنی کارن) سمجھ مین نہین آتا تھا۔ جدھ ہمین جو اُسکے رتھ کو پرتھی نے پکڑا اُسکا برتانت مجھے سناؤ!۔ آپ ترکالگیہ درشی (زمانہ حال وآیندہ وماضی کے جاننے والے) اور برہم گیانی ہین۔ آپ کو سب حال معلوم ہی۔ نارد جی نے کہا کہ ہے راجہ! یہ گپت (پوشیدہ) بات دیوتاؤن کے سوائے اور کسی کو معلوم نہین۔ ایک سمے (وقت) دیوتاؤن کو یہ بچار ہوا کہ پرتھوی پر کشتری ادھک بلوان (بہت زورآور) ہوگئے ہین کیونکہ استرون سے وہ سُرگ کو پا دینگے۔ اس کارن آپس مین دشمنی کرائی۔ اور راجہ اندر نے کہا کہ یہ کنیان کا پُتر کرن سُوت پُتر کہا جاکر درجودھن سے ملکر پانڈون سے جُدھ کریگا۔ تمھاری چترائی۔ بھیم سین کا بل۔ ارجن کی دھنش ودیا۔ نکل۔ سہدیو کی سندرتا۔ پندتائی اور نمرتا دیکھ کر کرن جلتا تھا۔ اس لیے ایک دن درونا چارج جی سے اُسنے کہا کہ ارجن سے جُدھ کرنے کو آپ سے برہم استر بدیا رہس پریوگ سنگھار سمیت سیکھنے لگا میرے منورتھ کو آپ پورن کرین۔ درونا چارج جی نے جانا کہ کرن ارجن سے دشمنی اور حسد رکھتا ہی اسلیے کرودھ کرکے کہا کہ تو بہت کم عقل ہی۔ تجھ کو برہم استر بدیا نہین سکھائی جاسکتی ہی۔ برہمن ہی برہم استر بدیا پا سکتا ہی۔ کشتری کو تپانی جوگ نہین ہی۔ سودر کو اُسکا ادھکار بھی نہین ہی۔ تم اپنے جوگ بستو کو مانگو۔ تب کرن درونا چارج جی کو ڈنڈوت کرکے اہنکار مین بھرا ہوا مہندر گر پربت پر جاکر پرسرام جی کو ڈنڈوت کرکے بولا کہ ہے مہاراج! مین بھارگو برہمن ہون آپ کی پرسنشا سنکر آپ کی شرن آیا ہون۔ پرسرام جی نے نام۔ گوتر پربیدا اتیادی (یعنی وغیرہ) سب باتین پوچھ کر اپنے پاس رکھ لیا کہ کرن کے مکھ سے سچ برتمان تھا۔ پھر پوچھا کہ آپ کا آنا یہان کس کارن ہوا؟ تب کرن نے کہا کہ مین دھنربید سیکھنے کو آیا ہون۔ پرسرام جی نے اچھا اوجل بالک اور پرتاپی دیکھ پرسن ہوکر رکھ لیا۔ وہان دیوتاؤن۔ راچھسون گندھربون سب سے ملا اور بدھ انوسار پرسرام جی سے بدیا بھی سیکھتا رہا۔ دیوتاؤن اور راچھسون سے اسکی پریت ہوگئی۔ ایک دن اُس پہاڑ کے اوپر ہرن کے دھوکے مین ایک اگنی ہوتری برہمن کی گائے کے تیر مارا اور جب اُسنے جانا کہ تیر سے گائے مرگئی تب اُس کے سوامی کے پاس جاکر بہت نمرتا سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہرن کے دھوکے مین آپ کی گائے میرے ہاتھ سے مرگئی۔ کرپا کیجیے بڑون نے ہمیشہ اتیاتی (شریر) بالکون پر کرپا اور چھما کی ہی۔ اُس برہمن نے کہا کہ ارے مورکھ! جسکے مارنے کے کارن تو بدیا سیکھنے آیا اور کپٹ سے دھنربید سیکھتا ہی جب اُس سے سنگرام کریگا تو یہ تیرا پاپ پرگٹ ہوکر نکلے آن گھیریگا۔ پرتھوی تیرے رتھ کا چکر (پہیہ) پکڑ لیگی۔ اُس سمے تیرا شترو تیرا سر کاٹ لیگا۔ کرن نے بہت سے رتن (جواہرات) اور گائے اُسکو دینی چاہین۔ لیکن اُس برہمن نے کہا کہ میرا بچن جھوٹ نہین ہوگا۔ چاہے تم یہان ٹھہرو یا چلے جاؤ۔ تب کرن سر نیچا کرکے چلا آیا۔ وہ سراپ اُسکو سدیو پرت تکلیف دہ اور متفکر کیا کرتا تھا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ یدھشٹر بکھیاد۔ نارد جی اُپدیش۔ کرن کا برہمن سے سراپ پانا۔ دوسرا ادھیائے۔

تیسرا ادھیاے

پھر کرن کا پرسرام جی سے سراپ پانا

نارد جی نے کہا کہ کرن اُس برہمن سے سراپ پاکر پرسرام جی کے پاس اُسیطرح رہنے لگا اور جی لگاکر سیوا پرسرام جی کی کرتا تھا اور وہ بھی اُسکے اوپر کرپا کرکے دھنر بید بدیا سکھایا کرتے تھے۔ اُنھون نے برہم استر بدیا انگون سمیت کرن کو بتائی اور دھنش بدیا مین کرن بڑا چتر ہو گیا۔ پرسرام جی کبھی کبھی کرن کو ساتھ لیکر اُس بن مین گھوما کرتے تھے۔ اور جب تھک جاتے تو کرن کی بغل مین سر رکھکر سو جاتے تھے۔ ایک دن اسیطرح پرسرام جی کرن کی ران پر سر رکھکر سوتے تھے کہ ایک کیڑا بہلوک نام بن مین پھرتا ہوا اُس طرف آیا اور کرن کی ران مین لپٹ کر کاٹنے لگا۔ یہانتک کاٹا کہ ران سے خون بہ نکلا۔ کرن نے یہ سوچ کر کہ مین اِس کیڑے کو ہٹاؤنگا تو میرے جسم کے ہلنے سے گرو جی مہاراج کی آنکھ کھلجائیگی یہ ابھی سوئے ہین اُسیطرح بیٹھا رہا۔ جب رودھر (خون) پرسرام جی کے شریر سے جا کر لگا تو وہ جاگے اور دیکھا تو کرن کی ران مین کیڑا کاٹتا ہے وہان سے خون نکلا دکھائی دیا اُسی وقت پرسرام جی کھڑے ہو گئے اور اُس کیڑے کو اچھی طرح دیکھا کہ آٹھ پانون اور تیکشن ڈاڑھ دانت سوئی کے مانند اور جسم پر سیاہ بال ہین۔ وہ کیڑا پرسرام جی کے درشن کرکے اپنی دیہہ چھوڑ کر بھیانک روپ ہو گیا سلال گردن راکشسی دیہہ آکاش مین نرادھار (بغیر سہارے) کھڑا ہو گیا اور ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ہے بھرگو کُل بھوشن تپسوی تپو دھن (تپ کا دھن رکھنے والے) آپ کے درشن کرکے مین گھور نرک سے چھوٹ کر اودھار ہو گیا آپ کا کلیان ہو۔ پرسرام جی بولے کہ تم کون ہو؟ اپنا حال ہمکو سناؤ کہ کیون نرک مین پڑے تھے؟ وہ بولا کہ مین ست جگ مین دنش نام مہا اُسر تھا۔ بھرگ جی کے سمان میری عمر ہوئی۔ مین نے اُنکی استری کو ہر لیا تھا۔ تب آپ کے پتامہ بھرگ جی مہا کرودھ کرکے بولے کہ ارے کھل موتر مجا رودھر (خون) کے کھانے والے تو نرک کے جوگ ہے۔ ہے مہاتما! اُسی وقت میری دیہہ کیڑے کی ہو گئی اور اِس صورت سے بھومی (بعنی بذریعت پیشاب) پر گر پڑا۔ پھر مین نے پراتھنا کی کہ یہ سراپ کب چھوٹے گا؟ تو اُنھون نے کہا کہ جب پرسرام جی بھرگ بنس مین اُتپن ہونگے اُن کے درشن کرنے سے تیری دیہہ پاپ روپ کیڑے کی چھوٹ جائیگی۔ ہے کرپا سندھو! آپ کے درشن کرکے مین اودھار ہوا۔ وہ تو پرسرام جی کو پرنام کرکے چلا گیا۔ پرسرام جی نے کرن سے کہا کہ تمھاری جنگھا مین کیڑے نے ایسا کاٹا کہ خون بہ نکلا۔ برہمن کو اتنا دھیرج نہین ہو سکتا ہے ہان کشتریون کو ہوتا ہے۔ سچ بتاؤ تم کون ہو؟ اُس وقت کرن نے سچ سچ کہنا اوچت سمجھا۔ اور پرسرام جی کے کرودھ سے ڈر کر سب حال کہدیا کہ جو مین اپنے آپ کو برہمن ظاہر نہین کرتا تو دھنر بید اور شاستر سے مین محروم رہتا۔ آپ مجھے چھما کرین۔ پرسرام جی کرودھ سنجات بولے کہ تو نے چھل کرکے برہم استر بدیا مجھ سے سیکھی ہے جب کام پڑیگا تو اِس بدیا کو بھول جاویگا۔ اب میرے پاس سے چلا جا۔ کرن پرسرام جی کو ڈنڈوت کرکے گھر آیا۔ اُسکا باپ سوت راجہ دھرتراشٹ کے یہان نوکر تھا اپنے باپ کے ساتھ درجودھن کے پاس گیا اور ظاہر کیا کہ مین دھنش بدیا اور برہم استر بدیا خوب جانتا ہون۔ درجودھن نے اُسکے لکھا بند کا تیج اور چترائی اور پراکرم دیکھکر اپنے پاس بڑی پریت (محبت) سے رکھا اور یہ سمجھا رہا کہ ارجن سے کرن سنگرام کر سکتا ہے اور کسی کو اتنا بل اور پراکرم نہین ہے۔ اِتی سری پرم گرت مہابھارتے شانتی پربنا رجی کا جدھشٹر سے کرن کا حال پرسرام جی سے بدیا سیکھنے اور سراپ پانے کا سُننا۔ تیسرا ادھیاے۔

چوتھا ادھیاے

ناردجی کا جدھشٹر کو کرن کا بل اور پراکرم سُنانا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ناردجی نے راجہ جُدھشٹر کو کرن کا برتانت سنا کر کہا کہ کرن کا پراکرم برنن (بیان) کرتا ہون کہ ایک سمے کلنگ دیش کے راج پور نگر مین راجہ سری مان چترانگد کے یہان اُسکی کنیان کا سویمبر رچا گیا - اور دور دور سے راجہ مہاراجہ اُس سویمبر مین آئے درجودھن اپنے ساتھ کرن کو لے کر وہان گیا - اُس سویمبر مین ششپال جراسندھ - بھیشمک - رُوکم راجہ سرگال اور بڑے بڑے راجہ براجمان تھے - جس وقت راج کنیان جے مال لے کر سویمبر مین اور راجاؤن کو دیکھتی ہوئی درجودھن کے سامنے آئی - اُسکو دیکھ کر اور راجاؤن کو دیکھنے کو آگے چلی - درجودھن نے اپنا اپمان سمجھ کر راج کنیان کو سویمبر مین سے اُٹھا کر اپنے رتھ پر بٹھا لیا - اور کرن کے ساتھ وہان سے چلدیا - اور راجاؤن نے جو یہ حال دیکھا اپنی اپنی سینا کو ساتھ لے کر درجودھن اور کرن کے رتھ کو جا کر گھیر لیا اور طرح طرح کے ہتھیار برسانے لگے کرن نے تن تنہا سب راجاؤن کو مار کر بھگا دیا اور اپنے نگر مین باجے بجاتا ہوا اُس کنیان کو لے کر آن پہونچا - اُسوقت سے درجودھن نے اچھی طرح جان لیا کہ کرن کے سمان کوئی پراکرمی نہین ہی اور بہت پریت سے آدر پوربک کرن کو اپنے ساتھ رکھا - سارے دیشون مین کرن کا پراکرم مشہور ہوگیا - تب چکرورتی راجہ جراسندھ نے کرن کو اپنے پاس بُلا کر اُسکا ملّھ یُدھ دیکھنے کو رتھ پر سوار ہوکر کرن کے ساتھ دُند یُدھ کیا پہلے دھنش بان اور پھر پرساتو مُدگر سے یُدھ کر کے استرون کو چھوڑ کر رتھ سے اُتر ملّھ یُدھ کرنے لگا - اور جراسندھ کی سندھی کو بل کر کے اکھاڑنے لگا - تب جراسندھ نے اُسکا بل دیکھ کر بھے بھیت ہو کر کہا کہ کرن مین تجھ سے بہت پرسن ہون تو بڑا پراکرمی ہی - اور اپنے دیش مین سے مالنی نگری کا راج کرن کو دیدیا - تب سے کرن راجہ ہوگیا - اور پھر درجودھن نے بھی بہت سے گانون کرن کو دے کر راج تلک کیا - راجہ کرن مشہور ہوگیا اور انگ دیش کا راجہ کہلانے لگا - راجہ اندر نے اپنے پُتر ارجن کے کارن برہمن کا روپ بنا کر کرن سے کوچ اور کنڈل جو اُسکے شریر کے ساتھ اُتپن ہوئے تھے دیو مایا مین موہت کر کے لے لیے - اسی کارن سے کرن ارجن کے ہاتھ سے سری کرشن جی کے سنمکھ مارا گیا - برہمن کے سراپ اور کُنتی ماتا کے بردان راجہ اندر کی مایا بھیشم جی کے اپمان کرنے سے کہ وہ کرن کو ادھ رتی کہا کرتے اور راجہ شل کے تیج ہٹا ڈالے بچن نرادر کے سننے سے اور نیز سری کرشن مہاراج کی اچھا سے کرن ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا کہ ارجن کے پاس رودر استر اندر اور جمراج برن اور کوبیر جی کے استر تھے ان دب استرون سے کرن مارا گیا - اور جو کنڈل اور کوچ اُسکے شریر پر رہتے تو کبھی ارجن اُسکو نہین جیت سکتا تھا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب کرن کا بل اور پراکرم - چوتھا ادھیاے -

پانچوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کو کُنتی اور ارجن و بھیم سین کا سمجھانا - راجہ جدھشٹر کا استریون کو سراپ دینا

ناردجی کرن کا برتانت سُنا کر چُپ ہو رہے - راجہ جدھشٹر کرن کے شوک مین بیاکل ہو رہا تھا - ماتا کنتی نے دھرمراج

جدھشٹر کو شوک مین بیاکل دیکھ کر کہا کہ ہے مہا گیانی پتر! تم کرن کا شوک اتنا کیون کرتے ہو؟ تم سے وہ بڑا بھاری برودھ
رکھتا تھا - میرے کہنے اور سورج دیوتا کے سمجھانے سے بھی اُسنے تمھارے ساتھ ہٹ کرکے برودھ نہین تیاگا - ایشر کی اچھا سے
وہ مارا گیا اب شوک کرنے سے کیا ہو سکتا ہی - ایسا بھاری سنگرام کرکے شترون کو مار کر تم کو پرسن چت راج کرنا اوچت ہی -
کشتریون کا دھرم نہین ہی کہ وہ بجے (فتح) پاکر اپنے دشمنون کے کٹنب کا ناش بچار کرکے ایسے موہت ہو جاوین جیسے تم ہو رہے
ہو - پرسن چت راج کرو - ماتا کے بچن سنکر دھرمراج جدھشٹر نے کہا کہ! تم نے یہ برتانت کرن کا کہ وہ ہمارا اسگا بھائی ہی ہم سے چھپا
رکھا اِس کارن ہم کو اتنا شوک اُٹھانا پڑا - اسلیے مین سراپ دیتا ہون کہ کوئی استری منتر اور گپت بھید (پوشیدہ راز) کو اپنے
دل مین نہ چھپا سکیگی - راجہ جدھشٹر ارجن کی طرف دیکھ کر کہنے لگے کہ جو ہم بن مین نواس کرکے ایشر کی ارادھنا کرتے تو کیون اتنے
شور بیر بھائی بند - پتر - متر - بھتیجے - بھانجے - سسر - ماماں - مارے جاتے؟ - ہے ارجن! اتنا ناش کرکے جب مجھے تر لوکی کا بھی
راج ملجاوے تو بھی مین دھکار ماتنا ہون - ہے پریہ بھرات دھن بھومی - سورن - رتن - ہاتھی - گھوڑے سب پراپت ہو سکتی
ہین پرنت جو ہمارے بھاری پتر سوہردجن (رشتہ دار) اِس سنگرام مین مارے گئے اُنکو نہین پا سکتا ہون - اب مین نے یہ
بچار کیا ہی کہ سنساری سکھون کو تیاگ کر سادھون کے مارگ مین چلونگا اور تمھارے کہنے سے اِس راج کو سوئی کار نہین
کرونگا - بن مین رہکر تپیشوری رشیون کے پاس رہونگا اور آنند سے بن کے اوتم برکشون (درختون) کے نیچے پرمیشر کی ارادھنا
کیا کرونگا - اور آتمارام کی دھارنا مین پرسن چت رہونگا - اور دکھ اور روگون سے بھری ہوئی آتما سے جدا بھرانتی سے رسی مین
سرپ (سانپ) کے سمان ہتھیا سنسار کو تیاگ کرکے سکھ کو پراپت ہونگا - راجہ جدھشٹر کے ایسے بچن بیراگ مین بھرے ہوے
سنکر چھوٹے بھائی بھیم سین بولے کہ ہے راجہ! آپ ارتھ نہ جان کر پنڈت بید پاٹھی کے سمان ایسے بچن کہتے ہین جنکو بدھی مان
پرش کبھی نہین کہینگے - جو پہلے ہی سے تمھاری ایسی بدھی تھی تو اتنے شور بیرون کا ناش کیون کرایا؟ آپ کا وہی حال ہی جیسے
کوئی پیاسا آدمی سروور (تالاب) کے کنارے پہونچکر جل پان نہ کرے - ہے راجہ! گرہست آشرم بہت اوتم ہی - سنیست -
بان پرست - برہمچرج تینون آشرمی گرہستی پرشون سے پالن کیے جاتے ہین - نوکر - چاکر - کٹنب پروار - پرجا پالن کرنے
سے گرہست آشرم والون کی پرتشٹھا ہوتی ہی - جو گرہستی پرش سنساری بیوہارون مین لپت (ملوث) ہو کر اپنے کٹنب اور
پروار اور پرجا کی پالن کرتے ہین - جگ - دان - بید پاٹھ کرتے ہین - سنیاسیون - برہمچاریون - برہمنون کو طرح طرح کے
دان دیکر اُنکا پالن کرتے ہین - وہ اسنکھ (بیشمار) برسون تک اندرلوک مین نواس کرتے ہین - کشتریون کا دھرم نہین ہی کہ
گرہست کو چھوڑ کر مونڈ منڈ اسنیاسی یا برہمچاری بن جاوین - اور آشرم والے ہزار جتن کرین تو بھی اُن گرہستیون کے سمان
نہین ہو سکتے ہین جنکا ذکر اوپر کیا گیا - جو گرہستی ست بولنے والے بید پاٹھی سندھیا ترپن ہوم جگ شرادھ پشٹ پوجن کرکے
اپنے پروار کو پرسن رکھ کے ماتا پتا - بھائی بندھو آدک کو کھلا کر بچا ہوا ان آپ کھاتے ہین وہ سُرگ پاتے ہین - اسلیے بن باس
کا دھیان تیاگ کر اِس پرتھوی کو اپنا جان کر راج کرو! - کوئی شترو تمھارا اِس سنسار مین نہین رہا آنند سے راج کرو - بھیم سین کے
بچن سنکر ارجن نے کہا کہ ایک دن وہ تھا کہ آپ پانچ سات گانون کے واسطے درجودھن اور راجہ دھرتراشٹر سے منتی (خوشامد)
کرتے تھے اور وہ دیتے نہین تھے - اب سارے سنسار کے راجہ اکٹھے ہو کر سنگرام کرکے مر گئے - ساری پرتھوی تمھاری ہی - اب
آنند پوربک راج کرو - جو پتر - کلتر - بھائی بھتیجے مارے گئے وہ کشتری دھرم کرکے سُرگ کو گئے - اب بن مین رہکر تپ کرنا
اوچت نہین ہی - بارہ تیرہ برس بن مین رہکر بہت سے کلیش اُٹھائے - اب اتنا بھاری سنگرام کرکے راج سے منھ موڑنا نہین

چاہیے - مجھے ایک پُرانا اتیہاس یاد آیا کہ نامی چند برہمن گرہست آشرم کو چھوڑ ڈاڑھی موچھ منڈا کر بن کو چلے گئے کہ تپ کرینگے راجہ اندر سونے کا پکشی روپ بنا کر اُن کے پاس گئے اور کہا کہ تم جو گرہست آشرم کو چھوڑ کر بن مین آئے اچھا نہین کیا - ایسین تمھارے ماتا پتا - استری دُکھی ہو کر کلیش پاتی ہونگی تم کو چاہیے کہ گرہست مین رہکر اچھے کرم کرو اِسی مین تمھاری موکش ہو گی - گرہست آشرم کی برابر کوئی آشرم نہین ہی - اُس برہمن نے پوچھا کہ آپ کون ہین ؟ - تب راجہ اندر نے اپنا نام بتا کر پھر اُنکو سمجھایا کہ گرہست آشرم سے اوتم کوئی آشرم نہین ہی تم گھر جاؤ - تب وہ برہمن اپنے گھر چلے گئے - اُنکے ماتا پتا استری جو بہت دُکھی ہو رہے تھے پرسنّ ہو گئے - اِسی طرح نکل اور سہدیو نے راجہ جدھشٹر کو سمجھایا کہ گرہست آشرم کے سمان کوئی آشرم نہین ہی - ارجن نے کہا کہ سنسار مین دولت پاس ہونے سے ہی آدمی کی عزت اور حرمت ہی دہن نہو تو منش کی بُری حالت ہوتی ہی دھن سے موکش کی پراپت ہوتی ہی اور دھن سے ہی نیک نامی اور جس مشہور ہو جاتا ہی آپ کو مناسب نہین ہی کہ اتنی دولت اور راج کو چھوڑ کر بھکشا مانگو - اور باہر کی چیزون کو تیاگ کر سدھی پراپت نہین ہوتی ہی - جو منش اپنے شریر کے درپ کو تیاگ دے وہ ہی سدھ ہو جاتا ہی - اب راج کرنا اُچت ہی - راجہ جدھشٹر اپنے چارون بھائیون کے بچن سُنکر چپ ہو رہا تب مرگ نینی (آہو چشم) راج پتری دروپدی جو پانچون بھائیون کے مدھ مین بیٹھی ہوئی تھی بولی کہ ہے راجن! آپکے چارون بھائی چاترک پکشی کے سمان مُکھ کمھلائے ہوئے باربار آپ سے راج کرنے کو کہ رہے ہین آپ اُن کو پرسنّ کرین - آپنے خوب دیکھا کہ اٹھارہ دن تک ان پراکرمیون نے کیسا بھاری سنگرام کرکے بجے پائی - کیسے کیسے کلیش (دُکھ) سہے شترون کے گھاؤ ابتک بھرے نہین ہین - آپ نے دویت بن مین بہت سے برہمنون اور رشیون کے جمگھٹ مین بیٹھے ہوئے اپنے بھائیون سے کہا تھا کہ دُرجودھن دُربدھی نے سری کرشن چندر مہاراج کے کہنے سے بھی ہم کو پانچ گانون نہین دیے - اب شترون کو جیت کر ساری پرتھی کا راج کرونگا اور اپنے بھائیون کو پرسنّ کرونگا کہ اُنھون نے میرے کارن بن مین بہت کلیش اُٹھائے ہین" اب ایسا بھاری سنگرام کرکے آپ نے بجے پائی ہی - بن باس مین بہت دُکھ پائے ہین - اب اپنے بھائیون کو سُکھ دے کر راج کرو - سواے اِس جنبودیپ کے آپ نے اور دیپون کو سمندرون او پ دیپون سمیت فتح کر لیا ہی - درونا چارج - کرپا چارج - اسوتھاما ن - سر بکھے مہا استرون کے جاننے والے جو شترون کی طرف سے آپ سے سنگرام کرتے تھے سب کو جیت لیا ہی - پھر بن باس جا کر تپ کرنے کا کون کارن ہی ؟ - آپ پرسنّ چت ہو کر راج کرین اور اپنے بھائیون کو جنھون نے بہت سے کشٹ اُٹھائے ہین پرسنّ کرین - یہ بچن رانی دروپدی کا سُنکر پھر ارجن بولے کہ ہے راجا! آپ اچھی طرح جانتے ہین کہ ڈنڈ دینے والے راجا سب پرجا پر آگیا کیا کرتے ہین - ڈنڈ ہی سے رکشا کر کے سب سونے والون کے مدھ مین راجہ جاگتا ہی - رشیون - بُدھی مانون نے کہا ہی کہ ڈنڈ ہی سے دھن دھان - دھرم آدک پراپت ہوتے ہین اور ڈنڈ سے ہی ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ ملتے ہین - اور ڈنڈ کے بھے سے کوئی بُری بات نہین کرتا - کوئی جم ڈنڈ اور لوک کے ڈر سے انوچت کرم نہین کرتا ہی - جو راجا ڈنڈ سے پرجا کی رکشا نہ کریگا وہ ضرور نرک مین پڑیگا برہمنون کا بچن ڈنڈ ہی اور کشتریون کا ڈنڈ راج کرنا - اور ویشون کا ڈنڈ دان دینا - شودر ڈنڈ رہت کہا جاتا ہی - لوک مین دھن کی رکشا کے لیے اگیا نتاشی (ڈنڈ نام مرجاد ہی - جہان راجہ ڈنڈ لیے چیتن رہتا ہی وہان کی پرجا (رعایا) اگیان نہین ہوتی ہی - جو ڈنڈ دینے والے نہین ہین اُنکو سنسار مین کوئی نہین پوچھتا ہی راجہ اندر شوجی اگن برن جم مارنے والے دیوتا اُن کو سب پوجتے ہین برھما جی لوک پتامہ اور پوکھا آدک دیوتا شوگنی جو کسی کو پیڑا نہین دیتے

له اگر یاترا سنسار مین دھن کا [illegible] اور اُسکی رکشا [illegible] ہی خوب [illegible] دھن کی [illegible] نہین [illegible] اور [illegible] رکشا ہو گی ۱۲

ہین اُنکو کوئی نہین پوچھتا ہی ارتھات بلوان منش کی سنسار مین کیرتی ہوتی ہی نربل کی کوئی بات بھی نہین پوچھتا ہی اسلیئے آپ سب راجاؤن کے مہاراجہ ہوکر ایسے نربل کے سمان باتین کرتے ہین آپ کے لائق نہین۔ ہے راجن! اس گھور سنگرام مین پورب سے پچھم اور اوتر سے لے کر دکھن تک بہت سے راجہ جُدھ کرکے مارے گئے ہین اب ڈنڈ دینے والا سواے آپ کے کوئی نہین رہا۔ جو آپ بن و باس کے لیئے گرہست آشرم چھوڑکر چلے گئے تو پرجا کو بھاری کلیش ہوگا۔ راجہ دھرتراشٹ بردھ ہو گئے۔ آپ اسطرح بیراگ کی باتین ہردے مین دھارن کرکے تپ کرنے کو تیار ہو رہے ہین تو پھر ڈنڈ دینے والا اور پرجا کا پالن کرنے والا کون ہوگا؟ اِس کارن سے آپ آنند پوربک راج کرین۔ برھما جی کا بچن ہی کہ ڈنڈ سے پرجا کی رکشا کرنا اُتم نیت ہی جو سنسار مین ڈنڈ نہووے تو اچھے بُرے کا گیان نہ رہے۔ آپ شوک کو تیاگ کرکے راج کرین اور پرجا کا پالن کرین

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب۔ راجہ جُدھشٹر کو ارجن و بھیم سین اور دروپدی کا سمجھانا۔ پانچوان ادھیاے۔

چھٹا ادھیاے

ارجن کا راجہ جُدھشٹر کو سمجھانا

بیشمپاین جی نے کہا کہ ارجن کے سمجھانے کے پیچھے پھر بھیم سین نے راجہ جُدھشٹر سے کہا کہ آپ کو تیرہ برس بن باس کرنے کے دُکھ شاید یاد نہین رہے ہین مہاراج آپ اُسوقت کو بھول گئے جب دوساسن ادھرمی رانی دروپدی کو بال پکڑکر راجاؤن کی سبھا مین لے گیا اور پھر ہم پانچون بھائیون کو مرگ چرم اوڑھا کر ہستناپور سے نکال دیا بن بن بھوکے پیاسے جنگلون مین پھرتے رہے جیدرتھ دروپدی کو ہر کے لے گیا راجہ براٹ کے یہان گُپت باس کرنے مین کیچک نے رانی دروپدی کو کیسی تکلیفین دین۔ درجودھن مہا ابھمانی نے آپ کو اتنے دُکھ دیے جنکو سارا سنسار جانتا ہی اب ایسے پربل شترو کو ہزارون پراکرمی راجاؤن سمیت سنگرام مین جیت کر پھر بن مین نواس کرکے سنکٹ اُٹھانا مناسب نہین آپ کو راج سنگھاسن پر بیٹھ کر راج کرنا چاہیے سنسار مین پرسنسا آپ ہی کی ہوگی ایسے حال مین راج کو چھوڑکر بن مین جانا ہرگز مناسب نہین کوئی عقلمند آدمی اُسکو اچھا نہ کہے گا کشتری کا دھرم نہین ہی کہ بن مین رہ کر بھکاریون کی طرح زندگی بسر کرے کشتریون کو راج کرنا اور دھرم سے پرجا کا پالن کرنا یہی دھرم ہی پھر ارجن نے کہا کہ راجہ جنک سنسار مین بڑے گیانی پرسدھ ہوے ہین اُنھون نے ایک سمین راج چھوڑکر بن مین تپ کرنے کی اچھا کی اُنکی پرم سُندری رانی نے اُنکو سمجھایا کہ تمھارا یہ دھرم نہین ہی کہ مونڈ منڈا کر کھپر ہاتھ مین لے بھیک مانگو تم برہمن سنیاسی اور برت دھارن کرنے والے بن مین رہکر تپ کرنے والون کا پالن پوشن کرو تمھارا یہ دھرم ہی بھیکھ مانگنا اور جنگل مین پھرنا تمھارا دھرم نہین ہی اتنا بڑا راج چھوڑکر بن مین رہکر بھکشا مانگنا یا بن کے پھل پھول کھاکر گذارا کرنا تمھارا دھرم نہین ہی راجہ جنک رانی کے اوپدیش کو سُنکر اپنا راج کرتے رہے آپ نے بید پڑھے اور سب شاستر دیکھے سب باتین اچھی بُری آپ جانتے ہین ہم آپ کو سکشا دینے کا ادھکار نہین رکھتے ہین پرنت جب آپ ایسی بجے پاکر جو بڑا یدھ سے ہی پراپت ہوگئی ہی راج کو چھوڑنا چاہتے ہین تب بغیر کہے ہمارا دل نہین مانتا ہی آپ سنساری جیون کے پوشن کرنے والے اور اُنکی رکشا کرنے والے ہوکر اورون کی سیوا کیا چاہتے ہین یہ مناسب نہین اب اُن دونون پرشون کا فرق دیکھو جو بہت دیتا ہی یا بہت لیتا ہی اُن مین سے کون اچھا ہی یا گھمنڈ سے بھرے ہوئے بھیک مانگنے والے منشون کو دکشنا

کا دینا ایسا ہی جیسا داوانل اگنی مین ہون کرنا جیسے اگن بھسم کرکے شانت ہو جاتی ہی ایسے ہی یاچنا کرنے والا برہمن بھی شانت ہو جاتا ہی سنسار مین ان سے سب لوگ جیتے ہین اُسی طرح سنیاسی اور تپسشری بھی جیتے ہین ان سے پران بنا رہتا ہی انّ کا داتا پران کا داتا ہی جو الپ بدّھی (کم عقل لوگ) بید کے سناتن دھرم کو تیاگ کے گھربار تیاگ کو چھوڑ بن مین نواس کرتے ہین وہ کبھی مُکتی نہین پاتے ہین اندریان جیتنے والے گرہستی پرش مونڈ منڈانے والے گیروا کپڑا پہننے والے جٹا دھاری مرگ چرم اوڑھنے والے دھن کے چاہنے والے سادھوؤن سے اچھے ہین جو منش دن پرت اپنے پہلے گرو کے نمت اگن ہوتری دکشنا دیتا ہی اور بڑے بڑے جگ بھی کرتا ہی اُس سے اچھا کون ہی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے بھائی مین بیدانت شاستر اور اور شاستر دنکو بھی جانتا ہون اور یہ بھی جانتا ہون کہ سنسار مین کیا چیز چھوڑنے اور کیا گرہن کرنے کے لائق ہی اور وہ شاستر بھی جانتا ہون جو گھرانون سے متعلق ہی اور منتر ون مین بھی مجھے بدّھی کے انوسار نشچے ہی تم کیول استر بدّیاؤن کے جاننے والے اور بیر کرم مین بھرے ہوے ہو کسی دشا مین بھی شاستر کے جتھارتھ آشے (اصلی مطالب) کو نہین جانتے ہو تم نے بھائی پنے کے رشتہ سے مجھے گرہست دھرم کی بڑائی سُنائی مین جانتا ہون کہ جُدّھ دھرم اور گرہست دھرم کی کریا جیسی تم جانتے ہو تینون لوک مین شاید ہی کوئی دوسرا منش جانتا ہوگا مین تم سے بہت ہی پرسنّ ہون ہے پیارے بھائی ارجن دھرم ست سوکشم پدارتھ (نازک چیز) ہی اسمین تم کو گفتگو کرنا بہت مشکل ہی ابھی کچھ دن برِدھ پرشون اور دھرم کے تتو کو جاننے والون کی سنگت کرو تپ کی سمان سنسار مین کوئی ادتم بستو نہین ہی تم دھن اور دولت کو بُرا جانتے ہو سنسار مین دھرم وان پُرش بید کا پڑھنا پڑھانا جپ آدک کا ابھیاس کرنے والے رشی مُنی بہت دکھائی دیتے ہین جو تپ مین لگے رہتے ہین آتما من بدّھ بانی سے پرے آنکھون سے دیکھنے مین نہ آنیوالی اچھے بُرے کرمون کو دیکھنے والی ارتھات کرم ساکشی پرانیون مین برتمان ہی جیت کو آتما مین لگانا اور کام کرودھ مد لوبھ کو تیاگنا چاہیے تم ایسی اچھی بات کو کیون بُرا سمجھتے ہو دان تپ جگ جو اچھے کرم کرم کانڈیون نے کیے وہ سب اچھے ہین ہے ارجن تپ سے برہم کی پراپتی ہوتی اور بدّھی سے برہم کو جانا جاتا ہی تتو کا جاننے والا تیاگ ہی سے آتما کے انند مین رہتا ہی برہسپت جی نے راجہ اندر سے کہا تھا کہ سنتوکھ ہی بڑا سُکھ ہی اور سنتوشی کو ہی سُرگ ملتا ہی مہا سُکھ جسکو کہتے ہین وہ سنتوش سے ہی ملتا ہی جب سنتوشی پرش اپنی اچھا کو آتما مین چھپاتا ہی جیسے کچھوا اپنے انگون کو اپنے شریر مین چھپا لیتا ہی تب تھوڑے کال مین اپنی آتما سے آتما مین ہی پرسن ہو جاتا ہی نہ وہ کسی سے بھے کرتا ہی نہ اُس سے کوئی ڈرتا ہی کسی بات کی اچھا نہین کرتا تب برہم بھاؤ کو پاتا ہی کوئی دان کو اچھا جانتا ہی کوئی تپ کو کوئی دان لینے کو ہی اچھا سمجھتا ہی کوئی چُپ چاپ ہو کر بن مین مون دھارن کرکے بیٹھنا اچھا جانتے ہین کسی سے دروہ نہ کرنا نہ شترتا کرنا ایکانت مین آتما کا دھیان کرنا اُسکی برابر کوئی سُکھ نہین ہی ست بولنا دیا من مین رکھنا پاکھنڈ نہ کرنا بھے بھیت نہ ہونا اپنی دھرم پتنی مین ارتھات بواہتا استری سے سنتان کا اُتپت کرنا نرتا بچّا سے رہنا بڑون کی سیوا کرنا یہ گرہستون کے دھرم ہین تم اُن کو اچھی طرح پالن کرو اپنے پرجا کو پُتر کے سمان پیار کرو اپرادھی پرشون کو ڈنڈ دو پرجا کو اچھے مارگ پر چلاؤ اور دھرم پوربک راج کرو پھر اپنے سمرتھ پُتر کو راج حوالہ کرکے بن کے پھل پھول کھا کر برہم آنند مین مگن رہو جو راجہ ایسے کرم کرتا ہی وہ سدا لوک اور پرلوک مین انند پاتا ہی ایسے کرم کرنے سے کام کرودھ مد لوبھ آپ ہی ناش ہو جاتے ہین جو دھرم وان کشتری گئو برہمن کے لیے جُدھ کرتا ہی وہ نشچے اوتم گتی پاتا ہی ایکادش (گیارہ) رودر اور بسو دوادش سوریہ سادھو برگ اور رشیون کے انس سے بنا ہوا راجا کا

دنیہ ہوتا ہی اس سے راجا کو اچھے کرم کرنے چاہیین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب ارجن کو راجہ یدھشٹر کو سمجھانا - چھٹا ادھیاے -

ساتوان ادھیاے

ارجن اور بیاس جی کا راجہ یدھشٹر کو سمجھانا راجہ سودمن ور کشیپ رشی کا اتیہاس

بیشم پاین جی نے کہا کہ راجہ یدھشٹر سے اتنی باتین سنکر پھر ارجن نے کہا کہ مہاراج آپ بڑے بدھی مان ہین ایسی کٹھن بجے درجودھن سے شترو بھائی پر پا کر آپ اتنا دکھی کیون ہو رہے ہین مہا پرشون نے کشتری دھرم مین شسترون کے سنمکھ مرنا ہزارون جگ سے بھی اوتم برنن کیا ہی اور برہمنون کو سنیت دھرم مین دنیہ تیاگنا اچھا کہا ہی کشتریون کو سنیاس دھارن کرنا نہ برہم جگ دھارن کرنا کہا نہ تپ کرنا اچھا کہا راج نیت سے پرجا پالن کرنا اوتم دھرم راجاون کا کہا ہی کشتریون کا ہردا بجر کے سمان ہوتا ہی سنگرام مین ہزارون شترون کو مار کر بجے پا کر پرسن چت راج کرتے ہین آپ بھی ایسا ہی کرو جسکی موت آئی تھی وہ مر گئے اب انکے نمت شوک کرنے کا کیا پھل ہی جگ کرو دان دو اور پرسن چت راج کرو دیکھو راجہ اندر برہمن (کشیپ رشی) کا پتر ہو کر کرم سے کشتری ہو گیا اور پاپ آتما اپنے جات والون کو سنگرام مین مار کر راج کرتا ہی بہت سے اسنے جگ کیے اور بہت دکشنا دی آپ بھی ویسے ہی جگ کرو اور پرجا کا پالن کرو پرالبد ہو سے جو ہونا تھا وہ ہو گیا اب اسکا شوک کیون کرتے ہو بیشم پاین جی نے کہا کہ ارجن کے بچن سنکر راجہ یدھشٹر چپکا ہو رہا تب بیاس جی نے کہا کہ ہے پتر تمہارا بھائی مہاتما ارجن سچ کہتا ہی گرہست دھرم دھارن کرنے والون کو ایسا ہی کرنا جوگ ہی راج کو چھوڑ کر بن باس کرنا تم کو جوگ نہین ہی گرہستی پرشون سے دیوتا اتھت بشویکشی سب جیو دھاری پرورش پاتے ہین سب آسرمون سے گرہست آسرم ہی اوتم ہی تم نے تپ بھی بہت کر لیا بید ون کے تتو کو تم خوب جانتے ہو اب اپنے باپ دادا کا دیا ہوا راج کرو اور دھن دھرم سے اکٹھا کر کے اپنے بست سمان دان کرو اور جو ڈنڈ پانے جوگ ہین انکو ڈنڈ دو راجہ سودمن نے ڈنڈ دھارن کرنے سے پرم گتی پائی جیسے پراچیتش دکش نے راجہ یدھشٹر سے کہا کہ جو اتیہاس مجھے سنائے بیاس جی نے کہا کہ ایک پراچین اتیہاس تم کو سناتا ہون کہ لکھت اور سنکھ دونون بھائی تھے انھون نے باہدا ندی کے کنارے بڑے اچھے آسرم بنائے تھے جس مین طرح طرح کے پھولون کے درخت اور خوشنما بیلین اور طرح طرح کے پھل دار درخت لگائے کہ پھلون کے بوجھ سے زمین سے لگ رہے تھے ایک دن لکھت رشی اپنے بھائی شنکھ کے آسرم مین چلا گیا اور ندی کے کنارہ پر اسنے پوتر آسرم کو دیکھا جہان اچھے پھول کھلے ہوے اور پھلون سے درخت پرتھی پر جھک رہے تھے آسرم مین اسوقت شنکھ موجود نہین تھا لکھت نے کچھ اچھے اچھے پھل توڑ کر کھانے شروع کیے اتنے ہی مین شنکھ بھی باہر سے آ گیا اور اسنے لکھت کو پھل کھاتے دیکھکر کہا کہ تم نے بغیر مالک سے پوچھے یہ پھل چورون کی طرح توڑ کیے اور چوری سے پھل کھا رہے ہو تم نے اچھا نہین کیا اب راجا کے پاس جا کر چوری کا حال ان سے کہو جو کچھ وہ ڈنڈ دیوین اسکو دھارن کرو لکھت اپنے بھائی کے کہنے سے راجہ سودمن کے پاس گئے اور راج دربار مین جا کر پھل توڑنے اور بھائی کی آگیا بغیر کھانے کا حال کہکر کہا کہ جو کچھ اچت ہو وہ ڈنڈ مجھے دو کہ مین نے بنا دیے ہوے بستو کو لے لیا ہی جو ڈنڈ چور کو ہوتا ہی وہی ڈنڈ مجھے دو راجہ سودمن

نے کہا کہ ہے اوتّم رشی جیسے تم نے ڈنڈ دینے مین راجا کو پرمان مانا ہی ویسے ہی آگیا دینے مین بھی پرمان جانیے - اِس پرکار
آپ مجھ سے اگیّا پاتے ہو اِسکے سواے جو تم دوسری بات کوئی چاہو وہ مین تمھاری پرسنّتا کے کارن اوش (ضرور) ہی کرونگا
یہ سُنکر بھی اُس برت دھاری رشی نے سواے اپنے ڈنڈ کے کوئی بستو نہ مانگی تب راجا نے حکم دیا کہ رشی کے دونون ہاتھ کاٹ
ڈالو اور لکھت دونون ہاتھ کٹوا کر اُس سخت تکلیف مین اپنے بھائی کے پاس گیا اُسکے بھائی شنکھ نے کہا کہ تمھاری بے مرجاد
کرم کرنے سے پراشچت کرنا پڑا اب تم باہو دا ندی کے کنارے جاکر دیوتا دن پتردن کا ترپن کرو اور پھر کوئی کرم ادھرم کا مت کرو
لکھت نے اپنے بھائی کے کہنے بموجب باہودا ندی کے کنارے پر جون دیوتاؤن کے نمت آچمن کر کے ترپن کرنا شروع کیا ویسی ہی
اُسکے دونون ہاتھ کنول کی سمان پرگٹ ہوگئے لکھت خوش ہوکر بھائی کے پاس پھر گیا اور سب حال کہکر اپنے ہاتھ دکھائے
اور یہ کہا کہ آپ نے مجھے پہلے ہی پوتر کیون نہین کر دیا شنکھ نے کہا کہ مین تمھارا ڈنڈ نہین کر سکتا تھا اور پراشچت کرنا فرور تھا
ڈنڈ دینے والا راجا ہی اب تم پوتر ہوگئے کچھ شوک سندیہ کی بات نہین ہی بیاس جی نے جدھشٹر سے کہا کہ راجا سودمن رشی
کی اچھا انوسار ڈنڈ دیکر پرم انند روپ پوترتا کو پراپت ہوا جیسے کہ پراچیتش دکش پرشن ہوے تھے اسلیے راجا کو پرجا کا پالن
کرنا ہی بڑا کام اور بڑا دھرم کشتریون کا یہ ہی ہی اپنے بھائی ارجن کا کہنا کرو اب تپ کرنے کو بن باس گرہن کرنا تمکو اوچت
نہین ہی راج سنگھاسن پر بیٹھ کر پرجا پالن کرو اور جو ڈنڈ کے جوگ ہو اُسکو ڈنڈ دو اور پرمیشر کے نمت سرب میدھ اور اسومیدھ
جگ کر کے نارائن کا پوجن کرو برہمنون کو دکشنا دو جیسے راجہ نہک کے بیٹے ججاتی نے جگ کیے تھے ویسے تم بھی کرو راجہ جدھشٹر
نے کہا کہ اب میری طبیعت ہزارون فکرون مین مبتلا ہے راج کرنے سے خوش نہین ہوتی ہی دنیا کے جتنے سُکھ ہین یہ سب دُکھ
روپ ہین بیاس جی نے کہا کہ جو تمھارے پتر اور پوتر (بیٹے پوتے) رشتہ دار اور متر اس بھاری سنگرام مین مارے گئے وہ
کسی پرکار سے پھر نہین آسکتے ہین اُنکے لیے سوک کرنا اوچت نہین ہی دکھ کے پیچھے سُکھ اور سُکھ کے پیچھے دُکھ اوش ہوا کرتا ہی
تم نے بن مین بھائیون سمیت بہت کشٹ اُٹھائے پھر بڑا بھاری سنگرام کر کے بجے پائی اب سُکھ پراپت ہونا چاہیے اور
جو منش دوسرون کے دکھ سے دُکھی ہوتا ہی وہ کبھی سُکھ نہین پاتا جو برہم گیانی ہین وے سُکھ پاتے ہین اور مدّھ کے منش یعنی
درمیانی حالت والے آدمی دُکھ ہی پاتے ہین کشتریون کو جدھ کرنا دیکشا جگ کہتا ہی اور راج کرنے مین ڈنڈ دینا اور راج نیت
سے پرجا پالن کرنا یہ ہی جگ ہی اور دان کرنا یہ ہی راجاؤن کو شدھ کرتا ہی جو راجا اپرادھی پرشون کو کسی کارن سے ڈنڈ نہین
دیتا ہی وہ چوری آدک پاپون کے پھلون کو پاتا ہی اور جو راجہ پرجا سے چھٹا بھاگ پیدا وار اراضی کا لے کر اُنکی رکشا نہین کرتا
ہی وہ رکشا نہ کرنے کے چتر اُنس (چوتھے حصہ) پاپ کو بھوگتا ہی بیاس جی نے کہا کہ دیکھو ہیگریو راج رشی شترون کو شستردن سے
بجے کر کے اور پرجا کا پالن اور اپرادھیون کو ڈنڈ دیکر دیولوک مین ابتک انند کرتا ہی -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب ساتوان ادھیاے -

آٹھوان ادھیاے

ایضاً راجہ جنک اور سمیک رشی کا اتیھاس

بیاس جی نے کہا کہ سنسار مین ہزارون طرح کے سُکھ اور ہزارون دُکھ منشونکو پراپت ہوتے ہین اسیطرح سُکھ دُکھ کا چکر لگا رہتا ہے

یہ موہ کا کارن ہی پنڈت لوگ سدا اُسکھی رہا کرتے ہین جو منش اپنے پُرانے آچرنون کی رکشا کرکے اپنے دھرم پر آرُوڑھ رہتے ہین اُنکی پرشنسا دیوتا بھی کیا کرتے ہین جو منش کرم من بانی سے کوئی پاپ کرم نہین کرتا ہی وہ برہم بھاد کو پاتا ہی جب اہنکار اور اگیان کو جیتنے والا اشنیہہ اور موہ کو دور کردیتا ہی وہ بھی موکش پاتا ہی راجہ جدھشٹر نے ارجن کی طرف مخاطب ہوکر کہا کہ سنسار مین کوئی تو دھن کو اور کوئی دھرم کو کوئی سنساری آنند کو برا جانتا ہی جو کوئی دھن کی اچھا کرتا ہی اُسکی اچھا اچھی نہین دھن مین بڑے بڑے دوش ہین اُسے تیاگ کے جوگ بستو کا تیاگ نہین ہوسکتا ہی دروپدی کے پُتر اور پیارا ابھیمنیو اُنھون دھرشٹدمن راجہ براٹ راجہ دروپد برکھ سین دھرشٹ کیتو اور بہت سے راجہ مجھ راج کے لوبھی کے کارن سنگرام مین مارے گئے جنکی گودی مین ہم پانچون بھائیون نے پرورش پائی وہ گنگا پُتر بھیشم جی مہاراج سکنڈی کو آگے کرکے تمھارے تیرون سے مر شیا پر گرائے گئے وہ درونا چاری جی جنھون نے پُتر کے سمان ہم کو شستر بدیا سکھائی اُنکو متھیا بچن بولکر اور اسوتھامان نام ہاتھی کو بھیم سین کے ہاتھ سے مرواکر پُتر شوک مین شستر دن کو تیاگ کرنے والے آچاری جی کو مار اگیا ایسے پاپ کرکے میری کون دشا ہوگی اور کس نرک مین ڈالا جاؤنگا مہابیر ادوتی (بے مثال) استردن کا جاننے والا سورج پُتر کرن میرے کارن سے مار اگیا ابھمنیو سا مہاپراکرمی شستر بدیا کا جاننے والا مجھ راج کے لوبھی کے کارن درونا چارج سے رکشا کی ہوئی سینا مین بھیجکر مروا یا گیا ایسے ایسے کرم کرکے بار بار اپنے آپ کو دھکار دیتا ہون اور یہ چاہتا ہون کہ تپ کرکے اپنے شریر کو سکھا دون بیاس جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ تم اتنا شوک مت کرو یہ سمجھو کہ اسیطرح ہونہار تھی جیودن کے جوگ بیوگ ہونے سے ایسا نشچے سمجھو کہ جیسے پانی کے اندر بلبلے آپ ہی پیدا ہوتے ہین اور پھر آپ ہی ناش ہوجاتے ہین اس دُکھ اور سُکھ کا انت دیکھ کر دُکھ کو سُکھ کا پرکاشمان کرنے والا جانو کشمین اشرح لجا دھیرج نیکنامی یہ سب باتین اچھے بدھمان چتر پرشون مین نواس کرتے ہین جیسا ایشور نے کرم بنادیا ہی ویسا ہی کرو اُسمین تمھاری شدھی ہی تم کرمون کو تیاگ نہین کرسکتے ہو بھیشم پاپین (معنی شرم ۱۲) جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بیاس جی نے بہت پرکار سے راجہ جدھشٹر کو سمجھایا اور شوک کو دور کیا اور کہا کہ اس استھان پر مجھے راجہ جنک کا سمباد یاد آیا جو اُنھون نے اشمیک رشی [illegible] سے اپنا شوک اور سندیہ پرگٹ کرکے کہا تھا کہ دھن کے پراپت کرنے اور ناش مین جیودن کلیان کیونکر ہو اشمیک نام برہمن بولے کہ ادش ہونیوالی دنیہ منشون کو دُکھ اور سُکھ دینے کے نمت بنا سوچے سمجھے سنمکھ آجاتی ہین اُسوقت دکھون اور سکھون کا برتاو ہوتا ہی پھر منشون کے پُتر جنم سے جو دُکھ ہوتے ہین اُنسے جت مین بھرانتی ہوتی ہی اچھے گھرانون مین جنم لینا اور شریر کا نروگ ہونا اچھا روپ ہونا پرالبدھی (خوش قسمت) ہونا سنساری سُکھون کی پراپتی یہ سب ہونیوالی بستو پراپت ہوجاتی ہین اکثر نردھن اور اچھا نہ کرنیوالے کے بہت سنتان پیدا ہوجاتی ہی اور اچھا کرنے والے دھن وان پرشون کے پُتر پیدا نہین ہوتے روگ اگنی جل شستر گو ہستا آدک کے اپت سکھ تپ موت نیچے اور اوپر سے گرنا بہت باتین جیودن کو پراپت ہوتی ہین اس سنسار مین بہت کرکے ترن اوستھا مین ہی لوگ مرجاتے ہین اور دُکھی نردھن لوگ بردھ ہوکر سو برس کی اوستھا والے بھی نظر آجاتے ہین اس لوک مین دھن کے بھوگنے کی بہت کرکے لوگون کی سامرتھ نہین ہوتی ہی داردری منشون کو کاٹھ بھی ہضم ہوجاتا ہی گیانی پرشون نے شکار کھیلنا پانسہ پھینکنا استری اور مدرا سے سُکھ آپین کرنا پر تھی آکاش وایو جل تیج چندرما سورج دن رات نکشتر تارا گن بلشمار چیزین کون پیدا کرتا ہی موت اور بڑھاپے سے کوئی بچا نہین سکتا ہی ہزارون ماتا پتا اور سیکڑون استری اور پُتر آپین کیے یہ کس کے اور ہم کسکے ہین یہ سب جگت کال روپ لہرون سے بھرے ہوئے سمدر کی

سمان ہی جس میں موت اور بڑھاپا ڈوبتے گراہ ہین اِسی پرکار تپ سے سنجگت بدھ باتھ اور جیبا کے ابھیاس ہین پریت رکھنے والے اور جگ کرنے والے بردھ او ستھا اور موت سے بچ نہین سکتے ہین دیکھو تمھارے پتا اور پتامہ آدک اب نظر نہین آتے ہین نہ وہ تم کو دیکھتے ہین اور نہ تم اُنکو دیکھتے ہو اِسی طرح کارنون سے بھرے سمپورن بچنون کو جان کر شدھ بُدھی اور شوک سے رہت راجہ جنک اشمیک رشی سے پوچھ کر اپنے راج مندر کو گئے اسی طرح تم بھی شوک سندیھ کو تیاگ کر اُٹھو اور اندر کے سمان راج بھوگو تم نے کشتری دھرم سے بڑا بھاری سنگرام کرکے بجے پائی ہی اب اِس پرتھی کو اپنے ادھین جان کر راج کرو۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب آٹھوان ادھیاے۔

نوان ادھیاے

راجہ بربریک کے سر سے مہابھارت کا حال پوچھنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ جُدھشٹر کو اُسکے بھائیون اور درویدی رانی اور ماتا کُنتی نے بہت سمجھایا۔ دیو استھان رشی۔ مہاتپیشری بید بیاس جیو۔ نارد دیو رشی مہابھارت مین فتح پانے کی مبارکباد دینے کو آئے۔ بہت سے سیٹھ اور مہاجن۔ ساہوکار دور دور سے راجہ جُدھشٹر کے پاس آئے۔ راجہ نے سب کا آدر ستکار کرکے بٹھایا۔ اُنھون نے بڑے بڑے شور بیرون بھیشم پتامہ۔ درونا چارج۔ کرن۔ شل۔ بھگ دنت آدک مہارتھیون سے بجے پانے کی مبارکباد راجہ کو دی۔ اور جُدھشٹر کے بھائیون ارجن اور بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو کے بل اور پراکرم کی بہت تعریف کی۔ راجہ جُدھشٹر نے اُس بھری سبھا مین سب سے مخاطب ہوکر کہا کہ یہ بجے کیول سری کرشن مہاراج کی کرپا سے مجھے پراپت ہوئی ہی نہین تو کِسکا مُنھ تھا کہ جو کرن اور بھیشم جی آدک کو (جنکا نام آپ نے لیا ہی) کوئی منش سنسار مین جیت سکے۔ ہمارے بھائی ضرور بڑے پراکرمی ہین پرنت مہابھارت مین کورون کے شور بیرون سے جیتنا سری کرشن مہاراج کا کام تھا۔ یہ بچن راجہ جُدھشٹر کے سنکر ارجن۔ بھیم سین آدک جُدھشٹر کے بھائیون کو بُرا لگا آپس مین ملکر کہنے لگے کہ افسوس کی بات ہی کہ ہم نے اِس سنگرام مین اتنے زخم کھائے۔ ہزارون طرح کے رنج اُٹھائے۔ دیوتاؤن سے بڑے کشٹ کرکے استر شستر لائے۔ اور بھیشم آدک مہارتھیون کو اُنکے ساتھیون سمیت سنگرام مین مارا۔ ہمارے بھائی راجہ جُدھشٹر نے ہماری کچھ بھی قدر نہ کی۔ ہر وقت "سری کرشن مہاراج کی کرپا" کہتے رہتے ہین۔ گویا ہماری ساری محنت رائگان گئی۔ ہمارا دشمنون کی فوج کے اندر جان جھونک کر چلے جانا اور سنگرام کرنا راجہ بالکل بھول گئے اشچرج کی بات ہی کہ ہمنے اتنا پرسرم کیا اور اُسکا پھل نہ ملا سری کرشن مہاراج انترجامی نے دیکھا کہ جُدھشٹر کے چارون بھائی دُکھی ہین اور آپس مین ملکر بہت افسوس کرتے ہین راجہ جُدھشٹر سے کہا کہ ہے راجن! آپ اپنے بھائیون کی دلشکنی نہ کرین۔ راجہ جُدھشٹر نے کہا کہ مہاراج! میرے بھائی ارجن کہتے ہین کہ مین نے ہی بڑے بڑے شور بیرون کو مارا ہی میرے نام فتح ہو۔ بھیم سین کہتے ہین کہ اُنھون نے درجودھن کو سو بھائیون سمیت اور لاکھون آدمی کی سینا کو مارا ہی میرے نام فتح ہو۔ مین کہتا ہون کہ مین نے راجہ شل سے زور آور سیناپت کو مارا ہی۔ اور ہزارون آدمیون کا بدھ نش کیا میرے نام بجے ہو۔ یہ جھگڑا کیونکر رفع ہو

اصلی بات یہ ہی کہ آپ کی کرپا سے یہ فتح نصیب ہوئی - سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن اور بھیم سین - نکل اور سہدیو نے وہ بہادری کی ہی جسکا بیان نہین ہو سکتا ہی - ہر ایک کے پراکرم اور بل اور شستر بدیا کی تعریف اُس سبھا مین سری مکھ سے کی - اور راجہ جدھشٹر کو اُسکے بھائیون اور درروپدی سمیت اپنے ساتھ وہان سے لے چلے اور کہا کہ ہم تم کو ایک تماشا دکھا دینگے - سب آدمی جو سبھا مین بیٹھے تھے مہاراج کے ساتھ ہو لیے - کوروکشیتر کے میدان مین ایک بیری کے درخت کے نیچے پہونچکر سب کو دکھایا کہ تین تیرون کے اوپر ایک شوربیر راجہ کا سر رکھا ہوا ہی - اُس سر سے سری کرشن مہاراج نے پوچھا کہ ہے راجہ بربریک! آپ نے مہابھارت کو اچھی طرح دیکھ لیا اور سب کا پراکرم اپنے گیان سے اچھی طرح دیکھا - وہ سر بتین بولا کہ ہان مہاراج! آپ کی کرپا سے مین نے خوب سیر کی - کسکا پراکرم کہون مین نے تو یہ دیکھا کہ آپ کا سودرشن چکر سب کا سر کاٹتا پھرتا تھا - اور یہ رانی دروپدی جوگن روپ بنائے ہاتھ مین کھپر لیے سب شوربیرون کا خون پیتی پھرتی تھی ہان ایک راجہ بھگدنت کا بڑا بھاری پراکرم دیکھا - چارون طرف سنگرام مین بھگدنت کا زور دیکھا - ارجن نے اپنے شستر سے بھگدنت کے ہاتھی کے دو ٹکڑے کر دیے - بھگدنت نے اپنے پانون سے ہاتھی کو ایسا دبایا کہ وہ ہاتھی دیر تک لڑتا رہا - جب بھگدنت ارجن کے تیر سے مارا گیا تب وہ ہاتھی جسکے دو ٹکڑے ہو گئے تھے گر پڑا اور خون بہنے لگا - یہ اسچرج دیکھکر دروپدی نے ایک قطرہ خون کا پرتھی پر نہین گرنے دیا - سب کو پی لیا - آپ کے سودرشن چکر نے سارے شوربیرون کا سر کاٹا ہی - اور کسکے پراکرم کو کہون - جب اُس سر نے سری کرشن مہاراج کے پراکرم کا برنن کیا تب ارجن بھیم آدک چارون بھائیون نے سری کرشن مہاراج کے چرنون مین گرکر استُت کی - اور راجہ جدھشٹر اور سب رشیدن تپیشرون نے سری کرشن مہاراج کے اوپر پھولون کی برکھا کرکے بہت پرسنشا کی - سری کرشن مہاراج نے اُس سر کو تیرون سمیت اپنے ہاتھ سے بیری کے درخت سے نیچے اُتارا - اور وہ بتی جو امرت سمان کلپ برکش کی اُسکے منھ مین رکھدی تھی اپنی انگلی سے نکال لی - نوکرون کو کہا کہ اگن جلاؤ اور بن سے لکڑیان لے آؤ - اُسی وقت اگن جلاکر راجہ بربریک کا سر اور شریر بھسم کرا دیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پربے - راجہ بربریک کے سر سے سری کرشن چندر کا سنگرام کا حال پوچھا - نوان ادھیاے -

دسوان ادھیاے

راجہ بربریک کا حال

بھیشم پاین جی سے راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ مہاراج اُس سر کا برتانت مجھے سنا دین کہ کس راجہ کا سر تھا؟ - اور کیونکر بیری کے درخت پر تین تیرون کے اوپر رکھا گیا؟ - مجھے بڑا آسچرج (اچنبھا) ہی - بیشم پاین جی نے کہا کہ راجہ بربریک بنگالہ وکوچ بہار دیش کا راجہ بہت دور سے مہابھارت دیکھنے کے چاو مین تین تیر اور تھوڑی سی سینا ساتھ لے کر چلا آیا تھا - چودہ پندرہ برس کی عمر مین اُسنے ایسا بر پایا تھا کہ دو تیر سے شستر و سینا کو چاہے کتنی ہی ہو مار سکتا تھا - اُسکے سمان شوربیر اور جودھا پرتھی پر دوسرا نہین تھا - جب کوروکشیتر مین آیا تو انترجامی سری کرشن مہاراج نے اُسکے ہردے کی بھاونا دھیان کرکے سوچا کہ جو یہ بربریک راجہ کورون کی طرف ہو گیا تو اُن کو جیتنا بہت ہی کٹھن ہوگا - اسلیے راجہ جدھشٹر کی بجے کے کارن آپ اپنا برہمن کا سروپ بناکر راجہ بربریک سے جا ملے اور پوچھا کہ راجن! آپ کون ہو؟ - کہان سے کس لیے

آپ کا آنا اِس طرف ہوا ہے؟ - راجہ بربریک نے ایک مہا تیجسوی برہمن دیکھ کر کرشن مہاراج کو ڈنڈوت کی اور اپنا حال سنایا کہ بہت دور سے کیول پانڈون اور کورون کے سنگرام اور سری کرشن مہاراج کے پراکرم کو جو سنسار مین آج کل بہت ہی پرسدھ ہو رہے ہین دیکھنے آیا ہون - برہمن روپ سری کرشن جی نے پوچھا کہ آپ کس کی طرف ہو کر سنگرام کرینگے؟ - جواب دیا کہ جو ہارتا دکھائی دیگا - برہمن نے کہا آپ کے پاس ترکش مین صرف تین تیر دیکھتا ہون - سینا بھی کچھ زیادہ آپکے ساتھ نہین ہے پھر آپ ہارے ہوے کو کیونکر جتا دینگے؟ - راجہ نے کہا کہ دو تیر میرے لاکھون کروڑون سینا کو بہت ہین - ایک تیر میرا اُس جگہ نشان کر دیگا جہان جسکی موت ہوگی - دوسرا تیر میرا اُسی جگہ لگ کر پران نکال لیگا - چاہے منش ہو یا پشو یا پکشی جو کوئی شتر میرے سامنے سنگرام کرنے کو آوے - خواہ کروڑون سینا اُسکے ساتھ ہو اپنے دو تیرون سے فتح پا سکتا ہون ایک تیر زیادہ لے آیا ہون یہ فالتو ہے - سری کرشن برہمن روپ نے کہا کہ آپ کی عمر بہت چھوٹی ہے پرنت پراکرم بہت ہی بڑا ہے آجتک دیوتاؤن سے کسی نے ایسا بر نہین پایا تھا - جو سامرتھ تم نے اپنی برنن کی ہے مجھے کیونکر یقین آوے - راجہ نے کہا کہ مین آپ کو تماشا دکھاتا ہون - تھوڑا شنگرف منگا کر اپنے تیر کے پیکان پر لگا کر کہا کہ آپ کے تمام لشکر پر میرا ایک تیر اپنا پراکرم دکھا دیگا یہ کہکر تیر چھوڑا - وہ تیر سب کے جسم پر جہان جس کی موت تھی نشان کر آیا اور ترکش مین آ گیا - سری کرشن جی نے اپنا تمام جسم دیکھا - کہین نشان نہ پایا جب اپنے پانون کو دیکھا تب نشان داہنے پانون کے تلوہ مین پایا - اُسکے پراکرم کو سراہنے لگے کہ واہ وا ایسا پراکرم تو راجہ اندر مین بھی نہین سُنا - جیسے تم پراکرمی ہو ویسے ہی دانی بھی ہو تو تمھارے سمان سنسار مین کوئی دوسرا نہین - راجہ بربریک موہنی مورت کی باتون مین آگیا اور کہنے لگا کہ ہان جیسا پراکرمی ہون ویسا ہی دانی بھی ہون - جو کوئی مجھ سے مانگے مین نہین نہین کرتا ہون - برہمن روپ کرشن جی نے کہا کہ ایک دان مجھے بھی دیجیے - بربریک نے کہا مانگو مین دونگا - برہمن نے کہا کہ بچن دو - بربریک نے شیخی مین آن کر بچن دیدیا - برہمن نے کہا کہ اپنا سر دیدو - بربریک نے کہا کہ تم نے میرے ساتھ چھل کیا - میری تمنا مہابھارت کے دیکھنے کی تھی - اُسکو دیکھ لون تب سر دیدونگا - بچن ہار گیا ہون - یہ کہکر سر دُھننے لگا - اور رنج مین بھرا ہوا پوچھنے لگا کہ "مہاراج! آپ کون ہین؟" - اُسوقت سری کرشن مہاراج نے اپنا نام بتا دیا - راجہ بربریک اُٹھا اور ڈنڈوت کرکے بولا کہ مین نے آپ کو نہین پہچانا تھا آپ ترلوکی کے سوامی ہین - آپ سے بچن کرکے کیا کہہ سکتا ہون - میری ابلاکھا (آرزو) پوری ہو جاوے سر آپ کے چرنون مین ہے - سودرشن چکر سے جدا کرو - کرشن جی نے اپنا اصلی روپ دکھایا اور پرسن ہو کر کہا کہ تمھاری کامنا مین پورن کرونگا اور تمھارا نام ہمیشہ سوریرون مین پرسدھ رہیگا - یہ کہکر سودرشن چکر سے راجہ کا سر اُتار لیا اور اُسی کے تینون تیرون کو ڈوری سے باندھ کر بیری کے درخت پر (جو میدان جنگ مین تھا) رکھکر کلپ برکش کا ایک پتا اُسکے منھ مین رکھدیا - پھر پوچھا کہ اِس بلندی سے سب سنگرام دیکھ سکتے ہو؟ سر نے کہا کہ خوب نظر آ سکتا ہے - فرمایا کہ مہابھارت اٹھارہ دن ہوگا - اُسکے پیچھے آنکر آپ سے سارا حال پوچھونگا - ہے جنمے جے! وہ سر راجہ بربریک کا تھا -

نوٹ از مترجم - سری کرشن مہاراج نے راجہ بربریک کو بردان دیا کہ جبتک میرا نام سنسار مین رہیگا تب تک تمھارا جس اور پراکرم سنسار مین مشہور رہیگا - چنانچہ اُس زمانہ مین اُسی راجہ بربریک کا سر پوجا جاتا ہے - برہمن کشتری - ویش - شودر - چارون برن کے آدمی ٹیسو اپنے اپنے بچون کو کھلاتے ہین اُنکی پوجا ہوتی ہے کہ بچے شیر سیر اور پراکرمی ہوین - تمام ہندوستان مین ٹیسو کا رواج دیکھا گیا ہے وہی تین تیرون پر سر لگا کر لڑکے بازارون مین ٹیسو لیے پھرتے ہین - ۱۲

اتی سری پرام کرت مہابھارتے شانتی پرب - راجہ بربریک کا حال برنن کرنا - دسوان ادھیاے -

گیارھوان ادھیاے

راجہ جُدھشٹر کو بیاس جی کا گرہست دھرم سمجھانا

بیشم پاین جی نے کہا کہ جب سری کرشن جی نے راجہ بربریک کے شریر کو بھسم کرادیا اور پھر اپنے استھان پر پانڈون رشیون سمیت آ گئے۔ تب بیاس جی آئے۔ پانڈون سمیت سری کرشن جی نے اور سب رشیون نے اُنکا آدر ستکار سے پوجن کیا بیاس جی نے راجہ جُدھشٹر سے کہا کہ ہے راجن! تم اپنے بھائی بندون اور پُترون کا شوک چھوڑ کر راج کرو۔ بن مین تیرہ برس تک تم نے بھائیون سمیت بہت کلیش اُٹھایا ہی۔ راجہ جُدھشٹر نے کہا کہ مہاراج! میرا شوک دور نہین ہوا راج کرنیکو جی نہین چاہتا۔ گرہست آشرم کا دھرم آپ سنادین۔ تب بیاس جی نے کہا کہ ہے راجہ جتنے سوہرد جن (رشتہ دار لوگ) اور بھائی بھتیجے اِس سنگرام مین مارے گئے وہ سب کال پھانس مین پھنسے ہوے تھے۔ ارجُن۔ بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو اور تمھارے ہاتھ سے بہت سے راجہ اور سینا ماری گئی اُن سب کا کال آگیا تھا۔ تمھارا نام تو نمت ماتر ہو گیا۔ گویا یہانہ ہوا۔ سوا اسکے تم نے اپنی اچھا سے یہ جُدھ نہین کیا۔ درجودھن کو کرمی کے بُرے کرمون سے تم کو جدھ کرنا ہی پڑا۔ اب تم کو اِسکا شوک ہو رہا ہی۔ تم نے اپنی اچھا سے کسی کو نہین مارا۔ درجودھن اور اُسکے ساتھی سب ڈنڈ پانے اور تھات مارے جانے جوگ تھے کہ وہ ادھرم سے تمھارا راج جیتنا چاہتے تھے اسلیے وہ سب مارے گئے جیسے کہ ہزارون دیت دیوتاؤن سے جُدھ کر کے مارے گئے اور اُنکے ساتھی اٹھاسی ہزار برہمن بیدپاٹھی جو اہنکار مین بھرے ہوے اپنے بھائی شالابرک نامی शालावृक جو دیتون کی سہاے کے لیے طیار ہو گئے تھے دیوتاؤن کے ہاتھ سے مارے گئے ہے جُدھشٹر کوئی تو ادھرم روپ دھرم ہے اور کوئی دھرم روپ ادھرم ہی جو ایک پرش کے مارے جانے سے ایک کُٹنبھ کا بھلا ہوتا ہو اور ایک کُٹنبھ کے مارے جانے سے ایک گانون کا بھلا ہو اور ایک گانون کے مارے جانے سے ایک دیش کا بھلا ہو تو وہ ادھرم دھرم ہی ہی ان باتون کو پنڈت لوگ (عقلمند) جانتے ہین۔ اِس کارن اپنے بھائیون کو سُکھ دیکر راج کرو اور پرجا کا پالن کرو۔ اور بہت سے دیشون کے راجہ اپنے بیٹون اور بھائیون سمیت مارے گئے وہان جاکر اُنکا راج اپنے بھائی بھتیجون پوتون کو دے کر اُنکا راج ملک کرو اور جن راجاؤن کے پُتر (کمار) موجود ہون اُنکو اپنے باپ کی جگہ راج گدی پر بٹھادو اور جنکے کمار بھی نہین کنیان ہو وہان اُس کنیان کو راج گدی دو کہ اُن سنگرام مین مرے ہوے راجاؤن کا نام رہے اور اُنکا شوک نورت ہو اور تمھارا جش سنسار مین پکھیات ہو۔ اور اشومیدھ جگ کرو۔ جو جیو سنسار مین آیا ہی وہ ایک دن ضرور اِس شریر کو چھوڑیگا۔ دیکھو سری رام چندر ساکشات پورن برہم گیان ہزار برس تک پرتھی پر راج کر کے انت مین سارے اجودھیا باسیون کو سُرگ لے گئے۔ راجہ جنک مہا گیانی۔ راجہ سگر راجہ بھرت بھاگیرتھ وغیرہ جنھون نے بڑے بڑے جگ کیے تھے ایک دن سنسار کو چھوڑ کر چلے گئے۔ تم کو شوک ہو رہا ہی کہ یہ بدھوا استریان روتی ہین گھر مین کُہرام مچا ہوا ہی۔ ان سب کو دھیرج دو اور سب کو سمجھاؤ کہ ایک دن اُنکو بھی شریر چھوڑنا پڑیگا۔ اور جو رانیان بدھوا ہو گئی ہین اُنکا کُٹنب سمیت پالن کرنا جوگ ہی۔ جو اولاد اُنکی ہی اُنکا بواہ آدک کرم تم کو کرنا اُچت ہی۔ اب اُنکے سوامی تم ہو۔ پھر راجہ جُدھشٹر نے پوچھا کہ ہے مہاراج! کون سے کرم کر کے

پراشچت کرنا واجب ہی؟ - اور کس کرم کرنے سے جیو اودھار ہوتا ہی؟ - بیاس جی نے کہا کہ چھل سے بھری ہوئی باتون کو کرکے اور اپنے نت کرم سندھیا ترپن کو جو تیاگ دیتا ہی وہ جیو پراشچت کرنیکے جوگ ہو جاتا ہی - اور جو برہمچاری ہوکر سورج کے اودے اور استت ہونے کے سمے سوتا ہی وہ بھی پراشچت کے جوگ ہی - اور جو بڑے بھائی کے ہوتے چھوٹے بھائی کا بواد ہو جاوے - یعنی بڑے بھائی سے پہلے چھوٹے بھائی کا بیاہ ہو جاوے - یا جسکی بڑی بہن کا بواہ نہ ہوا ہو چھوٹی بہن بواہ کرلے یا جسکا برت نشٹ ہوگیا ہو یا سوپاتر برہمن کو چھوڑکر کوپاتر برہمن کو بید کا دان دیوے - یا منش کو زہر کھلا کر مار ڈالے - یا بیدون کو جو شخص مہینا اپنا مقرر کرکے پڑھاوے - یا گورو کی استری کو مار ڈالے - یہ سب لوگ پراشچت کرنے جوگ ہو جاتے ہین - پشودن کو نرارتھہ مارنے والا - کسی کے گھر مین آگ لگانے والا - متھیا کرم کرنے والا - گورو کو ترسکار کرنیوالا یہ سب پاپ کرم برنن کیے ہین - جو منش اپنے کرمون کو تیاگ کر دوسرون کے کرم کرنے لگے یا ان ادھکاری (ناقابل) سے جگ کراوے - اسی طرح پیاز و لہسن آدک ابھکش بستودن کا کھانے والا - اور شرناگت کی رکشا نہ کرنے والا - اپنے داس اور داسیون کا پوشن نہ کرنے والا - اور گڑ آدک رسون کا بیچنے والا - اور نت کرم گئو گراس آدک کو نہ دینے والا - اور سمرتھہ ہوکر گربھا دان نہ کرنے والا - پرتگیا کرکے دکشنا نہ دینے والا - برہمنون کا دھن چھیننے والا - پتر کا پتا سے بباد کرنے والا گورو کی استری سے بھوگ کرنے والا - اور اپنی دھرم پتنی (بیاہتا عورت) سے سمے پر بھوگ نہ کرنیوالا یہ سب کرم نندت ہین

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب - بیاس جی کا راجہ جدھشٹر سے گرہستون کے دھرم برنن کرنا - گیارھوان ادھیاے -

بارھوان ادھیاے

دھرم کا اُپدیش اور پراشچت کرنا

اب وہ کرم برنن کرتا ہون جنکے کرنے سے منش اپوتر نہین ہوتا - چاہے بیدون کا جاننے والا برہمن کسی اُتپاتی کے مارنے کے کارن شستر دھارن کیے ہوے اپنے سنمکھ آوے ایسے اُتپاتی उत्पाती کے مارنے سے برہم ہتیا نہین لگتی ہی - اتھوا گورو سیوا کو چھوڑکر اُسکے مارنے کے کارن شستر دھارن کرکے مارنا چاہے ایسے برہمن کو مارنے سے برہم ہتیا نہین ہوتی ہی - کسی کے پران جھوٹ بولنے سے بچتے ہون یا استریون مین بواہ کے سمے متھیا بولنا اجوگ نہین ہی بڑا بھائی سنیاسی ہو جاوے یا اپنا دھرم چھوڑ دے اور چھوٹے بھائی کا بواہ ہو جاوے تو دوش نہین ہی - گورو کی اگیا سے اُنکی استری سے سم بھوگ (ہم بستر ہونا) کرے دوش نہین ہی جیسے اودالک رشی نے سویت کیت کو شیشہ کے دوارا اُتپن کیا تھا گورو کے نمت اتھوا اپت کال مین چوری کرنا نشیدھ نہین ہی اور برہمن کے سواے دوسرے کا دھن لینا دوش بھاگی نہین کرتا بشے کی پرارتھنا کرنے والی استری سے سم بھوگ کرنا دوش نہین ہی پشودن کا مارنا یا مروانا نہا نشیدھ ہی پشودن پر دیا کرنی چاہیے اگیانتا سے اجوگ برہمن کو دان دینا اور اسطرح پاتر کا ستکار نہ کرنا بھی دوش کا بھاگی نہین کرتا ہی اسطرح بدچلن عورت کو اسکے سمان تیاگ دینا اور بھوجن بستر دے کر جدا کر دینا اجوگ نہین ہی وہ استری بھی اُس سے نردوش ہو کر پت کو دوشت نہین کرسکتی ہی برکشون کا کاٹنا بھی دوش ہی پرنت گایون کے نمت جنگل کٹوانا بھی دوش نہین ہی اپنے کیے ہوے پاپ کو پھر کبھی نہ کرے تو دان تپسیا آدک کرمون سے بھی وہ پاپ چھوٹ جاتا ہی - جو منش دیو استھان پر

بیٹھ کر گائتری کا جپ کرے وہ منش سب پاپون سے مکت ہو جاتا ہی - اور جو منش نت دان کرتا ہو وہ بھی سب پاپون سے
چھوٹ جاتا ہی - اب ابھکش ابھکش کا برنن کرتا ہون - ایک سمے منوجی سے برت کرنے والے رشیون نے پوچھا کہ کس
ریت سے بھوجن کرنا اُچت ہی ؟ - سوایمبھو منوجی نے کہا کہ ہے رشیو ! دیو استھان ارتھات مندرون مین جا کر
دیوتاؤن اور بشنو مہاراج کے درشن سے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین - جو منش جپ تپ آتما کا گیان کرنے والے -
بید پاٹھ کرنے والے ہین وہ بھی سری گنگا جی اور تیرتھون کے متمثل (برابر) پوتر کرنے والے ہین - تپ کرنا - ہنسا نہ کرنا -
ست بولنا - کرودھ نہ کرنا - بید پاٹھ کرنا - جگ کرنا یہ دھرم کے لکشن ہین - دیو آدک کے سنبندھ سے کرم کرنا پرائشچت
کہلاتا ہی - ارتھات کام - کرودھ - لوبھ - موہ سے اُتپن جو من کی پریہ اور اپریہ اچھا ہی وہ بھی دور ہو جاتی ہی اور دنیھ کے
دُکھ روگ آدک جو ہین وہ اوشدھی اور منتر پرائشچت اور تیرتھ جاترا سے دور ہوتے ہین - راجا کو جو ڈنڈ تیاگ کا پاپ ہی
وہ ایک رات کے برت سے دور ہو جاتا ہی - جب پُتر آدک کے مرنے سے شوک سنجکت منش شستر آدک کے اپگھات
کرنے سے نہ مرے تو تین دن برت کرے - اور جو منش اپنے دھرم اور کُل ریت کو چھپاتے ہین یہ بھی ادھرم ہی - برہمنون
کو مچھلی - کچھوہ - مینڈک - گدھ - اُلوک - چکرواک - گِدھ - باز - جلنے پکشی پشو تیز دانتون والے اور نوکدار چونچ
رکھنے والے ہین - اور چار ڈاڑھ رکھنے والے بھیڑ - بکری - گھوڑی - گدھی - اونٹنی - اِنکا دودھ پینا دوش ہی - پریت
انّ (جو کھانا بھوت کے واسطے پکایا جاوے) اور جو سوتک سنبندھی انّ ہی اُنکا کھانا ابھکش ہی - جس گائے کا بچھڑا
دس دن کا نہوا ہو اُسکا دودھ پینا اجوگ ہی - شودر کا انّ تیج کو گھٹاتا ہی - سنار کا ان اور پت برت رہت استری کا انّ
آیو (عمر) کو گھٹاتا ہی - بیاج (سود) کھانے والے کا انّ لشٹا سمان کہا ہی - چمار - دھوبی - بڑھئی - کو چالی استری (بدکار
عورت) اور بیشیا استری (بیسوا رنڈی) کا انّ - بید کا انّ - سیما کے رکشک (محافظ) کا انّ کھانا ادھرم ہی - راے
بھاٹ - جواری - جسکے بڑے بھائی کا بواہ نہو کر چھوٹے کا بواہ ہوا ہو اُنکا انّ - پرائی استری گمن کرنے والے (زناکار)
کا انّ - بھوجن کیا ہوا انّ - باسی انّ - مدرا کے سمیپ رکھا ہوا انّ - لڑکے بالون کو بنا کھلائے کا انّ یہ سب انّ بھوجن
کے جوگ نہین ہین - پیٹھے کی ترکاری - مٹھا - دہی - بہت دنون کا رکھا ہوا کھانا برہمنون - گرہستیون کو اجوگ ہی - گرہستی
پرشون کو دیوتا - رشیون - منش - پتر اور کُل کے دیوتاؤن کا پوجن کرنے کے پیچھے بھوجن کرنا اوچت ہی - جیسے سنیاسی
بھکاری ہوتا ہی ویسے اپنے گھر مین نواس کرے - ارتھات گھر کے بڑے بوڑھے منش دیوتا آدکون کو دے کر جو بچے وہ اُسکو
کھانا سنیاسیون کی بھکشا کے سمان ہی - اپنی استری کے سواے دوسری استری سے گمن (صحبت) نہ کرے وہ گرہستی
جتیندری ہی - جو پرش بشن ارپن دان کرتے ہین - اپنے مترون کو دان نہین دیتے یا اپنی نیکنامی کے لیے یا بھے (خوف)
سے دان نہین کرتے ہین وہ دان دھرم ہی - ناچنے گانے والے کو توہل کرنے والے (بازیگر) ہنسی مسخری کرنیوالے
نشہ پینے والے ہین - یا چور یا نندا کرنے والے ہین اُن کو کبھی دان نہ دیوے - جو بات چیت نہ کر سکے (یعنی گونگا)
اتھوا کوروپ (بدصورت) یا کوئی انگ بھنگ ہو - دُرجن یا نکمشٹ کُل ہو یا بید پاٹھی برہمن نہو وے تو اُسکو دان
نہ دیوے - ایسا دان کرنے والا اور لینے والا دونون بُرے کہلاتے ہین - ارتھات اگیانی ہین - جیسا لکڑی کا ہاتھی یا
کاٹھ کا ہرن ہوتا ہی ویسا ہی بنا پڑھا برہمن ہوتا ہی ایسے اگیانی دان لینے والے اور دینے والے دونون ڈوبتے ہین
جیسے استریون مین نپنسک نشپھل ہی - اور جیسے بنا پرون کے پکشی ہی اسیطرح برہمن منتر ہین ہوتا ہی - جیسے گرام بنا انّ

اور پانی بناکوپ ویسے ہی مورکھ برہمن ہی - راجہ جُدھشٹر یہ بچن مہامنی بیاس جی کے سُنکر بہت پرسن ہوے - اور کہاکہ ہے سوامی! چارون برنون کے دھرم سُننا چاہتا ہون - تب دیورشی نارد جی کی طرف دیکھ کر بیاس جی نے کہا کہ دیورشی نارد جی یاکورُون کے پتامہ بھیشم جی سے جاکر سُنو - تین مارگون مین چلنے والی دب ندی گنگاجی سے جنکا جنم ہوا ہی اور جس نے سب دیوتاؤن کو اندر سمیت ساکشات دیکھا ہی اور اپنی سیوا سے برہسپت جی کو پرسن کرکے راج نیت کو پڑھا ہے - جس شاستر کو برہسپت جی اور شکر جی جانتے ہین وہ سب دھرم شاستر بھیشم پتامہ جی خوب جانتے ہین - اُس بھیشم پتامہ جی نے بیدون کو انگون سمیت چون رشی سے پڑھا ہی جس نے برھما جی کے بڑے پُتر کمار جی سے بیدون کو پڑھا تھا اور مارکنڈے جی سے سمپورن سنیاس دھرم سیکھا تھا اور پرسرام جی اور راجہ سے شستر بدیا سیکھی تھی جسکا جش سُرگ کے دیوتاؤن مین پرسدھ ہو رہا ہی - کال جسکے بس مین ہی - جسکی سبھا مین بڑے بڑے پوتر برہم رشی سبھاسد ہوے ہین اور جسنے شوا شومیدھ جگ کیے - گیان جگون مین جسکو کوئی جگ اگیات (نامعلوم) نہین ہی - وہ بھیشم جی مہاراج دھرم کی سوکشم گتی کو اچھی طرح برنن کرینگے - ہے راجہ! اب اُس مہاتما برہم رشی بھیشم پتامہ کے سُرگ جانے کا وقت آگیا ہی - اُنکے پاس جانے مین دیر مت کرو -

اتی سری آم کرت مہابھارتے شانتی پرب - بیاس جی کا راجہ جُدھشٹر کو دان آدک دھرمون کو سُنانا - بارھوان ادھیاے -

تیرھوان ادھیاے

سری کرشن مہاراج کے سمجھانے سے راجہ جُدھشٹر کا شوک نورت ہونا راج گرہن کرنا سواری کی شوبھا اس سمبا دمین بہت سے راجاؤن کے جگ کا برنن ہی

بیاس جی مہاراج راجہ جُدھشٹر سے بھیشم جی کے پاس جانے کو کہکر چُپ ہو رہے تب موہنی مورت کنول نین سری کرشن چندر مہاراج جُدھشٹر سے کہنے لگے کہ اب تم شوک تیاگ کر جیسا بیاس جی مہاراج کہتے ہین وہی کرو اِس پرارتھنا کے کرنے والے برہمن اور تمھارے بھائی سنمکھ برتمان ہین اب تم رانی دروپدی کے پریہ کاری اور لوک ہتکاری آچرن کر جسطرح بیاس جی نے تمھین سنایا ہی کرو - پھر ارجن نے سری کرشن مہاراج سے کہا کہ آپ کرپا کرکے راجہ جُدھشٹر کو جو شوک ابھمنو اور گھٹوتکچ آدک پُترون اور راجہ بھیشم جی و راجہ براٹ و دروپد و درونا چارج آدک مہانبھاوون کے مرنے کا ہو رہا ہی اُسے نورت کرا دین سری مہاراج نے راجہ جُدھشٹر سے کہا کہ ہے راجن سنسار مین جو منش پیدا ہوے ہین وہ سب ایک دن سنسار کو تیاگ کر مرجاوینگے جنکا تم شوک کرتے ہو اُن سب کا کال آگیا تھا وہ سنگرام کرکے سب مارے گئے اب اُن کا شوک کرنا اوچت نہین ہی - اسیطرح راجہ سنجے संजय کو اپنے پُتر کا بڑا بھاری شوک ہوا تھا تب نارد جی نے جاکر اُسے اسطرح سمجھایا کہ راجہ مُرت मरुत نے ایسا جگ کیا کہ اندر سے آدلے کر سب دیوتا اُسکے جگ مین آئے راجہ اندر نے برہسپت جی کو منع کیا کہ تم دیوتاؤن کے گرو ہوکر منشون کو جگ مت کراؤ - جب وہ جگ کرانے نہ آئے تو راجہ مُرت نے سموربت संवर्त جی برہسپت جی کے چھوٹے بھائی کو بلاکر جگ کرایا اور راجہ اندر کو سنگرام مین جیت لیا تب اندر سب دیوتاؤن کو ساتھ لے کر راجہ مرت کے جگ مین آئے اُسنے اسکے دھن دکشنا مین برہمنون کو دیدیا ایسا پرتاپی

راجہ مُرت بھی مرگیا تم اپنے پُتر کا کیا شوک کرتے ہو پھر ناردجی نے سہوتر सहोत्र अतिथि آتھتی کا ذکر کیا جسکے راج مین راجہ اندر نے ایک برس سونا برسایا تھا اُسی دن سے پرتھی کا نام بسومتی वसुमती ہوا جس راجہ نے کورکشیتر بھومی مین سیکڑون جگ دیکھے وہ بھی مرگیا تم اپنے پُتر کا کیا شوک کرتے ہو۔ پھر ناردجی نے کہا کہ راجہ اَنگ برہدرتھ अंग बृहद्रथ بھی مرگیا جس نے دس لاکھ کنیان سونے کے زیورون سے لدی ہوئی اور دس لاکھ ہاتھی اور بیل و گھوڑے سونے چاندی کے زیورون سے آراستہ کرکے دکشنا مین برہمنون رشیون کو دان کرکے دیدیے انت مین وہ بھی مرگیا۔ پھر راجہ اوشی نر उशीनर کا پُتر راجہ شوی शिवि جسنے اتنا دھن برہمنون کو جگ مین دیا کہ وہ اُٹھا نہ سکے ریہ شوی وہی راجہ ہوا جسکی پریکشا کو راجہ اندر و اگن دیوتا باز اور کبوتر بنکر اُسکے پاس آئے اور راجہ نے اپنا شریر کاٹ کاٹ کر کبوتر کی برابر کرنا چاہا نہوا تو سارا شریر کبوتر کے عوض حوالہ کردیا کہ راجہ اندر و اگن دیوتا پرسن ہوگئے۔ وہ بھی کال آنے پر مرگیا۔ پھر راجہ بھرت رانی شکنتلا کا پُتر جس نے ہزارون جگ کرکے کنو رشی कण्व کو اَسنکھ دھن دان کرکے دیا گنگا اور جمنا اور سب تیرتھون مین جاکر جگ کیے ہزارون ہاتھی گھوڑے گاے بیل سونے کے بھوشنون سے النکرت[12 آراستہ] کرکے برہمنون کو دان مین دیے وہ بھی شریر چھوڑ کر سُرگ کو گیا پھر راجہ دسرتھ کے پُتر سری رام چندر مہاراج بھی پرم دھام کو چلے گئے جنھون نے ہزارون اسومیدھ جگ کیے جنکے راج مین کوئی نردھن اور دھرم سے بمکھ نہین تھا نہ کوئی چھوٹی اوستھا مین مرا نہ جل مین ڈوبا نہ اگن سے جلا نہ بے وقت کسی روگ اور بیماری سے کوئی مرا سب منش دھرم دھارن کرنے والے اور خوبصورت دھن دان پرا وپکار کرنے والے بڑی عمر پاتے تھے جنکے راج مین کبھی کال نہین پڑا نہ کوئی وباے مرض اُنکے دیش مین ہوا سب برکش[12 درخت] پھل پھول سے لدے ہوے پرتھی طرح طرح کے انّ دینے والی ہر موسم مین کھتے اور پھل پھول سے بھرے ہوے نظر آتے تھے جو اپنی پرجا کو پُتر کی سمان رکھتے تھے جنھون نے راون کُمبھ کرن میگھناد آدک بڑے بڑے راچھسون کو سنگرام مین جیت کر پرتھی کو دُشٹ راچھسون سے خالی کردیا جنھون نے سمدر کا پل پتھر اور پہاڑون سے بناکر بڑی سینا ریچھ بندرون کو پار اوتار دیا گیارہ ہزار برس تک ایکچھت راج کیا وہ بھی سنسار کو چھوڑ کر سُرگ کو چلے گئے تم اپنے پُتر کا کیا شوک کرتے ہو پھر راجہ بھاگیرتھ کو دیکھو جنھون نے بہت سی کنیان سونے کے آبھوشنون سے النکرت کرکے برہمنون کو دان کردین اور شوجی مہاراج کا اُگر تپ[12 سخت] کرکے گنگا جی کو سُرگ سے پرتھی پر لائے اور گنگا جی भागीरथी کا نام بھاگیرتی اور اُربسی उरबसी پرسدھ ہوا وہ بھی سنسار سے چلے گئے پھر راجہ دلیپ کا حال سُنا ہوگا جسنے جگ مین ساری پرتھی رتنون سے بھری برہمنون کو دان کردی اور پربت سمان اونچے ہاتھی انمول[12 بے قیمت] عماریون اور جھولون سمیت اور ہزارون گاے دودھ دینے والی بچھڑون اور دوہنی پاتر سمیت دان کردین اور سونے کے ستون اور سونے کے بیدی جگ مین برہمنون کو دان کردی جسکے جگ مین اندر سے آدلے کر سب دیوتا سوم پان کرنیکو ترپش آئے اور کنر و اپسراون نے نرت[12 رقص] کیے اور رشیون کو پرسن کیا ایسا پرتاپی راجہ بھی مرگیا پھر تم اپنے پُتر کا کیا شوک کرتے ہو راجہ یوناسو युवनाश्व کا بیٹا ماندھاتا بھی مرگیا جسکو اپنے پتا کی گود مین دیکھ کر سبھون نے سوچ کیا کہ یہ بالک بغیر ماتا کے کیونکر جیے گا تب راجہ اندر نے کہا کہ مام دھاتا माम धाता ارتھات مین پالونگا اور اپنی اُنگلی امرت سے بھری ہوئی اُسکے مُنھ مین رکھی جسکو چوس کر ماندھاتا ایک دن مین اتنا بڑا معلوم ہونے لگا جیسے پانچ برس کا بالک ہوتا ہی اور راجہ اندر کے ماندھاتا کہنے سے وہی نام راجہ کا رکھا گیا جس نے انگار و مرت و اسِت و گے و برہدرتھ آدک بڑے بڑے

پرتاپی راجاؤن کو جیت لیا اور پرتھی پر انجھت راج کیا اور جس نے اسومیدھ دراجسو جگون مین سونے چاندی کی مچھلیان جنکا ایک ایک جوجن بستار ہرن کیا گیا ہی برہمنون کو دان کردین پھر نہک کا بیٹا راجہ ججاتی بھی مرگیا جس نے جگ مین تین سونے کے پہاڑ بنواکر رشیون کو دان کردیے اور پرتھی کے بھاگ کرکے اپنے پُترون کو دیدی - راجہ امبریک अम्बरीष کا حال بھی سُنا ہوگا جسکو درباسا رشی کے کرودھ سے بھگوان نے آپ بچالیا جسکے جگ مین ہزارون راجاؤن نے آپ کھڑے ہوکر جگ کرایا تھا نہ ایسا جگ کسی نے کیا نہ کرنے کی سامرتھ ہوگی جیسا جگ راجہ امبریک نے کیا تھا - پھر ششی بند शशिबिन्दु راجا کا حال سُنا ہوگا جسکے ایک لاکھ رانیان اور ایک لاکھ پُتر ہوے جس نے سیکڑون اسومیدھ جگ کیے وہ بھی مرگیا - پھر راجہ سگر اکشواک सगर بنسی راجا جس نے ایک ہزار اسومیدھ جگ کیے اور کرودھ بس ہوکر چار دن طرف پرتھی کو اتنا کھُدوا ڈالا کہ سمدر کا نام ساگر ہوگیا - پھر راجہ پرتھو کو بھی سُنا ہوگا جس نے سارے پرتھی کے پہاڑ اکٹھے کردیے اور صاف میدان کراکے گانون اور نگر بسادیے جس نے بہت سے جگون مین اپار دھن دکشنا مین برہمنون کو دیدیا ارتھات ایک ایک جگ مین چارسو ہاتھ اونچے اکیس[۲۱] پربت سونے کے دان کرکے برہمنون کو دیدیے نارد جی نے راجہ سنجے سے کہا کہ تمھارا پُتر سورن اسٹی دی ایسا دانی نہین ہوا جیسے یہ راجا جنکا حال مین نے سُنایا اُسکی اوستھا پوری ہوگئی تھی تم اُنکا شوک کب تک کروگے - مین تم کو ایسا پُتر دیتا ہون جسکی اوستھا ایک ہزار برس کی ہوگی یہ پُتر تم کو پربت رشی نے دیا تھا جسکی اوستھا پوری نہین ہونے پائی کہ مرگیا اب تم شوک مت کرو راجہ کو نارد جی کے بچن سُنکر سنتوش ہوگیا

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب - تیرھوان ادھیاے -

چودھوان ادھیاے

راجہ جُدھشٹر کا دریافت کرنا کہ راجہ سنجے کا پُتر بال اوستھا مین کیونکر مرگیا اور سری کرشن مہاراج کا مفصل حال سنانا راجہ جُدھشٹر کا شوک دور ہونا اور سواری کی رونق اور ہستناپور کے محلون مین جانا راجگدی ہونا

راجہ جُدھشٹر نے کہا کہ کیا کارن ہوا جو راجہ کا پُتر تھوڑی اوستھا مین مرگیا اُسوقت مین تو سب کی پوری اوستھا ہزار برس کی ہوا کرتی تھی سری کرشن مہاراج نے کہا کہ نارد اور پربت رشی دونون ماما بھانجے ہین جب مرت لوک کی سیر کرنے آئے تو دونون نے یہ شرط کرلی کہ جو پاپ جسکے ہردے مین پیدا ہوگا وہ دوسرے سے ظاہر کردیگا اور دونون رشی سیر کرتے ہوے راجہ سنجے کے یہان چلے گئے راجہ نے اپنی پُتری کو جو بہت سروپ وان تھی اُنکی ٹہل کے لیے مقرر کردی نارد جی اُسکے روپ پر موہت ہوگئے پرنت نارد جی نے یہ حال پربت رشی سے گپت رکھا پرنت رشی اپنے تپ کے پربھاؤ سے جان گئے اور کرودھ سے نارد جی سے کہا کہ یہ لڑکی نشچے تمھاری استری ہوگی پرنت تمھارا مُنھ بندر کا سب لوگ دیکھین گے - نارد جی نے اُنکو سراپ دیا کہ تم کو اچھے کرم کرنے پر بھی سُرگ نہین ملیگا - راجہ سنجے نے اپنی پُتری کا بیاہ نارد جی سے کردیا اور اُنکا چہرہ بندر کا ہوگیا تو بھی کنیان نے اُنکا اپمان نہین کیا اور نارد جی کو ہی اپنا سوامی جانا - ایک دن پربت رشی گھومتے ہوے نارد جی کے استھان پر آئے اور ہاتھ جوڑکر کہا کہ سراپ انوگرہ کیجیے نارد جی نے کہا کہ تم میرے پُتر کے سمان ہو تم نے بھی مجھے سراپ دیدیا ہی جب سے میری صورت بندر کی ہوگئی تم بھی اپنا سراپ نورت کرو اور پھر دونون نے اپنے سراپ کو موچن کیا

نارد جی نے اپنی صورت پائی تو وہ کنیان اُنکو نارد جی نہ جان کر اُنکے پاس سے بھاگی پربت رشی نے اُسکو سمجھایا کہ یہ ہی تمھارے پت نارد ہین اب اُنکی صورت اپنی اصلی صورت کی ہوگئی ہے تب اُسے نشچے ہوا سری کرشن جی نے کہا کہ باقی حال نارد جی اُس پُتر کے جلانے کا تمھین سنا دینگے - نارد جی نے کہا کہ ہم دونون رشی راجہ سنجے کے یہان بہت دن رہے اُس نے بہت آدر ستکار کیا اور ہم دونون نے پرسن ہو کر کہا کہ جو کچھ اچھا ہو ہم سے بر مانگو راجہ نے کہا کہ اندر کے سمان ایک پُتر دیجیے پربت رشی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اُسکے پرتاپ سے راجہ کے یہان ہرن گربھ हिरण्य गर्भ (سورن اسٹی دی) پُتر ہوا راجہ بہت خوش ہوا جب راجہ اندر کو معلوم ہوا کہ یہ پُتر میرے سمان بڑا پراکرمی ہوگا تو اُسنے اپنے بجر (گُرز) کو آگیا دی کہ اِس پُتر کو جہان موقع ملے مار ڈالو اندر بجر سنگھ روپ سے اُس پُتر کو دکھائی دیا جب کہ وہ بالک پانچ برس کا گنگا جی کے کنارے اپنی دایہ کے ساتھ کھیلتا پھرتا تھا اُس سنگھ روپ اندر بجر نے اُس لڑکے کو مار ڈالا اور وہین غائب ہوگیا دایہ نے غل مچایا اور بہت روئی تو اُسکی ماں اور بہت آدمی وہان پہونچ گئے اور سب یہ حال دیکھ کر بہت رنجیدہ ہوئے جب راجہ سنجے کو یہ خبر پہونچی اُسکو بہت ہی شوک ہوا اُس شوک مین اُسنے مجھے (نارد جی کو) یاد کیا مین نے پہلے اُسکو بہت سمجھایا اور پھر راجہ اندر کی کرپا اور میری دیا اور انوگرہ سے وہ لڑکا جی اُٹھا اور اُسکی پوری اوستھا ہوئی اُس لڑکے نے راج پا کر بہت جگ کیے اور بہُت دھرماتما راجہ ہوا پھر راجہ جدھشٹر سے سری کرشن جی نے کہا کہ اب تم شوک تیاگ راج کرو گرہستی پرشون کا پرم دھرم یہ ہی ہے کہ اپنے پروار کے لوگون کو دھن دھان [خوراک] اور ستکار سے رکھین اور سب کی پالن پُتر سمان کرین تم بھی اپنے پروار کا پالن کرو اور دوش دور کرنے کو جگ کرو -

سری کرشن مہاراج کے بچن سُنکر راجہ جدھشٹر پرسن چت ہو کر اُٹھ کھڑا ہوا اور شوک اور سندیہہ کو چھوڑ کر سری کرشن مہاراج کی آگیا انوسار نگر مین چلنے کو تیار ہوگیا - بہت سے رشی اور برہمن اور بہت دیشون کے بیچے ہوئے راجہ مہاراجہ جدھشٹر کے چارون طرف ہو لیے جدھشٹر کی مورتی اُس سمے ایسی پرتیت ہوتی تھی جیسے نکشترون مین چندرمان شوبھائمان ہوتا ہے راجہ دھرتراشٹ کو آگے کر کے دھرمراج جدھشٹر نے نگر مین پرویش کیا - اور ہستناپور مین جا کر مہت اور ستکار سے برہمن اتتھ لوگون کو دان دکشنا دے کر پوجن کیا - اُسکے پیچھے نئے اوجل شال دوشالون سے سوبھائمان کلیان کاری سویت رنگ کے سولہ بیلون کے رتھ پر جو منترون سے پوجت تھا راجہ جدھشٹر سوار ہوئے - اُس سمے مہابلی بھیم سین نے رتھ کے بیلون کی باگ ڈور پکڑی - اور ارجن نے پرکاشت سویت چھتر دھارن کیا - نکل اور سہدیو داہنے بائین بینجن (باد کش) اور چنور لے کر رتھ پر آسین ہوئے - پانچون بھائی اُس سولہ بیل جُتے ہوئے رتھ پر شوبھائمان ہوئے اور خوبصورت رتھ پر یوتس بھی سوار ہو کر راجہ کے رتھ کے پیچھے پیچھے چلے - اور سری کرشن جی اور ساتکی جی ایک سندر سورن [طلائی] النکرت سگریونامی سفید گھوڑون کے رتھ پر سوار ہو کر کورون (یعنی کور ونسی راجہ جدھشٹر) کے پیچھے پیچھے چلے - پانڈون کے تاؤ راجہ دھرتراشٹ بھی رانی گاندھاری سمیت نرجان ارتھات پینس مین سوار ہو کر دھرمراج کے آگے آگے چلے - اور کورون کی بہت سی استریان کُنتی - درو پدی آدک جنکے ساتھ دھرماتما بدر جی تھے نانا پکار کی سواریون پر سوار ہو کر ساتھ چلین - بہت سے ہاتھی اور گھوڑے - رتھ - پیدل اچھے اچھے زیورون اور پوشاک سے آراستہ ہو کر سواری کے آگے پیچھے چلے - اِسطرح سے پانڈو اپنے بھائیون اور اشٹ مترون سمیت سندر بچن بولنے والے بیتالک سوت ماگدھ بندی جن جس کیرت گاتے اور راجہ جدھشٹر کا جس پرتاپ برنن کرتے سواری کے ساتھ چلے

اُسوقت راجہ جدھشٹر کی سواری بڑی بھیڑ کے ساتھ بڑے بڑے شوربیرون سمیت بہت شوبھا کے ساتھ ہستنا پور کو
چلی - نگرباسیون نے راجہ جدھشٹر کو بھائیون اور راجہ دھرتراشٹ سمیت آنے سُنکر بازار اور گلی کوچون اور راج مارگ
کو خوب طرح سجایا - اور چندن - اگر - عطر - ادک سگندھت بستودن سے اور بندنوار اور ہارون اور ادبھت چھترون -
کلشون - دھجا - پتاکا سے شوبھت (آراستہ) کیا - نگر کی کنیان سندر بستر (عمدہ لباس) آبھوشن (زیور) پہن - ہاتھون
مین پھول اور پھول مالا لے کر سوستی مان بچنون کو کہتی ہوئین جہان تہان منگل راگ گانے لگین - اسیطرح بڑی
دھوم دھام سے راجہ جُدھشٹر نے ہستنا پور نگر مین پرویش کیا - ہزارون نگرباسی راجہ کے درشن کے نمت راج
مارگ کو چلے - اُسوقت راجہ کی سواری کی دھوم سے کوچے اور بازار - پُرش اور استریون سے بھرے ہوے نظر آتے
تھے - بازارون کے دونون طرف دوکانین اور کوٹھے - بالاخانے استری پُرشون کے بوجھ سے کمپائمان ہو رہے تھے
کُلانگنا استریون (خاندانی عورتون) نے بڑی نمرتا سے پانچون بھائیون کا پوجن کیا - اور درپدی کے پاس جاکر دھن باد
دیکر کہنے لگین کہ ہے مہارانی درپدی! تم دھن ہو! دھن ہو! جو پرسوتم پانڈون کے مدھ مین ایسی برتمان ہو جیسے مہارشیون
مین گوتمی جی - ہے مہاکلیانی پٹ رانی تمہارے کرم دھرم آچرن سوپھل ہین - اس طرح بڑی شوبھا اور آنند سے راجہ
جُدھشٹر راج مارگ کو جوگ ریت سے شوبھت کرتا ہوا راج محل کے سامنے پہونچا - اُسوقت نگرباسی اور ادھکاری لوگ
راجہ کے سنمکھ آن کر مدھر بچنون سے راجہ کو پرسن کرنے اور آشیرواد دے دے کر کہنے لگے کہ ہے راجاؤن کے شرومن
دھرمراج مہاراجہ جُدھشٹر! آپ نے پرار بدھ سے شترون کو جے کر کے اپنے باپ دادا کے راج کو پایا - اب ہزارون
برس ہمارے راجہ ہو کر دھرم سے پرجا کا پالن کرین جیسے دیو نیدر راجہ اندر سُرگ کی رکشا کرتے ہین اس پرکار چارون طرف
سے برہمنون رشیون کا آشیرواد لیتا ہوا راجہ رتھ سے اُتر کر اندر بھون کے سمان[1] راج محل مین گیا - اور گھر کے دیوتاؤن
کو رتن آدک درب اور پھل پھولون سے پوجن کیا - اور پھر راج بھون سے باہر آن کر بہت سے رشیون برہمنون - منی
لوگون کو منگل درب سے پوجن کر کے آشیرواد پاکر رشی گنون کو بہت طرح کے دان اور دکشنا سے پرسن کیا - اور پھر اپنے
نوکرون چاکرون - سوت ماگدھ آدک لوگون کو نانان پرکار کے رتن - ابھوشن اور سواریون کو دے کر پرسن کیا - انہین
سمے چارون طرف سے منگل دھن اور رید منترون کا اُچارن برہمن لوگ کر رہے تھے - اور طرح طرح کے باجے بج رہے تھے -
اِتی سری آم کرت مہابھارتے شانتی پرب چودھوان ادھیاے -

[1] راجہ اندر کے بھون ۱۲

له دیوتاؤن مین جو بڑا ہو وہ ... قابل تعظیم ... دوسرے دیوتا مین ۱۲

پندرھوان ادھیاے

چارواک راچھس کا دُربچن جدھشٹر کو سُنانا اور برہمنون کے کوپ سے بھسم ہونا

اُن ہزارون برہمنون مین چارواک راکشس سنیاسی کا کپٹ روپ بنا کر رودراکش کی مالا دھارن کیے ہوے اپنے
متر دُرجودھن کی خاطر وہان آیا اور مہا دُشٹ کپٹی راکشس بنا پوچھے اور برہمنون کی طرف ہاتھ اُٹھا کر بولا کہ ہے راجہ
جُدھشٹر! مین ان سب برہمنون کی طرف سے کہتا ہون کہ تم نے اپنے بھائیون اور متر راجاؤن کو مار کر اور چھل سے
شوربیرون کا خون کر کے راج پایا ہے - سو تم کو دھیکار ہے - ہے کنتی پُتر! تم نے اپنی جات والے ہزارون راجاؤن کو

چھل کرکے اور جھوٹ بول کے مار کر اور بیٹے پوتے بھائیون کا خون بہاکر راج پایا - جسکو تم اپنا پراکرم اور اُتم برت جانتے ہو - سو تم کو دھکار ہی! - تم کو لجا (شرم) سے مرجانا اُچت ہی!! - یہ بچن اُس کپٹی سنیاسی روپ راکشس کا سُنکر سارے برہمن ترسکار کرکے مہاکرودھ مین بھرے ہوے سوچنے لگے کہ یہ کون ہی؟ - اور راجہ جدھشٹر بھی بیاکل ہوکر یہ بولے کہ آپ لوگ کرپا کرکے مجھ نمرتا سنجگت کی پرارتھنا سنو کہ ہے برہمنون! آپ اچھی طرح جانتے ہو کہ اِس گھور سنگرام مین مین نے اور میرے بھائیون نے بہت دُکھ اور کلیش اُٹھائے ہین - مین جدّھ کرنا نہین چاہتا تھا - مجکو پرابدھ آدھین ہوکر جدّھ کرنا پڑا - سو مین دھکار جوگ نہین ہون - آپ میرے اوپر کرپا درشٹ کرو! - یہ بچن دھرمراج کا سُنکر سارے برہمن ہاتھ اُٹھاکر کہنے لگے کہ ہے راجن! جو دُشٹ بچن اِس سنیاسی نے آنند کے سمے مین کُھن ڈالنے کو کہا ہی یہ ہمارا بچن نہین ہی - آپ کا دھن نرگھن ہو اور آپ سدیو (ہمیشہ) ہمارے سر پر راج کرین اور پرسنّ رہین - پھر اُن سب برہمنون نے اپنے دِبّ درشٹ اور جوگ بل سے اُس کپٹ روپ راکشش کو جان لیا اور کہا کہ ہے دھرمراج! یہ چارواک نام راجہ درجودھن کا متر ہی اُسکا پریہ کرنا چاہتا ہی اِس کارن کپٹ روپ بناکر ہم برہمنون مین شامل ہوگیا - آپ کا اشرج اچل رہے - یہ کپٹی اپنے کیے ہوے دُشٹ کرم کا پھل ابھی پاویگا - یہ کہکر اُن مین سے ایک برہمن نے کرودھ درشٹ سے چارواک سنیاسی کو دیکھ کر ہنکار کرکے اپنے جوگ بل سے بھسم کر ڈالا اور پھر سب برہمن پرسنّ ہوکر راجہ کو آشیرواد دے کر راج دربار مین براجمان ہوگئے - دھرمراج نے محل مین جاکر اپنے بھائیون سمیت آنند اور سُکھ پایا -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب - راجہ جدھشٹر کا بڑی رونق سے ہستناپور کو جانا اور چارواک راکشش کا سنیاسی بھیس سے پرگٹ ہوکر راجہ جدّھشٹر کو شرمانا اور بھسم ہوجانا - پندرھوان ادھیاے -

سولھوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کے راج تلک ہونا اور آنند منگل کا برنن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب دھرمراج جدھشٹر نے سب برہمن رشیون کو دکشنا اور دان دیکر پرسنّ کردیا تو بھائیون اور اپنے ساتھیون سمیت راج محل مین جاکر آسین ہوا - سری کرشن چندر مہاراج سرو درشی انترجامی دھرمراج سے بولے کہ برہمن ہمارے پوجیہ ہین - مہی دیو ارتھات پرتھی پر گھومنے والے دیوتا ہین آنکے بچنون مین امرت اور وکھ دونون ہین - پہلے ست جُگ مین اِس چارواک نام راکشس نے بدر کا آشرم مین یہانتک تپ کیا کہ برہماجی نے اُس سے کہا کہ ہے پتر بر مانگ! تب اُسنے کہا کہ ہے سوامی! مجکو کسی جیو دھاری سے بھے نہ ہووے - برہماجی نے سوچکر کہا کہ سواے برہمن کے اور کسی جیو دھاری سے تجھ کو بھے نہین ہوگا - جب یہ بر راکشس کو ملا تو اُسنے دیوتاؤن کو دکھ دینا شروع کیا - دیوتاؤن نے برہماجی سے پرارتھنا کی کہ کسی طرح یہ چنڈال راکشس مارا جاوے - برہماجی نے کہا کہ اِس راکشس کی موت نکٹ آئی ہی - یہ راجہ درجودھن کا متر ہوگا اور برہمنون کے اپمان سے یہ مارا جاویگا - چنانچہ مارا گیا اب آنند پوربک راج اور پرجا کی پالن کرو! - راجہ جدھشٹر باسدیو جی کے بچن سُنکر پرسنّ ہوئے - اُسکے بھائیون نے راج تلک کا سامان سب آگے رکھا - اتّم سنگھاسن سورن من رچت پر راجہ جدھشٹر پورب مُکھ کرکے براجمان ہوے

اور اُسی کے سمان دوسرے سنگھاسن پر سری جنار دن جی مہاراج ساتکی جی کے ساتھ براجمان ہوے - مہاتما بھیم سین ارجن - نکل - سہدیو - دھرمراج کو بیچ مین کرکے سند ر آسنون پر بیٹھے - کنتی ماتا - نکل - سہدیو کو ساتھ لے کر ہاتھی دانت کے سنگھاسن پر براجمان ہوئین - دھرماتما بدر جی اور دھوم رشی - راجہ دھرتراشٹ اگن برن سورن اور رتن جٹت آسن پر الگ الگ بیٹھے - سب کے سامنے سفید - سُرخ اور رنگ برنگ کے سُگندہت پُشپ اور منگلیک بستو رکھی گئین - راج سبھا مین سورن - ہیرے لعل - پکھراج سے بڑھی شوبھت درشٹ پڑتی تھی - پھر بہت سے نوکر چاکرون نے منگلیک بستو اور راج تلک کی سب بستو دھوم رشی کے سامنے کرکے سورن متی - پاتر جل اور گنگا جل کے کلش بھر کے رکھے - بہت سے برہمن ہاتھون مین پھول اور پھول مال چندن اکشت لیے ہوے کھڑے ہوے - دھوم رشی نے ایشان دشا مین سری کرشن جی کی آگیا انوسار سند ر بیدی نانا ن پرکار کے رنگ سے رچی اُسکے پاس دھرمراج جدھشٹر کو کرشنا ارتھات دروپدی رانی سمیت بٹھاکر بید منترون کو اوچارن کیا - پھر سری کرشن مہاراج نے اُٹھ کر پانچ جنیہ شنکھ ہاتھ مین لے کر راجہ جدھشٹر کے راج تلک کیا اور شنکھ بجایا - پھر دھوم رشی اور رشیون نے دھرمراج جدھشٹر کے تلک لگایا - پھر راجہ جدھشٹر کے بھائیون کے تلک کیا - طرح طرح کے باجے بجنے لگے اور پھولون کی برکھا ہونے لگی - راجہ جدھشٹر نے بدھ پوربک سری کرشن چندر اور دھوم رشی سے آدلے کر برہمنون - رشی گنون کی پوجا کی - اور سوستی بچن سنکلپ پرسن ہوا اور بہت برہمنون اور رشیون کو سورن - رتن - بستر - آبھوشن - ہاتھی - گھوڑے - رتھ - پالکی اور بہت سی گاے اور دکشنا دے کر پرسن کیا - اُنھون نے دھرمراج جدھشٹر کو سوستی بچن کرکے آشیرواد دی کہ آپ اپنے پراکرمی بھائیون سمیت پرسن رہکر آنند پوربک پرجا پالن کرکے ارتھ دھرم - کام - موکش - چارون پدارتھون سے سمپنیہ (بھرے پُرے) رہکر دھرمراج کرین - پھر یوتس راجہ دھرتراشٹ کے پُتر کو جو اپنے بھائی درجودھن کو چھوڑ کر جدھشٹر سے جا ملا تھا - اور سُکھد یو جراسندھ کے پُتر اور بدر جی اور سنجے کو سیکڑون ہاتھی - گھوڑے - رتھ - پالکی - اور بہت سے جواہرات اور طرح طرح کے نفیس وقیمتی تحایف دے کر مالامال کر دیا - اسی طرح سری کرشن جی کو ہزارون ہاتھی - گھوڑے - رتھ و بیش بہا لعل و جواہرات دیے - بعدہٗ اور راجاؤن اور امیرون و سردارون کو اور پھر اپنے نوکرون اور چاکرون کو بہت سے ہاتھی گھوڑے آدک باہن اور دھن - بستر - بھوشن دیکر پرسن کیا - بیاس جی مہاراج نے صرف ایک لعل قبول کیا اور کچھ نہین لیا -

بھجن

رتن جٹت سنگھاسن سوہین راؤ جدھشٹر جے پائی

सीस मुकुट उर हार सुगंधित शोभा कहीन जाई ।

ارجن بھیم نکل سہدیو ہی پریت ریت بھئی ادھکائی

चमर छत्र पंखा लिये कर में शोभित चारों भाई ।।

اور بیاس رشی سدھ منی جن دیون پھولن جھرلائی

अस्तुति करें सूत मागद बहु चिरजी बहु जन सुखदाई

داہنے انگ سری کرشن براجین بام بھاگ نرپ سکھ پائی

यह शोभा श्रीराम बखाने कृ[illegible] चरणों में सिर नाई

سیس مکٹ اُر ہار سُگندہت شوبھا کہین نہین جائی

रत्न जटित सिंहासन सोहें राव युधिष्ठिर जयपाई ।।१।।

چمر چھتر پنکھا لیے کر مین شوبھت چارون بھائی

अर्जुन भीम नकुल सहदेव ही प्रीत रीत भई अधिकाई

استت کرین سوت ماگد بہو چرجیو بہو جن سُکھدائی

और व्यास ऋषि सिद्ध मुनी जन देवन फूलन झर लाई

یہ شوبھا سری رام بکھانے کرشن چرن مین سرنائی

दाहिने अंग श्री कृष्ण बिराजें बाम भाग नृप सुख पाई

رشیون کو نانا ن پرکار کے بھوجن کروائے - جاچک لوگون کو بہت سے ہاتھی گھوڑے اور بستر - بھوشن دیکر پرسنّ کیا - وہ لوگ سواریون مین سوار ہوکر دھرم راج یُدھشٹر کے جش پرتاپ گاتے - جے جے شبد کرتے ہوے چلے - برہمنون نے کہا کہ آج بہت شبھ دن ہوا کہ آپ کو بڑا بھاری سنگرام کرنے کے بعد بڑے پرتاپی شترون کو جیت کرکے راج تلک ہوا - اور آپ پرا بدھ سے اپنے پراکرمی بھائیون سمیت کشل ہین - نگر مین گھر گھر آنند مود کی باتین ہونے لگین - استریون نے گھر گھر منگلاچار منایا - رات کو سارے نگر مین دیپ مالکا کی روشنی ہوئی - گھر گھر نرت اور گان ہونے لگا - پورباسیون نے راجہ یُدھشٹر کے راج تلک کی بہت خوشی منائی اور بہت دان دیا -

بھجن

نبھ بھومی رہیو انند چھائے - سری دھرم راج ابھیشیش پائے - سُر برکھین پھول جے جے کرائے - منوا منگو پریم ہی نہین سمائے

नभभूमि रह्यो आनन्द छाय श्रीधर्मराज अभिषेषपाय सुरबर पै फूल जय [illegible] मनु उमंगो प्रेम महि नहिं समाय

چلو امنگ آکاش ہی چت لائے - گیو برہم لوک رہو پریم چھائے - دف ڈھول جھانجھ بینان سہنا - بجین بدھ باجنے سمے پائے

चलो उमंग आकाश हि चित्तली गयो ब्रह्म लोक रह्यो प्रेम छाय दफ ढोल [illegible] बीना सहनाय बजें बिबिध बाजने समयपाय

رنبھادِک سُر گن راگ گائے - آنند مگن چت چوگنو چائے - سر یرام سو جش گاوت ہرشائے - رہو دھرم راج جش مہی اکھائے

रंभादिक सुरगन राग गाय॥ आनंदमगन चित चौगनो चाय श्रीरामसुजश गावत हरषाय रह्यो धर्मराय जश महीं अघाय

اتی سر یرام کرت مہابھارتے شانتی پرب - راج تلک راجہ یُدھشٹر کے ہونا - سولھوان ادھیائے -

سترھوان ادھیائے

بھیم سین کو جوبراج (ولیعہد) پدوی اور سب کو جُدا جُدا ادھکار اور شرادھ کا برنن

راجہ یُدھشٹر نے رشیون برہمنون سے اپنے بھائیون سمیت پرشنسا سُنکر کہا کہ آپ کی کرپا سے ہمارے سارے کاج آپ نے بدھ وت کر دکھائے - اب مین جو جو بات اُچت ہوگی وہی کرونگا - شریمان راجہ دھرتراشٹ اپنے تاؤ کی چرن سیوا کرکے ہاتھ جوڑ کے کہا کہ آپ کی آگیاّ سے مین نے راج لیا ہے جسطرح آپ کا حکم ہوگا وہی کرونگا - مین آپکا وہی داس یُدھشٹر ہون جسکو آپ نے اپنی گود مین پالا پرورش کیا - دھرتراشٹ کی آنکھون مین آنسو ڈبڈبا آئے - روکر کہا کہ ہے پُتر! اب سوائے تمھارے میرا کون ہے - تم میری بڑی سیوا کرتے ہو - پرمیشر تم کو چرنجیو رکھے - پھر سب نگر باسیون سے کہا کہ مہاراج دھرتراشٹ جگت کے سوامی اور ہمارے کُل (خاندان) مین بڑے ہین ان کی سیوا سب کرو - اور سب پورباسیون کو آدر مان سے ملکر بدا کر دیا کہ نگر کو سجاوین اور مہابلی بھیم سین کو جوبراج (ولیعہد) پدوی پر نیت کیا اور سنجے کو خزانہ اور آمدنی و خرچ کے حساب کتاب پر تعینات کیا - اور بدھی مان بدر جی کو اپنا منتری (وزیر) بنایا - نکل کو دن دن کے خرچ اور ماہواری حساب ملازمون و فوج کے کامون اور آنکی تعیناتی اور سینا کی شمار اور اُنکے کام کی نگرانی پر مقرر کیا - اور ارجن کو سیناپت (سپہ سالار) شترون کی سینا اور آنکی روک اور ڈنڈ دینے کے لیے مقرر کیا -

اور برہمنون مین اُتم دھوم رشی کو دیو کارج اور اپنے سامنے رہنے اور سہدیو کو اپنی رکشا کے لیے تعینات کر دیا - اور جس جس کو جس لائق سمجھا اُسکو وہی کام دیکر پرسن کیا - پھر بدر جی اور بدھی مان یوتس کو سمجھا دیا کہ مہاراجہ دھرتراشٹ جس کارج کے لیے حکم دیوین اُنکی اچھا انوسار کام کرین - کسی بات کی تکلیف مہاراج کو نہ ہونے پاوے - پھر راجہ جدھشٹر نے اپنی جات والون کے شرادھ الگ الگ سب کے کروائے جو سنگرام مین مارے گئے تھے - اور تُیرون کا شرادھ مہاراجہ دھرتراشٹ نے اپنے ہاتھ سے کیا اور گئودان آدک انیک دان راجہ دھرتراشٹ سے دھرمراج (جدھشٹر) نے کروائے اور اپنے ہاتھ سے کرن اور دھرشٹ دومن - ابھمنیو - گٹھوت کچ - اور راجہ براٹ - راجہ بالھیک - اور دروپد اور دروپدی کے پُترون کا کرم کیا اور ہزارون برہمنون کو الگ الگ سمجھاتے ہوئے گئودان - رتن وبھوشن - بستر دیکر ترپت کیا - اور جو راجہ ایسے مارے گئے تھے جنکے سوہرد جنون مین سے کوئی نہین بچا تھا اُنکے نام سے سنکلپ کر کے کریا کرم اُنکا اچھی طرح سے آپ کیا - اور سب سوہرد جنون کے نام سے پانڈون نے دھرم شالا - کنوے - باؤڑیان اور مندر بنوائے - اور اچھی طرح راج اور پرجا پالن کرنے لگا اور پہلے کی سمان راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری اور بدر جی کا اور سب کورون کا آدر سنمان نشیش کر کے سب کو پرسن کیا - جو استریان مر گئی تھین یا جنکے پت (شوہر) نہین تھے اُن کے نمت بھی بہت پرکار کے دان اور بستر دیے اور دیو استھان بنوا دیے - جو لوگ اندھے یا محتاج تھے اُن کے ورتا ہے مقرر کر دیے - اسطرح دھرمراج جدھشٹر سمپورن پرتھی کو بجے کر کے سُکھ پوربک راج کرنے لگا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب - شرادھ کریا کرم کا برنن - سترھوان ادھیاے -

اٹھاروان ادھیاے

سری کرشن جی کی استُت

دھرمراج جدھشٹر نے سب کا شرادھ کر کے اور شُدھ ہو کر باسدیو جی کے آگے ہاتھ جوڑ کر نمرتا سے کہا کہ آپ کی کرپا سے مین نے اپنے باپ دادا کا راج پایا اور آپکے چرنون کے پرتاپ سے میرے سب شتر و پراجے ہوئے - آپکو بارم بار نمسکار کرتا ہون - آپ سمپورن سنسار مین اکیلے نواس کرنے والے ہو - آپا شنا کرنے والون کی گت بھی آپ ہی ہو برہمن - رشی - منی - بہت سے نامون سے آپ کی استُت کرتے ہین - ہے بسوکرما - ہے بسو کی آتما - ہے سرب بیاپی سرب بجے - ہے ہری - ہے سریکرشن مُراری - ہے بیکُنٹھ - ہے پرشوتم - آپ کے چرنون مین بارم بار نمسکار کرتا ہون پرسرام - سری رام چندر - سریکرشن بلدیو شنکرسن باسدیو آد کے روپ کو دھارن کرنے والے - دھرم گیان بیراگ کے سوامی - لکشمی کے پت آپ کو نمسکار ہو - آپ پوتر کرنے والی اندریون اور جگون کے ایشر ہو کر برھما جی کے بھی گورو کہے جاتے ہو - تم ہی پناک دھاری شیو ہو - تم ہی اگن اور تم ہی سورج - گرڑ دھج شترو سینا کے پراجے کرنے والے ہو - آپ ہی اُن کے داتا اور دیوتاؤن کے سوامی اور اُنکے سیناپت اور سوام کارتک بھی تم ہی ہو - آپ ہی برھما آپ ہی بشن آپ ہی شیو روپ ہو - نرگن اور سرگن تمھارا روپ ہو - تمھارا ہی براٹ روپ ہو - یہ سارا سنسار اور ترلوکی سب آپ کے ادھین ہے جادوپت - ہے کنول لوچن - ہے سنکھ چکر گدا - پدم دھاری! آپ کو نمسکار ہو -

بھجن استت سری کرشن مہاراج

भजन अस्तुति श्री कृष्ण महाराज

ہے کرشن جگدیش گدادھر بنسی دھر گردر گردھاری
دین دیال کرپال مراری ہری بھگتن کے رکھواری

हे कृष्ण जगदीश गदाधर बंसीधर गिरवर धारी ॥ १॥
दीन दयाल कृपाल मुरारी हरिभक्तन के रखवारी

تمھرے چرن پرتاپ کرپاندھ جیتو سمر مہا بھاری
بھیشم درون کرن کرپا سے جیتے سکل دھنش دھاری

तुम्हरे चरण प्रताप कृपा निधि जीतो समर महा भारी
भीषम द्रोण करण किरपा से जीते सकल धनुष धारी

تم کینو اپکار ہمارو ارجن کے بھے ہستکاری
نرپ[۲] جیدرتھ سیس کاٹ کر ارجن کے سنکٹ ہاری

तुम कीनो उपकार हमारो अर्जुन के भय हितकारी
नृप जयद्रथ सीस काटकर अर्जुन के संकट हारी

کرن جدھ مین لین کرپا بھو ارجن کی کری رکھواری
اندرشیل[۳] سے تاہے بچایو بھیم پتر کے سرداری

करण युद्ध में कीन कृपा बहु अर्जुन की कर रखवारी
इन्द्रशैल से ताहि बचायो भीम पुत्र के सिरधारी ॥ ॥

راکھ[۴] لیو ارجن سر تم نے تکشت سیس سے مہی ڈاری
مار کرن بھرتا درو ہی اور بہت رپ بھے کاری

राख लियो अर्जुन सिर तुमने मुकुट सीस से महि डारी
मारो करण भ्राता द्रोही और बहुत रिपु भय कारी ॥

جیتے سکل اجے رپو جودھا مھری کرپا بھئی ساری
راؤ جدھشٹر بنے کرے سری رام کرشن کے بلہاری

जीते सकल अजय रिपु योधा तुम्हरी कृपा भई सारी
राव युधिष्ठिर विनय करे श्री राम कृष्ण के बलिहारी

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب - راجہ جدھشٹر کا سری کرشن جی کی استت کرنا - اٹھارھوان ادھیاے -

انیسوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا اپنے بھائیونکی پرشنسا کرنا اور محلون کا دینا

دھرمراج جدھشٹر نے بہت پرکار سے سری کرشن مہاراج کی استت کرکے اور سری کرشن مہاراج جی نے راجہ جدھشٹر کی بڑائی کرکے انکو پرسن کیا اُسکے پیچھے سب لوگون کو بدا کر دیا اور اپنے بھائیون سے کہا کہ آپ نے میرے نمت بڑا بھاری سنگرام کیا اور بڑے بڑے شوربیرون کو بجے کیا - آپ کے شریر شستردن کے لگنے سے بدیرن (زخمی) ہو رہے ہین - اس سے پہلے آپ نے میرے ساتھ بنو باس مین بہت کلیش اُٹھائے - یہ بجے تمھارے کارن مجکو پراپت ہوئی - اب چارون بھائی محلون مین جاکر آرام کرو - پھر کل ہونگا یہ کہکر بھیم سین کی اچھا اور راجہ دھرتراشٹ کی آگیا انوسار راجہ درجودھن کا نیچ محل جورتن - جواہر اور سورن سے جٹت اور نانا پرکار کے آنند استھانون سے شوبھائمان - داس داسیون سے

[۱] جنگ عظیم فتح پائی ۱۲ [۲] راجہ جیدرتھ کو بردان تھا کہ جو تیرا سر کاٹیگا اُسکے سر کے سو ٹکڑے ہوجاوینگے سری کرشن جی نے ارجن کے ہاتھ سے جیدرتھ کا سر کٹوا کر اُسکے باپ کی گود مین ڈالدیا جیدرتھ کے باپ کے سر کے سو ٹکڑے ہو گئے ۱۲ [۳] اندرشیل کرن نے راجہ اندر سے بعوض کوچ کنڈل کے ایک موگھ برچھی لی تھی وہ برچھی جسکے ماردیجاوے وہ ضرور مرجاوے - کرن اُس برچھی سے ارجن کو مارنا چاہتا تھا - سری کرشن جی نے ایسی مایا پھیلائی کہ جب کرن اور ارجن کا جدھ ہوا کرن کو برچھی کی یاد نہ آئی - گٹھوت کچ بھیم سین کے پتر پر کرن نے وہ برچھی نہایت لاچار ہوکر ماری وہ مرگیا ارجن بچگیا ۱۲ [۴] جسوقت کرن جدھ مین سرپ راج نے تیر بن کر ارجن کا سر کاٹنا چاہا اُسوقت آپ نے ارجن کی رکشا کی مکٹ اُسکا بھی پرگر پڑا ارجن کا سر بچگیا ۱۲ [۵] اجے یو فتح نہونے والے دشمن بھیشم درون کرپا چارج ،

پر پورن تھا بھیم سین کو راجہ جُدھشٹر نے دیدیا - اِسی طرح دوساسن کا مندر جو سورن اور رتنون سے جڑا ہوا اور بہت سے
سندر استھانون سے بیاپت (آراستہ) تھا ارجن کو دیدیا - اور نکل کو وہ محل دیا جو درمرشن کے رہنے کا تھا - اور دوساسن کے
محل سے بھی اُتم بنا ہوا تھا - دُرمکھ کا سندر بھون جو بشیش رمنیک داس داسیون - شیشہ کے برتنون سے النکرت تھا
سہدیو کو دے دیا - یہ چارون بھائی ایسے رمنیک محل پاکر ایسے پرسن ہوے جیسے کیلاش کو پاکر کوبیر جی پرسن ہوے تھے
یویتس - بدر جی - سنجے - دھوم رشی اور سودھرما کو درجودھن کے اور بھائیون کے محل بخش - یے جنکی شوبھا کا برنن نہین ہو سکتا
ہی - سب اپنے اپنے محلون کو گئے - سری کرشن چندر ستائکی جی سمیت ارجن کے محل مین براجمان ہوے - سندھیا کرکے اور
اچھے اچھے پدارتھ بھوجن کرکے سب نے بسرام کیا - پراتکال سب اپنے اپنے نت نیم کرکے راجہ جُدھشٹر کے پاس آئے
اور پرنام (تعظیم) کرکے اپنے اپنے آسنون پر براجمان ہوے - اور چار برنون کو اپنے اپنے استھان پر نیت کرکے بہت سی
دکشنا راجہ جُدھشٹر نے برہمنون کو دی - سری کرشن جی نے کہا کہ کرپاچارج تمھارے گورو درجودھن کی طرف سے
سنگرام کرنے سے دُکھی ہوکر چھما (معافی) چاہتے ہین - اُن کا اپرادھ (قصور) معاف کردو - راجہ جُدھشٹر نے کہا
کہ اسوتھامان نے میرے پتر دن اور پتر دن کو رات کے سمے ادھرم سے مارا مین نے چھما کی - کرپاچارج کو مین اپنا
گورو مانتا ہون مین نے چھما کی - کرپاچارج جی کو آپ بلالین - کرپاچارج آئے - اُن کا پوجن گورو کے سمان کیا
پھر بدر جی اور یویتس کا پوجن کیا - بعد مین راجہ دھرتراشٹر اور گاندھاری کی سیوا کرکے سارے راج کاج کو اُنکے
آدھین کیا - دوسرے دن چارون بھائیون سمیت سری باسدیو جی کے درشنون کو گئے - وہان جاکر دیکھا کہ سری کرشن چندر
مہاراج رتن جٹت پلنگ پر کیسر چندن لگائے ات سندر پستر آبھوشن اور کوستبھ من اور بدھ پرکار کے بھوشن
اور پھول مال دھارن کیے پیتامبر پہنے شوبھائمان ہین - راجہ جُدھشٹر نے بہت نمرتا سنجگت ہاتھ جوڑ کر ڈنڈوت کرکے
کہا کہ آپ کی کرپا سے مین نے راج پایا ہی - آپ نے سُکھ پوربک راج کو تھیت کیا - آپ کو بارم بار نمسکار ہی - راجہ کے
بچن سُنکر سری کرشن چندر مہاراج اسی طرح پلنگ پر دھیان مین مگن بیٹھے رہے - کچھ جواب نہین دیا - ہمیشہ جب راجہ
جُدھشٹر سری کرشن جی سے ملنے جاتے تھے تو وہ اُٹھکر آدر ستکار کیا کرتے تھے - آج دھیان مین مگن کچھ جواب تک نہین دیا
اسلیے راجہ جُدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کر پھر کہا کہ ہے ترلوکی ناتھ ! آج آپ ایسے دھیان مین مگن ہین جیسے پاکھان کی مورت
ہوتی ہی - ہے دیوون کے دیو ! آج آپ کسکے دھیان مین ایسے مگن ہین جو جواب نہین دیتے ہین ؟ مجھے بڑا آشچرج ہی
آپ کرپا کرکے سمجھاوین - یہ بات سُنکر سری باسدیو جی مسکرا کر بولے کہ سرسیّا پر براجمان اگن کے سمان شانت ہونیوالے
بھیشم پتامہ جی میرا دھیان کرتے ہین - میرا چت وہان تھا - وہ پرشوتم گنگا پُتر جسکے دھنش کو راجہ اندر نہین سہ سکتے
جس نے ۲۳ - دن تک پرسرام جی سے گھور سنگرام کیا اور سارے راجاؤن کو بجے کیا وہ بھیشم جی میرا دھیان کرکے میری
سرن مین پراپت ہوا ہی - ہے راجن ! اُس پرشوتم بسشٹ جی کے شش کو جو چارون وید کا جاننے والا ہی - اُسکے
سُرگ جانے پر پرتھی ایسی ہوجاوےگی جیسے چندرمان رہت رات ہوتی ہی - اُنکے دھیان مین اسوقت مین مگن تھا - آپ
اُنکے پاس چلکر جو سندیہ ہو اُسکو دور کرلین اور اُن کے درشن کرین - راجہ جُدھشٹر سری کرشن جی کے بچن سُنکر کہنے لگے
کہ ہے مدھوسودن جی ! آپ نے جو کچھ کہا سچ ہی - بھیشم جی مہاراج ایسے ہی ہین - ہے ترلوکی ناتھ ! وہ پرشوتم
آپ کا دھیان اس سمے کرتے ہین تو آپ بھی اُن کو درشن دیوین - اور مین آپ کے ساتھ چلکر اُن سے سب دھرم اور

آچرن پو چھونگا - کیونکہ پھر اُنکا درشن درلبھ ہو جاویگا - سریکرشن جی نے سانکی جی سے کہا کہ میرا رتھ جلد منگاؤ - اُنھون نے دارک سے کہا اور وہ رتھ سجا کرلے آیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب - راجہ جدھشٹر کا سب بھائیون کو اچھے اچھے محل دیکر اُنکو پرسن کرنا - اُنیسوان ادھیاے -

بیسوان ادھیاے

بھیشم جی کا سریکرشن باسدیو کو سُمرن کرنا اور اُن کی اُستت کرنا بھیشم استوراج استوتر اُسی کا نام ہی جو پنچ رتنو مین سے ایک رتن ہی

بیشم پائن جی سے راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ مہاراج آپ مجھ کو بھیشم پتامہ جی کا برتانت سناوین کہ اُنھون نے سرشیا پر کرشن چندر مہاراج کا کون سا جوگ دھارن کر کے دھیان کیا - وہان وہ اکیلے سر شیا پر براجمان تھے ؟ کون کون اُنکے پاس رہتا تھا - بیشم پائن جی نے کہا کہ بھیشم جی نے سر شیا پر سمادھ لگا کر جیو آتما کو پرماتما مین لگایا (جس استھان پر بھیشم جی سر شیا پر نواس کرتے تھے اُنکے چارون طرف گہری کھائی کھدوادی گئی تھی اور بید پاٹھی برہمن اُنکی رکشا کے لیے رات دن اُنکے پاس رہتے تھے) سیکڑون بانون سے چھدے ہوے شریر بھیشم جی نے اپنے پاس بہت سے برہمنون کو اور بید بیاس جی बेदब्यास نارد جی नारद دیواستھان देवस्थान سومنت सुमंत جیمن जैमिनि
باتساین वात्सायन اسمک असमक پیل पैल سانڈل सांडिल دیول देवल میتری मैत्रेय
بشسٹ جی बसिष्ठ کپل جی कापिल بالمیک बालमीक پرسرام جی परशुराम کشپ جی कश्यप
گالو गालव کنو कराव دھوم धौम्य دکش दक्ष پراشر पराशर مریچ मरीच انگرس अंगिरस گوتم
گوتم गौतम مارکنڈے मारकंडेय مانڈو मांडव اُلوک उलूक بھاسکر भास्कर است असित کوشک
کوشک कौशिक ہاریت हारीत لومس लोमस اتری अत्री برہسپت جی बृहसपति شکر جی शुक्र چیون
چیون च्यवन سنت کمار सनतकुमार کچ कच تمبر तुम्बर کرو कुरु مودگل मुद्गल پیل پیپل पिप्पल بلبھ
سمورت सम्वर्त پلست पुलस्त्य چکرت चक्रत بھانڈو बिभाराडव کرسنانو कृषाानु پلہ पुलह
بھوتک भौतिक پورن पूरण کرشن سوت कृष्णासूत مہرشیون کو سُندر آسنون پر براجمان دیکھا
ایسی اوستھا مین بھیشم جی نے سریکرشن چندر آنند کند کا سُمرن کیا - اس سمے بھیشم جی نے جوگیشر کنول نابھ سرب بیاپی جگت پت باسدیو سریکرشن مہاراج کی اُستت اس پرکار کی کہ مین اُس پر برہم جگدیش آدیرش کرشن چندر مہاراج کو پراپت ہوتا ہون جنکو دیوتاؤن نے بھی نہین جانا وہ نارائن اکیلا آپ کو جانتا ہی دیوتا کنہر گندھرب جکش یچھ दैत्य دیت دانو اُس سریکرشن چندر کو جاننے کی سامرتھ نہین رکھتے ہین کہ کون ہین اور کہان سے آئے ہین اُس دیوتاؤن کے دیو پرشوتم باسدیو مہاراج کا دھیان کرتا ہون جو سارے جگت مین پرپورن ہین ایسے پرماتما ہری کو جسکے ہزارون سر اور ہزارون چرن ہزارون بھجا - مکٹ اور مالا دھارن کیے ہوے ہی سوکشم سے سوکشم استھول سے استھول سب سے اُتم جسکو وید اور اپنشد سام منترون مین دھیان کرتے ہین اور باسدیو سنکرشن सांकर्षण

پرُدمن प्रद्युम्न انرودھ अनिरुद्ध چارون نامون سے اور نیز اور بہت نامون سے برھما جی جسکا پوجن کرتے ہین اور جس مین سب جیو جر اور اجر اسطرح پر دیے ہوے ہین جیسے تاگے مین مالا کے دانے - ساری سرشٹی کا پیدا کرنے والا ہی اُسکو مین پراپت ہوتا ہون - جو اپنی اچھا سے سری دیوکی ماتا کے گربھ مین آن کر دیوتون برہمنون رشیون سنت جنون کی رکشا کرنے کے کارن جسنے اوتار دھارن کیا - مین اُس سری کرشن چندر کا دھیان کرتا ہون اور مین اُس بھکت تبسل کو بارم بار نمشکار کرتا ہون جو سارے جگت کو پیدا اور پالن اور ناش کرتا ہی ہر جگہ ہر روپ مین وہ باسدیو کرشن پرپورن ہو رہا ہی اور جو اپنی اچھا سے بسدیو جی کے گھر مین پرگٹ ہوا جیسے ارنی لکڑی سے اگن پرگٹ ہوتی ہی اُس گوبند جی کو پراپت ہوتا ہون جو سورج سے بھی ادھک پرکاشمان ہو رہا ہی من بدھی بانی سے پری جسکو جگ آدک شبھ کرمون مین برہمن برہم کر کے پوجتے ہین اور جسکو بھکت جن الگ الگ کر بھاؤن سے پوجن کرتے ہین جسکے آسرے سارا جگت ہی اور جو سارے جگت مین پرکاشمان ہو رہا ہی اور جس مین سارا جگت لے ہوتا ہی جسکے آد انت کو کوئی دیوتا کنہر گندھرب آدک نہین جانتا اندریون کے جیتنے والے جوگی جس ابناشی کو ہری ناراین پربھو پرم پد روپ کہتے ہین اور جو دیتیون کا ناش کرنے والا اوتی ماتا अदिति کے اودر سے بارہ[12] روپ سے اُتپن ہوا اُس سورج آتما کو مین بارم بار نمشکار کرتا ہون جو شکل پکش مین دیوتاؤن کو اور کرشن پکش مین پترون کو امرت سے ترپت کرتا ہی اور اماوش کے چندرمان روپ کو جو بڑے اندھکار کے انت مین مہا تیجسوی پرش ہوت کو اولنگ کر پرگٹ ہوتا ہی اُس اوپاشنا روپ جوگ آتما کو مین نمشکار کرتا ہون - اور جس برہم کو بڑے بڑے تپ کرنے والے رشی منی برہمن جگ مین اگن استھاپن کر کے رگ ऋग یجر यजुर شام साम بیدون کی بڑی بڑی رچاؤن سے گان کرتے ہین اُس بید آتما کو نمشکار کرتا ہون - مین اِس جگ روپ آتما سروپ کو نمشکار کرتا ہون جسکے انگ انگ مین جگ نواس کرتے ہین جسنے بارہ روپ ہو کر پرتھی کو اوپر اٹھا لیا اس جگ روپ سور بیر آتما کو نمشکار کرتا ہون جس پرشوتم پرش کو پرتھک پرتھک دھرم کرم کرنے والے پرتھک کرم پھل چاہنے والے پرش جدے جدے دھرمون سے جسکو اچھی طرح پوجتے ہین اُس دھرماتما کو نمشکار ہی جس کام دیو کے انگون سے سب دیہہ دھاری اُتپن ہوتے ہین اور دھرشی لوگ دیہہ روپی کشتیر مین براجمان درشٹی مین نہ آنے والے کشتیر گیہ کو نشچے کر کے کھوج لگاتے ہین اُس کشتیر گیہ آتما کو نمشکار ہی سانکھ شاستر جاننے والے جاگرت سپن سوشپت تینون اوستھا اور سولہ گنون سے بھرے ہوے سترھوین جیتین کو نشان دے کر جس آتما پرماتما سروپ کو پوجتے ہین اُس سانکھ آتما کو نمشکار ہی - ہزار جگ کے انت مین جو دے دیپمان दीप्यमान (پرکاشمان نہایت روشن) اگنی سنسار کو بھسم کرتی ہی اور وہ پرماتما سرشٹی کو اپنے روپ مین لے کر لیتا ہی اور سمپورن پرتھوی پر جل ہی جل دکھائی دیتا ہی اُس سمانے کی اونچی شکھر (چوٹی) پر برگد کے برکش کی اونچی شاخ پر بالک روپ بشنو بھگوان سوتے ہوے دکھائی دیتے ہین اُس بال روپ مایا آتما کو نمشکار ہی جسکی نابھہ کنول مین یہ سارا بسو استھر ہی اُس نابھہ کنول کنول مین جس کو بھجا دھاری ہزار سر رکھنے والے اننت پرش کو نمشکار ہی جسکے سر کے بال ہین بادل کا دل اور سب شریر کے جوڑ بند مین ندیان اور کوکھہ مین چارون سمدر نیت ہین اُس جل آتما کو نمشکار ہی جس سے مہا پرلے کے استھر ج بنی ہوئی پیدا ہوتی ہین اور پھر اسی مین لے بھی ہو جاتی ہین اُس ایشر سرب شکتیمان کو نمشکار ہی جو سب دھرمون اور دھرم کارجون کے کرنے کو سدا طیار آپ بیکنٹھ روپ سدا پرانند مین مگن اور پرسن رہتا ہی جسکے کرودھ

مین الیس بار کستری جدھہ کرکے تیکشن دھار والے پھرسے سے پشو کی سمان مارے گئے اُس ہیر پُرش کو نمشکار ہی۔
جو ست جگ تریتا آدجگون مین نانا پرکار کے روپ سے اپنی جوگ مایا کے بل اوتار دھارن کرتا ہی اور سب جیودن کو
پانچ پران، روپ ہوکر دیہہ مین برتمان بایو روپ ہوکر چیشٹا دان کرتا ہی اُس بایو آتما کو نمشکار ہی۔ جسنے حساب کرکے چھوٹ
اور بارہ مہینے اور سمبت سر اوتر امین دکشنا ین برش پرگٹ کیے جسکا مکھ برہمن دونون بھجا کستری جانگھ اور بیٹ ویش
اور چرنون مین جسکے شودر رکشا کیے گئے اُس برن آتما کو نمشکار ہی جسکا مکھ اگنی مستک سُرگ نابھ آکاش چرن پرتھی
سورج سر کان دشائین (اطراف) مین اُس لوک آتما کو نمشکار ہی جو کھانے پینے کی چیزون کو اگنی روپ ہوکر پچاتا ہی اُس
پادک روپ آتما کو نمشکار ہی جو ڈاڑھ اور ناخن روپ شستر دھاری دانو ہندر ہرنا کش مہابلی کے ناش کرنے والا اپنے بھکت
جنون کی رکشا کرنے والا ارتھات نرسنگھ روپ کو نمشکار ہی جو شیش روپ سے رساتل مین استھر ہوکر سمپورن سنسار کو دھارن
کیے ہوے ہی اُس دھیر بیر آتما کو نمشکار ہی جو گیان سے پراپت ہوتا ہی اُس گیان آتما کو نمشکار ہی جو دھنش دھاری کنول مین کستری
کُل بھوشن سر پرام چند ررروپ دھارن کرنے والا اور ترشول دھاری دیوتا اُن کا ایشور بھیشم سے اپنی دیہہ کو شو بھائمان کیے
ہوے ہی اُس رودر آتما شبو کلیان روپ کو نمشکار ہی جو اردھ چندرمان کو مستک پر دھارن کیے ہوے پناک دھاری (ارتھات
پناک نام دھنش دھاری) سرب آتما کو نمشکار ہی جو سب کرمان روپ سے بشو کو اُتپن کرنے والا مو کش سروپ سب دشاون
مین برتمان (موجود) ہی اُس سر یکرشن چند رابناشی تپا مبر دھاری کنول نین موہنی مورت کو نمشکار کرنیوالا پرش
پھر جنم مرن کے دکھون سے چھوٹ جاتا ہی مین اُس سر یکرشن آنند کند کو پراپت ہوتا ہون جو سارے جگت کا ہتکاری بید
برہمنون کی رکشا کرنے والا سنساری روگون کا اوشدھ روپ ہی شوک کا ناش کرنے والا آنند کا دینے والا جیسے سب
جگت کرشن مئی ہی اور سب سنسار بشنو روپ ہی اُسی پرکار جگت بشنو روپ ہی وہ سر یکرشن میرے سب پاپ دور کرین مین
آپ کی شرن ہون۔ جسکے جس سب دیوتا اور رشی مُنی اور چارون بید برنن کرتے ہین جسکے جس کو سات بار گاتیری آدک
سب چھند بستار سہت گان کرتے ہین مین اُس باسدیو کی شرن ہوتا ہون۔ بھیشم استو راج استوتر سمپورن ہوا۔
اُس پرکار بھیشم جی نے سر یکرشن مہاراج کی آرادھن کی تب سر یکرشن بھگوان بیکنٹھ ناتھ نے بھیشم جی کی بھکت جان کر
تر لوکی درشن دب گیان دیکر اپنی دیہہ مین پرویش کیا۔
مہاتما رشی منی بید بادی جو مہاتما بھیشم جی کے آس پاس بیٹھے تھے وہ ان باتون کو سُنکر گدگد بانی ہو گئے اور بھیشم جی کا
بچنون سے پوجن کیا اور سر یکرشن جی کی اسطرح استت کرنے سے بڑی پرسنا کی سری پرشوتم سری کرشن جی بھی جو
بل سے بھیشم جی کی ڈرہ بھکتی جان اپنے رتھ پر سوار ہوے اور ساتکی جی کو اپنے پاس رتھ پر سوار کرایا اور راجہ جدھشٹر
بھی بھیم سین ارجن نکل سہدیو اپنے بھائیون کو ساتھ لے کر سر یکرشن مہاراج کے پیچھے پیچھے رتھون پر سوار ہوکر چلے پرم تپسوی
کرپا چارج اور سوت سنجے اور یویوتس بھی اپنے اپنے رتھون پر سوار ہو کر چلے ان مہاتماؤن کے رتھون سے پرتھی کپائمان
ہو گئی جب یہ سب رتھ سوار بھیشم جی کے نکٹ پہونچے تو آنند کند سر یکرشن جی نے سر جھکائے ہاتھ جوڑے ہوے برہمنون
رشیون اور منیشون کو دیکھ پرسن کیا۔

اتی سر پرام کرت مہابھارتے شانتی پرب بھیشم استوتر۔ بیسوان ادھیاے

اکیسوان ادھیاے

سریکرشن جی کے ساتھ سنگرام بھومی دیکھتے ہوے پانڈون کا بھیشم جی کے پاس جانا رستہ مین پرسرام جی کا اتیھاس برنن کرنا ارتھات پرسرام جی کا اکیس بار کشتریون کو بجے کرنا اور پھر کشتریون کا بنس چلنا اور بڑے بڑے راجاونکا سنسار مین مشہور ہونا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب سری کرشن جی کے ساتھ پانڈو کور کشیتر اور سنگرام بھومی مین پہونچے جہان ہزارون ہاتھی گھوڑے اور لاکھون سوربیر مرے ہوے پڑے اور ہڈیون کے ڈھیر لگے ہوے تھے وہان پرسرام جی کے پانچ برد (تالاب) دکھاکر سریکرشن جی نے کہا کہ یہان پرسرام جی نے کشتری راجاؤن سے سنگرام کرکے اِن پانچون تالابون کو کشتریون کے خون سے بھرایا اور اپنے پترون کا ترپن اُس رودھر سے کیا راجہ جدھشٹر کو یہ سندیہ ہوا کہ جب اتنے دفعہ کشتری راجہ مارے گئے پھر کشتریون کا بنس کیونکر چلا اور آگے اتنے کشتری کہان سے پیدا ہو گئے اور پرسرام جی نے کسی اپرادھ سے ہزارون لاکھون کشتریون کو مارا اسکا حال مفصل مجھے سنائیے بیشم پاین جی نے کہا کہ جب جدھشٹر نے اسطرح پوچھا تو سریکرشن مہاراج نے سب حال کشتریون کے ناش اور پھر اُتپن ہو جانے کا اِسطرح سنایا۔

پروشوتم سریکرشن جی نے جدھشٹر سے کہا کہ پرسرام جی کا پراکرم اور جنم جیسا کہ مین نے مہرشی لوگون سے سُنا ہے وہ کہتا ہون پرسرام جی نے بہت کشتری مارے اُنکا ارادہ یہ تھا کہ کشتری کوئی باقی نہ رہے یہ ادھرم کرتے ہین اُنھون نے تلاش کرکے مارے اور پھر اسقدر کشتری اِس مہابھارت جدھ مین مارے گئے جو شمار سے زیادہ تھے سریکرشن جی نے کہا کہ اب مین ابتدا سے پرسرام جی اور ارجن سہسر باہو کا اتیھاس سناتا ہون رشیون سے اسطرح مین نے سنا ہے کشتریون کے کل مین جھن کا پتر راج اور راج کا پتر بلا کا سو बलाका स्व اسکا بیٹا کشک نام پرتھی پر اندر کے سمان مہا تپشوی ہوا اُسنے چاہا کہ میرے گھر مین ایسے پتر جو تینون لوک مین کسی سے جیتا نہ جاوے پیدا ہووے اُسنے اگر تپشیا کی اور راجہ اندر آپ اُسکے بیٹے ہوے کشک کا پتر گادھ نام ہوا اور اُسکی کنیان ست وتی ہوئی کشک نے وہ کنیان بھرگو جی کے پتر رچیک کو بیاہ دی رچیک رشی اُس کنیان سے پرسن ہوے اُسکے پتر ہونے کے نمت اور اِسیطرح گادھ کے بیٹے کے لیے دو جگہ چرو بنایا ارتھات دو استھان پر تشمئی بنوائے اور اُس استری ست وتی کو بلاکر کہا کہ یہ چرو تم کھانا اور دوسرا چرو ماتا کو کھلانا اُسکا بیٹا کشتری ہوگا اور تمھارا بیٹا برہمن پیدا ہوگا یہ کہکر رشی بن کو چلے گئے اُسی وقت تیرتھ جاترا کرتا ہوا راجہ گادھ بھی رچیک کے آشرم مین آیا ست وتی نے دونون چرو لاکر اپنی ماتا کے سامنے رکھدیے اور ہوا کیا اُسکے بھرتا (خاوند) نے دی وہ بھی سنا دین اُسکی ماتا نے اپنا چرو تو بیٹی کو دیا اور ست وتی نے اگیانتا سے (ناواقفیت) سے اُسکے چرو کو کھالیا ست وتی نے کشتریون کے ناش کرنے والے گربھ کو دھارن کیا رچیک رشی آئے اور اپنی استری سے کہنے لگے کہ میرے کہنے کے خلاف تمھاری ماتا نے اپنا چرو تم کو کھلادیا تمھارا پتر بڑا کرودھی اور کٹھن کرم کرنے والا ہوگا اور تمھارا بھائی برہمن تپ مین پریت رکھنے والا ہوگا مین نے تیرے چرو مین براٹ روپ پُرش کا برتیج دھارن کیا تھا اور تمھارے ماتا کے چرو مین سب کشتریون کا بیج

نیت کیا تھا اب تیری ماتا کا بیٹا برہمن اور تیرا بیٹا کشتری ہوگا ست وتی یہ بچن سنکر کانپنے لگی اور اپنے پت سے کہا کہ مین
ایسا اُگر نہین چاہتی رشی نے کہا کہ مین بھی ایسا ہونا نہین چاہتا تھا پرنتو تم نے میرے کہنے کی بپریت (برخلاف) کیا
ست وتی نے کہا کہ مہاراج آپ اپنے تپ کے بل سے لوک کو پیدا کر سکتے ہین پتر کا پیدا کرنا کتنی بات ہی کرپا کرکے بدھمان
اچھے کرم کرنے والا پتر مجھے دیجیے رشی نے کہا کہ مین نے کبھی متھیا بچن نہین کہا مین نے تپ کے پربھاؤ سے پہلے جانا
تھا کہ تیرے پتا کا سب کُل برہمن ہوگا ست وتی نے کہا کہ مہاراج کچھ ہی ہووے پرنتو مین کرور کرم کرنے والا پتر
نہین چاہتی ہون بدھمان دھرماتما پتر چاہتی ہون رشی نے کہا کہ اچھا جیسا تم چاہتی ہو ویسا ہی پتر ہوگا پر یگرس جی نے
کہا کہ اسکے پیچھے ست وتی نے وہ پتر اُتپن کیا جنکا نام جمدگن جی پرسدھ ہوا اور جمدگن جی کے ایسا بیٹا پیدا ہوا جو کشتریونکے
بنس کا ناش کرنے والا پرسرام جنکا نام سنسار مین پرسدھ ہوا پرسرام جی نے گندھمادن پربت پر مہادیو جی کا بڑا تپ
کیا اور شوجی سے شستر پائے اور ایک پرکاشمان پرسا پایا جو مہاتیجمان اور اکنٹھ دھار والا سنسار مین مشہور ہوا جس
اکیلے پرسے نے اگن کے سمان تیز نگی سینا کو بھسم کیا اور اُسی پرسے سے پرسرام جی لوک مین اددتیہ (بے نظیر) مانے گئے
اُسی زمانہ مین بڑا تیجسوی ارجن سہسرباہو چکرورتی راجہ ہوا جس نے اسومیدھ جگ مین پرتھی کو بیدپاٹھی برہمنون کو
دان کرکے دے دیا اور اگن دیوتا نے ارجن سہسر بھجا والے کے ساتھ ہوکر مہرشی بششٹ جی کے آسرم کو جلا دیا تب انھون
نے سراپ دیا کہ ارجن کے بھجاؤن کو پرسرام اپنے پرسے سے کاٹین کہ اُسکے دیکھتے ہوسے میرا بن اور میرا آسرم جلا دیا گیا
اُنھین کے سراپ سے ارجن کے بیٹے اہنکاری دیارہت اپنے باپ کے مارے جانے کے کارن ہوے جمدگن جی کی گائین
بچھڑے بغیر اُنکے تبلائے ہیے ہیے دیش مین لے آئے اسی بات پر پرسرام اور ارجن کے بیٹون کا جدھ ہوا اور ارجن انکے
پرسے سے مارا گیا ہزار بھجا اُنکے پرسے نے چھن بھر مین کاٹ ڈالین اور گائے اور بچھڑے اپنے پھر آسرم مین لے آئے
بعد مین ارجن کے بیٹے اکٹھے ہوکر پرسرام جی کی غیبت مین اُنکے آسرم مین گئے اور جمدگن جی کا سر کاٹ لیا جب پرسرام
جی بن سے لکڑیان اور کشا لے کر گھر پہونچے تو پتا جمدگن جی کو مرا ہوا دیکھا اتینت کرودھ سے پرتگیا کی کہ پرتھی کو کشتریون
سے خالی کردونگا اور اپنے شستر دھارن کرکے ارجن اور اُسکے بیٹے پوتون اور بھائیون اور رہے سہے کشتریون کو مارکر
رودھر کی ندی بہادی اور کشتریون کا بڑا بھاری ناش کرکے بن کو چلے گئے اسکے بہت برسون کے پیچھے پرسرام جی کی ناستی
نندا ہوئی بسوامتر جی کے پوتے ریبھ کے پتر مہاتیجسوی پراسو نے اُنسے سبھا مین نندا کرکے کہا کہ
ججاتی کے سرگ سے گرنے پر جو پرتردن نام بھر گونبشی آدک سنت پرش آئے وہ کیا کشتری نہین ہین تم متھیا پرتگیا کرنیوالے
ہو اور کشتریون کے بھے (خوف) سے پہاڑون مین چھپتے پھرتے ہو اب پرتھی پر ہزارون کشتری موجود ہین پراوسو کے
بچن نندا سہت سنکر پرسرام جی نے پھر شستر دھارن کیے اور ہزارون کشتری جو راجہ ہوکر پرجا پالن کرتے تھے اُن کو
سنگرام کرکے مارا اور جہان کشتریون کے بال بچے پائے اُنکو بھی مارا بہت کشتریون کی استریون نے اپنے گربھ کی رکشا کرکے
بالک اُتپن کیے اُنکو بھی پرسرام جی نے تلاش کرکے مارا اسطرح اکیس دفعہ پرتھی کو کشتریون سے خالی کرکے اسومیدھ جگ
مین ساری پرتھی کشیپ جی کو دان کرکے دیدی تب کشیپ جی نے کشتریون کے باقی بچے ہوے بالکون کے نمت پرسرام
جی سے کہا کہ اب تم دکھن سمدر کے کنارہ پر چلے جاؤ کہ پرتھی ہماری ہوئی اسپر تم کو رہنا اوچت نہین ہی سمدر نے پرسرام جی کے
لیے دکھن کنارہ پر سورپارک دیش اُتپن کیا جو پرتھی سے الگ گنا جاتا ہی اور کشیپ جی نے پرتھی کو برہمنون کے آدھین

کرکے آپ مہابن مین نواس کیا پھر ویش اور شودر اپنی اپنی اچھا سے اچھاچاری ہوکر برہمنون کی استریون سے کوکرم کرنے
لگے اور وے راجا ہوکر نربل منشون کو دُکھ دینے لگے برہمنون کی پرتشٹھا جاتی رہی دھرم کے انوسار پرتھی بے مرجاد ہوکر
رساتل کو چلی گئی کہ اُسکی رکشا راج نیت سے نہین کی گئی پرتھی کو بہت بھے بھیت (خوف زدہ) دیکھ کر کشپ رشی
نے اُسکو اپنی ران پر دھارن کیا تب سے پرتھی کا نام اُربی उर्वी پرسدھ ہو گیا - گھبرائی ہوئی پرتھی نے کشپ جی
سے کہا کہ کوئی راجا میرا پالن پوشن کرکے میری رکشا کرے تو مین استھت رہونگی اور مجھے ایسا پرتیت ہوتا ہی کہ ہے دیش
کی استریون مین کوئی رکشا کرنے والا راجا میری رکشا کریگا وہان اُتّم کشتری برتمان ہین اُن مین بید یا ٹھی پورو بنشی
पौरव बंशी بدورتھ विदूरथ کا پتر بھی موجود ہی اور رکش وت रक्षवत پربت پر اُسکی رکشا ریچھون سے کی گئی ہی
اسی طرح جگ کرنے والے رشی پراشر جی نے راجہ سوداس सुदास کے بیٹے کی رکشا کی یہ لڑکا شودر بھائیونکی سمان
کام کرنے سے شودر کرما نام سے پکارا گیا ہی پرنتو وہ کشتری ہی وہ میری رکشا کرے راجہ شوی کا گوپت गोपत نام بیٹا
بن مین گئوون کے ساتھ رہکر اُنکا دودھ پی کر بڑا ہوا ہی وہ میری رکشا کرے اور راجہ پرت دنت کا پتر بڑا پراکرمی بتس
نام گئوشالا مین بچھڑون کے ساتھ پرورش کیا گیا وہ میری رکشا کرے ددھی باہن दधिवाहन راجہ کا پوتا ددی رتھ
द्वैरथ راجہ کا بیٹا گنگا جی کے کنارہ گوتم गोतम رشی کے آسرم مین رکشا کیا گیا جسکا نام برہدرتھ वृहद्रथ ہی گردھر کوٹی
गिरधरकुटी نام پربت پر گولانگول गोलांगोल نام باندر سے رکشا کیا گیا راجہ مرت کے بنش مین جو کشتریون کے لڑکے رکشا کیے گئے
وہ اندر کے سمان پراکرمی ہین سنار اور معمارون کے ساتھ پرورش پاکر بڑے ہوے ہین وہ میری رکشا کرینگے اُنکے باپ دادا
میرے ہی لیے جدھ مین پرسرام جی سے سنگرام کرکے مارے گئے مجھے اُنکا پوجن کرنا چاہیے ہی رشی مین دھرم ہین پرش سے اپنی
رکشا کرانی نہین چاہتی ہون اور دھرماتما راجہ کے واسطے مین ٹھہر سکتی ہون پرنت آپ دیر نہ کیجیے سری کرشن مہاراج نے کہا کہ جن
راج کمارون کے نام پرتھی نے اوپر بتلائے کشپ رشی نے اُنکو اپنے پاس بلاکر اُنکے راج تلک کیا پھر اُن اجاؤن کے بنش نیت
ہوکر سنسار مین مشہور ہوے یہ اتیہاس سری کرشن جی راجہ جدھشٹر کو سناتے ہوے رتھ مین سوار بھیشم جی کے پاس تک پہونچے -
اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب - اکیسوان ادھیاے -

بائیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا پانڈون سمیت بھیشم جی کے پاس پہونچنا بھیشم جی کا استُت کرنا سری کرشن جی کا یہ کہنا کہ راجہ جدھشٹر کو جو شوک ہو رہا ہی آپ اُس کو دور کیجیے

ویشمپائن جی نے کہا کہ سری کرشن جی راجہ جدھشٹر کو پرسرام جی کا حال سناتے ہوے بھیشم جی کے پاس تک پہونچے راجہ جدھشٹر
نے سب حال سُنکر کہا برہمن رشیون نے پرتھی پر بڑے بڑے دھرم کے کام کیے جو کشتری راجہ کشتری دھرم مین سنگرام کرکے
سُرگ باسی ہوے اُنکے بیٹون پوتون اور رانیون کی رکشا کرکے اُنکے بنس چلائے اور دھرم کی مرجاد نیت قائم کی سری کرشن مہاراج
پانڈون سمیت بھیشم جی کے پاس پہونچے اور رتھون سے اوتر کر پہلے بیاس جی اور بہت رشیون کو جو بھیشم جی کے اردگرد براجمان
تھے ڈنڈوت پرنام کرکے اور بھیشم جی کی پرکرما کرکے یہ بچن بولے کہ ہے مہاتما مہا پراکرمی گنگا پتر آپ کے سرب گیان شدھ ہین

اِس سرشیا پر ہزارون تیر آپ کے شریر مین چھدے ہوے ہین - اُن سے آپ پڑا مان تو نہین ہین آپکے پیتا راجہ
شانتن نے بر دیا تھا کہ جب تک آپ چاہو شریر کو رکھو - ایسا بردان تو ہم کو بھی پراپت نہین ہوا ہے جیتیندریہ راجہ
بھیشم جی! آپ کے شُدھ ہردے کی بارتا اور پورن بھکتی کو جو مجھ مین آپ نے کی ہوئی ہی - مین اُسے اچھی طرح جانتا ہون
اور آپ کو اِس سرشیا پر براجمان دیکھ کر میرا ہردا بھر آتا ہی - آپ تپ کے بل سے اپنا شریر جب تک چاہو رکھنے کی
سامرتھ رکھتے ہو - راجہ جُدھشٹر کو جو سندیہہ اور شوک ہو رہا ہی آپ اُسکو نورت کرنے کی سامرتھ رکھتے ہین - آپ کے
سمان دھرم ارتھ جاننے والا پرتھی پر کیا دیوتاؤن مین بھی نہین ہی - یہ بچن کنول لوچن سری کرشن جی کے سُنکر راجہ بھیشم
ڈنڈوت کر کے بولے کہ ہے بھگوان! ہے سری کرشن! آپ کو نمشکار کرتا ہون ہے سمپورن جیوون کے اوتپت اور پالن
کرنے والے باسدیو جی! ہے تریلوکی ناتھ اندریون کے سوامی! تینون لوک مین برتمان! آپ کو بارم بار نمشکار ہی ہے
گوبند جی! آپ کے سناتن روپ کو دیکھتا ہون - مہاتیج مان آپ کے سر سے سُرگ اور چرنون سے پرتھی ہوئی - سوسون دشا
آپ کی بھجا ہین اور سورج نیتر آپ کے ہین - پیتامبر اور رنگ برنگ کے پُشپ مال دھارن کیے ہوے آپ کے روپ کو بچار
کرتا ہون - آپ کی شرن ہون - بھگت کے لیے جو کلیان ہی وہ کرو - سب رشی منی جو وہان تھے اُنھون نے بھیشم جی کے
مُکھ سے سری کرشن جی کی استت سُنکر بھیشم جی کی بڑائی کی اور سری کرشن جی نے بھیشم جی کو انن بھگت (یعنی جو کیول
نارائن کی اوپاسنا کرتا ہو) جان کر ترلوکی درشن اور دب گیان دے کر بھیشم جی سے سری کرشن جی بولے کہ ہے راجہ
بھیشم جی نشچے کر کے تم میری بھگت مین پرپورن ہو - اسی کارن مین نے آپ کی شُدھ پریت دیکھ کر درشن دیے ہین - ہے
راجن! جنکے ہردے مین میری بھگت نہین ہی اُنکو مین کبھی درشن نہین دیتا ہون - آپ سب ست آچرنون سے سنجُگت
ہین اسیلیے آپ میرے درشنون کے جوگ ہین - ہے پرشوتم راجہ اگن برتمان گپت روپ بسو سب بسو دیوتا بھانون پر سوار
ہو کر تمھاری اور اوترائن سورج کے ہونے کی راہ (انتظار) دیکھ رہے ہین - آپ اُس نرمل اُتم استھان کو جاوینگے جہان
جا کر جیو پھر لوٹ کر نہین آتا ہی - سب دھرمون کے نشچے کرنے کے نمت راجہ جُدھشٹر آپ کے پاس آئے ہین - جات والون
کے ناش ہونے سے گیان نشٹ جُدھشٹر کے نمت دھرم ارتھ سنجُگت بچن کہو - اور اپنے پوتر اُپدیش سے اُسکے شوک کو دور کرو
ہے مہاراج تمھاری سمان پرتھی پر آج کے دن دھرم شاستر سانکھ شاستر اور راج نیت کا جاننے والا کوئی دکھائی نہین دیتا -
اِتی سری رام کرت مہابھارتے سری کرشن بھیشم سمباد - بائیسوان ادھیاے -

تیئیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا بھیشم جی کو بر دینا کہ تیرون کے تمام جسم مین لگنے سے جو تکلیف آپ کو ہو رہی ہی سب جاتی رہیگی سب گیان پرکاشمان ہینگے

بیشم پائن جی نے کہا کہ سری کرشن جی کے بچن سُنکر بھیشم جی ہاتھ جوڑ کر یہ کہنے لگے کہ ہے ترلوک ناتھ ابناشی سری کرشن جی
مین آپ کے بچن سُنکر بہت ہی پرسن ہوا - ہے سوامی! مین آپ کے سنمکھ کیا بچن کہون گا - جب سنسار کے بچن آپکے
دب بچنون مین انترگت (اندر سمائے ہوے) ہین جو کچھ اس لوک مین کرنیکے جوگ ہین وہ سب تمھارے بچن سے اُتپن ہوے

ہین - ہے مدھوسودن جی! میرا چیت بانون کے لگنے سے بہت پیڑت ہو رہا ہی - انگ انگ مین کلیش ہو رہا ہی - بدّھی شدھ نہین ہی - کوئی بچن کہنے کی سامرتھ نہین ہی - پران میری شیگھر تا کر رہے ہین زہر بلتا سے میرا بچن رکتا ہی - ہے پربھو! آپ میرے ادپر پرسن ہین اِس کارن سب اچھا پرتیت ہوتا ہی مین آپ کے سامنے کیا کہہ سکتا ہون مجھے چھما کیجیے! - آپ کے سامنے برہسپت جی بھی بولنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہین - مین آپ کی سامرتھ سے اِس سمے مین برتمان ہون - آپ جلدی نہین جو دھرمراج مُدھشٹر کا ابھشیٹ (مطلوب) ہی - تم سب شاسترون کے بھی شاستر ہو - تمھارے سامنے مین کون سے شاستر کو برنن کرون - جیسے گورو کے سامنے ششش (شاگرد) کیا شاستر کہہ سکتا ہی - سری کرشن جی بولے کہ آپ جو کہتے ہین وہ سب ست ہی - ہے سمرتھ بھیشم جی میری پرسنتا سے آپ یہ بر لیجیے کہ آپ کو مورچھا پیڑا گلانی آد کوئی تبھا (بُری حالت) نہین بیاپیگی - اور بھوک پیاس بھی نہین ہوگی - تمھارے سب گیان پرکاشت رہینگے - اور ہمیشہ آپ کا چیت ستوگن مین برتمان رہیگا رجوگن تموگن چیت مین کبھی نہین آویگا - آپ جس بات کو بچارینگے دِبّ درشٹ کو پاکر جیسے مچھلی جل مین سب چیزین دیکھ لیتی ہی - ایسے ہی آپ سب باتون کو جان لینگے - سری کرشن مہاراج کے ایسے بر یہ بچن سُنکر نارد جی اور بیاس جی سے آد لے کر جتنے رشی بھیشم جی کے آس پاس براجمان تھے اُنھون نے رگ - یجر - شام بید کی رچاؤن کو پڑھ کر سری کرشن مہاراج کا پوجن کیا - دیوتاؤن نے آکاش سے پھولون کی برکھا کی - کنہر - گندھرب و اپسراؤن نے نرت کیا - پھر ایک مہورت ارتھات دو گھڑی مین سورج پچھم مین دکھائی دیے - سب رشیون نے سری کرشن چندر اور بھیشم پتامہ سے کہا کہ اب سندھیا کا سمان آیا - ہم سب جاتے ہین - کل پھر آوینگے - یہ کہکر چلے گئے - اُن کے جانے کے بعد سری کرشن جی پانڈون اور کرپاچارج اور ساتکی سمیت بھیشم جی کی پرکرما کرکے اپنے استھان کو چلے - اُن کے ساتھ پربت آکار (پہاڑ کی مانند) بڑے بڑے ہاتھی اور گھوڑے اور بہت سی سینا آگے پیچھے ہوئی جیسے ندی کا پرواہ ہوتا ہی - نگر مین جاکر سب اپنے اپنے استھانون مین سو گئے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب سری کرشن جی کا بھیشم جی کے پاس جانا اور بر دینا کہ اُنکا شریر تیرون کے لگنے سے پیڑا مان نہو - تیئیسوان ادھیائے

چوبیسوان ادھیائے

سری کرشن جی کا پانڈون سمیت دوسرے دن بھیشم جی کے پاس جانا اور یہ کہنا کہ آپ کا اُپدیش بید بچن کے سمان سمجھا جاوے گا

پراتاکال ہونے سے پہلے سری کرشن جی امرت بیلا سمے جاگے اور اشنان کرکے سناتن برہم کا دھیان کرنے لگے - اُسکے پیچھے سورج نارائن کے اودے ہونے پر شاستر اور پُرانون کے جاننے والے منش سری کرشن جی مہاراج کے درشنون کے لیے آئے اور استت کرکے بیٹھ گئے - پھر گانے بجانے والے آئے - اُس سنسار کے بھرن پوشن کرنے والے گوبند جی کی استت کرکے طرح طرح کے باجے بجاکر مدھر گیت گانے لگے - ڈھول - نقارے - بین بجنے لگے اُدھر دھرمراج کے محلون مین گیت گانے والے جاکر راجہ کی استت کرکے منوہر گیت گانے لگے - سری کرشن مہاراج نے اگن پرجلت کرکے ہون کیا اور ایک ہزار گائے شنکلپ کرکے برھمگ برہمنون کو دین اور سوستی بچن پایا - اور ساتکی جی سے کہکر اپنا رتھ تیار کراکے اُنکو راجہ مُدھشٹر

کے پاس بھیجا - ساتکی جی نے دھرمراج جدھشٹر سے کہا کہ سری کرشن مہاراج بھیشم جی کے پاس جانے کو تیار ہین آپ بھی اپنے کامون سے فرصت پاکر چلیے - راجہ نے ارجن سے کہا کہ آج ہم اور تم باسدیو جی کے سمیت بھیشم جی کے درشنون کو ابھی چلینگے - سینا کو ساتھ نہین لیجاوینگے - رتھ منگاؤ - رتھ کے آنے پر چارون بھائیون سمیت دھرمراج راجہ دھرتراشٹ کو آگے کرکے سری کرشن جی کے پاس گئے - اور دنڈوت کرکے انکو اگلے رتھ پر سوار کراکے ساتکی جی اور اپنے بھائیون سمیت بھیشم جی کے پاس چلے اور کورکشیتر مین جاکر رتھون سے اتر پہلے بہت سے رشی منی جنھونکو جو بھیشم جی کے آس پاس براجمان تھے دنڈوت کرکے بھیشم جی کے پرکرمان (طواف) کرکے درشن کیے - اور راجہ دھرتراشٹ اور اپنے بھائیون سمیت گنگا پتر مہا تیجسوی جتیندری بھیشم جی کے چارون طرف براجمان ہوے - سری کرشن جی اور پانڈون نے بھیشم جی کو سرشیا پر پڑا ہوا یعنی زخمی دیکھ کر بہت سوچ اور فکر کیا کہ ایسے مہاتما جو دھرم کے جاننے والے بھیشم جی مہاراج سنگرام مین ہمارے ہاتھ سے زخمی ہوکر ایسی حالت مین پڑے ہین جو جلدی شریر تیاگ کر دیو لوک کو چلے جاوینگے - اِسی فکر مین سب اُداس ہوے بیٹھ رہے - دیو رشی نارد جی سری کرشن اور راجہ جدھشٹر کی طرف دیکھ کر بولے کہ مین سمے کے انوسار کہتا ہون کہ بھرت بنسیون مین شرشیٹھ نروتم مہاتما بھیشم جی مہاراج سورج کے سمان است (غروب) ہوا چاہتے ہین - اور اِس دیہہ کو تیاگ کر سُرگ جانے کو تیار ہین ہے دھرمراج! آپ کو جو سندیہہ ہو بھیشم جی سے پوچھ لو - دھرمراج جدھشٹر نارد جی کے بچن سُنکر سری کرشن جی سے کہنے لگے کہ آپ پہلے پتامہ جی کو اپنی شُدھ بانی سے پرسن کرین - سری کرشن جی نے بھیشم جی کو نمسکار کرکے کہا کہ ہے راجاؤن مین سریشٹھ گنگا پتر تیجسوی بھیشم جی مہاراج! آپ کی رات سُکھ سے بیتیت ہوئی؟ اور ہردے مین کوئی گلان (کدورت) تو نہین ہے؟ بھیشم جی مہاراج سری کرشن جی آنند کند کے درشن اور ڈنڈوت کرکے بولے کہ آپ کے درشنون اور آپ کے برکے پرتاپ سے شریر کی پیڑا اور تھکاوٹ دور ہوکر بھوت بھوشت برتمان سب کو دیکھتا ہون - اور ترن منش (جوان آدمی) کی مانند میرا چیت اور بُدھ ہوکر سب دھرمون کو اچھی طرح برنن کرنے کے جوگ (لائق) ہوگیا ہے - ہے جگت پت - بسو (دنیا) کے بھرن پوشن کرنے والے سری کرشن مہاراج! آپ نے پانڈون کو اپنے سری مُکھ سے کیون نہین اُپدیش کیا؟ سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مہاتما راجہ بھیشم جی! آپ مجھے سارے سنسار کا ہتکاری موکش روپ جانین - ست است سب پدارتھ مجھ سے پرگٹ ہوے - مین آپ کا جش پرسدھ (مشہور) کرنا چاہتا ہون - اس کارن آپ کی ہردے مین نرمل شُدھ بدھ کو پردیش کرکے چاہتا ہون کہ آپ اپنے مُکھار بند سے سب دھرم کرم برنن کرین - ہے پرتھی پال راجہ بھیشم جی یہ جش آپکا جب تک پرتھی استھت ہی برتمان رہیگا - جو بچن آپ راجہ جدھشٹر سے کہین گے وہ بید بچن کے سمان پرتھی پر آپ کا ابناشی جش پھیلاوینگے اور راجہ لوگ جو اِس گھور سنگرام سے بچے ہوے ہین وہ بھی آپکے بچن سننے کے کارن آپکے پاس بیٹھے ہین - جبتک اِس بھو لوک مین پُرش کا جش برتمان رہتا ہے تب تک اُسکا نام اور کیرت ناش نہین ہوتا ہے - اسی کے نمت مین نے نرمل بُدھ آپکو دی ہے کہ آپ اِس سمے پیڑا رہت ہوکر یہ بچن سب کو سنا دین اور راجہ دھرمراج کا سندیہہ بھی نورت کرین - یہ سُنکر بھیشم جی بولے کہ ہے گوبند اہے مادھو اہے ترلوکی ناتھ! آپکی کرپا سے میرا شریر پیڑا رہت ہوگیا - جو کشٹ (تکلیف) مجھے بانون کے لگنے سے ہورہا

[illegible]

تھا وہ سب آپ کے درشن اور بردان سے دور ہو گیا اب سب دھرمون کے برنن کرنے کی سامرتھ مجھ مین ہو گئی ہی - جو جو سوال دھرمراج اور دیگر راجہ لوگ کرینگے اُسکا جواب بدھ پوربک دے سکونگا - سری کرشن جی نے کہا کہ ہے دھرمگ (دھرم کو جاننے والے) راجہ بھیشم! دھرمراج جدھشٹر شرم سے آپ کے پاس نہین آتے تھے - اب میرے اور بیاس جی کے کہنے سے آپ کے پاس امرت روپ بچن سروُن کرنے کو آئے ہین - راجہ جدھشٹر بھیشم جی کے چرن (قدم) اسپرس کرکے اور ڈنڈوت کرکے سامنے کھڑے ہو گئے - بھیشم جی نے نہایت پریت (محبت) سے دھرمراج جدھشٹر کا مستک سونگھ کر اپنے پاس بٹھا لیا اور کہا کہ ہے تات سب سنکوچ کو تیاگ کرکے مجھ سے سوال کرو - ہے سرشیٹھ آچرن رکھنے والے! دھرماتما - ست بولنے والے - گیانی منیشرون کے پیارے! بیدون کے جاننے والے - پرم چھتر شانت روپ - میرے پیارے جدھشٹر! تم مجھ سے جو کچھ پوچھنا چاہتے ہو پوچھو مین تم سے بہت پرسن ہون کہ تم اپنے بھائی اور سیوک شرناگت پرشون کی بہت اچھی طرح رکشا کرتے ہو اور سب کا ستکار کرتے ہو ست بولنا دان کرنا تپ اور سوربیرتا چترتا (دانائی) برون کا ستکار کرنا جتنے شبھ گن ہین وہ سب تجھ مین ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - راجہ جدھشٹر کا سری کرشن سمیت بھیشم جی کے پاس جانا - چوبیسوان ادھیاے -

پچیسوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کے پوچھنے سے بھیشم جی کا راج دھرم برنن کرنا

راجہ جدھشٹر بھیشم جی کا بچن سنکر سری کرشن جی کو ڈنڈوت اور بھیشم پتامہ کو نمسکار کرکے بولے کہ ہے دھرماتما راجہ بھیشم جی مہاراج راجاؤن کا دھرم ات سرشیٹھ ہی - اسی راج دھرم مین موکش بھی برتمان ہی اسی سے پرجا کا پالن اور رکشا ہوتی ہی آپ مجھے راج دھرم کرپا کرکے سنا دین - بھیشم جی بولے کہ مین اِس سرسیٹھ راج دھرم کو نمسکار کرتا ہون اور سنسار کے سوامی سری کرشن مہاراج کو ڈنڈوت - اور رشی گن جو میرے پاس بیٹھے ہین اُنکو نمسکار کرکے راج دھرم برنن کرتا ہون -

ہے دھرمراج جدھشٹر! پہلے پرات کال بدھ انوسار سری نارائن اور دیوتاؤن اور برہمنون کا پوجن کرنا چاہیے - اُن کی پوجا سے دھرم کے رِن (قرضہ) سے راجہ اُدّھار ہو جاتے ہین - سری بھگوان کا پوجن صبح کرنا اوش یعنی فرض ہی - اِسکے بعد اپنے کام راج اور اُسکے متعلق کام کرنے چاہئین - کوئی وقت بیکار نہ کھونا چاہیے - ہے پتر! اُدیوگ (تدبیر) اور پراربدھ (تقدیر) یہ دونون راجاؤن کی ابھیشٹ (خواہش) کو سدھ کرتی ہین - جو کیول اُدیوگ ہی کرے تو دیو ارتھات پرا ربدھ راجاؤن کی خواہش کو سدھ نہین ہونے دیتی - اسلیے پرا ربدھ کو نشچے کرکے اُدیوگ اور پرا ربدھ دونون کو سادھارن سمجھے اُدیوگ کرنا دھرم ہی اُسکو ضرور کرنا چاہیے مین تو اُدیوگ کو بڑا جانتا ہون اور ست بولے اور یہ تین کرم ہین جو راج دھرم مین کرنے جوگ ہین - اپنے دوش کو چھپانا اور شتر کے دوش کو نشچے کرنا اور جو اُدیوگ پرارنبھ (شروع) کرنا ہو اُسکو گپت رکھنا اور جو صلاح کیجاوے اُسکو گپت کرنا - اور برابر سب پر نرمی کرنا راجاؤن کی آگیا بھنگ کرتا ہی - یعنی اُسکے حکم کو کوئی نہین مانتا اور سختی کرنے سے پرجا (رعایا) بیاکل ہو جاتی ہی - اِس کارن دونون کرم کرنے چاہئین - جہان نرمی کرنی ہو وہان نرمی اور جہان سختی کرنی چاہیے وہان سختی کرنے تو انتظام اچھا رہتا ہی - ہے گیانی پتر جدھشٹر! برہمن تم سے ڈنڈ جوگ نہین ہین -

سوایمبھوجی نے دو اشلوک کہے ہین جسکا ارتھ یہ ہی کہ جل سے اگن - برہمن سے کشتری اور پاکھان سے لوہا اُتپن ہوا - اُنکا سرب بیاپی تیج اُنھین مین شانت ہوتا ہی - جب لوہا پاکھان کو اور جل اگن کو مارتا ہی - اور کشتری برہمن سے شترو کرتا ہی تب وہ تینون تکلیف پاتے ہین - برہمن رکشا کے جوگ ہین - کیونکہ اُن کا کرم بید پاٹھ کرنا اور برہم کا نروپن کرنا ہی - اُن کی ست سنگت سے منش کا نستارہ ہوجاتا ہی - جو برہمن کہ اچیت دوسرے کی استری سے کو سنگ (مباشرت) کرے یا گورو کی استری سے کرے تو اُسکو دیش سے نکالدے - اُن کو دیہہ ڈنڈ (سزاے بدنی) نہین دیا جا سکتا ہی - جو برہمنون کو پیار کرتے ہین وہ راجاؤن کے سمیپ رہنے کے جوگ ہین اور وہ منش اوتم خزانہ راجا کا ہی - راجاؤن کے لیے چھ قلعے برنن کیے ہین - مرو دیش (جس قلعہ کے چارونطرف ریگستان ہو) جل (قلعہ کے چارون طرف جل ہی جل ہو) پرتھی اوسر (نہایت ناہموار زمین قلعہ کے چارون طرف ہو) بن (قلعہ کے چارونطرف گنجان بن ہو) پہاڑ (قلعہ کے چارون طرف پہاڑ ہو) منش (قلعہ کی حفاظت کے لیے منش یعنی سپاہ چارون طرف محافظ ہو) دوسرے ارتھ - جہاندیدہ تجربہ کار - بدھمان لوگ راجہ کے پاس ہون - ان چھ پرکار کے گڈھ (قلعہ) مین راجاؤن کو رہنا اوچت ہی - جو دوت شترو کا بھیجا ہوا آوے وہ دشمن کی طرف سے جو سندیسا (پیغام) لادے اُسکو ڈنڈ دینا اوچت نہین - بعضے نردئی راج نیت سے بھرشٹ ابھمانی راجہ دوت کو مار ڈالتے ہین - یہ اجوگ کرم سدیو (ہمیشہ) دکھدائی ارتھات جنما جنم کو یہ بات مشہور رہتی ہی کہ فلانے راجہ نے فلانے راجہ کے دوت (قاصد) کی گردن اُڑادی - پرتھم تو دوت کو ڈنڈ ہی دینا اوچت نہین - اور جو کداپی کوئی ایسا دوت جسکی بدھی گھور اور ادھم ہو اپنے راجا کی اُستت اور جسکے پاس سندیسا لادے اُسکا اپمان (توہین) راج دربار مین کرے تو اُسکو اوچت ڈنڈ دیوے کہ یہ خود اُسکا اپرادھ ہی جو لوگ پنڈت دھرم شاستر کے گیاتا اور سنسار کی پریکشیا کیے ہوے بدھمان بڑی اوستھا کے پرش ہون وہ راجہ کے سنگ رہنے چاہئین - دشٹ پرش لوگ نندک (زمانہ کی برائی کرنے والے) اپنے سوارتھ کو سدھ کرنے والے (خود مطلبی) راجاؤن کی صحبت کے لائق نہین - اور نہ نیچ پرکرت (صفت) اور سبھاؤ (مزاج) کے آدمی - نیچ ذات - کومارگ (بُرے رستے) چلنے والے - متروں کے برودھی - اُن کے ساتھ رہنے چاہیین - جو بُری صلاح دینے والے ہین - راجا کو اپنی رعایا کو پتر کی سمان پیار کرنا چاہیے - اُن کے سکھ دکھ سے اچھی طرح خبردار ہونا چاہیے - راجاؤن کو اپنی اندریان قابو مین کرکے پرجا کا نیاو ساودھانی سے کرنا لازم ہی - پرانے مکانات - قدیمی عمارات کی خبرگیری اور مرمت کرانی چاہیے - اور پھل پھول باغون کے اور خودرو پھل کند مول پھل آدک برہمنون - برہم آچاری - سادھو جن - رشی - منی لوگون کے لیے چھوڑنے چاہئین کہ ان منشون کا یہی اہار جوگ مین ہوتا ہی - اُن سے بچے وہ پرجا اور راج کے سنبندھی پرشون کے لئے کام آوین - جو کلین خاندانی لوگ اپنے دھرم کرم مین ساودھان ہون اُنکو نوکر رکھے - اور جو نوکر نہ ہون اور ایسے پرش اپنے کٹنب (کنبہ) کا پالن پوشن نہ کر سکتے ہون اور کسی سے سوال کرنے کو اپنا اپمان (ہتک) سمجھتے ہون اُنکو گپت دان دیوے کہ وہ سردھاہین (معنی بے اعتقاد) نہ ہوجاوین - بدھوا (بیوہ) استریون کا پالن پوشن راجاؤن کو جوگ ہی کہ وہ محتاج ہوکر بد چلن نہ ہوجائین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - راج دھرم برنن پچیسوان ادھیاے -

چھبیسوان ادھیاے

راج دھرم

جو دھرماتما راجہ ہین وہ پرجا کو پرسن رکھتے ہین - جو راجہ سب پر چھما ن رکھے ڈنڈ نہ دیوے تو اُسکا خوف جاتا رہتا ہی - اسلیے
بسنت رت کے سورج کے سمان نہ تیکشن تیج (گرم) نہ بہت سیتل (سرد) ہونا چاہیے - اور شکار کھیلنا - پانسہ کھیلنا - دن
کا سونا اور استری سنگ رکھنا (مصاحبت بازنان) کم کرنا چاہیے - اور نشہ پینا - باجا بجانا - راگ گانا - مدھراپان کرنا راجا
کو منع ہی - ان بستوون سے اُتپن ہونے والے بسن - کٹھور بچن - دھن ہیرتھ لینا - ڈنڈ لینا - کرودھ سے اُتپن ہوتا ہی -
ایسے راجا کی پرتشٹھا جاتی رہتی ہی - اور رعایا تکلیف مین مبتلا ہوتی ہی - اپنی بیاہتا رانی سے پریت کرنی - اپنی بیری بستوون
کو تیاگ کر اُن باتون کو کرنا جس مین سنسار کا اُپکار ہووے - دھیرج مان ہو اور چترنگنی سینا (فوج سوار - پیادہ - رتھ سوار
گھوڑے ہاتھی سوار) رکھنے سے راجاؤن کو خوف نہین ہوتا ہی - ہے پتر! تم کو نوکرون سے ہنسی نہ کرنی چاہیے کہ وہ اپنے
ادھکار پر استھت نہین رہتے ہین اپمان کرنے لگتے ہین - اور گپت بچار کو پرگٹ کرنے لگتے ہین اور چھل سے سنسار کو لوٹتے
ہین - اور راجا کے سامنے تھوک دینا - ناک سنکنا - ڈکار لینا اور نرلج ہو جانا - اور ایک سی پوشاک پہننا - اور استری دن
کے رکشک لوگون سے ملجانا - اور راجا کی بات کو پرگٹ کرنا - بہت سے کوکرم کرنے لگتے ہین - اور راجا کو مردل سبھاو
(ملایم مزاج) ہونا بھی نہین چاہیے - جبتک راجہ کا بھے (خوف) نہووے کوئی بات ٹھیک سمے پر نہین ہوتی ہی
راجا کی ہنسی کرنے لگتے ہین - اور برے کام کو ادھک پرسدھ کرتے ہین - نڈر اور ڈھیٹھ ہو جاتے ہین - راج دھن
کو چرانے لگتے ہین - اپنی ماہواری تنخواہ پر صبر نہین کرتے - اور راجا کو اپنا غلام کہنے لگتے ہین - ہے پتر! راجاؤن کو بچار
اور اودیوگ کرنا چاہیے - استری کے سمان ہنا بچارے کاج کرنا راجاؤن کا دھرم نہین ہی - شکر جی نے کہا ہی کہ جیسے
سرپ (سانپ) بل کے رہنے والے جیودن کو نگل جاتا ہی - ایسے ہی پرتھی بھی ڈنڈ کے جوگ پرشون کو اور ڈنڈ نہ دینے
والے راجا کو اور بید پڑھنے کے نمت پردیش نہ جانے والے برہمن کو اور پرٹین (تیرتھ جاترا) نہ کرنے والے سنیاسیون
کو نگل جاتی ہی - اس کارن جو کام کرو بچار اور اودیوگ سے صلاح کر کے کرو - جو پُرش ڈنڈ دینے کے جوگ ہین اُنکو
ضرور ہی ڈنڈ دینا چاہیے - جو پُرش سات انگ والے راج کے خلاف کام کرین وہ چاہے گرو کیون نہون اور منتری ہون
مارنے کے جوگ ہین - برہسپت جی نے کہا ہی کہ کرنے اور نہ کرنے کے جوگ کو مارگ چلنے والے گرو کو بھی ڈنڈ دینا راجا
کا دھرم ہی" - سنا ہوگا کہ راجا سگر نے اسمنجس نام اپنے پتر کو پرجا کی بردھی یعنی رعایا کی ترقی کے نمت تیاگ دیا تھا اسمنجس
نے پرجا کے بالکون کو سرجو ندی مین ڈبو دیا تھا - اودالک رشی نے اپنے پتر سویت کیتو کو جو برہمنون سے متھیا (جھوٹا)
بیوہار کرتا تھا تیاگ دیا تھا - راجاؤن کو ست بولنا - پرجا کی پرسنتا اور رکشا - جتھارتھ برتاؤ سب سے رکھنا - ادب
سے بر دینے کے جوگ پرشون کو دینا - پراکرمی اور چھما وان ہونا چاہیے - چت مین کرودھ کو روکنا - ساستر ارتھ
مین نشچے ہونا - دھرم ارتھ - کام - موکش - مین ہمیشہ مصروف ہونا - ارتھات دن کے پہلے حصہ مین دھرم کرنا اور
مدھ بھاگ یعنی دوسرے حصہ مین ارتھ اور تیسرے حصہ مین کام اور رات کے انت مین جوگ کرنا اور بچار کو گپت

رکھنا کہا ہی - راجا کو چارون برنون کے دھرم کی رکشا کرنی چاہیے - اچھے پرشون کا بسواس (یقین) رکھنا - پرنت ایسا بسواس بھی نہووے جس مین اکارج ہوجاوے - اور جو راجہ شترون کے دوش کو دیکھتا ہووے - اور دوتون (جاسوسون) کو گپت دھن دیکر شترو کے مترون کو بلانے والا ہووے وہ راجا پرسنسا کے جوگ ہی - جو راجا جیو کا رہت یعنی غریب محتاجون کی پرورش اور رکشا کرتا ہووے وہ بھی پرسنسا جوگ ہی - نوکرون سے کام ہتھیار تھ لینے والا راجا اور مند مسکان کے ساتھ بولنے والا - پرپھلت مکھ (شگفتہ رو) بڑون کی سیوا کرنے والا - آلس رہت (بغیر آلکس) نربودھ (بے طمع) ڈرھ سبھاو (مستقل مزاج) خوبصورت اور ست پرشون سے ڈنڈ نہ لینے والا - سمے پر دان کرنے والا - شدھ آچار سب کام اچھے کرم سے کرنا - شور بیر - بشن بھگت - اوتم کل والون کا اپمان (ہتک) نہ کرنے والا - تدیاوان - سنسار کا جاننے والا - پرلوک کا بچار کرنے والا - سادھو برتی رکھنے والے کی سب پرسنسا کرینگے - جو راجا سب کے اوپر سندیہہ (شک و شبہہ) کرتا ہووے وہ کٹل (بدعقل) اور لوبھی (طامع) اپنے ہی آدمیون کے ہاتھ سے مارا جاتا ہی - جیسے کہ پتا کے گھر مین پتر سوادھین (آزاد) رہتا ہی - ایسے ہی جس راجا کی پرجا اور جسکے دیش مین منش نربھے (بیخوف) رہتے ہین اور بے کھٹکے بچرتے ہین اُس راجاکو سب پیار کرتے ہین - جس راجا کے دیش والے اور پورباسی دھن کو پرگٹ رکھنے والے اور نیت انیت کے جاننے والے ہین وہ راجا بھی اوتم اور سریشٹھ ہی - جس راجا کے دیش مین چھل نہ کرنے والے - دان دینے والے - سادو دھان ایر کھانہ کرنے والے ہون وہ بھی سریشٹھ ہی - جو راجا گیانی اور نیٹہ تون کا ستکار کرنے والا ہی - اور ست پرشون کے مارگ پر چلنے والا اور دانی ہووہ راجا راج کے جوگ ہی - منوجی نے لکھا ہی کہ چھ باتین تیاگنے جوگ ہین :-

(۱) اپدیش نہ کرنے والا آچاری (گرو) (۲) بید بدیا سے رہت رتج (جگ ہوم کرانے والا) (۳) رکشیا نہ کرنیوالا راجا (۴) بھاریا رتھات استری اپریہ بانی بولنے والی (سخت گفتار جو بات پیاری نہ ہو) (۵) گانو کا چاہنے والا گوپال[۱] (۶) بن کا چاہنے والا نائی (حجام) بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ جو مین نے برنن کیا ہی - برہسپت جی اور شکر جی مہاتیجسوی بھاردواج رشی اور دیوراج اندر گورسرا منی یہ راج شاستر کے جاری کرنے والے - بید برہمنون کے رکشک برہم بادی - سنسار کی رکشا کرنے والون کا بچن ہی - چھل بل سے شترون اور اُنکے پکش والون مترون کو توڑنا پُرانے ٹوٹے پھوٹے استھانون کو دیکھنا - اور جو بنانے یا مرمت کرانے کے لائق ہون اُن کو نبوانا - اور سمے کے انوسار دو پرکار کا ڈنڈ جاری کرنا - سادھوون کا تیاگ کرنا - کلین لوگون کا پوشن کرنا - اور ان آدک اکٹھا کرنا - گیانی پرشون کی سیوا کرنی - اور اپنی سینا کو پرسن رکھنا پرجا کا دکھ درد دیکھنا - سنساری کامون مین رنج نہ ماننا - خزانہ کی بردھی - شترون سے اُسکی رکشا - پُرباسیون کا بیوپار - کسی نے چھل سے اپنے آدھین کرلیا ہو تو اُسکو اپنے آدھین کرلینا - اور جو نوکرون کو شترو اپنے آدھین کرلیوین بدھ انوسار اُنکو دیکھنا - نوکرون پر پورن بسواس نہ رکھنا - اپنے دیش کو اچھی طرح سے دیکھنا سب کرمون کو نیت کے انوسار کرنا - شترون کا اپمان نہ کرنا اور نیچ کرم کبھی نہ کرنا راج دھرم ہی - برہسپت جی نے جو راج دھرم کہا ہی اب اُسکو سنو! دیو یند رنے اُدیوگ سے امرت پایا اور راکھشون کو مارا - نرلوک اور سُرگ مین پرشٹھا ان ہوا - جو پُرش اُدیوگ (تدبیر) کرنے مین چتر ہین وہ پنڈتون سے ادھک سمجھنے چاہئین - اُدیوگ رہت راجا ہمیشہ دشمنون سے شکست کھاتا ہی - تھوڑی اگنی بھی بھسم کردیتی ہی - تھوڑا بکھ (زہر) بھی مار ڈالتا ہی - راج کرنا بڑا کٹھن ہی - شترون کے ہردے کا کپٹ اور بچے آدکے کارن کو جاننا - دیش کو سوادھین کرنے کے لیے دھرم کی باتین کرنا مرد کی

[۱] گوپال گاے پالنے والا گایون کی رکشا کرنیوالا گوال جسکو بن مین رہنا چاہیے گانون مین رہنے کا خواستگار ہو تو گایون کی رکشا نہین کرسکتا ۱۲

اور مُردل سبھاو والون سے راج کرنا کٹھن ہی - اسیلیے مُردل اور کٹھورتا سے دھارن کیا جاتا ہی - یہ بچن بھیشم جی کے سنکر سری کرشن باسدیو جی اور دیورشی - نارد - بیاس جی - دیواستھان رشی - سنجے - کرپاچارج - ساتکی اور پانڈو بہت پرسن (خوش) ہوے - بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہین نے سنچھیپ راج دھرم برنن کیے ہین - اور جو سنا یہہ ہو وہ بھی کہو ؟ - راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی کے چرن چھو کر کہا کہ اب سورج چھپا چاہتا ہی - کل پھر آپ کے درشن کرکے پوچھونگا - یہ کہکر راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون اور سری کرشن جی ساتکی سمیت بھیشم جی کی پرکرمان (طواف) کرکے رتھون پر سوار ہونگر مین آئے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب بھیشم جی کا راج دھرم برنن کرنا چھبیسوان ادھیاے -

ستائیسوان ادھیاے

راج شبد کا کارن اور راجا کے مستک مین طلائی کنول کا نشان پیدا ہونا

پرات کال پانڈو اور سری کرشن جی اُٹھ کر سندھیا آدک کرم سے نشچنت (فارغ) ہو رتھون پر سوار ہوکر بھیشم جی کے پاس گئے - نارد جی سے آدلے کر بہت سے رشی مُنی بھیشم جی کے چارون طرف براجمان تھے - اُن سب کو ڈنڈوت کرکے بھیشم جی کی پرکرمان (طواف) کر چرنون مین مستک نوا بیٹھ گئے - بھیشم جی نے آشیرواد دی اور کہا کہ ہے راجہ جدھشٹر ! اب جو تم کہو وہ دھرم برنن کرون ؟ دھرم راج نے کہا کہ ہے بھرت بنشی مہاراج بھیشم جی ! راجا شبد کا ہیت (کارن) کیا ہی ؟ جیسے اور منش ہین ویسا ہی اُسکے آنکھ - ناک - سر - شکم - پانون سب شریر اور منشون کے سمان ہوتا ہی - جنم مرن بھی اور منشون کا سا - پھر ایک منش کس کارن سے سب منشون پر آگیا کرنے والا ہوتا ہی ؟ - اور اکیلا کیونکر سب پرتھی کی رکشیا کرتا ہی ؟ - اُس اکیلے کی پرسنتا سے سارا سنسار پرسن اور اُسکی بیاکلتا سے سارا سنسار بیاکل (بیچین) ہو جاتا ہی ؟ بھیشم جی بولے کہ پہلے ست جُگ مین نہ راجا تھا نہ راج تھا نہ ڈنڈ تھا نہ ڈنڈ دینے والا - سب منشون نے پرسپر دھرم سے ہی رکشیا کرنے مین بڑا کھید پایا - اِس کارن اُنکھون مین اگیانتا پرگٹ ہوئی - اور گیان کے لوپ ہو جانے سے اُنکا دھرم ناش ہوا - تب موہ اور لوبھ کے بشی بھوت ہوکے اور اسمبھو (ناممکن) باتون کو بچار کرنے لگے - بید لوپ (مخفی) ہو گئے اِس کارن سے سب بھرشٹ اچار ہو گئے - تب دیوتاؤن نے برھما جی کی شرن جاکر کہا کہ ترلوک مین بھرشٹ آچار ہونے سے ہم کو بھے (خوف) ہی - سوآہا نہ ہونے سے ہم بھوکے رہتے ہین - ہمارے کلیان کے لیے بچار کیجیے ! - برھما جی نے کہا کہ ضرور ایسا ہی کرونگا - پھر ایک لاکھ ادھیاے برنن کیے جن مین دھرم ارتھ کام کا برنن ہوا - برھما جی نے اِن ترگنون کو بستار پوربک کہا - پھر چوتھا موکش دھرم ہی جو اِس تربرگ گن سے دوسرا ہی - تات پرج یہ ہی کہ اچھا پھل سے رہت ہی - وہ بھی اُسی مین کہا گیا - اور دھرم آدکی بیپریت ہونے کا کارن ستوگن - رجوگن - تموگن - تینیون کی بدھی چورون کا ناش ڈنڈ سے اُتپن ہونے والا - یہ تربرگ گن بھی برنن کیا - کو دیش سے سو دیش ہو گئے - اور راج نیت کے بل سے پرجا کی بیاکلتا بھی مٹ گئی - اُن لاکھ ادھیاے مین کرم کانڈ - گیان کانڈ - بارتا یعنی کھیتی کرنا - بیوپار آدک کا کانڈ - ڈنڈنیت ارتھا پت جا کے پوشن کرنے کی بدیا دکھائی - منتری لوگون کی رکشیا اور اُنپر ایسا گپت برتی پرش

لے سوہا یا پوتہ کرنے سے جو ... ہین - اور انکی ... ۱۲ ... ۱۲ ... ۱۲

(بھید کا پوشیدہ رکھنے والا) نیت کرتا - جو نانا ن پرکار کی جگتیون (تدابیر) کا جاننے والا ہو جیسے برہم چاری آدک روپ رکھنے والا - اور ہر ایک استھان مین جدی جدی پوشاک والے نیت ہون - اور راج کمار کا لکشن اس مین برنن کیا اور ہے راجن! اُسمین شام - دام - ڈنڈ - بھید - اور پانچوین اوداسینتا بھی سمپورن برنن کری - منتر کی سندھی اور اسندھی اور سندھ چھیا اور جو لیکھ اور دھن سے سمبندھ رکھنے والے ہین اوتم (اعلی) مدھم (اوسط) ادھم (کمتر) نام سے برنن کیے خوف سے ہونیوالی سندھی (صلح ملاقات) لگھو کہلاتی ہی - اور ستکار سے ہونیوالی سندھی مدہم - اور لین دین سے سندھی (صلح) ہونیوالی اوتم ہی - جاترا کے چاردن سمے دھرم - ارتھ - کام - موکش کا بستار دھرم جگت بجے - ارتھ بجے اور آسُری (راچھسی) بجے سمپورن برنن کی - اُس سے نیچ رگ کے لکشن بھی تین پرکار کے برنن کیے - پرکاشت اور اپرکاشت سینا کا برنن بھی کیا - آٹھ انگ پرکاشت سینا کے یہ برنن کیے ہین - رتھ - ہاتھی - گھوڑے - پیدل - بھارکش - لوکا - دوت - اُپدیشک - گورو اور خفیہ بکھ - بچھو - آدک سے پیدا ہونے والے - اور استھاور بکھ (زہر) اور جو تن مین ملنے والے بھی کہے ہین - کھانے - پینے - پہننے مین زہر ملانا - مارنے کا پریوگ - یہ تین قسم کے زہر کا میل کرنا ڈنڈ روپ کہا - شترو - متر اوداسین بھی برنن کیے - گرہ - نکشتر - پرتھی کے گن - منتر - جنتر - منش - ہاتھی گھوڑون کا نروگ رکھنا - قلعہ کا بنانا - جتن کرنا - گرہون کا بردوھ - شستر ون کا چلانا - آپت کے سمے گیان رکھنا - باجون کے شبد سے موہت کرنا - چور اور اوگر روپ (بدصورت) بن باسیون کی سینا سے شترو کے دیش کو پیڑا دینا - آگ لگانے والے بکھ کا رذینہ دینا - کام کرودھ لوبھ موہ سے جو باتین اوتپت ہوتی ہین اُن سے ڈنڈ دینا - درب کا سنگرہ (روپیہ جمع کرنا) شنکھ - بھیرئے - آدک باجون کا بجانا - ہون کی بدھ - منگلیک بستو اور سنگار اور بھوجن اور ایشر کو ماننا - ست کہنا - میٹھا بچن بولنا - جات کل کے دھرم اور نیت شاستر مین جو برنن کیا ہی - اور شاسترون کا خلاصہ بھی برنن کیا - پھر برھما جی نے بشن بھگوان سے پرارتھنا کی کہ کسی کو پرجا کا راج دینا چاہیے - تب نارائن جی نے مانسی پُتر برجا پت نام اوتپن کیا - اُسنے راج کرنا نہ چاہا اور سنیاس دھارن کرنے کی اچھا کی تب نارائن نے اُسکا پُتر کیرت مان پیدا کیا - وہ بھی پتا کی سمان جیون مُکت ہوا اُسنے بھی راج کرنا قبول نہ کیا - تب نارائن نے اُسکا پُتر کردم پیدا کیا - وہ مہارشی ہوے - اسی طرح اُنکے پُتر انگ نام بڑے چتر (عقلمند) اور سادھو رکشک (حفاظت کرنے والے) پیدا ہوے - اُنھون نے نارائن کی اگیا سے راج قبول کیا - وہ ڈنڈ دینے مین بڑے چتر تھے اور راج نیت مین بہت پرسدھ ہوے - پرنت اندریون کے بشی بھوت ہو گئے - پھر اُسکا پُتر سونیتھا مین لوک مین پرسدھ ہوا - اُسکا پُتر بین ہوا - اُسنے کہا کہ میری پوجا کرو مین پرمیشر ہون - اُسکے کو کرم دیکھ کر رشیون نے اُسکو کُشا سے مار ڈالا - تب سنسار مین چور ڈاکو لوٹ مار کرنے لگے - رشیون نے سوچا کہ بین کے جسم سے کوئی اچھا پُرش پیدا کیا جاوے - تب بین کے شریر یعنی ران راست پر منتر پڑھ کر مالش کی تب اُسکی داہنی جنگھا سے ایک پرش چھوٹے قد کا بُری صورت کوئلہ کے سمان رنگ - لال لال نیتر والا اوتپن ہوا - اور اُس سے بھیلیہ اور نکھاد یعنی ملاح پیدا ہوے اور ملیچھ بھی اُسی سے پیدا ہوے - پھر دوسرے انگ سے منترون کے بل دوسرا پُتر پرتھو نام پیدا ہوا - جو راجہ اندر کے سمان درشن جوگ سارنگ دھنش دھارن کیے ہوے تھا - بیدون کو انگ سمت جاننے والا تھا - اُسنے رشیون سے کہا کہ مجھے کیا آگیا ہی؟ دیوتاؤن اور رشیون نے کہا کہ دھرم کے کام کرو - اور جو دھرم کے خلاف کام کرے اُسکو ڈنڈ دو اُس نے برن کیا کہ مین سنسار کی رکشا کرونگا - پرنت برہمنون کو ڈنڈ نہین دونگا - اُسکے پروہت شکرجی ہوے - سارست برہمن

اُسکا نستری ہوا اسطرح پہلے بشن جی - دوسرا برہم یعنی پرجاپت - تیسرا کیرت مان - چوتھا کردم پانچوان انگ - چھٹا انبل
ساتوان بین - آٹھوان پرتھو - ہوا منشون مین یہ بہت سرشیٹھ منش ہوا - اُسکی پرسنسا کرنے کے لیے ایک منش سوتر نام
دوسرا ماگدھ اوتپن ہوے - بین کا پُتر ان دونون سے بہت پرسن ہوا - سوتر کو انوپ دیش - اور ماگدھ کو مگدھ دیش دیا -
پرتھو نے ساری پرتھی کو جو اونچی نیچی تھی اپنے دھنش بل (تیر کی طاقت) سے یکسان کیا اور پہاڑون کو اکٹھا کر دیا - دیوتا اور
اور رشیون نے اُسکو راج تلک کیا - کوبیر جی نے اُسکو بے انتہا دھن دیا اور ہماچل وغیرہ پربتون اور سمدر نے رتن اور سورن
اُسکو دیا - اُسکے راج مین کسی روگ یا چور کا خوف نہین ہوا - راج کا شبد پرتھو سے پرگٹ ہوا - اور پرتھو سے پرتھوی اور پرتھی
مشہور ہوئی - راجا بین کے وقت مین کال پڑا تھا - جب پرتھو راجہ ہوے تو اُسنے پرتھی سے جو بہ شکل خوبصورت عورت کے
راجا کے سامنے آئی کہا کہ تم سب طرح کا اناج نکالو - پرتھی نے کہا کہ مین گاے روپ ہوتی ہون - تم مجھ کو شیر دار گاے کیطرح
دوہو چنانچہ ایسا ہی ہوا تو سترہ قسم کا غلہ اور بہت طرح کا میوہ زمین سے نکلا - راجا نے وہ سب آدمیون کو تقسیم کیا - شہر
گانون - کپڑا طرح طرح کا اور تلوار تیر وغیرہ ہتھیار - چونہ - سفیدی - گچ - وغیرہ سب راجا پرتھو کے عہد مین بنا - اور زمین ہموار
ہوکر آبادی مکانات شہر و گانون کی ہوئی - برہمنون اور گوؤن کی رکشا کرنے سے کشتری شبد کہا جاتا ہی - اور بھوم کا نام
پرتھی ہوا - اور آپ سناتن بشنو جی نے مرجادا استھت کی - اور جوگ بل سے آپ بشن نے اُسی کے دنیہ مین پرویش کیا
اسی سے یہ منش دیوتاؤن کے سمان ہی - اور اسی سے سارا جگت راجہ کو پرنام کرتا ہی - اس لوک مین سم درشٹی راجا
کے چت اور کرم سے کیا ہوا اوتم پھل کلپنا کیا جاتا ہی - دیوگن کے سواے سب لوگ راجا کے آدھین ہوتے ہین - کارن
(سبب) اسکا یہ ہی کہ پرتھم بشنو جی کے مستک مین سورن کا کمل چنھ (نشان کنول طلائی) اوتپن ہوا - اُس سے دھرم
کی رکشا کرنے والی دیوی لکشمین پیدا ہوئی اور لکشمین سے ارتھ (مطلب) اوتپن ہوا - اُس ارتھ سے دھرم ہوا - اور لکشمین جی
راج مین استھت (قائم) ہوئین - اسی طرح سے راجا کے مستک (پیشانی) مین کنول چنھ کا تیج بھرا ہوا سب سے
پہلے راجاؤن مین راجہ پرتھو کے مستک مین پرگٹ ہوا - اُسی چنھ کے کارن راجہ بشنو کی مہاتم کا جاننے والا اور بدھی مان
ہوکر پرتشٹھا پاتا ہی - جیسی سرشیٹھ بدھ راجا کی ہوتی ہی ویسی دوسرے منش کی نہین ہوتی - نہ ایسا پراکرم اور تیج
کسی منش مین ہوتا ہی - راجا کے مکھ پر ایسا تیج ہوتا ہی کہ کوئی منش اُسکی طرف نگاہ بھر کے نہین دیکھ سکتا ہی - جو وہ آگیا
دیتا ہی وہی سب منش کرتے ہین اور راجا کے آگے ہاتھ جوڑتے ہین - رشی - منی - کشتری لوگ جو مدت تک تپ اور
بھگوت ارادھن کرتے ہین - اُن کے شریر چھوڑنے پر دیوتا اُنکو سُرگ مین لیجاتے ہین - اور جسقدر جسکا تپ ہوتا ہی اُتنی مدت
تک سُرگ مین آنند کرکے بعدہ بصورت ستارہ کے کنچن بھوم مین نواس کرتے ہین جسکی زمین سورن کی ہی اور رتنون سے
بھری ہوئی ہی - پھر وہان سے اس نرلوک مین راجاؤن کے گھر وہ کشتری لوگ جنم لے کر راج کرتے ہین - راجاؤن کا ادھکار
بھی دیوتاؤن کے سمان ہوتا ہی - جو کوئی راجا کے درشن کرے سُکھ اور آنند بھوگے - جو اُن سے شترتا کرے نارائن کا کوپ
(غضب) اُسپر ہووے - گویا وہ منش جو راجہ کے خلاف ہوتا ہی پرمیشر کے برخلاف ہی - بے حد مغز برہما جی نے شاستر
بنایا جس مین شاستر پُران مہرشیون کی پیدائش تیرتھون اور نکشترون کا نبس اور چارون آشرم کا دھرم چاتر ہوتر چارون
برن کے دھرم اُسیطرح چارون بدیاؤن کا حال اُسمین بیان کیا اتہاس بید سب بنائے تپ گیان اہنسا - استی
جھوٹ اچھی نیت بزرگون کی سیوا دان شُدھ اشنان وغیرہ فوج کشی سب جانداروں پر دیا کرنا اور سارے منتر اُسمین

بیان کیے ہین یا بدرا دس برہماجی کے شاستر مین پاتال کا حال بھی لکھا اور یہ بھی لکھا کہ دیوتا اور نردیو (راجہ) برابر ہین یعنی دونون ایکسان جانے ۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے شانتی پرب ۔ راجہ کے مستک مین کنول طلائی پیدا ہونا ۔ ستائیسوان ادھیائے ۔

اُٹھائیسوان ادھیائے

راجہ کو جو کرم کرنے جوگ ہین اُنکا برنن (بیان)

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ! راجاؤن کے بکھے جو دھرم تم نے پوچھے وہ مین نے برنن کیے اب کیا پوچھنا چاہتے ہو؟ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ مہاراج! راجاؤن کو اپنے دیش اور پرجا کی بہبودی کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ ۔ اور کس طرح ڈنڈ دینا چاہیے؟ اور کن لوگون کو اپنا صلاح کار رکھنا چاہیے؟ ۔ یہ سب باتین مجھے سمجھا کر فرمائیے! بھیشم پتامہ نے کہا کہ! راجا کو کرودھ نہین کرنا چاہیے ۔ سب سے بیشیش یہ بات ہی کہ ستّ بادی ہو اور جو کچھ بھوجن اُسکے آگے آوے اپنے کٹنب اور نوکرون کو اُسمین سے کھلاوے ۔ اور سب کے اوپر دیا اور کرپا کی درشٹ رکھے پرائی استری کو بُری نگاہ سے نہ دیکھے ۔ ارتھات اپنی پرجا کی استریون کو نظر بد سے نہ دیکھے ۔ اور جو کچھ بُرائی کسی اپنے آدمی سے بھول چوک کر کے ہو گئی ہو اُسکو چھمان (معاف) کرے ۔ داس یعنی خدمتگار اور اردلی کے لوگ ۔ جتی اور طاقتور اور بہادر لوگ رکھے ۔ اور راج کاج کو سب کامون پر ادھک (مقدم) جان کر اپنی پرجا کے دُکھ اور سُکھ کو اچھی طرح سے جانے ۔ اور اُنکے حالات دریافت کرتا رہے ۔ اور پرتھی کے پیدا ہوے اناج وغیرہ پیداوار سے چھٹا حصہ راج کا مقرر کرے ۔ اس سے زیادہ نہ لیوے ۔ جو زمیندارون اور کاشتکارون کو اناج بونے اور سینچنے کی سردھا ہووے ۔ پرجا سے ڈنڈ کا روپیہ نہ لیوے یعنی کھانے پینے پہننے کی چیزون پر محصول نہ لیوے ۔ خاص خاص چیزین جس مین پرجا کو زیادہ فائدہ ہووے ان مین سے کسی پر تھوڑا محصول لگاوے تو مضائقہ نہین ہی ۔ جسقدر پیداوار اناج کی زیادہ ہوگی راجہ کا خزانہ بھی اُس سے بڑھے گا ۔ پرجا کو پتر کے سمان رکھیگا تو پرجا کے لوگ بھی راجہ کے اوپر جان دینے کو تیار ہونگے ۔ اور اُسکے راج مین سُکھ پا کر دوسرے کی راجدھانی سے چلے آوینگے ۔ اور راجہ کو اپنے راج بڑھانے اور دیشون کو لینے کی اچھا کرنی جوگ ہی ۔ اپنی راجدھانی پر سنتوش (قناعت) کرنا راجہ کو اوچت نہین ۔ چور ۔ ڈاکو ۔ راہزن منشون کو ڈنڈ دینا ۔ اپنے راج سے نکالدینا ۔ جہان ایسے لوگ آباد ہون اُن کو نگاہ مین رکھنا ۔ اور اپنے علم سے جان بوجھ کر راجا کو ناواجب روپیہ اپنے خزانہ مین نہین ملانا چاہیے ۔ اور جو روپیہ ڈنڈ وغیرہ کا آوے وہ بھی خزانہ سے باہر الگ رکھنا چاہیے ۔ اور دھرم کے کامون مین اُسکو خرچ کرنا واجب ہی تاکہ خزانہ مین برکت ہو کر ترقی ہوتی رہے ۔ اور ڈنڈ اتنا لیوے کہ ڈنڈ دینے والا برباد اور محتاج نہ ہو جاوے ۔ اُس کے بال بچون کی پرورش کے لیے اثاثہ چھوڑ دے ۔ راجا کو قلعہ اپنا مضبوط اور اناج کے ڈھیرون سے بھرا رکھنا چاہیے اور منتری اور اہلکار ایسے رکھے جنپر اُسکو بھروسا ہووے ۔ اور اُن کی پرکشا کرنی ہووے ۔ جو حکم نہ مانے اُسکو سزا یعنی ڈنڈ دینا اوچت ہی نہین تو راجا کا بھے (رعب) جاتا رہتا ہی ۔ جو کوئی راج کا دھن بددیانتی سے لیوے یا خفیہ طور پر لیتا ہووے اُسکو اچھی طرح جان کر تحقیقات کر کے ڈنڈ دیوے اور پھر روپیہ پیسہ کے کامون مین اُسکو دخل نہ دیوے اور نگاہ رکھے ۔

اپنے نوکرون چاکرون سے زیادہ گفتگو نہ کرے مختصر بات کرے اور مختصر سا جواب لیوے - جو لوگ بڑے عہدون پر مقرر ہون اُنکی عزت برقرار رکھے - مگر ایسا بھروسہ کسی کا نہ کرے کہ بالکل اُسکی طرف سے بیخبر ہوجاوے - ایسے منش بہت کم ہوتے ہین جن پر بالکل بھروسا کیا جاوے - جو لوگ ہر ایک جگہ آتے جاتے ہین یا جنکا خلق اچھا نہین ہی یا بے شرم ہین یا نشہ باز ہین اُن سے کم ملنا اور کم بولنا چاہیے کیونکہ ایسے منش کو اچھا نہین مانا گیا ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - راج دھرم برنن - اٹھائیسوان ادھیاے -

انتیسوان ادھیاے

چارون برنون کا دھرم

جُدھشٹر نے کہا کہ مہاراج! چارون برنون کو کیا کرنا چاہیے - اور راجہ کو اپنے پاس برہمن کس طرح کا رکھنا چاہیے؟ - بھیشم پتامہ نے کہا کہ جگت کے سوامی سری کرشن جی کو پرنام کرکے کہتا ہون کہ کرودھ (غصہ) نہ کرنا - ست بولنا - چھما کرنا - اپنی بواہتا استری سے سنتان پیدا کرنا - پوتر رہنا - کسی سے دشمنی نہ کرنا - شُدّھ بھاو سب سے ہونا یہ تو سب برنون کا دھرم ہی اب برہمن کا دھرم سنو -

برہمن وہ ہی جو اپنی اندریون کو اپنے بس مین رکھے اور برہم کو جانے - برہمن کو وہ شاستر اور وید بدیا پڑھنی چاہیے جو رشیون نے بتلائی ہی - پہلا کرم برہمن کا وید پاٹھ کرکے اُسپر عمل کرنا ہی - اسلیے چاہیے کہ وید اور وید کے انگون کو سمجھ کر پڑھے اور اورون کو پڑھاوے - اسکے بعد جوتش وغیرہ بدیا جو چاہے پڑھے - ست بولے - کیونکہ ست کے بولنے مین برہمن کو بیکنٹھ پراپت ہوتا ہی - دھرم کے کام کرے اور دوسرون سے کرائے - دنیا دارون کے کام نہ کرے - کس لیے کہ جو برہمن ہو کر کشتری - ویش - شودر - کے کرم کرتا ہی وہ نرک بھوگتا ہی - اور سنسار مین داس یعنی غلام اور کتا - بھیڑیا - وغیرہ نامون سے پکارا جاتا ہی - برہمن کو جو دھن پراپت ہووے تو بواہ کرے اور سنتان پراپت کرے - جو کچھ برہمن کو دان مین ملے اُسکے چھ بھاگ (حصے) کرے ایک بھاگ دیوتاون کا دوسرا حصہ دان کرے - تیسرا حصہ ماتا پتا کے نمت اور چوتھا حصہ ایسا رکھے کہ جب کوئی جاچک آوے اُسکو دے سکے - ایک حصہ اپنا اور ایک حصہ اپنی استری اور بیٹون و نوکرون کا رکھے - کسی سے شترتا (دشمنی) نہ رکھے - بلکہ سب سے مترتا (دوستی) رکھے اور مدھر بچن بولے - کسی سے جاچنا نہ کرے - اور گدا اگری نہ کرے - پرانے بستر (کپڑے) پہنے ہوے دان مین نہ لیوے - اپنا کرم چھوڑکر دوسرا کرم نہ کرے اور رات دن بھگوت سُمرن و پوجا و نارائن کا دھیان سچے دل سے کرتا رہے - جب اُسکے گھر مین پُتر پیدا ہوجاوین اور گرہست کرم کرنے کے جوگ ہون تب برہمن کو چاہیے کہ گرہست آشرم کو چھوڑکر جنگل مین جاکر تپ کرے اور گھر کا سب کام اپنے بیٹون کے سپرد کر جاوے بن مین رہ کر کسی سے جاچنا (سوال) نہ کرے - بن کے پھل پھول کھاوے اور ندی کے کنارے یا سرسبز بن مین نارائن کا دھیان اور سُمرن کرے - ایک دفعہ دن بھر مین جو پھل پھول ملجاوین بھوجن کر لیوے - جو کوئی اُس سے مانگے تو جسقدر اُسکے پاس ہون یا اُسکے اختیار مین ہون انکار نہ کرے - برہمن کو چھ کرم کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے (۱) تیر و کمان وغیرہ شستر (ہتھیار) نہ لیوے (۲) شتر و کو بھی نہ مارے - جہانتک ہوسکے آپ اپنی رکشا کر لیوے (۳) کھیتی نہ کرے نہ بیوپا[ر]

کرے اور نہ نوکری کرے (۴) رگ گانا - باجا بجانا - نرت کرنا نہ چاہیے (۵) سنگرام اور جُدّھ نہ کرے (۶) کسی کو گالی نہ دیوے نہ بُرا کہے -

چھتری - راجاؤن کو چاہیے کہ برہمن کا ستکار کرین - اپنا دل فیاض رکھین - لوگون کو روپیہ - پرتھی - بستر - گھوڑے وغیرہ دیتے رہین اور خود کسی سے نہ مانگین - پرجا کا پالن اور شترو کا ناش کرین - چھتریون کا دھرم سنگرام مین مرنا ہی - جو چھتری رَن بھوم مین کسی شترو کے ہاتھ سے مارا جاوے وہ سیدھا بیکنٹھ کو جاتا ہی - اُسکے سب پاپ ناش ہو جاتے ہین راجا کو چاہیے کہ اپنے دیش کے سوا اور دیش لینے اور شترون کے مارنے کی فکر مین رہے - اپنے دوت چارون طرف بھیجے اور اُن کی خبر لیتا رہے - اور جہان دشمن ہو اُسکو جس طور سے بنے بجے (فتح) کرے - جہان ضرورت ہو اپنی سینا اور سیناپت بھیجے - اور جہان آپ کو جانا ہو آپ سینا لے کر جاوے - سنگرام مین اپنی سوربیرتا دکھاوے جُدھ سے مُنھ موڑ کر بھاگنے مین بُرا کلنک لگتا ہی سنسار مین اُن کا اپجس ہوتا ہی لوگ اُسکی سدا نندا کرتے ہین چور اور ڈاکوؤن کو جہان دیکھے وہین اُن کو مارے - جس دیش کو بجے کرے اپنی پرجا کے سمان اُسکو پالن پوشن کرے - اور اپنی سینا کو اپنی جان و جسم کی مانند پیار کرے تو سینا اور سیناپت راجہ کے لیے جان دینے مین دریغ نہین کرینگے - جب راجہ کا پُتر سب کام کرنیکے لائق ہو جاوے تو اُسکو راج ملک کر کے آپ بن کو جاوے اور جو وہان ضرورت ہو گھر سے منگالے یا بن کے پھل پھول کھاوے کسی سے سوال نہ کرے - اگر بہت تنگ ہو اور بن کے پھل پھول بھی نہ ملین تو کسی برہمن تپیشری سے پھل اور پھول اپنے آدھار کے نمِتّ مانگ لیوے اِسکا ڈر نہین ہی - جو راجہ نیاو (انصاف) کرے اُسکو وہی پھل ہوتا ہی جو تپیشری لوگون کو تپ کرنے مین - اِس لیے اگر راجہ راج نہ بھی چھوڑے اور انصاف کر کے راج کرے تو جنگل اور بن مین جانے کی ضرورت نہین ہی - کیونکہ رشیون کا بچن ہی کہ جو پھل برسون تپ کرنے سے جوگیون کو ملتا ہی وہی پھل راجہ کو نیاو کر کے پرجا کی پالن کرنے مین ایک دن مین ملتا ہی بلکہ تپ سے زیادہ اُسکا پھل راجہ کو ہوتا ہی - اسلیے راج نیت سے راج کرنا تپ کرنے سے اوتم ہی - کشتری جگ کرے دوسرے کو نہ کراوے - دان دیوے خود نہ لیوے - وید پڑھے دوسرے کو نہ پڑھاوے - ویدون کا پڑھانا برہمنون کو اوچت ہی - کشتری ہو کر سنگرام مین پیٹھ دکھاوے تو اُسکی پرنشسا (تعریف) نہین ہوگی -

ویش - کا یہ دھرم ہی کہ بید پاٹھ کرے - پوتر مارگ سے دھن کو اکٹھا کرے - گاے پالے - پشوؤن کا پوشن پتا سمان کرے - چھ گائین ہون تو سال بھر مین ایک گاے راجہ کو دیوے اور ایک برہمن کو دیوے اور ایک گاے کے دودھ کو پتر ارتھات اور لوگون کو دیوے اور باقی اپنے خرچ مین لاوے اور بیوپار کے نفع سے ساتوان حصہ لیوے - اسیطرح کھیتی کا ساتوان بھاگ لے - اور ضعیف العمری مین گرہست کو چھوڑ کر بن مین رہکر تپ کرے -

شودر - اوپر لکھے ہوے تینون برنون کی سیوا کرے - کیونکہ شودر سب برنون کی ٹہل (خدمت) کرنے والا - داس (غلام) ہوتا ہی - شودر کو کبھی آپت کال مین بھی اپنے سوامی کی سیوا چھوڑنی نہین چاہیے - شودر کو دھن اکٹھا نہین کرنا چاہیے کیونکہ شودر اگر دھن وان ہو جاویگا تو اوتم برن والون کو اپنے آدھین کر لیگا - شودر اگر گیان وان ہو تو اُسکو بھی بڑھاپے مین پرماتما کی عبادت جنگل مین جا کر کرنی چاہیے تاکہ وہ بھی سنساری سُکھ بھوگ کر انت مین اپنی شُدھ گتی کراوے - اوتم برن والون کو چاہیے کہ پالن پوشن شودرون کا کرتے رہین - پُرانے بستر شودرون کو دیوین - جو شودر

جس اوتم برن کی سیوا کرے وہ ہی اُسکی پالن پوشن کرتا رہے - جو شودر کھوٹے چال چلن کا ہو اُسکو کوئی اوتم برن والا نوکر نہ رکھے نہ اُس سے سیوا کراوے - مانسی جگ سب برنون کے لیے بہت اچھا ہوتا ہی - اور یہ جگ ایسا ہی کہ دیوتا بھی اُسکی کامنا رکھتے ہین - جیسے کہ اور سب جگون مین جو وید کے انوسار کیے جاتے ہین سب دیوتا اپنے بھاگ کو پاتے ہین - اِسی طرح مانسی جگ سے بھی دیوتا پرسن ہوتے ہین - راجاؤن کو جگ کرنا بہت ضرور ہی -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - چارون برنون کے دھرم برنن - اُنتیسوان ادھیاے -

تیسوان ادھیاے

جب ساری پرجا شستر دھارن کرے دیش مین ہلچل پڑ جاوے اسوقت راجا کو کیا کرنا چاہیے

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ جب ساری پرجا ہتھیارون کو دھارن کرے اور سب اپنے اپنے دھرمون سے بمکھ ہو جاوین اور کشتری دھرم ناش ہو جاوے تو اُسوقت لوک کا راجہ کیونکر اپنی رکشا کرے بھیشم جی نے کہا کہ سب برنون مین برہمن سریشٹ مین وہ دان تپ جگ شانتی سو بھاو سے اپنا کلیان چاہین اُن مین جو بیدپاٹھی ارتھات بید پاٹھ کا پراکرم رکھنے والے برہمن ہین وہ چارون طرف سے اودیوگ کرکے راجا کے پراکرم کو بڑھاوین جیسے کہ سب دیوتا ملکر اپنے راجا اندر کا پراکرم بڑھاتے ہین اوتارے ہوے راجا کی بھی رکشا کرنے والے برہمن بھی ہین جو راجا گیانی ہین وہ برہمنون سے ایسے وقت مین اُدیوگ کراکے پرتھی کو بجے کرتے ہین اور پھر دیش مین منگل کاری کرم کرے تب سب برن اپنے اپنے دھرم مین ساودھان ہو جاوین جدھشٹر نے کہا کہ جب بے مرجاد ہو کر چورون سے برن سنکر پیدا ہو کر شستر دھاری چارون برن ہو جاوین ارتھات برنون کی پہچان باقی رہے اور کشتری اگیانتا سے برہمن کے ساتھ دشمنی کرے تو اُسوقت برہم کل کا رکشک کون ہو بھیشم جی نے کہا کہ جب تپ برہم حرج شستر پراکرم چھل اور سچائی یعنی بنا چھل کے ساشن کرنا ڈنڈ دینا مناسب ہو تو برہمنون کے اوپر جو ادھرم بے مرجادگی سے کرے اُس کشتری کو برہمن ہی ڈنڈ دیوے کیونکہ کشتری برہمنون سے پرگٹ ہوے ہین جل سے اگن برہمن سے کشتری تپھر سے لوہا پیدا ہوا جب لوہا تپھر کو کاٹتا ہی اور اگنی جل کو بجھاوے اور کشتری برہمن سے شترتا (عداوت) کرے تو یہ تینون ناش ہو جاوین ہے جدھشٹر کشتریون سے अजय جے برہمنون کا تیج بل دیکھا گیا ہی برہمن کا پراکرم کم اور کشتری کا کٹھن ہوتا ہی برہمنون کے اور سب برنون کے شترو ہوتے ہین برہمنون کو اور اپنے دھرمون کو اور اپنے آپے کو بچانے والے جو پرش جیو کو تیاگ کے سنگرام کرتے ہین وہ پتر اور کرودھ کو جیتنے والے اچھے اچھے لوک پاتے ہین برہمنون کے لیے سب برنون کو شستر دھارن کرنا مناسب سمجھا گیا یعنی برہمنون کی رکشا کرنا عین فرض جانا گیا وہ سور بیر جو ایسا کرتے ہین برت دھارن کرکے اگنی مین پرویش کرنے والون کے مانند ایسے اونچے اور اوتم لوک پاتے ہین جو جگ کرنے اور بید پاٹھ اور تپسیا آدک کرمون سے بھی ویسے ہی لوک پراپت نہین ہو سکتے ارتھات وہ پرم گتی اور موکش پاتے ہین برہمن کو تینون برنون کے اوپر شستر دھارن کرنے سے دوش نہین ہوتا اسیطرح تینون برنون کے منشون نے دینہہ تیاگ کرنے سے دوسرا دھرم اچھا نہین جانا وہ لوگ استت کے لائق ہین اُنکو نمسکار ہی اُنکا کلیان ہو جو برہمنون کے شترون کو مارنے مین اپنی دینہہ ارپن

کر دیتے ہین منو جی مہاراج نے اُن سور بیرون کو سُرگ کا نواس کرنے والا اور برہم لوک کا بجے کرنے والا کہا ہی جیسے اسومید
جگ کے امرت اشنان سے منش پوتر ہوتے ہین اور جیسے سنگرام مین پاپ کے ناش کرنے والے استر اور شستردن سے
سنمکھ مرنے والے پوتر ہو جاتے ہین اُسی طرح دیش کال کے کارن سے دھرم اور ادھرم دونون لوٹ پوٹ ہو جاتے ہین
ارتھات دھرم ادھرم روپ ہو جاتا ہی وہ دیش کال اسی طرح کا ہی سب کے تر نردئی کرم کرتے ہین سُرگ چلے جاتے ہین جو
دھرم مین پرورت کشتری پاپ کرم کرتے ہین وہ ہی پرم گتی پاتے ہین کشتری آدک برن والے اپنے برن کے برخلاف
کرم ہونے سے اور برہمن اپنی رکشا کے نمت تینون کال مین مشکل سے بجے ہونے والے نیچون کے بجے کرنے کے لیے شستر
دھارن کرتے ہوے دوش نہین پاتے ہین راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ چور اور برن شنکرون کا سموہ اُٹھنے اور کشتریون کے
غافل ہو جانے پر دوسرا برن پراکرمی پرجا پالن کے لیے چورون کو بجے کرے اور وہ برہمن ہو یا بیش یا شودر ہو چورون سے
پرجا کی رکشا کرے اور دھرم سے ڈنڈ دھارن کرے دوسرے کے جوگ کرم کو کرے یا نہ کرے چاہے منع کرنے کے لائق ہو
یا نہو میری بدھی مین اِس کارن سے کشتری کے سواے دوسرے برن کو بھی شستر دھارن کرنا اوچت (مناسب) ہی بھیشم
جی نے کہا کہ جو شودر یا دوسرا کوئی بنا ناو کا (کشتی) کے ندی کے نوکا ہو وہ سب طرح پرشٹھا (تعریف) کے لائق ہی ہے جدھشٹر
جنکی رکشا کرنے مین انسان آرام سے اپنا کام کرے اور اناتھون یعنی لاوارثون کی رکشا ہو وہ پریت سے اُسی راجا کو اِس طرح
پوجین جیسے اپنے باندھون کو پوجتے ہین کوئی پرتھی دان کرنے والا سدا پوجنے کے جوگ ہی جو بیل کی سواری
کے لائق نہین اُس سے کیا پریوجن (دھائیون) ہی اور دودھ نہ دینے والی گاے سے بھی کیا مطلب ہی ایسے ہی بانجھ استری کس مطلب
کی ہی ایسے ہی رکشا نہ کرنے والے راجا سے کیا پریوجن ہی جیسے لکڑی کا ہاتھی اور چرم کا ہرن اور نامرد آدمی بنجر کا کھیت
ناکارہ و بے مطلب ہوتے ہین اِسی طرح جو برہمن بید پاٹھی نہین اور راجا محافظ نہین اور بادل برکھا رہت یعنی نہ برسنے
والا بادل یہ سب ہیچکارہ و بے مطلب ہین جو آدمی سجن پرشون کی ہمیشہ حفاظت کرتا ہی اور نیچ پرشون کو اچھے رستے
چلاتا ہی وہی راج کے جوگ سمجھا جاتا ہی اور اُسی سے راج کا بھار دھارن کیا جا سکتا ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب تیسوان ادھیاے۔

اکتیسوان ادھیاے

رتج برہمن راجاؤن کے پاس ہمیشہ رہنے والا کیسا ہونا چاہیی اور جگ کی دکشنا کا پرمان ورنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ رتج کس نمت مقرر کیے جاتے ہین اور اُنکا سبھاو کیسا ہونا چاہیے اور وہ کیسے ہونے چاہیین بھیشم
جی نے کہا کہ شام بید آدک بیدون اور شاسترون کو جاننے والا ہر روزہ اپنے کرم دھرم مین سادھوان برہمنون مین اچھے
پرکار سے کرم مین پرورت ہو وہ رتج کہا جاتا ہی جو رتج ہمیشہ ایک ہی راجہ کے سمیپ رہنے والا اور شترون کے پرشنون (سوالون)
کا اوتر دینے والا سب کا متر اور سمدرشی ہو دیاوان ست بادی بیاج (سود) نہ لینے والا شدھ انتش کرن شتروتا اور اہنکار
رہت تیاگ شانت چت اندر باہر سے ایک سب باتون کا جاننے والا دھیرج دان تپ کرنے والا جیوون کی ہنسا نہ کرنے والا
گیان وان اور برہم آسن کے جوگ ہو وہی رتج کہا جاتا ہی اور وہی پرشٹھا کے جوگ ہی جدھشٹر نے کہا کہ بید کا بچن جگ کی دکشنا ون

کی بابت یہ ہی کہ یہ دینا چاہیے وہ دینا چاہیے مگر اُسکی تعداد اور حد نہین کچھ بتائی گئی اور سامرتھ کو بھی نہین دیکھا سردھا
اور دان سے جگ کرنا چاہیے یہ بید کی سرتی ہی نش پھل کرم والے جگ کو سردھا کیا پورن کریگی یعنی جتنی گنو اُتنے ہی بستر
یا اُنکے بدلے چرو دیوے یہ نردھن کے لیے بتایا گیا ہی جو سامرتھ دان پرش گنو کے استھان پر چرو دیوے تو وہ ہنیا جگ ہی
بھیشم جی نے کہا کہ ہے تات دکشنا جگون کا ایک ہی یہ بید کا بچن ہی دکشنا رہت جگ کسی دشا مین بھی پھل دایک نہین ہی
اسلیے تینون برنون کو دکشنا سہت جگ کرنا چاہیے برہمنون کا راجا سوم ہی یہ بید کی مرجاد ہی اُسکو بنا جگ کے بیچنا درست
نہین کیونکہ دولت کے ذریعہ حاصل ہوے سوم سے پھر جگ ہو سکتا ہی یہ دھرم رشیون کا کہا ہوا ہی لیکن اُسوقت جب کہ
پرش جگ اور سوم جگ نیاے کے انوسار کیا جاوے ایمان سے سنجگت مہاتما برہمنون کے کیے ہوے جگ آدک شبھ
نہین ہوتے یہ بھی بید کی سرتی ہی تپ جگ کے بھی ادتم ہی یہ پشتیش سرتی ہی اُس تپ کا حال مین کہتا ہون۔ ہنسا رہت ہونا
ست بولنا۔ دیا اور شانت چت ہونا اسی کو بدھ تون نے تپ کہا دنیہ کا سکھانا تپ نہین ہی بیدون کا پرمان نہ ماننا شاستر
کو اولنگھن کرنا سب دھرمون مین پرورت نہونا یہ باتین اپنا ناش کرنے والی ہین کرم بھی گیان سے سنبندھ رکھتا ہی اُس کو
سمجھنا چاہیے کہ دس ہوم کرنے والون کی بدھی کو ساکل साकल्य اور چت روپ سرک स्त्वक اور گیان روپ گھرت घृत یہ
ہی گیان کرنا ادتم ہی کیول جگ اوچت نہین اور سب طرح کی کٹلتا (ٹیڑھاپن) موت کا استھان ہی اور سیدھا پن برہم پد
ہی گیان کا بشے اتنا ہی ہی اور سب متھیا ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب۔ اکتیسوان ادھیائے۔

بتیسوان ادھیائے

راج منتری کیسا ہونا چاہیے

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ جو کام چھوٹے سے بھی چھوٹا ہی وہ بھی بغیر امداد (سہایتا) کے اکیلے آدمی سے ہونا مشکل ہو جاتا ہی
پھر راجہ سے ہونا کس طرح آسان ہوگا راجہ کا منتری کیسے سوبھاو کا ہونا چاہیے اور کیسے منتری پر بسواس کرنا چاہیے بھیشم جی
نے کہا کہ چار پرکار کے منتری راجاؤن کے ہوتے ہین ایک تو سمان پریوجن والا دوسرا پرانا تیسرا سنبندھی (رشتہ دار)
چوتھا بنایا ہوا پانچوان دھرماتما متر بھی منتری ہوتا ہی جو کسی کا پکش پات (طرفداری) نہ کرتا ہو اور دونون طرف سے دھن
پانے کے کارن چھلی نہ ہووے جس طرف دھرم ہووے اسی طرف وہ مائل ہووے یا وہ اوداسین بھاو رکھے جو بات
اُسکی سمجھ مین بری ہو اُس کو اُس سے نہ کہے بجے کی چاہنا رکھنے والے راجا لوگ دھرم اور ادھرم دونون سے کرم کرتے
ہین ان چارون منتریون مین مدھ کے دو منتری اچھے ہین پہلا اور چوتھا سند گدھ ہو (مشتبہ) اور جتنے ہین سب شبدکا
کے جوگ ہین اپنا کام اپنی آنکھون کے آگے کرانا ٹھیک ہی اسلیے راجا کو اپنے منتری کی رکشا مین ڈھیل نہ کرنی چاہیے
جو راجا ساودھان (ہوشیار) نہین ہوتے ہین اُنکا نرادر ایمان سب لوگ کیا کرتے ہین۔ متر بھی شترو ہو جاتے ہین
انسان کی عقل ہمیشہ ایک سی نہین رہتی ہی اِس سبب سے کون اُسپر بھروسہ کرتا ہی اسلیے ادتم کرم اپنے سامنے کرے
یا کراوے جو کوئی بہت بھروسہ کرتے ہین وہ غلطی کھاتے ہین مگر سب جگہ بھروسہ نہ کرنا اسمین بھی خطرہ ہی بھروسہ اکال مرت

ہی بسواس کرنے والا آپت مین پڑجاتا ہی جسپر بسواس کیا جاتا ہی اُسی کی اچھا پر جیتا ہی اسلیے کسی پر بسواس کرنا جوگ ہی اور کسی پر نہین اُسکو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے۔ بھروسہ نکرنے کی اتنی جگہ ہین جسکو جانے کہ میرے مرنے کے پیچھے اِسی کو راج ہوگا اُس سے ضرور بچتا رہے اور شنکا کرتا رہے گیانی لوگ اُسکو شترد (دشمن) کہتے ہین جسکے کھیت مین سے دوسرے کے کھیت مین پانی جاتا ہو وہان دیکھنا چاہیے کہ درمیانی چھوٹی چھوٹی پلیان ناش نہ ہوجاوین اگر وہ بہت پانی ایک ہی دفعہ چھوڑدے تو سارا دیش برباد کرسکتا ہی اسلیے اپنے دیش کی حد پر جو راجا ہی جسکا راج اپنے راج سے ملا ہوا اور سامنے ہی جب تک وہ سرحد پر انتظام نہ رکھے تب تک بیوپار اور تجارت اچھی طرح نہین ہوسکتی ہی اسلیے وہ راجا بھی بسواس کے جوگ نہین ہی ویسے ہی وہ راجا پانی کی زیادتی سے خوفناک اُس بند کو توڑنا چاہتا ہی جسکو اسطرح نقصان پہونچانے والا جانے اُسکو اچھی طرح دھمکا دیوے۔ جو متر (دوست) ترقی سے خوش ہو اور نقصان مین بہت رنجیدہ ہو وہی متر متر ہی اور یہ بھی متر کی پریکشیا ہی اور جسکو جانو کہ تمھارے نقصان سے اُسکا بھی نقصان ہی اُسکے اوپر بھروسہ کرو جیسے کہ پتا پر بھروسہ ہوتا ہی جو نقصان چاہنے والے ہین وہی شترد ہین جو راج کی ترقی سے عداوت نہین کرتا ہی جو اِس پرکار کا راجہ متر ہوجاوے وہ آتما کی سمان کہا جاتا ہی جو راجہ کلین (اچھے راج کے خاندان والے) ہین شاستردن کو جانتے ہین کسی کے گُن مین دوش نہین لگاتے دیاوان پرشٹھاوان (قابل تعظیم) ہین جو کچھ ہو کر بھی شترو تا نہین کرتے ہین اُنپر بھروسہ کرنا چاہیے ریج یا آچاری پرسنسا کے جوگ (تعریف کے لائق) متر ہو اُسپر تمھارا بھروسہ ہونا چاہیے ایک کام پر دو یا تین ادھکاری (عامل) مقرر نہین کرنے چاہیین کیونکہ سوبھاو ہر ایک کا جُدا جُدا ہوتا ہی جو منش چتر دیا اور شیل وان دھرم کے جاننے والے کسی حالت مین دھرم سے بکھہ نہ ہونے والے وہ تمھارے پردھان منتری ہون ذات برادری والون کے سوائے کوئی اُنکا بُرا نہین جانتا ہی دوسری ذات والے بھی سُکھدائی نہین ہوتے ہین تو بھی وہ ایمان کے جوگ نہین ذات سے باہر ہوے منش کا بھی دوسرے لوگ ایمان کرتے ہین ایسے پرشٹھارہت منشون کا رکشا استھان اُنکی ذات والے ہی ہوا کرتے ہین سنبندھیون یا برادری والون مین کسی برادری والے کا ایمان کرنے پر سب برادری والے اپنا ایمان سمجھنے لگتے ہین دوسری ذات والا نہ کریا کرتا ہی نہ دوسری ذات والے کے آگے جھکتا ہی یہ بات سب ذاتون مین دیکھنے مین آتی ہین اسلیے ذات والون کی اپنی شیرین زبانی اور خدمت جسمانی سے تعظیم و توقیر کرتا رہے اور ایسا برتاؤ رکھے کہ اُن کو معلوم ہوجاوے کہ سب طرح ہمارا بھروسہ اِسکو ہی گُن اور دوش اُنسے کہنا جوگ نہین ایسے چلن سے دشمن بھی عقلمند آدمی کے خوش رہتے ہین اور متر ہوجاتے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ تبیسوان ادھیاے۔

تینتیسوان ادھیاے

ذات برادری والون اور رشتہ دارون کو خوش رکھنا سری کرشن جی اور نارد جی کا سمباد

(نوٹ) یہ اتیہاس پُرانی کتاب مین نہین تھانئے چھاپے کی سنسکرت مہابھارت مین دیکھا گیا اس لیے درج کرایا گیا)

بھیشم جی نے کہا کہ اِس موقع پر باسدیو جی اور نارد جی کا سمباد سناتا ہون ایک دن نارد جی سری کرشن مہاراج کے درشن کو آئے

اور باتون ہی باتون مین اُنھون نے کہاکہ ہے باسدیوجی آپ کے سب پروار والے اور ذات برادری والے آپ کے چلن سے ایسے خوش کیونکر رہتے ہین اُنھون نے کہاکہ مین سب باتون مین اعتدال کو مدنظر رکھکر سب کے ساتھ میٹھا بچن کہتا ہون اور سب کے کٹھور بچن سہتا ہون ہمارے بھائی بلدیوجی بڑے پراکرمی اور بلوان ہین گدناز ک لڑکا ہی اور پردومن کو اپنی خوبصورتی کا غرور ہی میرا سہایک کوئی نہین ہی اندھک اور برشنی بنش کے کشتری مہابھاگ اور پراکرمی سدیو اورون پر چڑھائی کرنے اور بجے کرنے والے رہے جسکی سہاے اندھک اور برشنی بنس کے کشتری نہ کرین وہ کیسا ہی ہو شکست کہا جاتا ہی اور جسکے ساتھی یہ کشتری ہوجاوین اُسکا سارا خاندان ترقی دن دونی پاوے اور کوئی اُسکی طرف آنکھ اُٹھاکر دیکھ نہ سکے بموجب منع کرنے راجہ اوگرسین اور اکرورجی کے مین ایک کی طرفداری نہین کرتا ہون تاکہ دوسرا ناراض نہ ہو جسکے متر یہ دونون نہ ہون اُسکو اِس سے زیادہ کیا دُکھ ہوگا اسیلیے مین ایک کی بجے اور دوسرے کا اپمان نہین چاہتا ہون جسطرح دو جوا کھیلنے والون کی مان دونون پترون کے بیچ مین دُکھ پاتی ہی اسی طرح نارد جی میرا کلیان اور ذات والون کی بھلائی کسطرح ہو آپ تبلاوین۔ نارد جی نے کہاکہ ایک آپتی (مصیبت) ذات والون کی اپنے کرم سے اکرور اور اوگرسین کے ذریعہ سے ایکت بچنون سے پرگٹ ہونے والی ہی کہ اُنکے بیٹے پوتے لڑنے والے پیدا ہوے ہین آپ کو ذات برادری کے بردوہ سے کسی طرح اوگرسین کا راج لے لینا مناسب نہین ہی جو مشکل سے ایسا ہو بھی جاوے تو بھی بڑا نقصان ہی اسیلیے آپ اپنی شیرین زبانی سے اِس دکھ سے اُنکو چھوڑاؤ اپنے سامرتھ کے انوسار ان دان چھمان شیلتا (نرمی) جیسا جسکو جانو ایسے ہی اُسکی پوجا یعنی تعظیم کرنا یہی بغیر لوہے کا ہتیار ہی بردوہ سے آپس مین بڑا نقصان ہوجاتا ہی آپ ان سب کے سوامی ہو جسطرح ہوسکے آپ رکشا کیجیے یہ سارا پروار آپ کے آسرے ہی اُسکو ناش ہونے سے بچاوین ہے پرتھو آپ سب جیودن کے سوامی اور گوروہو یہ اندھک اور برشنی بنش والے آپ کے آدھین ہین یہ سب جادوبو کا لوک پرنیت[1] ساری پرتھی کے سوامی ہین آپ بھوت بھوشت برتمان سب کے جاننے والے سب کے ایشور ہین رشی لوگ آپکی اوپاشنا کرتے ہین یہ سب جادولوگ آپ سریکھے ایشور کے آسرے سکھ پاتے ہین۔

انی سریرام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب تینتیسوان ادھیاے۔

چونتیسوان ادھیاے

مقدمات مین انصاف کرنا اور اپنے ملک مین منصف اور دیانت دار عامل مقرر کرنے چاہیین راج دربار مین سوچ سمجھکر بات کہنی چاہیے

بھیشم پتامہ نے راجہ جدھشٹر سے کہاکہ راجہ کی سبھا مین جو بات کہے وہ سوچ بچار کے کہنی چاہیے نہین تو پرانونکی ہان ہوجاتی ہی کال پرچھن رشی کا اتھاس تمھین سناتا ہون کہ ایک کوّا پنجرے مین بند کرکے کال پرچھن رشی راجہ کوشل راجہ کے دربار مین پہونچے۔ راجہ نے رشی کا بہت آدرستکار کیا۔ راج دربار کے لوگ حیران ہوے کہ رشی کوّے کو لے کر کیون آئے ہین کھیم کشل پوچھنے کے بعد رشی نے کہاکہ یہ کوّا پرشن کا اوتر (جواب) جتھا اوچت دیتا ہی۔ اسیلیے تمھارے پاس لیکر آیا ہون راجہ نے کہاکہ اِس کوّے سے کوئی پرشن (سوال) میرے سامنے کیجیے۔ کال پرچھن نے کوّے سے کہاکہ ہے کاگ! کیچھ تم بھی

[1] وہ لوگ پرنیت یعنی اپنے سر سے خطرہ دور کرنے والے ہین ۱۲

کہو ؟ - کوّے نے کہا کہ جو کوئی راجاؤن کے پاس آتا ہی بے مطلب نہین آتا - کوئی نہ کوئی کامنا اور لالچ ساتھ لے کر آتا ہی
راجہ یہ بات کوّے کی سُنکر مُسکرائے - کئی سادھو بھی اُسوقت سبھا مین موجود تھے جو اپنے تئین نارائن کا بھکت ظاہر
کر چکے تھے - اور راجہ سے کہ چکے تھے کہ تم سے ملنے کو آئے ہین اور کوئی کامنا نہین ہی - اُنھون نے بہت بُرا مانا کہ کوّے
نے اُن کے پرتکول کہا - جب رات ہوئی تو اُنھین آدمیون نے راجا کے آدمیون سے ملکر اُس کوّے کو مار ڈالا - صبحکو جب
راجہ کو خبر ہوئی تو اُنکو رنج ہوا اور وہ سمجھ گئے کہ لوگون نے اُسکو سچ بات کہنے پر مار ڈالا - کال پرچھن رشی سے بھی راجہ نے
کوّے کے مرجانے کا افسوس ظاہر کیا - رشی نے کہا کہ ہے راجن ! آخر کو کوّا ایکشی تھا اُسنے سوچ سمجھ کر بانی نہین بولی - اِس
کارن اُسکے پران گئے - جو بچن کاگ نے علانیہ سب کے سامنے کہا اگر آپ کے کان مین کہتا تو آپ بھی خوش ہوتے اور لوگ
بھی اُسکے دشمن نہو جاتے - چتر آدمیون کا قول ہی کہ راجاؤن کی پرسنتا بھی کٹھن ہی - منتریون کو سب طرح کے فائدہ کی امید
راجا سے ہوتی ہی - پرنت (لیکن) پرانون کی ہان بھی ناک پر رکھی ہوتی ہی - ذراسی بات پر راجہ لوگ کوپ (غضب) کو پراپت
ہو جاتے ہین اور ذراسی بات پر مہربان ہو جاتے ہین - چتر پرشون نے کہا ہی کہ متوالے ہاتھی سے سو قدم دور اور سنگھ
(شیر) سے ایک کوس اور نرپ (راجہ) سے سو کوس دور رہنا چاہیے - اور ایک مثل مشہور ہی ۵ "راجا جوگی اگل جل انکی
اُلٹی ریت * ڈرتے رہنا پرسرام یہ تھوڑی پالین پریت" * راجاؤن کو اپنے نوکرون پر ایسا ہی مزاج رکھنا چاہیے کہ وہ ڈرتے
رہین اور من مین نرمی رکھے - اور ایسے قواعد بنانے چاہیین کہ جس مین پرجا اور بیوپاریون وغیرہ کو نفع اور آرام ملے -
اور جس دیش مین نیاو کے لیے اپنے نوکر رکھ چھوڑے ہون اُن کے حال سے بھی واقف رہے کہ اورون پر ظلم اور سختی تو
نہین ہوتی ہی ؟ - اور ناحق کسی کو تکلیف دے کر دھن تو نہین لیا جاتا ہی ؟ - جو راجا اپنے نوکرون کی طرف سے بھروسا
کر لیتے ہین اور بھروسہ کے لائق عامل لوگ نہین ہوتے ہین تو پرجا کو بڑا بھاری کلیش (دکھ) پہونچتا ہی - اور راجہ تک پہونچ
اُنکی نہین ہونے دیتے ہین - (جیسے کہ فی زمانہ ہو رہا ہی کہ گورنمنٹ انگلشیہ سے تو قانون حق رسی و رفاہ عام کے جاری ہوتے
ہین لیکن عامل صوبہ جات و قسمت و اضلاع اُنکی پابندی کماحقہ نہین کرتے - کال پرچھن رشی نے راجہ کوشل سے کہا کہ
کوّے کی جان تو جاتی رہی آپ اپنے نوکرون پر خفا نہون کہ شاید اور کوئی جھگڑا کھڑا ہو جاوے - کیونکہ تمھارے نوکرون مین
سے جو اس دربار مین حاضر اور موجود ہین سب طرح کے آدمی ہین - جو منش اچھے ہین وہ کسی کے ساتھ بُرائی نہین کرتے -
اور بُرے لوگ کسی کے ساتھ بھلائی نہین کرتے ہین - جن لوگون نے اِس کوّے کو مارا ہی اُن کو دریافت کر کے بہ سہولیت تھوڑی
سزا دینا ضرور ہی - ہم لوگ فقیر گوشہ نشین بن باسی ہین کسی سے دشمنی اور دوستی نہین رکھتے ہین - پرنت تم راجہ ہو - جس نے
کوّے کو مارا ہی اُسے ڈنڈ ملنا چاہیے کہ اُس منش نے تمھارا اچھے نہ مانا - یہ کہکر کال پرچھن رشی راجہ کو آشیرواد (دعا) دیکر
چلے گئے - بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ اِس اتیہاس کا تات پرج یہ ہی کہ راجا کی سبھا مین جو بات کہے اُسکو خوب سوچ سمجھ کر
کہے - نہین تو پرانون کی ہان ہو جاتی ہی - اِسکے بعد کہا کہ ہے تپر ! جب کوئی مقدمہ تمھارے سامنے آوے تو مدعی اور
مدعا علیہ کو اپنی نظر مین خوب جانچ لو - سچ جھوٹ اُسی وقت معلوم ہو جاویگا - اور جو لوگ کمینے اور ہر جگہ پھرنے والے
ہین اُنکی گواہی پر بھروسہ نہ کرنا - اپنے دوت بھیجکر سچ حال دریافت کر لینا - اور جب کسی کو ڈنڈ دو تو اچھی طرح سمجھ بوجھکر آگیا
دینا - جلدی کرنا مناسب نہین ہی کیونکہ اکثر جلدی کرنے مین انصاف نہین ہوتا ہی - راجہ کو فقیر اور امیر سب کی فریاد سُننی
چاہیے - تھانہ اور تحصیل اور خزانہ کے اہلکارون کے حال سے خبردار اور فوج یعنی سینا مین ہر ایک کے حال سے راجہ کو واقف

ہونا چاہیے - اور سیناپت ایسے آدمی ہونے چاہئین جو رشٹ پشٹ (قوی ہیکل موٹے تازے) اور خوبصورت سجیلے جوان ہون - اور جنکے سپرد کوئی دیش کیا جاوے تو انکو بھی اچھی طرح سمجھا دینا چاہیے کہ وہ اپنے نوکرون سے غافل نہ ہون رعایا پر ظلم نہو سب کی حق رسی کیجاوے - اور جب کسی شہر یا ملک کا حاکم اپنے کام سے غافل ہوجاوے تو اُسکی جگہ اور لائق آدمی مقرر کرو - ایسا نہو کہ چور اور راہزن لوگ پرجا کو دُکھی کرین - اور کسی دیش کے خزانہ مین کوئی روپیہ پیسہ جو ڈنڈ سے لیا گیا ہو داخل نہ کرایا جاوے کہ انرتھ کا دھن (حرام کا روپیہ) کھانے والے سخت اور سیاہ دل ہوجاتے ہین - اپنے شہر اور دیش مین سایہ دار درخت جابجا راستہ اور جنگلون مین لگاؤ کہ مسافرون کو اُنکے سایہ سے آرام پہونچے - سڑک اور شاہراہ اور پگ ڈنڈی پر جہان درخت میوہ دار سایہ دار لگے ہوتے ہین سب آدمیون کو اُن سے بہت طرح کا آرام پہونچتا ہی اور جیسے کہ درخت میوہ دار ہوتا ہی ایسا ہی راجا بھی ہووے کہ اُس سے سبھون کو فائدہ پہونچے - بیوپاریون - دوکاندارون کے مال کی حفاظت کرنا راجاؤن کا دھرم ہی اُنکے مال پر بدنیتی راجا کو نہین کرنی چاہیے - چاہے کتنا ہی دھن اُنکا ہو وہ سب راجا کا ہی مال ہوتا ہی - زمیندارون کو روپیہ بیل اور بیج کے لیے دیا جاوے کہ ملک مین آبادی ہووے - تم نے راجہ بل کا حال سُنا ہوگا کہ اُسکو پاتال مین بھیجا گیا - راجہ جدھشٹر نے کہا کہ راجہ بل کا اتیھاس کرپا کر کے سُنا دین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - راج سبھا کا برنن چونتیسوان ادھیاے -

پینتیسوان ادھیاے

راجہ بل کا اتیھاس اور راج دھرم

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ راجہ بل مہابلی ہوا ہی - بڑے پہاڑ کو گیند کی طرح ہاتھ پر اٹھا لیا کرتا تھا اور اُسکو اٹھا کر اُڑ جاتا تھا - برہمنون سے شترو بھاو رکھتا تھا اور اُنکا نرادر (بیعزتی) کیا کرتا تھا - آخر برہمنون نے سراپ (بد دعا) دیا کہ راج دھرم تجھ سے نہین ہو سکتا اور نہ تو راج کے لائق ہی - اسلیے دھن سے رہت ہوکر پاتال (تحت الثریٰ) مین نواس کریگا - آخر وہی ہوا! راجاؤن کو استریون کے سنگ مین زیادہ رہنا جوگ نہین ہی نہ جنگل اور پہاڑون مین شکار وغیرہ کے لیے پھرنا اوچت ہی - جب کسی جگہ قدم رکھے واپس آنے کا راستہ پہلے دیکھ لے - اور سوائے نارائن کے کسی بستو (شی) مین پریت نکرے کہ زن و فرزند بھائی نیاہ یہ سب ناشوان جیو (فنا ہونے والے) ہین - اور تمام عالم کی چیزین نیست ہونے والی ہین - اور جو تم سے اتینت پریت پرگٹ کرے اُسکو جانو کہ لپٹ بناری ہی - مثل مشہور ہی "زود آشنا زود رنج - دیر آشنا دیر رنج" ہوتا ہی بیسوا استریون اور ہیجڑے لوگون سے اور جو استری کو بھاو دنا سے الگ ہوجاوے اُنکا بھروسہ نہ رکھنا چاہیے - اور جو استری پرم باچال (زیادہ بولنے والی) اور نرلج (بیشرم) ہو اُس سے دور رہنا چاہیے - کبھی ایسی استریون سے بداو نہ کرے - استریون مین لاج اور حیا بڑا گن ہوتا ہی - اگر ایسی بیحیا عورت سے پُتر ہو تو وہ بھی بے ادب اور بیشرم ہوگا - ماتا اور دھائے (دایہ) کے دودھ کا اثر بہت ہوتا ہی - جو راجا پرجا کو دُکھی رکھتا ہی اُسکے دیش مین مینھ بھی وقت پر نہین برستا - جو راجہ کی نیت بگڑ جاوے تو بجلی گرے - اولا پڑے - بھونچال آوے - دُربھکش کال پڑے - راجہ کو زبان سے گالی نہ نکالنی چاہیے کہ گالیان دینا اوچھے آدمیون کا کام ہی - اور جو بات کہے اُس سے نہ پھرے - سچا یعنی راست گو ہو - جو کوئی شرن آوے

اُسکی رکشا کرے - اور دشمن کے فریب سے غافل نہ ہو - جس ملک کو راجہ فتح کرے وہان کا راجہ شرن آوے تو اُس کو بخشش کرنے سے اپنا مطیع کر لیوے - نہین تو اُسکو ملک سے باہر کر دے - اور فتح کیے ہوے ملک مین سے جو لوگ لائق ہون اُنکو بطور معافی اور جاگیر کے کچھ حصہ دیوے اور کچھ اپنے راج مین شامل کر لیوے - برہمنون اور رشیون کو جو اُسکے دیش مین رہتے ہون بھوکا نہ رہنے دے - فقیرون اور محتاجون کو دینا راجاؤن کا دھرم ہی - جو منش سچے اور پرماتما کے پہچاننے والے ہین اُنکی نصیحت اور آگیا پر کان دھرے - اور اُنکی عزت اور پرتشٹھا کرے - اور دان مان سے پرپورن کرتا رہے - دان دینے سے کلیان ہوتا ہی - اور سنساری دُکھ دور ہو جاتے ہین - باغ نبوانا - کنوے کھُدوانا - اور اپنے پرکھاؤن کے نمت چھتری اور باغ باولی سمیت نبوانے چاہیین - گئو گھاٹ اور منشون کے اشنان اور دھیان کرنے کے لیے اچھے اچھے گھاٹ نبواوے تو اُس راجا کی سنسار مین پرتشٹھا ہوتی ہی - جو راجہ اپنی پرجا کو پیار سے رکھتا ہی اُسکے دیش مین آبادانی بہت ہو جاتی ہی - وہی راجہ پرتشٹھا کے لائق ہی جسکی پرجا اپنے اپنے دھرم کرم پر قائم ہو کر شاستر انوسار سندھیا پاٹ پوجا کرے - مندرون اور دھرم شالاؤن مین سادھو ابھیاگت کے لیے بھوجن ملتا ہو - جس کی راجدھانی مین دھرم کا پرچار ہو ایسے راجاؤن کو یہان بھی سُرگ اور شریر چھوڑنے کے بعد بھی سُرگ پراپت ہوتا ہی - دن تو چوتھے پن ارتھات بردّھ اوستھا مین راج اپنے پُتر کو دے کر راجاؤن کو بن مین جا کر نارائن آرادھن اور جوگ لکھا ہی پرنت جو راجہ نیاد سے اپنی پرجا کو پرسن رکھے - اُسکا ایک دن پیشیرون کے ایک سال کے تپ کے برابر پھلدایک ہوتا ہی - کچھ یہ ضرور نہین کہ گرہست آشرم کو چھوڑ کر ہی نارائن کا دھیان اور اندریون کا سادھن ہو سکتا ہی نہین نہین گرہست مین سب کچھ دھیان اور سُمرن اور اندریون کا سادھن ہو سکتا ہی - جو منش چتُر ہو اور ست سنگ اچھا ملے یا ست گرو اُپدیش کرے یا نارائن کے انوگرہ اور اپنے پُن کے پرتاپ سے انبھو ہو تو گرہست مین دان پُن وغیرہ سب کرم اچھی طرح بن آتے ہین - اور بعد مین بہت مشکل ہوتی ہی - ہے پُتر امنش کو شردّھا ہونی چاہیے - جسکی شردھا اچھی ہی اور جسکے ہردے مین ہری بھکت پرگٹ ہو جاتی ہی - اُسکو سب باتین آسان ہین - شردھا کی پوترتا سے سب لوگ بھاگ کو چاہتے ہین - اِسی کارن سے سب برنون مین شردّھا جگ اُتم گنا جاتا ہی - سب دشاؤن مین ہر ایک برن والے کو پوجن کرنا چاہیے اور پوتر شردھا مین نیت ہو کر دوسرے کے گن مین دوش نہ لگانا چاہیے -

اِتی سری رام مہابھارتے - شانتی پرب - راج دھرم برنن پینتیسوان ادھیاے -

چھتیسوان ادھیاے

چارون آشرم کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ اب چارون آشرمون کا برنن کرتا ہون - برہم چرج - گرہست - بانپرست - سنیاس - یہ چار آشرم ہین - ان مین جنّا دھارن سنسکار اور دج بھاو کو پاکر بید پڑھنے سے آدلے کر سب کرم کرے - جتیندری اور گرہست آشرم سے پورن کام استری کے ساتھ اتھوا اکیلا ہی بانپرست آشرم پراپت کرے - پھر وہی بانپرست کے شاستر کو پڑھکر سنیاسی ہو کر کیول موکش کو پاتا ہی - برہم چاری برہمن کو موکش دھرم مین پرورت ہونا چاہیے اور بھکشا مانگنا اُتم ہی - برہم چاری استھان

رہت جتنا ملے اُسی مین سنتوش کرے - مُنی روپ جتیندری نرلوبھ - کام لوبھ کے سنکلپ سے جُدا برہمن ہوتا ہو وہ کیول موکش پاتا ہو - جو پرش بید پڑھ کر دھرمون کو جاننے والا اپنی ہی استری سے ترپت - دیوتاؤن مین پریت رکھنے والا سروپ (یعنی آتما کا پہچاننے والا) کا جاننے والا - ست بولنے والا - مُردل سبھاو (ملایم مزاج) ساودھان (ہوشیار) گرد اور شاستر کے بچنون کا ماننے والا گرہستی ہو اُسکو سُرگ پراپت ہوتا ہو اور اچھے اچھے پھل پاتا ہو - برہم چاری دیو پترون کا جاپ کرنے والا ایک گُرو مین بسواس رکھنے والا - سا یوبرت کرنے والا جتیندری - بید انت شاستر کو بچارنے والا - گورو سیوا مین پراین (مصروف) ہو چھ کرمون سے ارتھات پرانایام وغیرہ کرمون سے نورت ہو جاوے - اور ذرا کریا سے سنجگت آچرن نہ کرے - ہے پُتر! جو برہمن ہو کر کشتری - ویش - شودر کے کرم کرے وہ نندا کے جوگ ہو - پرلوک مین نرک پاتا ہو - اور اس نرلوک مین کُتا اور داس (غلام) کے سمان وہ برہمن ہو جاتا ہو - جو چھ کرم برہمنون کے ہین اُنکے کرنے سے برہمن برہم روپ ہو جاتے ہین - شکار کھیلنا - دھنش کا کھینچنا - شترو کو مارنا - پشوون کو پالنا یہ دھرم برہمنون کا نہین ہو - برہمنون کا دھرم بن باس اوتم کہا جاتا ہو - راجا کی نوکری - کھیتی کرنا - بیاج (سود) سے جیون کرنا - پر استری گمن - ان سب باتون سے بہت دور اور اتینت تیاگ کرنا چاہیے - جو برہمن بنا ہوا ہو پرائی استری کا پت - نردئی منش کے دیہہ کا نوکر - دُراچاری - اپنے کرم کو تیاگ کرنے والا ہو وہ شودر ہو - بید دن کو پڑھے یا نہ پڑھے تو بھی شودر کے سمان ہو وہ بھی داسون کے سمان بھوجن کرانے جوگ ہو - یہ سب شودر کے سمان ہوتے ہین ان کو دیو کارج مین تیاگ کرے - ایسے برہمن کو دیے ہوے دان اور ہبہ نہ دینے کے برابر ہین - برہمن کو شیل وان - دیا وان نرلوبھ - جتیندری - ہنسار ہت - سنتوشی ہونا چاہیے - جو راجا تینون برنون کے آشرم کا سیون کیا چاہے تو چارون آشرم کے دیکھے ہوے اُن دھرمون کو سُننے کہ بید انت مین ادھکار نہ ہونے سے پُرانون مین سے آتما کو سُننے کی اچھا کرے - دنیہ کے بل انوسار تینون برنون کی سیوا کرنے والے راجا کی آگیا یا کے انت مین بھکشا کرم کرے ارتھات جب راج رشی ہو کر بن مین تپ کریگا تو بھکشا کرم کرنا ہی پڑیگا آچار نشٹھا مین تینون برنون کے سمان دس دھرمون کے پراپت کرنے والے شودر کے سب آشرم نیت مین ایک کلیان و شانتی گن کو تیاگ کر اُس دھرم چاری شودر کا انت مین بھکشا دھرم کہا ہو - اسی طرح ویش اور کشتری کا بھی بھکشا کرم کہا ہو - کرم سے نورت بردھ راجا کے کامون مین پرسرم کرنے والے راجا کی آگیا سے ویش سنیست آشرم کو دھارن کرے - اسیطرح کشتری راجا دھرم سے بید اور شاستر دن کو پڑھ کر سنتان اُتپن کر کے دھرم سے پرجا پالن کرے اور اپنے پُتر کو یا دوسرے گوت کے اوتم کشتری جگ کر کے یعنی اسومیدھ اور راجسو آدک جگ کر کے پُتر کو راج پر نیت کرا نت اوستھا مین ایک آشرم سے دوسرے آشرم کو پراپت کرے - وہ راج رشی بھاو سے بھکشا کرے اور سیوا نہ کرے - یہ ہی برتانت چارون آشرمون کا ہو جیسے کہ ہاتھی کے پانون مین سب کے پانون آجاتے ہین اسی طرح راج دھرم مین سب دھرم انترگت ہین (یعنی اُسی کے اندر سب دھرم ہین) راج دھرم بہت سرشیٹھ ہو - اُسکو سب لوگ پالن پوشن کرنے والا جانتے ہین - راجا کو دھرم رکشا کرنے سے سب مین سے چھٹا حصہ ملتا ہو - ونڈ نیت کے ناش ہو جانے سے بہت بڑے دھرم بھی ناش ہو جاتے ہین بدیا راج دھرم مین کہین ہین - (۶۳) ادھیاے بعض سنسکرت مہابھارت معہ ترجمہ اُردو - مطبوعہ اگرہ

اتی سریرام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - چارون آشرم کا برنن - چھٹیسوان ادھیاے -

سینتیسوان ادھیاے

راجا ماندھاتا کا برتانت

راجہ ماندھاتا کا پیدا ہونا اور بشن بھگوان کے درشن کی کامنا سے سری نارائن کا اندرروپ مین راجاؤن کو درشن دینا برنن کرکے بھیشم جی نے کہا کہ راجہ ماندھاتا سے اندرروپ بشن بھگوان نے کہا کہ جو تمھاری اچھا ہو وہ کہو - مین تمھاری کامنا (خواہش) پوری کرونگا - تم نرلوک جسمین منش رہتے ہین (دُنیا) مین راج کرو - اور سورج دیوتا کی اُپاسنا کرو - ماندھاتا نے کہا کہ مین آدی دیو بھگوان کے درشن کرنا چاہتا ہون - اور کامناؤن کو تیاگ کر بن مین جاکر انکو پرنام اور تپ کرنے سے پرسنّ کرکے درشن کرونگا - اندر نے کہا کہ جو کشتری راجا نہین ہین اور دھرم مین پرورت ہین وہ دھرم کے انش[۱] سے پرم گتی کو نہین پاتے ہین - جو کشتری دھرم دیوتاؤن سے جاری کیا گیا ہی اور باقی کے بہت سے دھرم سناتن دھرم کے ساتھ کشتری دھرم سے علحدہ ابناشی پھل کے دینے والے اوتپن کیے جنکا پھل کرنے والے کو ہوتا ہی دوسرے کو نہین ہوتا ہی - وہ سب اس راج دھرم مین برتمان ہین - اِس کارن اِس دھرم کو اوتم کہا ہی - پہلے سمے مین کشتری دھرم رکھنے والے بشن جی نے شترون کو پرا جے کرکے اپنے کرم سے دیوتاؤن اور مہرشیون کی رکشا کی تھی - جو یہ بات نہ ہوتی تو نہ برہمن ہوتے نہ پرجا پت ہوتے - جو وہ آدمی دیو بھگوان راکشسون کو بجے نہ کرتے تو برہمنون کے ناش ہونے سے سب برن دھرم اور آشرم بھی نہ ہوتے - وہ سناتن دھرم کشتری دھرم کی بردھی ہونے سے نیت[۲] ہوا - اور ہر ایک جُگ کے آدھین دھرم جاری ہوا - جدھ مین دنیھ تیاگنا سب جیوون مین دیالو کا گیان - دُکھی پرشون کو دُکھ سے چھُڑانا - سب کشتری دھرم ہین - راجہ کے ڈنڈ سے بچے بھیت (خوف زدہ) ہوکر لوگ پاپ نہین کرتے - اِس کارن یہ کشتری دھرم سب دھرمون سے اوتم کہا ہی - ماندھاتا نے کہا کہ سب برنون کے منش پرتھی پر جو ندر اتی ہین - چارون آشرمون مین نیج جنیہ برتمان ہین - اندر بولے کہ ڈنڈنیت کے ناش ہونے اور راج دھرم کے دور کرنے سے اور راجا کی نربدھ ہونے سے منش اچیت (غافل) ہوجاتے ہین - اِس ست جگ کے سماپت ہوجانے پر بھکشا مانگنے والے اُسی پرکار برہم چاری آدک سادھو بھیکھ رکھنے والے اور آشرمون کی کلپنا کرنے والے اسنکھ (بیشمار) ہوجاوینگے - پوران اور دھرمون کی پرم گتی کو نہ سننے والے - کام کرودھ سے چلائمان کو مارگ (بُرا رستہ) چلینگے ارتھات کو مارگ دھرم کے پرتکول رستہ پر چلینگے جو پُرش لوک کے گرو راجا کا اپمان (ہتک) کرتا ہی اُسکو دان - ہوم - شرادّھ وغیرہ کا پھل نہین ہوتا - اِسی لیے دیوتا بھی راجا کا اپمان نہین کرتے ہین - برہما جی نے سب جگت کو اُتپن (پیدا) کیا اور دھرم کی بردھی (ترقی) کے لیے کشتری کُل (خاندان) کو پیدا کیا - جو دھرماتما پُرش ہین وہ بڑے مان نیہ (قابل عزت و توقیر اور ماننے کے لائق) ہین کہ ان مین کشتری دھرم برتمان ہی - یہ بچن اندرروپ بھگوان مُرگنون سے گھرے ہوے راجہ ماندھاتا کو سمجھا کر اپنے دھام کو چلے گئے - ہے جدھشٹر! مین تم کو جانتا ہون کہ تم سب دھرمون کو اچھی طرح جانتے ہو - آپ نے برہمنون اور رشیون کو اچھی طرح سیون کیا ہی سب پرکار سے تم سمرتھ ہو -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - راجہ ماندھاتا کی کتھا سینتیسوان ادھیاے -

۱؎ دھرم کے انس سے ارتھات کشتری دھرم کے انش سے پرم گتی جو کشتریون کو جُدّھ مین سنمکھ مرنے سے ہوتی ہی نہین پاتے ہین اور دھرم کرتے ہین اور اُنکا پھل پاتے ہین ۱۲ ۲؎ نیت بمعنی قایم و برقرار ۱۲

اڑتیسوان ادھیاے

چارون آسرم کا جو راجاؤن مین برتمان ہون اُنکا برنن اور راج ابھیشش کا بیان

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ آپ نے چارون آسرم برنن کیے اُنکے آشے کو بھی برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ سادھوؤن کے سب
دھرم تم کو معلوم ہین اور جو تم برہمنون سے سنبندھ رکھنے والے دھرم کو پوچھتے ہو اُسکو سنو کہ چارون آسرمون کے سب دھرم راج
دھرم مین برتمان ہین جو راجا سم درشی بھاو اپنے پرجا مین رکھتے ہین ڈنڈ دینے کے لائق پرشون کو ڈنڈ دیتے ہین کسی سے شترتا
نہین رکھتے وہ راجا برہم لوک کو پرابت ہوتے ہین جو سنیاس دھارن کرنے سے پرابت ہوتا ہی جو برہم گیان وان مجدھ
پوشن کرنا جانتا ہی اُس شاستر کے جاننے والے پنڈت راجا کو گرہست آسرم ہی اچھا ہی جس راجا کے راج مین جوگ پرشون
کا پوجن ہوتا ہی یعنی لائق تعظیم لوگون کی تعظیم ہوتی ہی اُن راجاؤن کو وہ لوک پرابت ہوتے ہین جو برہم گیان سے پرابت
ہوتے ہین جو راجا شرن آئے ہوے متر اور بھائی بندون کا پالن پوشن کرتے ہین وہ راجا اچھے اچھے لوک پاتے ہین
اور جو راجا سریشٹ آسرمیون کا ستکار کرتے ہین اُس راجا کو بانپرست کے پرابت ہونے والے استھان ملتے ہین جو
راجا نت کرم تیر جگ بھوت جگ نرجگ - ان ادتم جگون کو کرتے ہین اُنکو بھی وہی لوک ملتے ہین جو بانپرست دھارن
کرنے والون کو ملتے ہین اپنے دیش کی پوری رکشا کرنے والے راجاؤن کو برہم لوک پرابت ہوتا ہی بید پڑھنے والے شانت
چت اور سریشٹ پرشون کا پوجن کرنے والے اُپادھیاے उपा ध्याय کی سیوا کرنے والے دن مین جپ کرنے والے
دیو پوجن کرنے والے راجا کو اچھے استھان ارتھات اچھے لوک ملتے ہین جو پرش ایشور کے رچے ہوے دھرم مین برتمان
ہی وہ سب آسرمون کے شدھ پھل کو پاتا ہی جو راجا استھان کل ادستھا آد کے بچار سے سب کی پرتشٹھا کرتا ہی وہ سب
آسرمون مین نواس کرتا ہی جو دھرماتما پرش جس راجا کے دیش مین اچھے اچھے کرم جگ دیو پوجن آدک کرم کرتے ہین
اور راجا اُنکی رکشا اچھی طرح کرتا ہی وہ راجا بھی اُس دھرم کا بھاگ پاتا ہی اور جو اُنکی رکشا نہین کرتا ہی وہ پاپ کا بھاگی
ہوتا ہی جو پرش راجاؤن کے منتری اور سہایک (رائے دینے والے ہون) وہ بھی اورون کے کیے ہوے شبھ
دھرمون مین بھاگ لینے والے ہین رشیون اور ست پرشون نے سب آسرمون مین گرہست آسرم کو پرکاشمان اور پوتر کہا ہی
جو منش کرودھ اور ڈنڈ کو تیاگ کرتا ہی وہ اس لوک اور پرلوک مین سکھ پاتا ہی اسلیے بید پاٹھ کا ابھیاس کرنے والے اور شبھ
کرم کرنے والے برہمنون اور سجن پرشون کے پالن پوشن مین اور یوگ کر دو جو تپ کرنے والے تینون آسرمون مین رہکر بن مین
دھرم کرتے ہین اُنھو اجیت تپ کرتے ہین اُس سے سو گنا پن راجا کو پرجا کے پالن پوشن سے ہوتا ہی - ہے جدھشٹر یہ انیک
پرکار کے دھرم مین نے تم کو سنائے تم اِس سناتن دھرم مین برتمان ہو کر چارون آسرمون اور چارون برنون کے دھرم کو
جو برہم پرابت ہونے کی سامگری ہی پرابت ہوگے دھرم راج جدھشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ مہاراج! آپ نے برن اور آسرمون
کے دھرم برنن کیے - اب بڑے دھرمون کا حال برنن کرو؟ بھیشم جی بولے کہ ہے راجن! اِس سنسار مین بڑا دھرم راج ملک
ہی - کیونکہ راجا اور سینا (فوج) کے بغیر چور اور ادھرمی پرش ملک کو برباد کر ڈالتے ہین - اور راجہ کے بغیر کوئی دھرم نیت قائم نہین
رہتا - آپس مین ایک دوسرے کو کھا جاتا ہی - راجا کے بنا دیش کو دھکار ہی - جو راجا کو چاہتا ہی وہ اندر کو برن کرتا ہی -

سُرتی مین لکھاہی کہ यथा इन्द्रस्तथा नृप: ارتھات جیسا اندر ہی ویساہی راجا ہی - بدون راجہ کے دیش مین رہنا نہین چاہیے - جس دیش مین راجہ نہو (جس دیش مین راجا نہو) اُس دیش مین اگن دیوتا ہب کو گرہن نہین کرتے - ایک کے دھن کو دو کھوٹے پرش چرالیجاتے ہین - اور دو کے دھن کو زبردستی لیجاتے ہین اسیطرح استریون کو ہر لے جاتے ہین - جیسے جل مین بڑی مچھلی چھوٹی مچھلیون کو کھاجاتی ہی اسی طرح درجن لوگ گرہستی نربل پرشون کو لوٹ لے جاتے ہین - سب سے پہلے جب سنسار برھماجی نے رچا تو رشیون منیشرون اور پرجانے راجہ کے پراپت ہونے کے لیے برھماجی سے پرارتھنا (التجا) کی - اُنھون نے منوجی کو راج دیا - منوجی نے کہا کہ مین پاپ کرم سے بہت ڈرتا ہون راج کرنے مین بڑے بڑے دُکھ ہین میری سنتان متھیابادی برتمان ہی (اور پرجا کے دوش کرنے) کہ پرجا کے دوش کرنے سے راجا بھی ضرور دوش کا بھاگی ہوتاہی انھون نے اپنے سوچ کو پرگٹ کیا - پرجانے کہا کہ آپ سوچ نہ کرین ہمارا پالن کرین ہم پشودن کا اور سونے کا پچاسوان بھاگ اور ناج کا دسوان بھاگ خزانہ کی ترقی کے لیے تمھارے خزانہ مین داخل کرینگے اور کنیاون کے بواہ مین کرلینے سے کنیان دینگے اور شستر لے کر تمھارے ساتھ پیچھے پیچھے چلینگے اور پرجا لوگ جو شبھ کرم کرینگے اُسکا چوتھا بھاگ آپ کو ملیگا - جو شاستر پرتکول چلے اُسے آپ ڈنڈ دین - تب منوجی نے بہت اچھی طرح دھرم کرم نیت (قائم) کر کے بہت دنون تک راج کیاہی جدھشٹر! راج ابھشیش سے بڑا کرم سنسار مین کوئی نہین ہی - اِس سے سب دھرم اور مرجاد استھت رہتی ہین - اور راج ابھیشش کے سمین جگ اور دان بدھ پرکار سے کیا جاتاہی اور سارے راج مین انند اور ہرش سے پرجا بھی دیوتاؤن کا پوجن اور دان کر کے خوشی مناتی ہی -

اتی سریرام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - راج ابھیشش برنن - اڑتیسوان ادھیاے -

اُنتالیسوان ادھیاے

راج دھرم کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ سرشیشٹ برہمنون نے راجہ کو کیا کہا بھیشم جی نے کہا کہ مین پُرانا اتیہاس راجہ بسومنا (वसुमना) اور برہسپت جی کا کہتا ہون راجہ بسومنا نے برہسپت جی سے پوچھا کہ سنسار مین جیو کس طرح بڑھتے ہین اور کیونکر ناش ہوتے ہین اور کسکے پوجن سے ابناشی سُکھ پاتے ہین برہسپت جی نے کہا کہ لوک کا دھرم راجا کو مول رکھنے والا نظر آتا ہی پرجا راجا کے خوف سے ایک دوسرے کو بھکشن نہین کرتی راجا کو کرمی لوگون کو ڈنڈ دیتا ہی یون کہو کہ کو کرمی لوگون کو پوتر کرتا ہی جیسے چندرما اور سورج کے اودے نہونے سے پرسپر مین نہ دیکھنے والے جیو اندھتامسر نام نرک مین غوطے کھاتے ہین اور جس طرح تھوڑے جل مین مچھلیان اور بدھک سے آزاد رہنے والے پکشی خوف مین رہتے ہین اسطرح ڈنڈ سے پرجا بھی بھیت ہو کر ادھرم سے بچی رہتی ہی جیسے گوال سے رہت پشو ہوتے ہین ایسے ہی پراکرمی لوگ نربل آدمیون کی استریون اور دھن کو ہرن کر لیتے ہین جب راجا رکشا نہین کرتاہی تو پاپی لوگ سواری بستر زیور اور انیک پرکار کے رتن (زیورون اور جواہرات) کو ہرن کرتے ہین اور دھرم کرنے والون پر بہت شستر چلائے جاتے ہین اور ادھرم کرتے ہین اچاری اور دھرم والے آدمیون کو دُکھ دیتے ہین اور ایک دوسرے کو جان سے مارتے ہین سنسار مین چور اور ڈاکو بُرا ادھرم پھیلاتے ہین بیدون کا ابھاو اور نرادر ہو جاتا ہی اور جگ پورے دکشنا والے نہین ہونے پاتے ہین برہمن بیدون کو نہین پڑھتے اور سب اچھے دھرم گپت ہو جاتے ہین

اور دیش مین دربھکش (قحط) پڑتے ہین جب راجہ چور اور ڈاکو دن کو ڈنڈ دیتا ہی تب پرجا سب طرح سے سُکھی ہوکر زیور اور
اچھے لباس پہنتے اور دروازون کو کھلا رکھ کے آرام سے سوتی ہی سب لوگ اپنے اپنے دھرم اور مرجاد پر استھت ہوتے ہین ا
راجا کا اپمان کبھی نہ کرنا چاہیے وہ نر روپ دیوتا ہی کبھی وہ اگن روپ ہوکر پاپیون کو بھسم کرتا ہی کبھی وہ سورج روپ ہوکر پرکاش
کرتا ہی راجا کا دھن کبھی نہ چُراوے اُسکی رکشا کرے۔ بھیشم جی نے کہا ہے راجہ جدھشٹر! راجا کو چاہیے کہ پہلے اپنے چت اور
من کو بس مین کرے۔ تب وہ شترون کو بجے کرسکتا ہی۔ پانچون اندریون کو بس مین کرنا یہ ہی چت کا بجے کرنا ہی۔ پھر اپنی سینا
کو پرسن کرکے جہان تہان نیت کرے۔ اور اپنے دوتون (جاسوسون) کو گپت اپنے تیر بھائیون سے نیت کرے اور سب
کا حال دوتون کے دوارا اچھی طرح جانتا رہے۔ اور رکشا کرنے والی سینا اپنے دیش اور دیش کی حد پر نیت کرے اور اچھے
اچھے استھانون پر جنگی پہرے رکھے۔ شترو کے دوت جو اپنے دیش مین آئے ہوے ہون۔ اُن کے حال سے واقف رہے
اور اُنکا پتہ بیوپاریون کی دوکان اور سنیاسیون کی جماعت پنڈتون کی سبھا اور راج سبھا دیش کی سبھا مین لگادے۔ اور
جو راجا اپنے سے بشیش (زیادہ) پراکرمی ہو اُس سے صلح رکھے۔ سادھو اور بدھی مان پرشون کا آدر کرتا رہے۔ کھوٹے
پرشون کو ڈنڈ دیتا رہے۔ کوکرمی آدمیون کو ڈنڈ دینے سے سنسار کا آچار بھرشٹ ہوجاتا ہی۔ چورون اور جارون (دوسرے
کی استری سے بھوگ کرنے والون) کو جو استری کو ہر لیجاتے ہین اور سادھوون اور رشیون کو پیڑا دیتے ہین اُنکو ڈنڈ دے
اور اپنے دیش سے نکالدے جو راجا اپنے سے شترتائی (دشمنی) کرتا ہو اُسکے اوپر بدھ سے چڑھائی کرکے جب شترو نربل
اور منتریون سے رہت اور اپچیت ہو اُسکو پراجے کرے۔ اور گپت اپنے کارج سدھ کرکے شترو کو چھل[1] بل سے جسطرح ہوسکے
بجے کرے۔ شترو پر کرپا کرنی راج دھرم نہین ہی۔ ہان جب وہ شرن آجاوے تو اُسپر کرپا کرے۔ اور اپنے شترو راجا کے منتری
اور بھائی بندون مین پرسپر کلہہ (تکرار جھگڑا) مچوادے اور اُسکے دیش کو اگن آدک سے بیاکل کردے۔ بدھمان راجا کو چاہیے
کہ ہمیشہ جدھ نہ کرے برہسپت جی نے تین ترکیب بتائی ہین جس سے راجا اپنا کام سدھ کرے اول سنگرام نہ کرکے کسی طرح
سے سندھی کرلے کچھ دیدے اور صلح کرلے دوسرے شترو کے شترون مین بررودھ ڈالے اُسکے دیش مین کلہہ مچادے یعنی جابجا
جھگڑا اور باہم جنگ وجدل کرادے یہ راجاؤن کا دھرم ہی۔ اور گیانی راجا اپنی پرجا سے چھٹا حصہ پیداوار کا اُنکی رکشا کے
نمت لیوے۔ جیسے پُتر۔ پوتے پریہ ہوتے ہین اُسی پرکار اپنی پرجا کو دیکھے۔ اور مقدمون کو چت دے کر سُنے اور نیاد کرے
جو حاکم پرجا کے مقدمات سننے کو مقرر کرے وہ پنڈت اور گیانی بدھمان مقرر کرے جو لالچی اور کرودھی لوبھی نہون اور نیاد
کرنا اچھی طرح جانتے ہون اچھے خاندان اور اونچی ذات کے آدمی ہون اور بدھمان اور گیانی پرشون کو جو آگیا کاری ہون
سورن کی کھان (کان طلا) اور نمک کے استھان۔ اناج اور روئی کی منڈی۔ ندیون کے پلون پر نیت کرے اور آمدنی
اور خرچ کو اچھی طرح بچار کرتا رہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ راج دھرم برنن اُنتالیسوان ادھیاے۔

[1] چھل بل یعنی دغا اور فریب دیکر بھی دشمن کو فتح کرے یہان لوگون کو شنکا ہوگی کہ دھرم شاستر کے پرتکول چھل بل کرنا ہی اُسکا اُتر یہ ہی
کہ راج نیت کی رو سے جس طرح ہوسکے دشمن کو فتح کرے شترو پر رحم کرنا اور اپنا نقصان اُٹھانا نادانی ہی برہسپت جی نے راجہ اندر کو اپدیش کیا
ہی کہ جسطرح ہوسکے پہلے تو قاعدہ سے اور مرجاد سے سنگرام کرے جب دیکھے کہ بغیر چھل اور فریب دیے برابری نہین ہوسکتی ہی تو دشمن کو فریب دیکر مارے دشمن پر رحم نہ کرے اسی اپدیش پر سری کرشن مہاراج نے بھیشم جی اور دروناچارج سے دھشٹ دھاریون کو بجے کیا ہی وہ دھرم و مرجاد کبھی نہین چھوڑتے

چالیسوان ادھیاے

راجاؤن کے قلعہ اور خزانہ کا برنن

جو راجہ دوسرے پراکرمی راجہ سے پیڑامان ہوجاوے تو گڑھہ (قلعہ) مین رکشا لے - اور بدھی انوسار اچھے منترون (وزیرون) سے صلاح کرکے اپنے شترو سے اپنے راج اور خزانہ اور بھائی بندون کو بچاوے اور شام وید کے انوسار (موافق) ارتھون کو بچار کر مارگون مین اہیرون کے گانون نیت کرے - اور ادر گانون کو بڑے نگرون کی اوپ نگری مین بساوے - اور جو درگم استھان ہون وہان دیش والون کو بساوے - دھن وان لوگون اور سینا کے پردھان لوگون کو سدیو (ہمیشہ) دھیرج دیتا رہے - اور شترو کے آدمیون کو دھن آدیکر اپنی طرف توڑ لیوے - اور جو دشمن کے راستے ہون وہان جو پل اور رکشا کے استھان ہون انھین توڑ ڈالے - اور گڑھہ کے چارون طرف گنجان بڑے بڑے درخت لگاوے - اور چارون طرف گہری کھائی اور نہرین کھدوا کر پانی سے پرپورن (لبریز) کرے - ان مین نگر مچھ وغیرہ پانی کے جانورون کو جو آدمی کو نگلجاتے ہین پورت کرے - اور شترو کی طرف والے راجاؤن اور اسکے سینا پتیون کو جسطرح بن سکے دھن آدک دیکر اپنی طرف کر لیوے - اور شترون کو اپنے دیش سے دور رکھے - اور قلعہ اور راج محل کے آس پاس بڑے بڑے منھ کی توپون کو لگادے کنوؤن کو کھدوادے - اور پہلے بنے ہوے کنوے صاف کرادے - آگ کے خوف سے پھونس سے بنائے ہوے مکانون کو مٹی سے لپاوے - چیت کے مہینے مین گھاس کھدوا کر اکٹھی کرادے - سینا کے کھانے کی چیزون کو رات کو پکواوے - اگن ہوتر کے سواے دن مین آگ نہ جلاوے - لوہارون کی دوکانون پر آگ کی حفاظت کرے - نگر کی رکشا کے لیے ڈھنڈورا کرادے - بھکاری - کمہار - کلیب - بدحواس - بدمست - بدچلن لوگون کو دیش سے باہر کرے کہ ایسے لوگون سے ہر ایک کو اندیشہ رہتا ہے - چوڑے بازار بنواوے - بازارون مین پیاو لگاوے - سپاہیون کے رہنے کے مکانات اور اصطبل وغیرہ باغ اور محل بنواوے - یہ مقامات علیحدہ اور پوشیدہ بناوے - سب طرح کی دوائین اور کویلہ اور لکڑی شہد تیل وغیرہ جلانے کی چیزین - تلوار - تیر - برچھی - بھالے وغیرہ ہتھیارون کے ڈھیر کرادے - جو منش شستر چلانے مین چتر ہون ان کو نوکر رکھے - بید یعنی حکیمون اور نٹ ناچنے والون اور مایا دی پرشون کو نوکر رکھے - اور اپنے دیش مین بساوے کہ وہ گیانی اور اچھے لوگون کو خوش رکھین اور روپیہ انکو دیتا رہے - اور سات چیزون کی رکشا راجا کو ضرور کرنی چاہیے (۱) اپنے شریر یعنی جسم (۲) منتری (۳) خزانہ (۴) متر (۵) ڈنڈ (۶) دیش (۷) پور کی - یہ ساتون راجا کے انگ ہین - انکی رکشا ہمیشہ اوچت ہے - اور یہ چھ گن - سندھی کرنا - چڑھائی کرنا - شترو آکر کے برتمان ہونا - شترو کو خوف دلانے کے لیے چڑھائی دکھاکے اپنے استھان پر برتمان رہنا - دونون طرف سے صلح کرنے کا اظہار - اسی طرح سے قلعہ وغیرہ مین موجود رہنا - دوسرے کسی مہاراج کی شرن ہونا اور خزانہ سپاہ وغیرہ کی ترقی کرنا - اسطرح دھرم سے راج کرنے مین بہت دنون تک راجا کا راج رہتا ہے - ڈنڈنیت کے کارن سے اپنے اپنے کرمونکو مرجادسے کرتے ہین سب کا سکھ بنا رہتا ہے - اور دھرم استھت رہنے سے ست جگ کا سمان برتمان رہتا ہے کسی کا چت ادھرم مین نہین جاتا ہے - ایسے راج مین تھوڑی اوستھا اور روگ نہین ہوتے ہین پرتھی پران تشیش پیدا ہوتا ہے - اوشدھی پھل پھول - تجامول - پراکرمی اوتپن ہوتے ہین - جب راجہ

چوتھا بھاگ دور کرکے تین بھاگ لیتا ہی تب تریتا جگ برتمان - اُن تینون بھاگون کے سنمکھ ادھرم کا چوتھا بھاگ آن کر
برتمان ہوجاتا ہی - کھیتی سپھل ہوتی ہی - اور اوشدھی اچھی پیدا ہوتی ہین اور جب راجہ ڈنڈنیت کے آدھے بھاگ کو چھوڑ دیتے
ہین تب دواپر جگ آجاتا ہی - اُس سمے ادھرم کا آدھا بھاگ ڈنڈنیت کے آدھے بھاگ کے سنمکھ آجاتا ہی تب پرتھی مین آدھا
پھل اَنّ اوشدھی آدایتن ہوتے ہین - اور جب راجہ ڈنڈنیت کو تیاگ کر بنا بچارے پرجا کو دُکھ دیتا ہی - تب کلجگ برتمان
ہوتا ہی کیونکہ ادھرمیون کے پیدا ہونے سے کبھی دھرم نہین ہوتا ہی - شودر لوگ بھکشا مانگنے لگتے ہین - اور برہمن سیوا اور ٹہل
لوگون کی کرکے پیٹ بھرتے ہین - دھن کا ملنا اور اُسکی رکشا دونون کا ناش ہوجاتا ہی - اور بید کے سب کرم نشپھل ہوجاتے
ہین - سب موسمون مین روگ اور طرح طرح کی بیماریان پیدا ہوجاتی ہین - دل رنجیدہ رہتے ہین - اور بیماریون سے اکال مرت
ہوتی ہی - استریان کو چالی (بدچلن) ہوجاتی ہین - کھیتی مین پیداوار کم ہوتی ہی - جب راجا پرجا کا پالن اچھی طرح سے نہین
کرتا ہی تب سب رس ناش ہوجاتے ہین - پھلون مین سواد نہین رہتا ہی کھیتی کبھی پھلتی ہی - کبھی کچھ بھی پیداوار نہین ہوتا - جیسا
راجہ کرم کرتا ہی ویسا ہی اُسکو پھل ملتا ہی راجہ ہی ست جگ تریتا دواپر اور کلجگ چارون جگون کا کارن ہی ڈنڈنیت کو اچھی طرح
جاری کرکے دھرم سے راج کرنا چاہیے کہ سب مرجاد بنی رہے ہی راجہ جدھشٹر! تم پرجا کو اچھی طرح پالن کرکے دھرم کا راج کرو
انت مین تم کو سُرگ پراپت ہوگا -

اتی سری ایم کرت مہابھارتے - شانت پرب - قلعہ اور خزانہ کا برنن - چالیسوان ادھیاے -

اکتالیسوان ادھیاے

راج دھرم پرجا پالن بھیج اور لگان کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے سب بیوہارون کے جاننے والے پتامہ کس کرم کرنے سے راجہ کو سال ہاے آیندہ مین سُکھ پراپت
ہو بھیشم جی نے کہا کہ چھتیس گن چھتیس شاخون سے سنجکت ہین راجہ جو کام کریگا وہ کلیان کاری ہوگا راگ دویش رہت
آستک راجا سب دھرم پریت سے کرے اور پرلوک کا خیال رکھے لوبھ نہ کرے رحم دل ہوکر دولت جمع کرے اور دھرم ارتھ سنجکت
اندریون کو پرسن رکھے فیاض دل ہوکر شیرین زبانی سے گفتگو کرے پاتر کو پاتر کو بچار کر دان دے نیچ پرشون سے سنیہ
نہ کرے بُدھمان ہوکر بھائی بندون سے دویش نہ کرے تھوڑی جیوکا کے دوتون کو بہت نہ پھراوے نہ کبھی تکلیف دے
نیچ پرشون سے نہ تو اپنے گُن کہے اور نہ اپنا پریوجن برنن کرے سادھو سے کچھ نہ بولے نیچ کو مُنھ نہ لگاوے بنا پریکشا کیے
ڈنڈ نہ دے لوبھی پُرشون کو دھن نہ دے کرتگھنی (مطلب احسان فراموش) آدمیون کا بسواس نہ کرے اور نہ اپرکھا کرے استرین
کے پاس بہت نہ بیٹھے - شدھ بھوجن کرے - کریاوان پُرشون کا پوجن کرے اور گایون کا پوجن چھل رہت کرتا رہے ارتھ
اگایون کی خبرداری کھانے پینے نہلانے دھلانے کی اچھی طرح کرے دیوتاؤن کا پوجن جگ آدک کرمون سے کرتا رہے اور اُتم
لکشمین کو لے اور اُسی کی خواہش کرتا رہے کسی کا مال زبردستی یا دل دکھا کر نہ لیوے نمرتا اور ایشر مین بھکتی رکھنے والا کال
سمے کا پہچاننے والا شتر کو بھی بنا اپرادھ کے ڈنڈ نہ دینے والا اور اپرادھی شترون کے مارنے مین سوچ نہ کرنے والا بغیر سبب
خفا نہ ہونے والا - کرتگھنی پرشون پر رحم نہ کرنے والا - جس راجہ مین اتنی باتین ہون وہ سدیو آنند سے راج کرتا ہی سنسار مین

اُسکا جش ہوتا ہی اور انت مین سُرگ پراپت ہوتا ہی راجہ یُدھشٹر نے کہا کہ راجہ کو کس طرح پرجا کی رکشا کرنی چاہیے اور کیونکر
دھرم کے برخلاف کرم نہ کرے بھیشم جی نے کہا کہ کرمون کا بیورے وار کہنا تو ہو نہین سکتا کہ اُنکا کچھ انت نہین ہی تم دھرشٹھی
بید پاٹھی دیو پراین ہو گنوان برہمنون کو پوج کر گھر مین جگ کرو اور اپنے پردہت اور گورو آدک برہمنون کو دان اور دکشنا
دیکر راج کرو اور راج اُنش کو شُدّھ بھاو سے بُدّھی کے انوسار بو کام کرو دھ تیاگ دو کیونکہ جو راجہ کام کرودھ مین پرورت
ہو کر راج کا پربندھ کرتا ہی وہ نربُدّھی (بے عقل) اپنے ارتھ دھرم کو بھی کھو بیٹھتا ہی تو بھی اور بے عقل (مورکھ) کو نیاو کے
ادھکار مین مقرر نہ کرو بُدھمان اور نر لوبھی سجن پرشون کو ایسے ادھکار پر لگاؤ کہ پرجا کو دُکھی نہ کرین کھیتی کا چھٹا بھاگ اور
اپرادھون کا جرمانہ نمک کا محصول شاستر کے انوسار بو جب پرجا سُکھی ہوتی ہی تو راجہ کو بھی سُکھ ہوتا ہی اور راجا کو پرجا
آنند دینے والی ہوتی ہی اسلیے تم لوبھ سے پرجا کا دھن مت لو جو راجہ شاستر کے برخلاف پرجا کو کلیش مین رکھتا ہی وہ اپنی
موت کو آپ بُلاتا ہی پرجا کے سُکھی ہونے سے دیش کی آبادی ہوتی ہی خزانہ کی ترقی ہونے سے راج کی جڑ مضبوط ہوتی ہی اسلیے
تم پرجا کو پُتر کی سمان پالن پوشن کرو اور برہمنون کو دان مان سے پرسن کرو تمھارا جش پرتھی پر بنا رہے گا اور سُرگ کی
پراپتی ہوگی پرجا کا پالن کرنا راجہ کا سب سے اوتم دھرم ہی پرجا کو بھے (خوف) سے رکشا نہ کرنے والا راجا ایک دن
مین جو پاپ کرتا ہی وہ ہزار برس مین بھی اُسکے پاپ سے نہین چھوٹتا ہی اور جو راجہ دھرم پوربک پرجا پالن کرتا ہی اُس کا
ایک دن کا پن سُرگ مین دس ہزار برس تک آنند دیتا ہی برہم چرج گرہست بانپرست دھرمون کے کرنے مین جو دھرم
ہوتا ہی وہ دھرم پوربک پرجا پالن کرنے والا راجا ایک لحظہ (چھن) مین پاتا ہی ہے یُدھشٹر تم سادھو مان ہو کر پرجا پالن
کرو تم کو کبھی شوک نہ ہوگا اور سب لوکون مین مہا لکشمین پاؤگے بھیشم جی نے کہا کہ جو دھرم پرجا کرتی ہی اُسکا چوتھا
بھاگ راجا کو ملتا ہی اور راج پروہت کو بھی دھرم اور ادھرم کا بھاگ (حصہ) ملتا ہی اسلیے راجہ کو چاہیے کہ جو دھرم ارتھ کا
جاننے والا جو برہمن ہو اُسکو اپنا پروہت مقرر کرے کہ راجا کو اچھا اپدیش کرتا رہے - جو راجہ دیکھے کہ چھٹا بھاگ لینے مین
پرجا کو سُکھ نہین ہوتا ہی - اور وہ اپنا کُٹنب پالن نہین کر سکتی تو راجا کو چاہیے کہ اُسمین کمی کرے - اور جو لوگ محصول معاف
کرنے کے لائق ہین اُن سے محصول نہ لیوے - ہر ایک آدمی اور گانون کے حال سے راجا کو خبر ہونی چاہیے - زیادہ لوبھ
راجا کو نہ کرنا چاہیے کہ پرجا کو دُکھ ہوتا ہی - شاستر کے انوسار دھرم سے پرجا کا پالن کرنا چاہیے - اسی مین راجا کو سُکھ
ہوتا ہی - جو راجا دھرم سے اپنا بھاگ پرجا سے لیتا ہی تو پرجا سُکھی رہتی ہی اور ملک مین ترقی ہوتی ہی - لوبھ سے دھن
کو بنا بچار کے پرجا سے نہین لینا چاہیے - جو راجا دھرماتما ہوتا ہی تو پرتھی بھی ان اور پھل پھول اچھے دیتی ہی - جیسے مالی
(باغبان) باغ کو سینچتا ہی - اچھے برکشون (درختون) کی جڑ مین پانی پہونچاتا ہی اور اُن کی رکشا کرتا ہی - بُرے درختون کو
نکال دیتا ہی - اسی طرح راجا کو اپنی پرجا کا پالن کرنا چاہیے - برہمنون کو دان دیکر پرسن کرو - انت مین تمکو سُرگ پراپت ہوگا
اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - بھیچ ادرلگان کا برنن - اکتالیسوان ادھیاے -

بیالیسوان ادھیاے

راجا اور منتری اور پروہت کا برنن راجہ ایل اور کشیپ رشی کا سمباد

ہے یُدھشٹر! بایو دیوتا نے پرو‌و راجا کے پرسن کرنے کو یہ کہا تھا کہ برہمن برہما جی کے مُکھ سے اور کشتری بُھجا سے اور ویش

جنگھا سے اور شودر چرن سے پیدا ہوے - برہمن سنسکار سے دھرم کا پالن کرنے والا اور رکشا کرنے والا سب سے اوتم
پرتھی پر جنم لیتا ہی - اور دنڈ دھارن کرنے کے لیے کشتری پرتھی کا سوامی اور دھن کی رکشا کے لیے ویش - اور ان تینون
کی سیوا کے لیے شودر اوتپن ہوا - برہمن اور کشتری ان دونون مین سے پرتھی بیدیا تھی برہمن کی ہی - برہمن اپنے دھن
کو بھوگتا ہی - اور دان بھی اپنے ہی دھن کا کرتا ہی - اسیلیے دوجنما برہمن ہی سب برنون کا گورو ہی - اور سب سے ادم
سمجھا جاتا ہی - جو برہمن دھرم کی سیکشا راجا کو کرے اور کلیان کاری اوپدیش راجا کو کرے تو راجا اُس اچھے اوپدیش
اور دھرم کے آچرن کرنے سے کیرت مان اور جش وان ہوتا ہی - اور اُسکا بھاگ راج پروہت کو بھی ملتا ہی - اور جو راجا
کو کرم کرے اور پرجا کو دکھ اور کلیش مین رکھے اُسکا بھاگی بھی راج پروہت ہوتا ہی - اور جس راجا کے راج مین پرجا
دھرم کرتی ہی اُسکا چوتھا بھاگ راجا کو ملتا ہی - اسیلیے راجا اور پروہت دونون کی رکشا پرجا کو کرنی چاہیے - اور راجا اور
پروہت کو پرجا کی رکشا اور پالن کرنا چاہیے جو راجا برہمنون کا اپمان کرے وہ راجا ملیچھ کہلاتا ہی - اُسکے دھن اور
سنتان کی بردھی یعنی ترقی نہین ہوتی ہی برہمن کو راجا کی اور راجا کو برہمنون کی رکشا کرنی چاہیے - جو ان دونون کا
پرسپر اشنیہہ نہ ہو تو سنسار مین بھرشٹ آچار پھیل جاتا ہی اور اچھے اچھے دھرم ناش ہو جاتے ہین - جس راج مین
برہمنون رشیون کی پرت پال نہین ہوتی ہی وہان برکھا نہ ہونے سے دربھکش کال پڑتے ہین اور پرجا کو بڑا کلیش
ہوتا ہی - طرح طرح کے روگ پیدا ہوتے ہین - مری پڑتی ہی - راجا اور برہمنون کے پرسپر برودھ ہونے سے پرجا کو مہا
کشٹ ہو جاتا ہی دیوتا منش پتر گندھرب راچھس یہ سب جگ سے جیتے ہین بنا راجہ کے دیش مین جگ نہین ہوتا
ہی اسیلیے سب دھرمون کی مول راجا ہی سب کی ترپتی راجا سے ہوتی ہی گرمی مین بایو جل چھایا سے پرسن رہتا ہی
اور سردی مین اگنی اور بستر اور سورج سے سُکھ پاتا ہی اور چت شبد سپرس رس روپ گندھ آدک بستوؤن سے پرسن ہوتا ہی پرنتو
بھے بھیت منش ان بستوؤن سے آنند نہین پاتا ہی اسیلیے نربھے کرنے والے راجا کو بڑا پھل ملتا ہی تینون لوکون مین پران دان
کے سمان کوئی بستو نہین ہی جیسے اندر اور جم راجا ہین ویسے ہی دھرم بھی راجا ہی راجا بہت سے روپ دھارن کرتا ہی بید دن کا
جاننے والا پرتاپ وان دھرم ارتھ کا جاننے والا - پروہت راجا کا ہونا چاہیے تب راجا مین بھی وہی گُن ہونگے جہان راجا و
پروہت دونون ایسے ہون وہان سب پرکار سے کلیان ہی کلیان ہی پرجا مین برہمن لوگ کشتری کی پرتشٹھا کرنے سے سُکھ
پاتے ہین اور جو پرجا ان دونون کا اپمان کرتی ہی وہ ناش کو پراپت ہوتی ہی کیونکہ برہمن اور کشتری سب برنون کے مول
ہین راجہ ایل اور کشپ رشی کا سمباد یاد آیا وہ سناتا ہون بھیشم جی نے کہا کہ ایل نے کشپ جی سے پوچھا کہ جب برہمن کشتری
کل کو تیاگ دیتا ہی سب برن کیسے ہو جاتے ہین کشپ جی نے کہا کہ جب ان دونون مین برودھ ہو جاتا ہی تو کشتری کا دیش
ناش ہو جاتا ہی سنت لوگ جانتے ہین کہ یہ راجہ برہمن کل سے دویش رکھتا ہی ملیچھ بھی بیدون کے نہ پڑھنے سے سنتان ہوڑھ
ہوتی ہی جگ نہ ہونے سے سب برن ملیچھ روپ ہو جاتے ہین کشتری کل برہم کل کا رکشا کرنے والا اور برہم کل کشتری کل کا
رکشا کرنے والا ہی پرسپر دونون پرتشٹھا جوگ ہین جب ان دونون مین برودھ ہو جاوے تو دیوتا برکھا نہین کرتے دیش
مین مری پڑتی ہی پاپیون کے پاپ کرنے سے راجا رودر روپ ارتھات کلجگ روپ ہو جاتا ہی کیونکہ پاپی لوگ ہی پاپ سے
کلجگ کو اوتپن کرتے ہین ایل نے پوچھا کہ راجا رودر روپ کیونکر ہو جاتا ہی کشپ جی نے کہا کہ منشون کے ہردے مین
جو جیو آتما ہی وہی ناش ہو جاتا ہی اپنا اور دوسرون کا گھات کرتا ہی ایک جگہ کی اگن دوسری جگہ کو بھی جلا دیتی ہی اُسکے ساتھ

گیلے اور سوکھے سب جل جاتے ہین بھیشم جی نے کہاکہ راجا اور پروہت دونون گیانی اور شُدھ بھاونا کے ہون تو پرجا بہت سکھی رہتی ہو یہ ایک دوسرے سے بردھی پانے والے ہین۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ راجہ۔ منتری۔ پروہت کا برنن۔ بیالیسوان ادھیاے۔

تینتالیسوان ادھیاے

راجہ مچکند کا حال

بھیشم جی نے کہاکہ دیش کی رکشا راجہ کے آدھین اور راجہ کی رکشا پروہت کو کرنی چاہیے پرجا کا جو گپت بھے ہو اُسکو برہمن دور کر سکتا ہو اور پرتھی بھے راجا اپنے بھجا کے بل سے دور کر سکتا ہو پھر بھیشم جی نے راجہ مچکند کا پراچین اتھاس راجہ جُدھشٹر کو سنایا جو راجہ مچکند اور کوبیر جی کے پرشن اور اوتر (سوال وجواب) ہوے ہین۔ ایک سمے راجہ مُچکند اپنی تھوڑی سی فوج لے کر کوبیر جی کے پاس گیا۔ اِس راجہ نے ساری پرتھی پر چکرورتی راج کیا تھا۔ کوبیر جی نے راچھسون کو آگیا دی کہ راجہ کی سب سینا کو مار ڈالو۔ اُنھون نے جتنی سینا راجہ کی تھی سب کو مار ڈالا۔ راجہ کو سینا کے ناش ہونے سے بڑا سوچ ہوا اور اپنے بید پاٹھی پروہت بدیاوان تیجسوی بسشٹ جی کی نندا کی۔ اُنھون نے اپنے تپ کے بل سے راچھسون کو مار ڈالا۔ اِس سمے کوبیر جی نے راجہ مُچکند کو درشن دیا اور پھر کہاکہ پہلے راجا پروہتون کے بل سے بڑے پراکرمی ہوے ہین۔ پرنت جیسا تم نے کرم کیا اور کسی راجہ نے نہین کیا تھا۔ مین دُکھ اور سُکھ کا سوامی ہون۔ راجہ لوگ میری پرارتھنا کیا کرتے تھے۔ اب جو پراکرم تجھ مین ہو وہ مجھ کو دکھا۔ تم برہمنون کے پراکرم سے کیا ادھک پراکرم کر سکتے ہو؟۔ راجہ مُچکند کرودھ سے بولا کہ ہے دھن کے سوامی کوبیر! برھما جی نے ایک استھان پر برہمن کُل اور کشتری کُل کو پیدا کیا ہو بدیا اور پراکرم سے بھرا ہوا یہ سنسار ہو اُسکی رکشا راجہ کیون نہین کرین۔ تپ اور منتر بل تو ہمیشہ برہمنون مین برتمان رہتا ہو۔ اور کشتریون مین شستر اور بھجا بل سدیو (ہمیشہ) برتمان رہتا ہو۔ دونون ملکر پرجا کا پالن کرتے ہین۔ ہے الکاپوری کے راجا کوبیر جی! تم میرا اپمان اور نندا کیون کرتے ہو؟۔ کوبیر جی نے راجہ اور بسشٹ جی اُسکے پروہت سے کہاکہ ایشور کے بنا دیے ہوے مین کسی کو راج نہین دیتا ہون۔ اور بنا ایشور کی اچھا کے کسی کا راج ہرتا بھی نہین ہون۔ راجہ مچکند نے کہاکہ مین بھی تمھارے دیے ہوے راج کو بھوگنا نہین چاہتا ہون۔ میری یہ ہی اچھا ہوئی کہ مین اپنے بھج بل سے جیتے ہوے راج کو بھوگون۔ راجہ مچکند کے بچن سُنکر کوبیر کو بڑا اشچرج ہوا اُسکے بعد اُس پراکرمی راجہ مچکند نے اپنے بُھج بل سے جیتی ہوئی پرتھی پر بڑے آنند سے راج پایا۔ ہے راجہ جُدھشٹر! برہمن کو آگے کر کے راج کرنے سے راجہ کو بڑا سُکھ ملتا ہو۔ وہ راجہ ہمیشہ جس اور کیرت مان رہتا ہو گپت بھے کو برہمن دور کرتے ہین۔ اور پرگٹ بھے کو راجہ اپنے بُھج بل سے دور کرتا ہو۔ راجہ جُدھشٹر نے کہاکہ میرے بہت سے بھائی بند پُتر پوتر۔ سالے سسُر۔ دوست اس سنگرام مین مارے گئے۔ میری اچھا تو یہ ہوئی تھی کہ مین بن مین جاکر تپ کرون۔ اب بھائیون نے راج تلک کرا دیا ہو۔ بھیشم پتامہ جی بولے کہ مین جانتا ہون تمھاری اچھا جیسی ہو۔ تمھارے ہردے مین دیا اور شیل بشیش ہو۔ تم پرجا پالن سے اُتم ہونے والے دھرم کو پراپت نہین ہوگے۔ راجہ پانڈ تمھارے پتا اور رانی کُنتی تمھاری ماتا نے تم کو ایسا آشیرواد نہین دیا ہو۔ تمھارے پتا نے شور بیرتا پراکرم ست بولنے کو سدا سراہا اور آشیرواد دی

اور کنتی ماتا نے آپ کے مہاتم اور اودارتا کو سراہا - چارون جانب سے پرجا کا پالن کرنا - بید پاٹھ کرنا یہ دھرم ہووے چاہے ادھرم ہووے تم انکے کرنے کے لیے اوتپن ہوے ہو - ہے کنتی پتر جدھشٹر! جسکے اوپر بھار لادا جاتا ہی وہ اُسکو اُٹھانا ہی پڑتا ہی - دیکھو گھوڑے کے اوپر اُسکے بل کے انومان بھار لادو وہ بھی اُسکو لیجاتا ہی اسلیے اب تم کو راج کرنا اُچت ہی - راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ اوتم سرگ کا دینے والا کون کرم ہی اور اوتم پریت کیا اور اُنکا برا پھل کیا ہی بھیشم جی نے کہا کہ جس راجہ کے پاس بھے سے پیڑامان پرش کشل پوربک رہتے ہین وہ کرم سرگ کا داتا ہی ایسا راجا سرگ مین نواس کرتا ہی اور جو راجا ست پرش سجنون سے پریت کرتا ہی اور دشٹون کو مارتا ہی اُسکو برا پھل ملتا ہی تم سدیو سجن پرشون کی رکشا کرکے پرجا کا پالن کرو
اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب - راجہ مچکند اتیھاس - تینتالیسوان ادھیاے -

چوالیسوان ادھیاے

راجا کو برہمنون سے کیسا برتاو کرنا چاہیے اور راجہ کس کس کے دھن کا سوامی ہوتا ہی راجہ کیکے کا اتیھاس

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ جو برہمن اپنے کرم دھرم مین ساودھان ہین اور جو اپنے کرم کے برپت کرم کرتے ہین اُن سے کسطرح برتاو کرنا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ جو برہمن برہم بدیا اور سم دم آدک لکشن سے سُنجکت ہین وہ برہم روپ ہین جو برہمن رگ بید یجر بید سام بید جاننے والے اپنے دھرم مین پرورت ہین وہ دیوتا روپ ہین جو برہمن اپنے دھرم سے برپت کرم کرتے ہین بال بچون استریون کے دکھدائی یو بھی چھل سے دھن اکٹھا کرنے والے ہین وہ نام ماتر برہمن ہین اُنکو شودر جانو جو بید پاٹھی اگن ہوتری برہمن نہین ہین اُن سب سے راجا کر لیوے اور بغیر تنخواہ کے راج سیوا کراوے جو برہمن تنخواہ لے کر دیوتاون کی پوجا کراتے ہین اور رستہ کا محصول لینے والے اور اُجرت لے کر جگ کرنے والے گانون مین رہکر مانگ کر بھکشا لے کر گذارہ کرنے والے چنڈال کے سمان ہین - جو برہمن رتج پروہت منتری دوت سندیش ہر یعنی سندیسا لیجانیوالے ہین وہ کشتری کے سمان ہین جو برہمن گھوڑے کی خدمت یعنی سائیس یا فیلبانی یا رتھ بانی یا پیدل سپاہی کا کام کرتے ہین (جگ مین سامگری لانیوالے) وہ بیش کے سمان ہوتے ہین جس راجہ کا خزانہ دھن سے خالی ہو وہ برہم روپ اور دیو روپ برہمنون کے سواے ان سب برہمنون سے پرتھمی کی بھینٹ لیوے اور جو برہمن نہین ہین اُنکے دھن کا سوامی راجا ہی اور برہمن ہوکے اپنے دھرم کے برپت چلنے والے برہمن کے دھن کا سوامی بھی راجا ہی یہ بید کا بچن ہی اپنے دھرم کے بمکھ برہمن کسی پرکار سے بھی راجا کے ڈنڈ سے نہین بچ سکتا ہی جس راجا کے دیش مین برہمن چور ہو جاے اُنکے اندرونی حالات جاننے والے منش سب کو راجا کا اپرادھ جانتے ہین جو بید کے جاننے والے اور اسناتک برہمن جیوکا کے نہونے سے چور ہو جاے وہ راجا سے پالن کے جوگ ہی یہ بھی بید کا بچن ہی جس برہمن کی جیوکا مقرر کردے وہ اپرادھی ہو جاے تو وہ جیوکا تیاگ دے نہین کٹمب سمیت دیش کے باہر نکال دے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ راجا کس کس کے دھن کا سوامی ہوتا ہی؟ اور کس طرح سے اُسکو رہنا چاہیے؟ بھیشم جی نے کہا کہ سواے برہمن کے اور سب کے دھن کا سوامی راجا ہوتا ہی - جو برہمن اپنے دھرم کے برپت (خلاف) ہین اُنکے دھن کا سوامی بھی راجا ہوتا ہی - جو برہمن اپنا کرم دھرم نہین کرتے ہین اُنکو راجہ ڈنڈ دے سکتا ہی - رشی جن کہتے ہین جس راجا کے دیش مین برہمن چور ہوتا ہی اُس اپرادھ کو راجہ کا ہی پاپ مانتے ہین

اسجگہ راجا کیکے کا اتیہاس (ذکر) مجھے یاد آگیا راجہ کیکے کو جسکے پاس بہت سا ملک اور خزانہ تھا ایک بھیانک روپ رچھس نے بن مین پکڑلیا - تب اسنے کہا کہ میرے راج مین برہمن اپنے اپنے کرم دھرم مین سادھان ہین - اور بین بید پاٹھی برہمنون کی پالن پوشن کرنے مین پرورت ہون - سب منش اگن ہوتر کرتے ہین - چارون برن اور چارون آشرم اپنے اپنے دھرم پر سادھان ہین - اِس کارن مجھے رکشسون سے کچھ بھے نہین ہی - جس راجہ کے دیش مین برہمن اپنے کرم کو نہ کرتے ہون وہ راجہ راکشسون سے بھے (دہشت) کرے - پھر اُس راجہ نے اُس رکشس سے سب برن اور آشرمون کے دھرم کہے - تب اُسنے کہا کہ ہے دھرماتما راجہ کیکے ! تم دھرم سے راج کرتے ہو اس کارن مین تم کو چھوڑتا ہون - تم کشل سے اپنے گھر جاؤ اور راج کرو - جس راجا کی پرجا اور گئو برہمن آنند پوربک سُکھ سے رہتے ہون اُنکو ہم کچھ بادھا نہین کرتے ہین بھیشم جی نے کہا کہ تم بھی اسی طرح گئو برہمن اور پرجا کی رکشا کرتے رہو - راجہ جدھشٹر نے کہا کہ آپت کال (مصیبت کے وقت) مین برہمن کی جیو کا راج دھرم سے کیسے ہی ؟ - اور برن کے آدمی بھی اسطرح سے کرسکتے ہین یا نہین ؟ بھیشم جی نے کہا کہ جب برہمن کی اجیو کا نشٹ ہوجاوے تو دُکھی ہونے سے برہمن کشتری دھرم نہ کرے - ہان ویش کے دھرم کو کرے - گئو پالے - کھیتی کرے نرباہ اپنے کٹمب (عیال و اطفال) کا کرے - نمک - تیل - تل - گھوڑے - گئو - بکری - بھینسا - مدھرا - میٹھا - ماس برہمنون کو بیچنا اوچت نہین - ان کے بیوپار سے برہمن کو نرک پراپت ہوتا ہی - بکرا - اگن روپ - بھینسا برن روپ - گھوڑا سورج روپ - پرتھی براٹ روپ - گئو امرت روپ ہی - وہ کسی صورت مین بیچنے کے جوگ نہین پکے ان کو کچے ان سے بدلنا اچھا نہین ہان پکے ان کو اِسطرح بدلا کرے کہ تم پکا ان بھوجن کے لیے طیار کرو اِسمین دوش نہین - دھرم من کی اچھا سے برتمان ہوتا ہی پراکرم سے نہین ہوتا - سب سے میٹھا بچن بولنا اتینت سریشٹھ ہی - جو منش میٹھے بچن بولتا ہی اُسکا سب آدر کرتے ہین - اور سب چھوٹے بڑے اُسکا ستکار کرتے ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - راج دھرم - راجہ کیکے اتیہاس - چوالیسوان ادھیاے -

پینتالیسواں ادھیاے

اوتتھ رشی اور راجہ ماندھاتا کا سمباد راجدھرم راجہ بل کا ذکر

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ اوتتھ رشی انگرا بنشی برہم رشی نے راجہ یوناسو کے پُتر مہا پرتاپی راجہ ماندھاتا کو ایک سمے اوپدیش کیا اُسکو اوتتھ گیتا رشیون نے کہا ہی وہ مین تم کو سناتا ہون کہ راجا کو دھرم مرجاد استھر رکھنے کے لیے پیدا کیا کہ اپنی اچھا پوربک اچھے اچھے کرم کرے ہے ماندھاتا راجا کو سنسار کی رکشا کرنے والا جانو جو راجا دھرم سے پرجا پالن کرتا ہی وہ دیو بھاگ کے لیے کلپنا کیا جاتا ہی ارتھات دیوتاؤن کے بھاگ (حصے) کا مستحق سمجھا جاتا ہی اُسکی پدوی (یعنی دیوتاؤن کا حصہ پانے کا مستحق سمجھا جاتا ہی) دیوتاؤن کے سمان ہی جو ادھرم کرتا ہی وہ نرک مین ڈالا جاتا ہی جیوون مین دھرم نیت (قائم) ہوتا ہی اور راجا مین دھرم برتمان - جو سادھو راجا دھرم سے شاسن (سیاست) کرتا ہی وہی پرتھی کا سوامی کہا جاتا ہی جب راج مین ادھرم ہونے لگتا ہی اور پاپ کی روک نہین ہوسکتی ہی تب سب اچھے آچرن گپت ہوکر دھن اور استری اور گاے ہر قسم کے مال و متاع چور اور ڈاکو لیتے اور پرجا کو کشٹ دینے لگتے ہین - دھرم کا نام برکھ ہی جو اُسکو کرتا ہی دیوتاؤن نے اُسکو برکھل کہا

دھرم کی بردھی سے سب اچھے کرمون کی بردھی ہوتی ہی ہے ماندھاتا برہمن دھرم کی ادتپت استھان ہین اس لیے راجاؤن کو پرجا کے ساتھ برہمنون کی رکشا اچھی طرح کرنا چاہیے اور اُنکی اچھا کو پورن کرتا رہے برو چن کے پُتر راجہ بل نے اگیانتا سے برہمنون کو دوش لگایا اسیلیے لکشمین اُسکو چھوڑ کر راجا اندر کے پاس چلی گئی تب لکشمین رہت ہونے سے راجہ بل کو بڑا سوچ اور فکر ہوا تم کبھی ابھمان نہ کرنا لکشمین تمھین نہین تیاگے گی لکشمین کا پُتر درپ (اہنکار) نام ادھرم سے پیدا ہوا ہی اُسنے بہت دیوتا اور اسُر (راکشس) خاک مین ملا دیے اور بہتیرے راج رشی ناش کر دیے تم اُس اہنکار کو جیتو جو کوئی اہنکار کو بجے کرے وہی راجا ہو کپٹ کرودھ کام ایرکھا کو تیاگ کر استریون کے کُٹل مارگ اور اگم استھان جہان چلنا پھرنا مشکل ہو اور ہاتھی گھوڑے سرپ آدک سے ہوشیار رہو رات کو پھرنا بھی اچھا نہین ہی اجیت یعنی غافل کشتری کو بڑا دوش اوتپن ہوتا ہی جب اُسکی پرجا مین ادھرم ہونے لگتا ہی اور برن شنکر منش پیدا ہونے لگتے ہین گرمی مین سردی اور سردی مین گرمی ہونے لگتی ہی برکھا برسات اور سرد رت مین نہین ہوتی یا بہت زیادہ ہوتی ہی دھوم کیت آدک تارے پرگٹ ہوتے ہین اور راج کے نشٹ کرنے والے اوتپات نظر آنے لگتے ہین بے انتظامی سے سارے کام اتر اور جاتے ہین

اتی سریرام کرت مہابھارتی۔ شانتی پرب۔ پینتالیسوان ادھیاے۔

چھیالیسوان ادھیاے

اوتتھ رشی اور راجہ ماندھاتا سمباد نربل جیوون کا اپمان نہ کرنا

اوتتھ رشی نے کہا کہ وقت پر برکھا کرنے والا پرجنیہ पर्जन्य اور دھرم کرنے والے راجا کی سمیت آرام سے پرجا کو پالن پوشن کرتی ہی جو دھوبی بستروں کا میل نکالنا نہین جانتا ہی وہ پیدا ہوا بھی نہ پیدا ہوے کے برابر ہی اسی طرح برہمن کشتری بیش شودر مین سیوا کرنا اور راجاؤن کشتریون کا ڈنڈ نیت اوتم برتمان دھرم ہی برہمچرج۔ تپ۔ منتر اور ستیہ تا برہمنون مین برتمان ہی جو کشتری پرجا کی پرکرتی کو پوتر کرتا ہی وہ تیا اور پرجاپت کی سمان ہی ست جگ تریتا دواپر کلجگ راجا دن کے اندر برتمان ہوتے ہین نربل (کمزور) آدمی مین پراکرم اوتپن کیا جاتا ہی نربل جیو ہی بڑا جیو ہی جس مین سب کچھ برتمان ہی جس نربل جیو کو سیون کرتا ہی اس لیے نربل منش کو بڑا مت دو۔ نربل کسکو کہتے ہین اُسکی تشریح اور تفصیل بیان کرتے ہین کہ نربل وہ پرش ہین کہ جنکا ہمیشہ اپمان اور نرادر ہوا ہو اُن کو نربل جانو نربل منشون کے نیتر تمکو بھائی بندون سمیت ناش نہ کرین نربل منش سے نشٹ کیے ہوے راجا کے کُل مین کچھ بھی نہین رہتا ہی اُسکی مول تک بھسم ہو جاتی ہی اس لیے تم سوچ بچار کر کرم کرو سب سے میٹھا بچن کہو اور جہان ڈنڈ دینے کی ضرورت ہو وہان ڈنڈ دو تمھارے پرچارک منش جو الگ الگ دیش اور حصہ دیش مین حکومت کرتے ہین اُن کے حال سے اچھی طرح واقفیت رکھو کہ وہ نربل منشون کو تکلیف دے کر اُن کا دھن نہ لیوین کسی پر زیادتی نہ کرین نیاو سے پرجا کا پالن کرین تم سب کے حال سے ہوشیار رہو ہے ماندھاتا جو دھرم راجاؤن کے برنن کیے گئے یہ سب ایشورج کے دینے والے ہین یہ کرم اندر جمراج اور برن دیوتاؤن کے ہین اور سب راج رشیون کا یہ ہی دھرم ہی وہی تمھارا آچرن ہونا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر جیسا راج ماندھاتا نے کیا ویسا ہی تم بھی کرو اکیلے ماندھاتا نے ساری پرتھی

کو بجے کیا تھا ایسا ہی تم بھی کرو تم کو سُرگ پراپت ہوگا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب ادتھہ کتھا۔ چھیالیسوان ادھیاے۔

سینتالیسوان ادھیاے

بامدیو رشی اور بسومنا راجہ کا اِتیہاس

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے پوچھا کہ دھرم مین پرورت دھرماتما راجہ کو کس پرکار سے کرم کرنے چاہئین بھیشم جی نے کہا کہ اس موقع پر مجھے بامدیو رشی اور راجہ بسومنا کا اِتیہاس یاد آیا وہ تم کو سناتا ہون کہ برہم رشی بامدیو جی سے راجہ بسومنا نے یہ بھی پرشن کیا اُسکے اُتر مین رشی نے کہا کہ ہے راجہ دھرم پوربک کرم کرو دھرم سے اُتم کوئی کرم نہین ہی دھرم مین برتمان راجہ ساری پرتھی کو بجے کرتا ہی دھرم سے پراپت کیے ہوے دھن سے اپنی راج کی بردھی کرے وہی راج سوبھاگمان ہوتا ہی جو راجہ دُشٹ منتریون کے سنگت سے اتھوا اپنے دُربدھی سے دھرم کے پرتکول کرم کرنے لگتے ہین اُنکا جلدی ناش ہوجاتا ہی جو راجہ اپنی اندریون کو بس مین کر لیتا ہی وہی ترقی کرتا ہی جیسے کہ سب ندیان برسات مین بڑی طغیانی سے لہرین لیتی ہوئی سمدر مین جا ملتی ہین اُسیطرح سب اچھے اچھے گُن سمیت بھوتی سمیت دھرماتما راجہ کے پاس آپ ہی آپ چلے آتے ہین دان نہ کرنے والا پرجا کو پالن نہ کرنے والا اور پریت سے پرجا کو تُرسمان نہ جاننے والا طرح طرح کے ڈنڈ بڈ پرجا سے لینے والا اِرتھات پرجا کو دُکھی کرنے والا راجا جلدی ناش ہوجاتا ہی جب کوئی پراکرمی راجہ نربل پر ادھرم کرتا ہی تو اُسکے کُل کے لوگ بھی اُسی کرم کو کرتے لگتے ہین اور ادھرم بڑھتا جاتا ہی جس دیش کے آدمی اچھی سکشا پائے ہوے یعنی اچھی تعلیم یافتہ نہین ہوتے ہین وہ دیش جلدی ویران ہوجاتا ہی جو راجہ اچھا بچارنے والے نہ کہنے والی بات نہ کہنے والے شاستردن کے بموجب دانائی سے سوالون کا جواب دینے والے کسی بپت مین بھی پھنس جاتے ہین تو وہ دھیرج اور اچھی تدبیرون سے اُس آپت سے پار ہو جاتے ہین عقلمند اور شاستردن کے جاننے والے اچھی تعلیم تربیت یافتہ آدمیون کو اچھے ادھکار دینے چاہئین جو پرجا کو سُکھی رکھین اور کسی کو نہ ستا دین۔ بامدیو جی نے کہا کہ ہے راجہ بغیر جُدھ کیے جو بجے ہوجاوے وہ اُتم بجے ہی اور جب سنگرام کرکے دونون طرف سے ہزارون آدمیون کا ناش ہوگیا ہو وہ بجے ادھم کہلاتی ہی جس راجہ کے پاس دھرم سے اکٹھا کیا ہوا خزانہ بھی بہت ہی اور اُس کے دیش کی پرجا بھی اپنے راجہ کو پیارا جانتی ہی منتری بھی اُس کے اچھے ہین ایسے راجہ کی جڑ مضبوط کہلاتی ہی جس راجہ کے دیش مین دھناڈھ (دولتمند) آدمی بہت آباد ہوتے ہین اناج ہر قسم کا اور بہت پیدا ہوتا ہی وہی راجہ ڈرڑھ مول کہلاتا ہی اور راجہ اپنے نوکرون منتریون اور دیش کے ادھکاری اِرتھات ناظم صوبہ جات حاکم فوجداری دیوانی اور مال سب کے حال سے واقف ہوکر رعیت کو اچھی طرح پالن کرتا ہی وہ راجہ ڈرڑھ مول کہا جاتا ہی اِس طرح راجہ بسومنا کو بامدیو رشی نے اُپدیش کیا اور راجہ بسومنا نے سب باتون کو اُنگی کار قبول کیا ہی جدھشٹر تم بھی اُسیطرح راج کرو۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ سینتالیسوان ادھیاے۔

اُرتالیسوان ادھیاے

کشتری راجا کو کشتری سے سنگرام کرنا چاہیے اور برن کے آدمی سے سنگرام کرنا جوگ نہین ہی

بھیشم جی نے کہا کہ ادھرم سے پرتھی کو بجے نہ کرنا چاہیے جو شستر ٹوٹے کوچ اور شستر والا سامنے آوے اُس سے سنگرام نکرے اور جو شستر دسرن آجاوے اُسکو پکڑ کر نہ مارے راجا سے راجا جُدّھ کرسکتا ہی اور کوئی برن ہو کر کشتری سے جُدّھ لائق نہین سمجھا جاتا ہی جب دو جُدّھ کرنے والے راجاؤن کے بیچ کوئی برہمن سندھی کرانے کو کھڑا ہو جاوے تو سنگرام نہ کرنا چاہیے ایسی حالت مین جو راجہ نہ مانے وہ کشتری کُل سے نکالدینے لائق ہوگا جب کشتری راجا دیکھے کہ اُسکے راج کے چارون طرف نیت سے پرجا پالن کرنے والے راجا اپنے اپنے راج کو سنبھالے ہوے ہین اور مین کسی سے سنگرام نہین کرسکتا ہون تو وہ اپنے راج پر سنتوش کر لیوے پرسپر راجاؤن سے پریت بڑھاوے جس راجا کے منتری اور نوکر چاکر عامل اور حاکم صوبون کے پرشن ہین وہ راجہ دڑھ مول کہا جاتا ہی جسکے دیش مین دھناڈ لوگ آباد ہین اور اچھے اچھے بیوپار کرتے ہین وہی راجہ دڑھ مول کہلاتا ہی۔ ہے جُدھشٹر راجہ پرتردن نے بھاری سنگرام کرکے پرتھی کے سواے انّ دھن اوشدھیان بھی بہت اکٹھی کین اسیطرح راجہ دِوداس نے اگن ہوتر کے شیش بچے ہوے ہبّ کو کھایا اسیلیے پرشتھا رہت ہوگیا تھا کشتری راجا کبھی کپٹ سے بجے نکرے جو ایسا کرتا ہی اُسکی ننداء مدت تک ہوتی رہتی ہی۔ راجہ جُدھشٹر نے پوچھا کہ جب دیو جوگ سے بھاری سنگرام کرنا ہی پڑے اُس جُدّھ مین سواے کشتریون کے بیش آدک بھی اور انیک جیو ہاتھی گھوڑے بیل خچر اونٹ وغیرہ بھی اُس گھور کرم سے ادھا کس پرکار ہووے بھیشم جی نے کہا کہ جب سنگرام ہو چکے تو پرجا کو سکھ دیکر اُنکا پالن اچھی طرح سے کرکے چورون ڈاکو ون کو ڈنڈ دیوے اور جگ اور دان پُنّ کرکے راجا پوتر ہو جاوے یہی پرایشچت رشیون نے برنن کیے چور ڈاکو ون سے پرجا کی رکشا کرکے اُنکو نربھے کردے اور اچھے جگ دکشنا سمیت کرے بھوکون محتاجون اور برہمنون رشیون کو اچھے اچھے پدارتھ جماوے۔ دیوتاؤن کے بھاگ پہونچاوے جس راجا کو برہمنون کے پریوجن سدھ کرنے مین جو سنگرام کرنا پڑے اور اپنی دیہہ روپی جگ استنبھ کو اونچا کرکے شترون سے جُدّھ کرنا پڑتا ہی وہی مہادکشنا والا جگ ہی وہ اُتنے ہی لوگون کو جو ابناشی لوک اور اچھا پھل کو پورن کرنے والے ہین بھوگتا ہی جو رودھر اُسکی دیہہ سے شستر لگنے سے گرتا ہی وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی اور جو سنگرام مین اُسکو کسٹ اُٹھانا پڑتا ہی وہی اُسکا تپ ہی جو کشتری سنگرام مین شسترون کے سنمکھ جُدّھ کرتا ہی اور پیٹھ نہین پھیرتا ہی وہ اندر کی سمانتا کو پہونچتا ہی اور اچھے لوکون مین نواس کرتا ہی۔

دِوداس

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ اُرتالیسوان ادھیاے۔

اونچاسوان ادھیاے

جو کشتری سنگرام مین پرشن چیت لڑتے ہین وہ اچھے لوک پاتے ہین

راجا جُدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ کشتری سنمکھ سنگرام کرکے اور دیہہ تیاگ کر کون کون لوک پاتے ہین بھیشم پتامہ نے کہا کہ ہے ....

پُرانا اتیھاس یاد آیا ہی وہ تم کو سناتا ہون کہ ایک دن راجہ امبریکھ نے اپنے سیناپت سودیو کو بڑی کٹھنتا سے پراپت ہونے
والے سوریہ لوک مین راجہ اندر کے ساتھ بیٹھے ہوے دیکھا کہ دبیہ بوان مین جنکا بڑا پرکاش ہو رہا تھا اور اوپر اوپر اڑنیوالے
بوان مین اندر کے ساتھ پھرتا ہی راجہ کو بڑا اشچرج ہوا اُسنے اندر سے پوچھا کہ مین نے ساگر انت تک پرتھی کو بجے کیا اور
برہم چرج دھارن کرکے بیدون کو پڑھا دھرم شاستر اور راج نیت کو اچھی طرح سیکھا کھانے پینے کے بستوون کو تپسی
اور شیون دیوتا دن پتیرون کے ارتھ سردھا پورب لگایا ہی اوتم جگ کی دکشنا بہت دی پھر کس کارن سودیو میرا منتری
اور سیناپت مجھ سے اونچے استھان پہونچ گیا راجہ اندر نے کہا کہ ایک جدھ روپ جگ سینا کا سودیو نے بڑا جگ کیا دوسرے
راجا سے بھی کوچ اور شستر دھاری کشتری سب سنگرام جگ کے لیے دیکشت ہوکر سامنے سے آئے اُس بھاری سنگرام
مین سودیو تمھارے سینا دھنش لے سنکھ شستروں کے پرتھی اور برشن چیت سنگرام جگ کیا اُسی سنگرام مین شریر
تیاگ کر پرم پوتر استھان پایا راجہ امبریکھ نے پوچھا کہ اِس جگ مین تیج کون ہوتا ہی اور ہبت اور گھرت آدک کیا ہوتا ہی راجہ
اندر نے کہا کہ اِس سنگرام جگ مین ہاتھی تیج گھوڑے ادھوریہ شستروں کا مانس ہوش اور رودھر کو گھرت کہا جاتا ہی سگال
گیدھ کاکول یکشی سرسیہ مین یہ ہی جگ سے بچے ہوے گھرت اور ہوش کو بھوجن کرکے سنگرام بھومی کو صاف کر دیتے
ہین کھرگ تومر شکتی پھرسا بجر مدگر آدک شستر جگ شیح نام پاتر ہین تیرون اور ہتھیارون کو بکھ سے بُجھا کر شترون کو اُنسے
مارتے ہین وہی اس جگ کا سُر ادھے کوچ دھاری ہاتھی گھوڑون کا جو سموہ ہوتا ہی وہ شین چیت प्रश्नचित नام اگنی اور
رودھر سے پورن آہوتی جگ کی دیجاتی ہی جدھ مین ہزارون کو مار جو کبندھ कबन्ध اُٹھتا ہی وہی کھدر کا ہشت پہلو جگ ستمبھ کہا
جاتا ہی راجا کسی دشا مین بھی شترو کے ساتھ چھل اور فریب نہ کرنا چاہیے جس راجا کی پرجا اور منتری سیناپت اور چھوٹون
کے حاکم اور پروہت تیج سب راجا سے پرسن اور اُسکے کہنے سے سر دینے کو طیار ہین وہی راجا دھرمول کہا جاتا ہی اُس
جدھ مین بلائے ہوے اور انکش سے چلائے ہوے ہاتھی گھنٹکار روپ تل ناد लललनाद سے پکارے جاتے ہین اُس
جدھ مین برہمن کا دھن چوری جانے پر پیارے دیہہ کو تیاگ کیا جاتا ہی یہ شبد جو گایا جاتا ہی وہی ترساما نام त्रसामानाम
دُند بھی ہی اور دیہہ روپ استمبھ کو چھوڑ کر وہ جگ بڑی دکشنا والا ہی جو سوربیر سوامی کے نمت سینا مکھ پر پراکرم کرنے
اور بھوے سے مکھ نہ موڑے اُسکے لوک ایسے ہین جیسے کہ میرے ہین اور جو سوربیر کسی سہاے کرنے والے کی اچھا نہین کرتا
اور سینا کے مدھ مین بیچ پاتا ہی اُسکے لوک بھی ویسے ہین جیسے کہ میرے ۔ جسکی بیدی شترون کی سر کی بنائی
ہوئی ہوتی ہی اور گھوڑے ہاتھیون کے کندھون سے بھی سنجایت ہوتی ہی اُسکے لوک بھی ایسے ہین جیسے کہ
میرے جو بھی کبھی مکھ موڑنے والا جدھ کرتا شترو کے ہاتھ سے مارا جاتا ہی وہ پرتشٹھا سے خالی نرک کو جاتا ہی اسمین کچھ سندیہ
نہین ہی جسکے رودھر کی بھوتائی سے بیدی ڈوب جاے اور سر اور مانس اور ہڈیون سے پورن ہو جاے وہ پرم گت پاتا ہی
جدھ کرتا سیناپت کو مار کر اُسکی سواری پر آپ سوار ہوتا ہی وہ بشنو جی کے سمان چرن اُٹھانے والا ہی اور جو جدھ کرتا ہوا سینا
پت کے بیٹے کو جو اُس سینا مین پوجت (تعظیم پانے والا) ہو پکڑ لاوے اُسکے لیے ویسے ہی لوک ہین جیسے کہ میرے اور وہ برہسپت
جی کے سمان ہی سنگرام مین مرنے والے سوربیر کسی دشا مین بھی شوک کرنے کے لائق نہین اُنکا سوچ فکر ہرگز نہین کرنا چاہیے
اُنکو سب لوگون مین پرتشٹھا ملتی ہی اُس مرتک سوربیر کے لیے ان جل اشنان سوتک آدک نہین کرنا چاہیے جس لوک مین
وہ سوربیر جاتا ہی وہان ہزارون لسٹ اپسرا اُس مرتک سوربیر کے سنمکھ آنکر اُسکا آدر ستکار کرکے کہتے ہین کہ تم ہمارے سوامی ہو

یہان تپ کا پتہ اور سناتن دھرم ہی اور چارون آسرم اُسکے واسطے ہین جو سوربیر شرن آجاوے کہ مین تمھارا ہون وہ مارنے
کے جوگ نہین ہی پھر راجہ اندر نے کہا کہ مین جمبھ اور برترا سر بل پاک شت مایادی بروچن اور بڑا زبردست نمچ اور شمبھر جت
دیت آدک دانو اور پرہلاد کو جُدّھ مین مارنے کے پیچھے دیوتا ؤن کا سوامی ہوا ہون بھیشم جی نے راجہ جُدھشٹر سے کہا کہ راجہ
اندر کے اس بچن کو سُنکر راجہ امبریش نے جُدّھ کرنے والون کی طرف اپنی سندھیون کو آنکھون سے دیکھا ۔ ۹۸ ۔ ادھیاے ۔

अम्बरीष

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب ۔ ادنچاسوان ادھیاے ۔

پچاسوان ادھیاے

راجہ جنک کا اپنے جوگ بل سے سوربیرون کو سُرگ دکھانا جو سنگرام مین سنمکھ لڑکر پران تیاگتے ہین اور
اور جو بھی بھیت ہوکر سنگرام مین پیٹھ دکھاتے ہین اُنکو نرک دکھاتے ہین

بھیشم جی نے کہا کہ اس استھان پر ایک پُرانا اتیہاس سناتا ہون کہ راجہ پرتردن प्रतर्दन اور متھلاپوری کے راجہ نے
پرسپر جُدھ کیا ہے جُدھشٹر جسطرح جگیوپویت دھاری راجہ جنک متھلی نے جُدھ کرنے والون کو بجے کیا سب تتو ؤن کے جاننے والے
ततुवो
راجہ جنک نے اپنے جوگ بل سے سنگرام کرنے والون کو سُرگ اور نرک دکھائے کہ جُدھ مین بنجوف سنگرام کرنے والون کے لیے
پرکاشمان گندھربون کی کنیان سے پورن سب منورتھون کے پورا کرنے والے ابناشی لوک ہین اُنکو دیکھو اور جو منش سنگرام
مین مُکھ موڑنے والے ہین اُنکے لیے جو نرک ہین اُنکو سنمکھ دیکھو سواے نرک ملنے کے سنسار مین بدنامی اور اپجس علیحدہ رہا
اسلیے سنگرام مین اودیوگ کرنا ہی جوگ ہی اِنکو آنکھون سے اچھی طرح دیکھ کر سندیہہ کو دور کرکے شترون کو بجے کرو اور پرتشٹھا رہت
ہوکر نرک مین مت پڑو سوربیرون کو سُرگ کے دروازہ مین جانے کے لیے اپنے شریر کا تیاگنا ہی مول کارن ہی کیونکہ یہ دیہہ اور
تیاگنی پڑتی ہی اسلیے سنگرام کرکے دیہہ کو تیاگے جو سُرگ مین نواس ملے ہے جُدھشٹر راجہ جنک کے پرتکش دکھلانے سے اُن
جُدھ کرنے والون نے پرسن چت سنگرام کیا اسلیے گیانی پرش کو جُدھ مین آگے ہوکر سنگرام پرسن کرنا چاہیے اور کبھی اپنی
کی رکشا کا خیال نہ کرنا چاہیے ۔ ہاتھیون مین رتھون کو اور رتھون مین گھوڑے سوارون کو اور گھوڑے کے سوارون مین
کوچ دھاری شستر دھاری پیدل سپاہیون کو برتمان کرنا چاہیے اسطرح بیوہ رچا جاتا ہی اور وہ شترون کو بجے کرتا ہی
جُدھشٹر سنگرام مین ایسا کرم کرنا چاہیے کہ اتینت کرودھ سنجکت سب جُدھ کرنے والے سُرگ کی کامنا مین اپنی سینا کو
کرودھ جکت کرین جیسے کہ ساگر کو مگر مچھ بلوتے ہین اور پرسپر مین بیاکل جُدھ کرنے والون کو پرشن کرین اور بجے کی ہوئی
پرتھوی کی رکشا کرین اور جو لوگ سنگرام کرتے ہوے بھاگ اُٹھین اُنکا بہت پیچھا نہ کرین کیونکہ جب سینا کا پاؤن اُکھڑ جاتا ہی
اُنکے ساتھ سوربیر بھی بھاگ اُٹھتے ہین اور جب اُنکا پیچھا کرکے چارون طرف سے مارنا شروع کیا تو اُنھون نے مرنا من مین
ٹھان کر پھر سنمکھ ہوکر سنگرام کرنا اور کرودھ سنجکت بجے پانے والون کو ایک دل ہوکر مارنا شروع کیا تو تھوڑے آدمی بھی
بہت آدمیون کا منھ پھیر دیتے ہین اور بجے کی ہوئی لڑائی اولٹ کر ہار ہوجاتی ہی اسلیے بھاگی ہوئی سینا کا پیچھا کرنا اچھا نہین
ہوتا ہی چلنے والے جیوون کا بھوجن وہ جیو ہین جو نہین چل سکتے یا ہوتے ہوے چل سکتے ہین اور داڑھ رکھنے والے جیوون
کا بھوجن بن داڑھ والے جیو ہین پیاسون کا ان جل ہی اور سوربیرون کا ان نامرد لوگ ہین ۔ جو لوگ کمزور ہاتھ پاؤن

رکھنے والے بھی بھیت جدھ کرنے والے پراجے پاتے ہین اِس کارن بھی سے پیڑامان ہوکر جدھ کرتا دنڈوت کرکے پھر ہاتھ
جوڑکر سوربیرون کے سنمکھ جدھ مین برتمان ہوجاتے ہین یہ سنسار ہمیشہ سے سوربیرون کی بھجاون سے رکشا کیا گیا ہی اسلیے
سوربیر لوگ ہی پرشٹھا پاتے ہین تینون لوک مین سوربیرتائی سے بشیش اور کوئی اوتّم پدارتھ نہین ہی۔
رتی سریرام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ پچاسوان ادھیائے۔

اکیاون ادھیائے

سنگرام کرنے مین جو جو بستو اکٹھی کرنی چاہیین اور جن مہینون مین سنگرام کرنا چاہیے اُن کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ بجے کے جاننے والے راجا دھرم کو کچھ بڑا دیکر بھی سینا کی چڑھائی کرتے ہین۔ ایسی صورت
مین کیا کرنا چاہیے۔ بھیشم جی نے کہا کہ دھرم توست ہی سے برتمان ہی اسلیے دوسرے کہتے ہین کہ مرن کے نشچے سے برتمان ہی
کوئی کہتے ہین کہ اچھے لوگون کے آچار سے برتمان ہی اسیطرح راجا کے بھی دکھانے سے برتمان ہی۔ ارتھ اور دھرم کے بارہ مین شدھ
ارتھ والے اوپائے تم سے کہونگا کیونکہ چوری جنکا پیشہ ہی وہ بے مرجاد اور ناش کرنے والے ہوتے ہین اُن چورون کے ناش اور
سب کرمون کے سدھار کے لیے بید مین جو جگتیان لکھی ہین وہ تم کو سناؤنگا ہے جدھشٹر دونون بدھی ٹیڑھی اور سیدھی جاننے
کے جوگ ہین اُن کو جان کر کٹل لوگون کا سنگ نہ کرین اور آنے والون کو جان لیوے کہ اُنکی نیت مین پاپ تو برتمان نہین ہی
شتر و بھید لینے کے لیے راجا کے آس پاس گھومتے رہا کرتے ہین راجا اُنکا چھل فریب جانکر اُنکو تکلیف دیتا رہتا ہی۔ ہاتھی بیل
اور اجگرون کے چمڑے اور شکتی بان تومر آدک کنٹک نام بستو اور ساری دھاتین کوچ اور چمڑا اسفید پیلے رنگ کے بستر اور
پتا کا دھجا نانا ان پرکار کے رنگون سے رنگے ہوے دودھارے کھڑگ پھر سے ڈھال یہ سب سامان بہت پرکار کے جدھ کے
لیے بچار کیے جاوین اور جدھ کے لوگ اور اُسکے نشچے کرنے والے جدھ کرنے کے لیے بچار کیے جاوین اور چیت یا کہ منگسر
کے مہینون مین سینا کی چڑھائی اچھی گنی جاتی ہی کہ اُن دنون مین نہ بہت سردی ہوتی ہی نہ گرمی۔ پرتھی پکی کھیتی والی اور جل
سے پورن ہوتی ہی یا اُسوقت چڑھائی کرے جب کہ شترو اپنے بیسن व्यसन (ضروریات جنگی عادت پڑگئی ہو) مین لگے
ہوے ہون جل اور ترن سے سنجرت سیدھے چلنے کے جوگ اچھے رستے اور میدان عقل مند دوتون اور بن باسیون سے
اچھی طرح معلوم کر لیے جاوین اپنی سینا مین بن باسیون کو نوکر رکھنا چاہیے جو اُن جنگلون سے واقف ہون اُنکو سینا
کے آگے رکھے سینا کے قیام کے لیے وہی جگہ اچھی گنی جاتی ہی جہان پانی افراط سے مل سکے اور جہانتک ہوسکے اچھے صاف
میدان مین سینا کو ٹھہراوے میدان مین گپت تعینات کیے ہوے سینا کے دستے درختون جھاڑیون کی اوٹ مین ترتیب
سے لگاوے کہ شترو کے اوپر موقع دیکھ کر جا گھیرین یا اپنی رکشا کے لیے سینا کو وہان ٹھہراوین کہ وقت ضرورت اُن سے مدد
لیجاوے۔ سپت رشیون کی طرف پشت کرکے پربت کے سمان نشچل ہوکر جدھ کرے اور اسطرح شترو کو بجے کرے جس طرف
کی ہوا ہو اور سورج چندرمان جس دشا مین ہون مثلاً پوروا ہوا اور صبح کا وقت تو شترو کو پچھم دشا مین رکھکر اُس سے
جدھ کرے اگر ہوا اور سورج سامنے ہونگے تو تکلیف رہیگی ہوا اور روشنی کی مدد سے کر شترو پر چڑھائی جیسے مہابھارت سنگرام
مین پانڈون نے کیا تھا ادھر ہی بجے ہوگی۔ ہے جدھشٹر جدھ کرنے کے وقت ان تینون مین سے ایک سے ایک اوتم ہی جدھ

کرنے مین چترآدمی اُس پرتھی کو گھوڑون کے جُدھ مین اچھا گنتے ہین جہان کیچڑ ڈھیلے پل وغیرہ نہ ہون میدان پرتھی ہو کیچڑ اور
گرد غبار سے خالی رتھون کی لڑائی مین زمین اچھی سمجھی جاتی ہی چھوٹے چھوٹے برکش جل سہت پرتھی ہاتھیون کی لڑائی مین
اچھی گنی جاتی ہی - گڈھ یعنی قلعہ اور گھنے جنگل والے بانس اور بیت کے درختون سے بھری ہوئی زمین پہاڑ والی جل سہت
پرتھی پیدل آدمیون کے لیے اچھی سمجھی جاتی ہی اور جس سینا مین پیدل سپاہی زیادہ ہون وہ سینا اچھی سمجھی جاتی ہی تتھہ نکشتر
کا بچار کرکے چترآدمی سینا کی چڑھائی کرتا ہی وہ بجے پاتا ہی - سوتے ہوے اور پیاس مین بیاکل جُدھ سے علیحدہ ہوجانیوالے
آدمیون کو کبھی نہ مارے جنھنے ہتھیار رکھدیے ہون روتے ہوے بھاگے ہوے اور بھوجن کرتے ہوے سینا کے آدمیون کو
نہ مارے اسیطرح بیاکل چت اور غافل گھائل جسکے انگ مین سے کوئی انگ کٹ گیا ہو اور بیقراری کی حالت مین کسی کام کو
کرنے والے گھاس اور چارہ آدک کی تلاش مین پھرنے والے اور پہرہ دینے والے دیرہ خیمون کے محافظ مکانون کے دربان
ایسے لوگون کو کبھی نہ مارے جو سوربیر شتر و سینا کو پراشت کرکے اپنی سینا کو ترکیب سے لڑاتے ہین - اُنکو ترقی دینی چاہیے
کہ سپاہیون اور سردارون فوج کا دل بڑھے اور ہمت اور حوصلہ زیادہ ہو دش دش جودھا سپاہیون پر ایک ایک
افسر اسیطرح سوسو جوانون پر ایک ایک ادھی پت (صوبہ دار) اور ہزار جوانون پر ایک بڑا ادھی پت مقرر کیا جاوے
اور سنگرام آرنبھ ہونے سے پہلے سب سینا اور اُنکے سردارون کو اکٹھا کرکے کہنا چاہیے کہ ہم لوگ پرتگیا پوربک سپتھ
(قسم) کھاتے ہین کہ ہم سب بجے کرنے کے لیے پرتھک پرتھک علیحدہ ہوکر بھی جُدھ کرنا نہین چھوڑینگے اور جو بھی بھت
(خوفناک) ہی وہ ابھی سے ہٹ جاوے بھاگ جانے سے دھن کا ناش ہوجاتا ہی اور اپکیرتی (بدنامی) ہمیشہ کے لیے
رہجاتی ہی ایسے لوگ کیول بھیٹر بڑھانے ہی ماتر کو ہین اربھات اُنکا جنم بیرتھہ ہی وہ دونون جہان سے گئے گذرے ہین
بجے کرنے والے سوربیر نمشکار کیے گئے سنسار مین جس پھیلانے والے ہین سنگرام کرتے ہوے جنمین ڈھال تلوار رکھنے
والے آگے ہون اُنکے پیچھے رتھ اُنکے پیچھے چھکڑے - دانون کا ہجوم اور اُنکے بیچ مین استریون کا ہجوم ہو اور پیدل سینا
کی رکشا کے لیے اور برِدھ اور ساہسی منش اور پراکرمی اُنکے پیچھے ہون اُنکو اکٹھا کرکے لڑاوے اور کسی وقت آن کو
اتنا پھیلادے کہ شتر و کی آنکھون مین شیش سینا دور تک درشٹ پڑے تھوڑے جودھاؤن کی سینا بہت جُدھ
کرنے والون کے ساتھ بڑی سینا کو ہرادیتی ہی پچاس سوربیر جودھا پانسو سپاہیون کا منھ پھیر دیتے ہین -
اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - اکیاون ادھیاے -

باون ادھیاے

کس کس دیش کے آدمی سوربیر اور بجے کرنے والے ہوتے ہین اور اُنکے لکشن اور فتح پانیوالی سینا کے لکشن کا بیان

راجہ جُدھشٹر نے پوچھا کہ جدھ کے واسطے کیسے سوبھاو اور آچرن کے لوگ اچھے سمجھے جاتے ہین بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ
گندھاری (قندھاری) سندھی - سوبیر دیشی - نکھ پراس नखर प्रास سے جدھ کرنے والے پراکرمی جو
جُدھ کرنیوالے ہوتے ہین اُس دیش کے کشتری سب شستر و ن مین کشل (یعنی سب ہتھیارون کے چلانے مین ہوشیار
اور واقف) آگے بڑھ کر لڑنے والے اور بجے پانے والے ہوتے ہین اور پورب دیشی ہاتھیون کے جُدھ مین چترپایا سے لڑنیوالے

اسیطرح کامبوج دیشی اور متھرا دیش باشی ہین یہ لوگ بھجاؤن (بازوؤن) کے جدّھ مین بڑے طاقتور (مہا بل) ہین دکشن دیشی لوگ تلوار چلانے مین بڑے چتر بہت کرکے یہ لوگ سوربیر اوتپن ہوتے ہین اب اُنکے لکشن سنو جنکی آواز اور بانی سنگھ سارد ل کے سمان ہوتی ہی اُنکی چال اُنھین کے تُل ارتھات سنگھ کے سمان کبوتر اور سرپ کے سمان نیتر رکھنے والے سب سوربیر ہوتے ہین مرگ کے سمان آنکھ رکھنے والے منھ پر کرودھ رکھنے والے الپ بدّھی (تھوڑی عقل والے) اونٹ کے سمان لمبی ناک رکھنے والے مردون کے کھانے والے چھوٹے چھوٹے بال جلدی چلنے والے تیز چالاک مشکل سے جیتے جانے والے بعضے گوہ کے سمان نیچی آنکھ رکھنے والے گھوڑے کے سمان چال رکھنے والے اور بولنے والے چوڑی چھاتی مضبوط بدن اونچے کندھے والے مستقل مزاج بھی ہوتے ہین یہ لوگ جدّھ کے باجے پر خوب سنگرام کرتے ہین راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ بجے کرنے والی سینا کے کون کون لکشن ہوتے ہین کیونکہ ہم کو معلوم ہوکہ بجے پراپت ہوگی یا پراجے۔ بھیشم جی نے کہا کہ یہ بات پردہشٹ اور گیانی پُرش جو ہون اور جپ اور منگل کاری دیو پوجن کرتے ہین اُن کو معلوم ہوسکتی ہی۔ دیَو کے کرودھ اور وقت کے اولٹ پھیر سے سینا مین حالت بدلتی رہتی ہی۔ جس سینا مین سوربیر جدھ کرنے والے اور اُنکی سواریان بہت ساہسی بہادر اور تیز چالاک ہون وہ اوش بجے پاوینگے جس سینا کے پیچھے کی طرف کی ہوا چلتی ہو اور اُسیطرح اندر دھنش اور سورج کی کرنین اور بادل پیچھے کی طرف ہوتے ہین گیدڑ کا گیدھ آدک سب انوکول ہوکر سینا کو اچھی درشٹی سے دیکھتے ہون تب بجے پراپت ہوتی ہی اور جس سمے اوپر کی طرف پرکاشمان جوالا رکھنے والی پردکشنا ورت شکھا رکھنے والی نردھوم اگنی (بلا دھوئین کے اگنی) جسمین آہوتیون کی پوتر سگندھی پرگٹ ہوتی ہو یہ ہونہار بجے کا لکشن ہی جہان گمبھیر شبد سنکھ بھیری آدک باجون کی سُنکر جدّھ کرنیوالے لوگ پرسن ہوکر سنگرام کرتے ہین یہ بھی بجے کا لکشن ہی پر جدّھ کی ابھلاکھا رکھنے والے سوربیرون کے آگے پیچھے چلتے ہوے منگلی پشو ہو جاتے ہین اور وہ داہنی طرف آتے نظر پڑتے ہین تو اوش جدھ کرنے والے بجے پاوینگے اور جو آگے آن کھڑے ہون تو سمجھو کہ وہ جدھ کرنے سے روکتے ہین کہ ابھی ٹھہرو جدّھ نہ کرو جب ہنس کرونچ شت پتر چاونام پکشی منگلیک شبد کرتے ہوے جدّھ کرنے والون کو پرسن کرین اور وہ اُنکی آواز سے بلوان ہوتے جاوین تو یہ بھی بجے کا لکشن ہی اور پھر جنکی سینا کے جودھاؤن کے استر شستر اور جنتر کوچ دھوجا اور اُنکے مُکھ ایسے پرکاشت اور پرپھلت ہون کہ اُنکی طرف دیکھنا کٹھن ہو اُنکو بھی بجے پراپت ہوگی اور جس سینا مین بڑون کی سیوا کرنے والے نرنکاری (بے غرور) آپس مین متر بھاو رکھتے ہون اور اندر باہر سے ایک سے ہون تو وہ بھی بجے پاوینگے جہان چت روچک شبد اور اسپرس گندھ چارون طرف پھیلتے ہوے اور گھومتے سنائی دیوین اور جدّھ کرنے والون مین استقلال اور دلیری نظر آوے وہان بجے ہوگی جدھ کرنے والون کے بائین طرف کوّا (زاغ) آوے تو شبھ دائی (نیک شگون) ہوتا ہی سنگرام بھومی مین پرویش کرنے والے کو داہنی طرف پھل دایک ہی اور پیچھے بولے تو بھی سمجھنا چاہیے کہ منورتھ شدھ ہوگا اور آگے ہو تو نشیدھ (منع) کرتا ہی ہے جدھشٹر تم تو اپنی چترنگنی سینا کو پرتوش راجا کو کرنا چاہیے کہ وہ پرسن ہو جاوے پہلے سام نام نیت سے کام کرو پھر سنگرام کرنے مین اودیوگ (کوشش) کرو یہ سادھارن بجے ہی جسکا نام جدّھ ہی پراجے ہونے والی سینا یعنی شکست کھائی ہوئی سینا مشکل سے روکی جاسکتی ہی جیسے کہ پانی کی طغیانی اور ڈرے ہوے مرگون کا سمودہ نہین روکا جاسکتا ہی بعض دفعہ بڑی سینا کے پانون اوکھڑ جاتے ہین تو پچاس سوربیر بھی بڑی سینا کو پراجے کردیتے ہین اور اٹھارہ سوربیر کلین

سنگرام مین چت دیے ہوے اچھی طرح شترو کو بھگا دیتے ہین جہانتک ہو سکے جدھ کرنا نہین چاہیے جو پرش سام دام بھید نیت سے کام کرتے ہین اُنکا جدھ اوتم گنا جاتا ہی سنگرام کرنے مین سینا کو دیکھتے ہی بھے بھیت آدمیون کو مہا دکھ ہوتا ہی پھر جب سنگرام سامنے آجاتا ہی اور دونون طرف سے شستر چلنے لگتے ہین اُسوقت استھاور جنگم جیو سارے دیش کے پریشان ہوجاتے ہین اور مار مار کا شبد ہونے لگتا ہی تو منشیون کے رنگ زرد پڑجاتے ہین۔ جب سنگرام بڑھتا جاتا ہی تو اُسوقت بھی صلح کا پیغام پہونچانا چاہیے کہ شترو لڑائی کا رُخ بدلا ہوا دیکھ کر سندھی چاہنے لگتے ہین شترو کا بھید دونون کے بھیجنے سے ہر وقت لینا چاہیے اور جدھ کرنے مین جب سوربیرون کے مُکھ کی کرانتی ایسی درشٹ پڑے کہ اُنکی طرف دیکھنا کٹھن ہوجاوے تو جان لیوے کہ میری بجے ہوگی سنگرام کرنے مین دھیرجتا (استقلال) ضرور رکھنا چاہیے اُس راجہ کی نیکنامی مدت تک مشہور رہتی ہی۔ ہے جدھشٹر اوگر روپ (ڈراونی صورت) رکھنے والا راجا سب کا شترو ہوتا ہی اور جنکا سبھاو مردل (ملائم) ہی اُسکی لوگ پروانہ کرکے اپمان کرنے لگتے ہین۔ اسلیے نہ بہت سخت مزاج رکھے اور نہ بہت ملائم۔ سنگرام مین سنمکھ شسترون کے جدھ کرنیوالے بہت کم ہوتے ہین ایسے سوربیرون کو ہمیشہ عزیز رکھے اُنکا آدر ستکار کرتا رہے اور عام طور پر سب سے میٹھا بچن بولے کہ سنگرام مین میٹھا بولنا اور جدھ کرنے والون کا پرتوش اور جس موقع پر وہ بڑھکر تلوار مارین اور جان جھونک کر شترو کو بھگاوین اُنکی عزت اور درجہ بڑھایا جاوے کہ سینا مین اُن کی عزت بڑھے اور جدھ کرنے والون کا حوصلہ بڑھے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ باون ادھیاے۔

ترپن ادھیاے

شترو راجاون سے کسطرح برتاو کرنا بھلے بُرے کی پہچان برہسپت جی اور اندر کا سمباد

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ پرتھی کا راجہ ابتدا مین مردل (ملایم) یا کٹھن (سخت) اور بڑے پکش والے راجہ کے ساتھ کس طرح برتاو کرے بھیشم جی نے کہا کہ اس موقع پر ایک اتیہاس جسمین راجہ اندر اور برہسپت جی کے سوال جواب ہین تمکو سناتا ہون۔ اندر نے ہاتھ جوڑکر برہسپت جی سے پوچھا کہ ہے برہمن ساودھان راجہ شترون کے ساتھ کس پرکار سے برتاو کرے بغیر تکلیف دیے ہین اُنکو کیونکر سوادھین (اپنے تابع) کرون دونون سیناون کے آپس مین جدھ کرنے سے سادھارن بجے ہوتی ہی پرکاش روپ والی لکشمی مین کسی کرم کرنے سے مجھ کو تیاگ نہ کردے یہ سُنکر دھرم ارتھ کام کے جاننے والے برہسپت جی نے اوتر دیا کہ شترو کو بھی جدھ کرکے سوادھین نہ کرنا چاہیے ایسا اگیانی لوگ کرتے ہین جو کرودھی ہین اور دھیرج مان نہین ہین۔ جو راجہ اپنے دشمن کو مارنا چاہے تو پہلے سے اُسکو آگاہ اور ہوشیار کرنا نہین چاہیے اگر اپنے شترو پر بھروسا بھی ظاہر نہین رکھتا ہو اور اُنکا دل کرودھ سے جل بھی رہا ہو تو بھی اپنے شترو کے سامنے اپنا چہرہ بشاش (پرسن) رکھنا چاہیے۔ ہمیشہ اُس سے میٹھے بچن کہے کوئی ایسی بات نہ کرے جو اپریہ (ناپسندیدہ) ہو نرتھک (بیفائدہ) شترتا (دشمنی) سے الگ رہے جیسے کہ پکشیون کی سی بولیان بول کر پکشیون کو پکڑ لیتا ہی۔ ہے اندر اسیطرح کرم کرنیوالا راجا شترو کو مارے یہ بھی سمجھ لو کہ شترو کو پراست کرکے (شکست دیکر) کوئی راجہ سُکھ سے نہین سوتا ہی شترو بار بار ایسا جاگتا رہتا ہی جیسے کہ اُٹھی ہوئی سنکنام اگنی۔ تھوڑی سے

کے لیے جُدھ نہ کرنا چاہیے - بشواش دیکر منورتھ سدھ کرنے والا راجا شترو کو آدھین کرے اور پھر اپنے منتریون سے صلاح کرکے راج کے چلائمان ہونے پر موقع دیکھ کر گھات کرے ارتھات شترو کو بجے کرے شترو سے سندھی (صلح) نہ کرے شتروتا (دشمنی) کو گپت رکھے اور جب موقع ہو اُسوقت بجے کرے اور جسطرح بن سکے بھید[1] دان لکھ کی بھری ہوئی اوشدھیون سے اپنا پریوجن سدھ کرے اور بہت کال تک یعنی مدت تک موقع کو دیکھتا رہے اور جب اچھا موقع ہو تبن کرکے شترو کو بجے کرے اگر اچھے موقع پر چوک جاویگا تو پھر اُسکو انتظار کرنا پڑیگا اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ کوئی راجہ بہت سے راجاؤن سے جُدھ نہ کرے اور سام[2] - دام - ڈنڈ - بھید سے اُنکو الگ الگ کرکے آدھین کرے باقی بچے ہوے راجاؤن سے اوتم جگتیون (اچھی تدبیرون) سے اُنکو بجے کرے اور جو دیکھے کہ اتنی سامرتھ نہین ہی کہ اُنکا مقابلہ کرے اپنی سینا کم ہو تو اُس حالت مین اچھی اچھی تدبیرین ظاہر کرکے اپنی چترنگنی سینا گھوڑے ہاتھی رتھ پیدلون کو بڑھاوے اور جب دیکھ لے کہ میری سینا بیشس ہی اور شترو کی سینا کم ہی اور سب طرح بھروسا ہو تب سنگرام کرے اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ دوسرے راجہ کی سینا بہت ہی اور اُسنے عمل دخل پھیلا رکھا ہی تو اپنے منتریون کو دھن دیکر دیش مین بھرمن کرادے یعنی وہ دیش مین دورہ کرین اور راجہ یہ بات ظاہر کرے کہ میرے دشٹ منتری مجھ سے الگ ہوکر دوسرے سے جاملے اور اُن منتریون کو دیش مین بھیجکر سب کی خبر منگاوے اور اپنے منتر کو سدھ کرے اور جہان جہان پنڈت اور شاستر کے جاننے والے چتر لوگ دیش مین بھیجکر خبرین منگاوے اور شترو کی طرف سے ہوشیار رہے - راجہ اندر نے پوچھا کہ مہاراج ہم کیونکر جانین کہ یہ آدمی دشٹ سبھاؤ کا ہی اتھوا اُتم سبھاو رکھتا ہی برہسپت جی نے کہا کہ جو منش پیچھے دوش لگاتا ہی اورون کے اچھے گنون مین دوش بتاتا ہی اور دوسرے کی پرشنسا (تعریف) مین خاموش ہوکر منھ پھیر لیتا ہی اور مون ہوجانے کا کوئی کارن بھی نہین ہوتا ہی بار بار لمبی سانس لیتا ہی ہونٹون کو کاٹتا ہی سر ہلاتا ہی اور بار بار بلاپ کرتا ہی اور دشمنون کی سی بات کرتا ہی اور قبول کی ہوئی بات کو پیچھے نہین کرتا ہی اور دیکھی ہوئی بات کو نہین کرتا ہی جاننا چاہیے کہ یہ آدمی دشٹ بھاو رکھتا ہی اکثر سوتے اُٹھتے بیٹھتے اور سواری مین اُسکی بھاونا دیکھنے کے لائق ہی اور متر کی تکلیف مین تکلیف ماننا اور پریت کرنا یہ متر کا لکشن ہی اُسکے برپریت شترو جاننا چاہیے اندر دشٹون کا سبھاو بلوان ہوتا ہی اِس سے تم اُنکو جان لو اور بُدھی کے انوسار کام کرو بھیشم جی نے جدھشٹر سے کہا کہ جسطرح برہسپت جی نے اندر سے کہا اُنھون نے اُنکے کہنے بموجب عمل کیا اور شترون کو بجے کرلیا ایسا ہی تم بھی کیا کرو -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - ترپن ادھیاے -

چودن ادھیاے

راجہ کشیم درشی اور کالک رکشی منی کا سمباد راج جانیکا راجہ کو شوک مونا نہ کا گیان اوپدیش کرنا

راجہ جُدھشٹر نے پوچھا کہ جو راجہ منتریون کے ہاتھ سے مصیبت اور تکلیف مین گرفتار سینا اور خزانہ سے رہت اپنے ارتھ کو نہ پاکر سُکھ چاہتا ہو وہ کیا کرے بھیشم جی نے کہا کہ اِس استھان پر راجہ کشیم درشی क्षेमदर्शी کا اتیہاس سناتا ہون پچھلے پرانے سمے مین راج کمار راجہ کشیم درشی سینا اور خزانہ سے رہت کالک برکشی منی کے پاس گیا اور کشٹ روپ ہوکر اُسنے منی سے پوچھا کہ ارتھ مین بھاگ پانے کے جوگ بارمبار اودیوگ کرنے والا مجھ سا پرش راج نہ پاکر کیا کرنے جوگ ہی چوری یا دوسرے کی شرن

[1] بھید لیکر دان کرنے سے اپنا مطلب نکلتا ہو یا لکھ کی بھری ہوئی اوسدّھون سے پریوجن سدھ ہوتا ہو تو اُنکو کام مین لاوے [2] سام - دام - ڈنڈ - اور بھید چار طرح سے کام نکالے اول سام یعنی طرح دوستی سے اپنا کام نکالے دوسرے دام روپیہ خرچ کرکے تیسرے ڈنڈ دیکر چوتھے بھید لیکر اپنا کام نکالے یہ بھی چار باتین ہین جنسے کارپراری ہوتی ہی ۔

نیچ آچرن یا مرجانے کے سواے کیا کرے آپ سریکھے مہاتما برہم گیانی دھرمگیہ اور سربگیہ کے شرن مین جاکر منش کا شوک نورت
ہوجاتا ہی اور گیان روپ دھن پاکر بیراگ پاتا ہی ہے منی میرے بہت سے ارتھ نشٹ ہوگئے مجھ سریکھے دُکھی پرش کو جو لکشمین رہت
ہوگیا کیا سُکھ ہی میرا سارا دھن سپن کی مایا سمان ناشش ہوگیا ہی یہ بات سُنکر کالک برکشی منی نے کہا کہ تم سریکھے بگیانی پرش کو
پہلے ہی سوچنا چاہیے کہ یہ اور وہ اور مین اور جو کچھ میرا ہی وہ سب ناشمان ہی تم جو اسکو کچھ مانتے ہو سو یہ کچھ بھی نہین ہی آپت کال
مین گیانی منش اسطرح پیرامان نہین ہوتے ہین جو پہلے تھا وہ آنے والے سمے مین نہین ہی ارتھات سب پدارتھ ناشمان ہین
یہ بات نشچے جان کر ادھرم سے بچو راج کل مین جو کچھ سمپت تھی اور جو پہلے ہی پہلے راجا کے پاس آئے وہ تمھاری نہین تھی ایسا
جان کر کون منش دُکھی ہوگا شوک کو دھن لانے کی سامرتھ نہین ہی اسلیے شوک مت کرو ہے راجا اب تمھارا پتا اور پتامہ
کہان ہی نہ تم اُنکو دیکھتے ہو اور نہ وہ تم کو نظر آتے ہین یہ سب پدارتھ اور شریر میرے تمھارے سب ناشمان ہین مین بھی ایک دن
یہ شریر تیاگ دونگا اور تم بھی یہ چولا چھوڑ دوگے جو بیس یا تیس برس کی اوستھا کے ہین وہ سو برس کے اندر مرجاینگے جو دھن
تیرا نہین ہی وہ تیرے پاس نہین رہیگا اور پراپت نہین ہوا وہ بھی تیرا دھن نہین ہی اور جو ہاتھ سے جاتا رہا اُسکو بھی سمجھو کہ تمھارا نہین
تھا جو پرالبدھ کو بلوان مانتے ہین وہ پنڈت ہین جو راج شاشن کرتے ہین وہ بھی جیتے ہین اور جو نردھن ہین وہ بھی جیتے ہین
جو منش تم سے بشیش ادیوگ کرتے ہین وہ بھی سوچ نہین کرتے ہین اسلیے تم بھی شوک سندیہ کو تیاگ دو راجا نے کہا کہ
بنا ادیوگ کے پراپت ہوا راج مہاکال مین ہون کیا گیا مین اُسکے سوچ مین پڑا ہون ایک بہت روپ ندی مہابیگ سے
آئی اور میرے راج کو ندی کنارہ کے برکش کے سمان بہا لیگئی اب مین اُسکے شوک روپ پھل کو دیکھ رہا ہون اور سوچتا ہون
کہ کیا کرون منی نے کہا کہ ہے راجہ کوشل اب تم اُس گئے ہوے راج کا شوک مت کرو کیونکہ تمھارا نہین تھا پورب کرمون کے
انوسار دُربدھی ابھاگی پرش ایسے استھان پر ایشور کی نندا کرنے لگتے ہین اور منورتھ پورن کرنے والے پرشون سے ایرکھا
کرتے ہین تم اُن آدمیون کے سمان ایرکھا کرکے شوک مت کرو کہ تمھاری لکشمین دوسرے کے پاس کیون چلی گئی دھرم کے
جاننے والے دھرم چاری پنڈت لکشمین اور تیر یُوتر (پوتے نبیرہ) کے جاتے رہنے کا شوک نہین کرتے ہین اور جو کشٹ کرنے
سے پریوجن ناش کو پراپت ہوجاوے تو پھر بیراگ اُتپن ہوتا ہی کلیان روپ اچھے کل والے کوئی منش پرلوک کا سُکھ چاہتے
ہین وہ لوکک دھرم یعنی اس سنساری دھرمون سے بیراگ پاتے ہین کرین رمسکسا) اور نربدھ منشون کو دیکھو کہ جیون کو ناشمان
بھی جانتے ہین اور پھر دھن کے ناش ہوجانے سے دُکھی ہوکر اپنا پرلوک بھی بگاڑتے ہین ہے راجہ تم اپنی اندریون کو روکو چت
کو استھر کرو اور یہ سمجھو کہ یہ سب پدارتھ سنساری آنے جانے والے کسی کے پاس استھر نہین رہتے یہ کہنے ماتر ہی اپنے مین
نہین تو کوئی بستو اپنی نہین ہی تم سریکھے گیانی پرش کو لکشمین اور راج کے جانے سے کبھی شوک نہین کرنا چاہیے تم سے شوویر
کو پنسکون (نخشون) کے سمان کا بالی برتی کے پراپت کرنے کو جوگ نہین ہو تم بانی اور چت کے جیتنے والے سب جیوون پر کرپا
کرنیوالے مہابن مین مول اور پھلون کو بھوجن کرکے پرشن چت آتما گیان مین مگن رہو۔ اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب۔ چودن ادھیاے

پچیپن ادھیاے

وہی راجہ کشیم درشی اور کالک برکشی منی کا سمباد چھل اور سمپت سے شترو کو اپنے ادھین کرنا

کالک برکشی منی نے کہا کہ ہے راجہ کوشل تم جو سو پیترا اپنے کشتریون مین دیکھے ہو اُسکی بابت مین تم سے کہونگا جس سے تھا رایا گیا ہوا

راج اور لکشمین پھر تم کو پراپت ہو راجہ نے کہا کہ آپ کرپا کر کے مجھے وہ نیت تبلاوین جس سے میرا راج پھر مجکو ملجاوے اور آپ کے درشن کا پھل اور آپ کا میرا ملاپ سوپھل ہو - منی نے کہا کہ کام کرودھ کپٹ اور چھل اور بھی سب کو تیاگ کر اپنے شترو سے نمرتا پوربک ہاتھ جوڑ کر اپنے شترو سے ملاپ کرو اور سادھو دھانی اور پوتر کرمون سے اپنے شترو کو اپنے آدھین کرو یہ سچے پرتگیا والا راجہ جنک تم سے پرسن ہو جاویگا اور پھر تم اُسکی تجھارد ہو کر اُسکے شترومن کو بجے کرو اور اپنا پراکرم دکھاؤ اور جو یہ بات ہو سکے کہ جو راجہ اُس راجہ جنک سے پرتکول (برخلاف) ہو اُنکو سچیت یعنی ہوشیار کرو اور پرسپر مین کلھ مچاکر راجہ جنک کی سینا کو شکست دلاؤ اور جس طرح ہو سکے اُسکا خزانہ خالی کراؤ اُسکے منتریون سے ملکر اپنا پورا بھروسا دکھا کر اُسکے صلاح کار اور مشیر بنجاؤ اور راجہ جنک کو جگ کرنے کے لیے آمادہ کرو اور اچھی خوبصورت استریان اور اچھے اچھے لباس اور پوشاک اور سواریان راجہ کی نبذر کرو ان باتون سے وہ تمھارا متر ہو جاویگا کہ ایسی باتین اندریون کو پربل کرتی ہین گئودان اور جگ کرنے کی صلاح دیکر براہمنون کو اپنے موافق کرکے راجہ کو سوستی بچن دلاؤ کہ وہ جگ کے لیے آمادہ ہو جاوے اسطرح اُسکا خزانہ خالی کراؤ - اور پھر کسی پربل کشتری کو اُسکے مقابلہ کے لیے طیار کرکے پرسپر سنگرام کراوو اور دھرم کا ماننے والا اور اور دیوگ نہ کرنے والا راجہ کو کردو اور دیوگ نہ کرنے سے راج کا ناش ہو جاتا ہی اور کسی دوسرے کی معرفت اوشدھیان اور دیات ایسی جمع کرو جسسے ہاتھی اور گھوڑے راجہ کے سینا کے مارے جاوین وہ اوشدھیان اُسکی سینا مین پھیلا دو یہ باتین چھلی کپٹی آدمیون کی ہوتی ہین اسلیے تم خود ایسا نہ کرو اور دنکو دھن دے کر کراؤ اسمین تمھارا راج تمکو پھر مل جاویگا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - پچپن ادھیاے -

چھپن ادھیاے

راجہ کشیم درشی کا کالک برکشی منی سے کہنا کہ مین چھل فریب سے شترو کو اپنے بس مین کرنا نہین چاہتا ہون رشی کا پرسن ہو کر راجہ جنک سے ملاپ کرانا اور کشیم درشی کو گیا ہوا راج پھر ملنا

راجہ کوشل نے کالک برکشی منی سے کہا کہ مہاراج مین یہ نہین چاہتا ہون کہ اپنے شترو راجا کو چھل اور کپٹ کرکے سوادھین کرون ہے منیشر مین نے کپٹ اور چھل کو پہلے ہی سے تیاگ رکھا ہی مین ایسا کوم کبھی نہین کرونگا اور آپ کو بھی ایسا اپدیش نہین کرنا چاہیے کرپا کرکے ایسا ادیوگ کرو کہ راجہ جنک سے میرا ملاپ ہو جاوے اور وہ پرسن ہو کر میرا راج مجکو دیدے کالک برکشی منی راجہ کوشل کی باتین سُنکر بہت خوش ہوے اور کہا کہ تو بڑا سچا اور دھرم کا جاننے والا سوربیر ہی اب مین تم پرتگیا کرتا ہون کہ راجہ جنک سے مین تمھارا میل ملاپ اچھی طرح کرادونگا مجھے نشچے ہی کہ جب مین تیری بڑائی راجہ سے کرونگا تو وہ میرے کہنے سے اوش ہی تمکو بلاکر آدر پوربک تمھارا راج دیدیگا یہ کہکر کشیم درشی راجہ کوشل کو آشیرواد دیکر کالک برکشی منی راجہ جنک کے پاس گئے راجہ نے اُنکا ادر ستکار کرکے کہا کہ جو مجھے اگیا ہو وہ کرون منی نے راجہ کوشل کے دھرماتما ہونے کا حال کہکر راجہ جنک سے کہا کہ اُسکو بلاکر آدر پوربک اُسکا راج اُسکو دیدو وہ بڑا دھرماتما اور ستبولنے والا راجا ہی مین نے اُسکی پریکشا ہر طرح سے کرلی اور راج کے جانے سے اب وہ بہت دُکھی ہو رہا ہی اگر تم اسی طرح راج نہین دوگے تو وہ کشتری اور راجاؤن کی سہاے سے تم سے جدّھ کرنے کی تیاریان کرتا ہی تم سے دل کھولکر سنگرام کریگا اور وہ اپنا راج بغیر لیے

کبھی خاموش نہ رہیگا اسلیے میرے نزدیک اسکو تم اپنی طرف سے راج دیدو گے تو سارے سنسار مین تمھاری نیکنامی ہوجاوی

نہ جیتا ہوا راج تم نے اسکو اپنی طرف سے دیا وہ کشیم درشی راجہ بڑا سوربیر سنگرام مین بڑا چتر اور مہارتھی ہی اسوقت نہ معلوم کیونکر

اپنا راج ہار کر جنگل کو چلا گیا تھا۔ راجہ جنک نے پرسن ہوکر منی کی استت کی اور اسی وقت اپنے دوت بھیجکر راجہ کوشل کو اپنے

پاس بلاکر ارگھ پادی سے اسکا آدر کرکے اپنی کنیان کا بیاہ راجہ کوشل سے کردیا اور اسکے دہیز مین اسکا جتنا راج نے لیا تھا اسکو

پرسن ہوکر دیدیا اور سب طرح کے زیور اور جواہرات اور داس داسی دیکر کشیم درشی راجہ کوشل کو پرسن کیا۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ چھپن ادھیاے۔ समदर्शी

ستاون ادھیاے

سب کام آپس مین ایک صلاح کرکے کیے جاوین وہ اچھی طرح پورے ہونگے آپس مین برودھ ہونے

سے کوئی کام اچھی طرح بن نہین ہویگا اسلیے اتفاق رکھنا چاہیے گپت منتر خاص بھروسے کے آدمیون سے ظاہر کرنا چاہیے

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ آپ نے سارے راج دھرم اور کشتریون بیش شودرون کے چلن اور انکے دھرم اور نوکرون کی بردھی

اور راج سے بھرشٹ راجاؤن اور جیون اور پالن پوشن آدک کا برنن بہت اچھی طرح شاستر کے انوسار کیا اب مین انکی جیو کا

سنا چاہتا ہون جیسے گن سموہ اچھی بردھی (ترقی) پاتے ہین اور برودھ نہین کرتے اور شترو کو بجے کرنا چاہتے ہین اور متردون کو

پراپت کیا چاہتے ہین مین ان سموہون کی نشٹتا (فنا ہونا) دیکھتا ہون جو برودھتا کے مول رکھنے والے ہین اور بہت آدمیون

سے منتر (پوشیدہ راز) کا چھپانا مشکل ہوتا ہی اسکو مین بستار سہت سنا چاہتا ہون جس طرح وہ برودھی (برخلاف) نہون بھیشم

جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر یہ دونون لوبھ اور کرودھ ان سموہون اور گھرانے اور راجاؤن کی شترتا کو بڑھانے والے ہین اکیلا

راجا جو لوبھ کرتا ہی اور پھر کرودھ۔ وہ دونون بھرشٹتا سے ناش کو پراپت ہوتے ہین وہ دونون کے ذریعہ یا منترل سے برہمی کا

کھینچ دینے سے اور سام منتر کے توڑنے سے اور بھی کاری مکتیون (خوفناک تدبیرون) سے پرسپر مین تکلیف دیتے ہین پس

ہین ملکہ جیو کا کے نمت پراپت کرنے والے دھن کے لینے سے دشمن ہوجاتے ہین پھر وہ شترو کے آدھین ہوجاتے ہین اور

برودھی شترون سے آسانی سے بجے ہوجاتے ہین اسلیے چاہیے کہ سب سموہ آپس مین ایک ہوکر اودیوگ کرین کیونکہ اتفاق

سے سب کام مشکل بھی آسان ہوجاتے ہین گیانی لوگ آپس مین برودھ نہ کرکے ایک ہوکر سب کام اپنا سدھ کرلیتے ہین

وہی پرسنسا کے جوگ ہوتے ہین دیکھو آپس مین پریت رکھنے والا سموہ جو بیوہار کریگا وہ آنند پوربک بردھی (ترقی) پاویگا

جس گھرانے مین بھائی بیٹے آپس مین سلوک کرکے اتفاق سے رہتے ہین انکی بردھی ہوتی ہی اور جو الگ الگ

کوئی بیوہار کرتے ہین انکو بہت کشٹ اٹھانا پڑتا ہی اس خاندان کی کبھی ترقی نہین ہوتی ہی اسی لیے بھائیون بیٹون اور

یگانون کو شکشا دیجاتی ہی کہ وہ سب ایک متا کرکے کارج کیا کرین اتفاق سے سب ملکر جس کام کو کرینگے وہ سب اچھی طرح

انجام پاویگا۔ برودھ۔ کرودھ۔ بھے۔ ڈنڈ۔ گھات۔ آدک باتین بڑے سموہ کو شیگھر ہی شترو کے آدھین کرتے ہین اس لیے

ان باتون کو تیاگ دینا چاہیے سنسار مین جو بڑے بڑے کاریہ ہین وہ ان سموہون (گروہ) کے آدھین ہین ہے جدھشٹر

جو گپت بچار مین سریشٹ ہین انکو دوتون مین مقرر کرنا چاہیے سب سموہ گپت منتر کے سننے کے جوگ نہین ہین جو خاص

ل معنی لگان دینے سے جسکے زمین کا محصول ... ۱۲ تہ مطلب ... ۱۲

آدمی بھروسے کے ہوں اُن سے کہنا جوگ ہی جو کام کرنے مین سمرتھ ہون اور جو لوگ برودھ کھیلاتے ہون اُنکو شاستر کے جاننے والے دھمکا کر الگ کردین نہین تو سارے گوت کا ناش کردیوینگے جہانتک ہوسکے آپس مین میل ملاپ کو ڈرڈھ کرکے کارج کرنا یہ ہی دانائی ہی -

اِتی سریام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - ستاون ادھیاے -

اُٹھاون ادھیاے

بھیشم جی کا فرمانا کہ دنیا مین سب سے بڑا دھرم ماتا پتا گرُو کی سیوا کرنا ہی

جدھشٹر نے کہا کہ ہے بھرت بنشی پتامہ یہ دھرم مارگ بہت شاکھا رکھنے والا بڑا ہی اِس دیش مین دھرمون مین سے کون دھرم دھیرج تبا سے ماننے جوگ ہی اور آپ نے کونسا دھرم بڑا مانا ہی جسکو مین بھی گرہن کرکے اس لوک اور پرلوک مین جس پاؤن بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ماتا پتا گرُو کا پوجن میرے چت مین بڑا بریہ ہی اِس مین جو پُرش پردرشت چت ہوکر ان تینون کا پوجن کرے اور اُنکی اگیا کا پالن کرے وہ تینون لوک مین جس پاویگا اور ادتم لوک مین نواس کریگا ہے جدھشٹر پوجنیہ ماتا پتا گرُو جس بات کی آگیا دین وہ کام بنا سوچے کرنا چاہیے یہ ہی دھرم ہی ماتا پتا گرو تینون لوک روپ آشرم روپ بید روپ اور تینون اگن روپ ہین نشچے کرکے پتا تو گارہپتیہ गार्हपत्य اگنی ہی اور ماتا دکشن اگنی اور اہونی نام اگنی گرو ہی ان تینون مین بھرانتی (سندیہہ) نہ کرنا چاہیے ان تینون کی سیوا کرنے سے اچھے لوک پراپت ہوتے ہین اتھات پتا کے پوجنے سے اس لوک کو اور ماتا کے پوجن سے پرلوک کو اور نیم پوربک گرُو کے پوجنے سے برہم لوک کو پراپت ہوتا ہی ہے جدھشٹر ان تینون کے ساتھ اچھا برتاو کروگے تو تینون لوک تمہارے ہین دھرم کا ادتم پھل تم کو ملیگا انکی سدا سیوا ہی کرنی چاہیے یہ ہی بڑا ادتم کرم ہی تم بھی ایسا کروگے تو ادتم لوک تم کو ملینگے دیکھو جو لوگ اپنی ماتا پتا کی ٹہل سنسار مین اچھی طرح کرتے ہین اُنکی نیکنامی دنیا مین بھی بہت ہوتی ہی اور پرلوک مین بھی - اور جو لوگ دنیا مین اپنے ماتا پتا گرو سے بکھہ رہتے ہین اُنکو یہان ہی سب بُرا کہتے ہین اور وہان بھی - ہے جدھشٹر مین نے ماتا پتا گرو کی سیوا سب باتون پر مقدم سمجھی ہی تو میرا جش ایک سے ہزار گنا پھیل گیا ہی - ادتم آچاری دس بید پاٹھی برہمنون سے ادھک سریشٹ ہی اور ماتا دس گنا پتا اور پرتھی اور سارے بستودن سے بششیش گنی جاتی ہی ماتا کی سمان گرو بھی نہین پرنتو پتا سے گرو بششیش مانا گیا ہی اور میرا مت بھی یہ ہی ہی کیونکہ ماتا پتا جنم دلانے کے کارن ہین کہ دنیہ اُن سے اُدپن ہوتی ہی اور آچاری (گرو) سے ہونے والا ادتم جنم ہی وہ دبیہ اور اجر امر ہی اپکار کرنے والے ماتا پتا گرو یہ تینون ابدھیہ (بدھ کرنے کے جوگ نہین) ہین دیوتاؤن نے دھرم کے نمت مہرشیون کے ساتھ ادویوگ کرنیوالا اُن پرشون کو جانا ہی جو آچاریہ بیدون کو پڑھاتا اور سناتا ہی اور امرت دیتا ہی اور اچھے اچھے کرمون سے کرپا کرتا ہی اور جو منش گرو سے برودھ کرتا ہی اُسکی سنسار مین بھی بدنامی ہوتی ہی اور پھر اُسکا ناش بھی ہو جاتا ہی گرو کا اپمان کبھی بھول کر بھی نہین کرنا چاہیے گرو موکش پدوی پر پہونچانے والا ہی جو کرم ماتا پتا سے نہین ہوسکتا ہی جس کرم سے پتا کو پرسن کرتا ہی اُس کرم سے پرجاپت پرسن ہوتا ہی اور ماتا کے پرسن کرنے سے ساری پرتھی پوجت ہوتی ہی

له اجر جو ملا نہ ملا سکے اور جو عیش قائم رہے جسکو فنا نہیں ۱۲ ؎ یعنی ساری دنیا کو پوجن کا پھل ہوتی ۱۲

اور جس کرم سے گرو اور پادھیاے پرسن ہوں اُس سے بید پوجت ہوتے ہین اس سے گرو ماتا پتا سے بھی ادھک پوجنیہ (قابل پرستش) ہے گرو کے پوجن ہونے سے دیوتا رشی اور پتر پرسن ہوتے ہین جو بالا پرورش کیا ہوا پتر بڑا ہوکر اپنے ماتا پتا کا پوشن نہین کرتا ہے وہ پاپ نشچے کرکے بھرون ہتیا भ्रूण हत्या سے ادھک گنا جاتا ہے ارتھات مہا دوش ہے اِس سنسار مین ماتا پتا اور گرو کی سیوا سے بشیش کوئی بات نہین ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ اٹھاون ادھیاے۔

اونسٹھ ادھیاے

ست کیا ہے اور متھیا کیا ہے کہان ست بولنا چاہیے اور کہان متھیا بولے

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ست کیا ہے اور متھیا کس کو کہتے ہین دھرم پر چلنے والا منش کس طرح اپنا آچرن رکھے اور پرایین دھرم اِسمین کونسا ہے ست کس وقت بولنا چاہیے اور متھیا کس حالت مین کہنا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ سنسار مین ست کی برابر کوئی دھرم نہین ہے جہان متھیا ست کے سمان ہو اور ست متھیا کی سمان ہو وہان ست بولنا اوچت نہین ہے متھیا ہی بولنا چاہیے ایسا اگیانی پرش اتھوا بالک جو ست (سچ) اور است (جھوٹ) کے مول کو نہین جانتا ہے وہ کرتا ہے سو وہ جلدی ناش ہو جاتا ہے جہان ستیہ تا (راستی) نشٹ ہونے (ناش ہونے) سے ملی ہوئی ہے وہان ست اور متھیا کو اچھی طرح نشچے کر لیوے اور دھرم کا جاننے والا ہو کر پنڈت اگیانی اور ہنسک پرش بھی بہت بڑے پن کو پراپت ہوتا ہے جیسے بہیلیا بلکشی اور پشوون کی بولیان بول کر رکشیون کے گھات کرانے سے سُرگ کو گیا کیا اشچرج کی بات ہے جو کہ اگیانی دھرم کا جاننے والا اور دھرم کی خواہش کرنے والا بھی پن کی بردھی سے سنجکت ہے وہ نشچے دھرم ہی ہے اور جو پرجا کی رکشا مین پرورت ہووے وہ بھی نشچے دھرم ہی ہے بے انصافی سے جو شخص کسی کے دھن کو زبردستی لینا چاہے اُنکا حال اُنسے جو زبردستی کسی کا دھن لیتا ہو ہرگز نہ کہنا چاہیے یہ بھی دھرم کی بات ہے جہان خاموش بیٹھنے سے کسی کی جان بچے وہان کسی قسم کی گفتگو نہ کرے بولنے کے موقع پر نہ بولنے سے لوگ اعتراض کرتے ہین وہان متھیا بولنا ست سے بھی اچھا ہے جہان قسم کھانے سے پاپیون کے سنبندھ سے جھوٹ جان ہو سکے تو کسی حالت مین بھی اُن پاپیون کو دھن نہ دینا چاہیے جسکو حرام کا مال کھانے کی عادت پڑ گئی ہے ایسا دھن پاپی کو دیا ہوا دینے والے کو تکلیف پہونچاتا ہے اپنا روپیہ وصول کرنے کی غرض رکھنے والے مدعی کا مقدمہ مدعا علیہ کے گرفتار ہونے سے جھوٹا ہونے کے لیے گواہ لوگ ایسے موقع پر جو گفتگو کرین اور کہنے کے جوگ بچن نہ کہین تو وہ سب لوگ متھیا بادی ہین کہ انھون نے واجبی امر بیان نہین کیا۔ پران تیاگ اور بیواہ کے سمین متھیا بولنا جوگ ہے پرتگیا کر کے جو کچھ دینا کہا گیا وہ دینا چاہیے اور جو نہ دیوے تو داس ہو جو کوئی دھرم کا سادھن کرنے والا دھرم روپ نیمون سے بھرشٹ ہو جاوے اُس حالت مین وہ شرناگت پرش بھی ڈنڈ کے دوارا (یعنی ڈنڈ کے ذریعہ سے) مارنے کے جوگ ہے کیونکہ وہ دھرم سے بگھر کر اُسری یعنی راچھسی دھرم مین برتمان ہو گیا سب پاپیون کو دھن اچھا لگتا ہے اُنکو دھرم اچھا نہین لگتا ہے وہ چھمان کے جوگ نہین ہین کہ وہ پریت प्रेत اور بھوت भूत کی سمان ہین جو یوگ جگ اور تپ سے رہت ہین وہ بھیانک

مترنہون کہ اُنکے سنگ سے دھن کا ناش بھی ہوگا اور طرح طرح دُکھ بھی پیدا ہوجاوینگے پاپیون کا نشچے کسی دھرم مین نہین ہوتا ہی ایسے پاپی پرشون کے مارنے سے پاپ نہین ہوتا ہی وہ کوّے اور گِدھ کے سمان ہین جو پاپ کرمون مین اپنے دن پورے کرتے ہین۔ اور شریر چھوٹنے پر کوّے اور گِدھ کی جونی مین ڈالے جاتے ہین جو کپٹی فریبی چھل کرنے والے ہین اُنکو چھل اور فریب سے پیڑا دیجاوے اور جو نیک چلین اور دھرم پر چلنے والے ہین اُنکو اسیطرح پر تکلیف پہونچائی جاوے اتی سریرام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ اونسٹھہ ادھیاے۔

ساٹھہ ادھیاے

اچھے کرمون کا برنن جنکے آچرن سے آپتیون سے نستارا ہوا اور یہ کہ سریکرشن مہاراج کا سُمرن اور دھیان سب سنکٹ سے بچانے والا ہی

جُدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ جہان تہان جیوون کے دُکھی ہونے پر جس پرکار آپتیون (آفتون) سے پار ہوے وہ اُپاے کرپا کرکے کہیے بھیشم جی نے کہا کہ جو جتیندری برہمن شاستر دکت آسرمون (جو چار آشرم شاستروں مین برنن ہوے۔ سنیت بانپ پرست۔ برہم چرج۔ گرہست) مین بدھی کے انوسار نواس کرتے ہین وہ آپتیون سے پار ہوجاتے ہین کپٹ ملا ہوا کرم نہین کرتے جنکی بدھی نیمون مین لگے ہوے جنھون نے اندریون کو اپنے بس مین کرلیا ہی وہ بھی آپتیون مین نہین پھنستے ہین۔ جن لوگون نے آپ نندا پائی پرنت اورونکی نندا کبھی نہین کی جن دُکھ پانے والے پرشون نے اورون کو دُکھ نہین دیا آپ دان کرتے ہین اور کسی سے دان نہین لیتے وہ آفتون مین نہین پڑتے ہین جو پرش اورون کے گنون مین دوش نہین لگاتے ہین۔ سدا بید کا پاٹھ کرتے رہتے ہین وہ آپت مین نہین پڑتے ہین جو پرش دھرم کے جاننے والے اپنے ماتا پتا کی ٹہل مین لگے رہتے ہین اور دن مین نہین سوتے[1] ہین وہ بھی آپت مین نہین پڑتے ہین۔ جو منش من کرم بچن کرکے پاپ نہین کرتے ہین کسی جیو کو نہین ستاتے ہین وہ آپت مین نہین پڑتے ہین۔ جو راجا رجوگن سے سنجکت ہو لوبھ سے کسی کا دھن نہین ہرتے ہین اندریون کی چارون طرف سے رکشا کرتے ہین وہ آفت سے بچے رہتے ہین جو منش اگنی ہوتر کرم مین پرورت ہوکر کیول رتو کال مین ہی اپنے دھرم پتنی کا سنگ کرتے ہین وہ آپت مین نہین پڑتے ہین جو سور بیر موت کے بھی کو تیاگ کر پرشن چت سنگرام کرتے ہین اور شتروپر بجے پاتے ہین وہ آپت مین نہین پڑتے ہین جو پرش پران[2] تیاگنے پر بھی است بچن نہین کہتے ہین وہ آفت مین مبتلا نہین ہوتے ہین جنکے کرم ست پریوجن والے ہین اور ست بولتے ہین جنکے یہان دھن دولت لکشمین کی اچھی طرح رکشا کیجاتی ہی وہ آپتیون سے تر جاتے ہین اِس لوک مین جو برہمن بید پاٹھی وقت معینہ پر بید پاٹھ کرتے ہین اور تپ مین اُنکی نیشٹھا (رغبت خواہش) ہی وہ بھی آپتیون سے پار ہوجاتے ہین اور جو برہمن گیان بدیا اور بید برت مین پراپت ہین کئو مار कौमार برہم چرج برت مین اپنے بدن کو تپاتے ہین وہ تپت سے پار ہوجاتے ہین اور شانت رجوگن اور شانت تموگن وہاتما ستوگن مین تت پر (قائم اور مستقل) ہین اور جنسے کوئی خوف نہین کرتا اور نہ وہ کسی کا خوف کرتے ہین اور یہ لوگ جنکا آتم روپ ہی اور جو لوگ سنت پروشوتم دوسرے کی لکشمین دیکھہ کر ناراض اور دُکھی نہین ہوتے اور بشے کے بھوگون ارتھات اندریون کے بھوگون کو تیاگ کیے ہوے ہین

[1] دن مین سونا منع کیا گیا ہی ۱۲ [2] پران یعنی عقلمند لبیب دانا وغیرہ ۱۲

اور وہ لوگ جو سب دیوتاؤن کو نمسکار کرتے ہین اور سب دھرمون کو سنتے ہین ایسے لوگ کشٹ سے پار ہوجاتے ہین اور جو منش اپنی پرشٹھا نہین چاہتے اور دوسرون کی پرشٹھا کرتے ہین اور پرشٹھا کے جوگ پروشون کو نمسکار کرتے ہین اور جو لوگ سنتان (اولاد) چاہنے والے ہر ایک تیتھ مین پوتر چیت ہوکر سرادھ کرتے ہین اور جو لوگ کرودھ کو روک کر کرودھ سنجکت لوگون کو شانت کرتے ہین کسی جیوماتر پر کرودھ نہین کرتے اور وہ لوگ جو جنم لینے سے مرنے تک مانس اور مدھ[1] کو تیاگ کرتے ہین ایسے لوگ کسٹ اور کٹھن استھانون سے پار ہوجاتے ہین جو منش بھوجن شریر کے قائم رکھنے کو کھاتے ہین اور رتشی سنتان پیدا کرنے کے لیے کرتے ہین اور جن ست ست بولتے ہین وہ بھی آپت سے پار ہوجاتے ہین اور جو بھگت جن سب جیوون کے ایشور نارائن ابناشی کا سمرن دھیان کرتے رہتے ہین وہ بھی اوش آپت سے پار ہوجاتے ہین یہ کمل روپ رکت نیتر (سرخ آنکھون والا) پیتامبر دھاری لمبی بھجاؤن والا تمھارے بھائی بندون کا شبھ چنتک ابناشی پربھو اچنت آتما گوبند جی (سری کرشن بھگوان) اپنی اچھا سے سب لوگون کو چرم کے سمان لپیٹے ہوے بیکنٹھ کا سوامی آپ کے اور ارجن کے ہت کا چاہنے والا ہے جو منش اس سنسار مین اس نارائن ہری کی شرن ہوتے ہین وہ اس لوک مین سب آپتیون سے پار ہوجاتے ہین اسمین کچھ بھی سندیہہ نہین کرنا چاہیے اور جو کوئی ان باتون کو جو مین نے تم کو سنائی ہین بیدپاٹھ کی طرح پڑھتے اور سنتے سناتے ہین وہ بھی دسٹر[2] استھانون سے پار ہوجاتے ہین بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ مین نے کرنے کے جوگ کرمون کا آسی आशय تم کو سنایا جسکے ذریعہ سے آدمی اس لوک مین آپتیون سے پار ہوجاتے ہین

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - ساٹھ ادھیائے -

اسٹھوان ادھیاے

حسد کرنے والون کا ذکر اور فریب کرنے والون کا فریب ظاہر ہونا اور بے گناہ کا سزا سے بچنا

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ جی سنسار مین اسومیہ असौम्य پرش (کپٹی اور شریر) سومیہ روپ یعنی نیک بخت نظر آتے ہین اور سومیہ پرش اسومیہ درشٹ پڑتے ہین ہم کس طور سے انکو پہچانین بھیشم جی نے کہا کہ مین اس موقع پر تم کو ایک پرانا اتہاس سناتا ہون جس مین بیاگھر اور سرگال (شیر اور گیدڑ) کے سوال جواب ہین پہلے زمانہ مین پوریکا نام پری مین سریمان پورک पौरक نام راجہ تھا جو اورون کی ہنسا مین کٹھور چت (بیرحم نردئی) تھا وہ شریر چھوڑ کر گیدڑ کی جونی مین شریر پایا پرنت پچھلے جنم کے ایشورج کو یاد کرکے بیراگ دھارن کیا دوسرے جیوون کے لائے ہوے مانس کو نہین کھاتا تھا اسکی جات والے گیدڑون نے اس سے میٹھی میٹھی باتین بنا کر اسکی پوترتا کو بھنگ کرنا چاہا اور سواے گیدڑون کے شیر نے بھی کہا کہ ہے گیانی تمھارا اچلن بہت اچھا ہے تم میرے ساتھ اچھے اچھے پدارتھ کو بھوگو سرگال نے کہا کہ میرے بھیے مین جو آپ کا بچن ہے وہ آپ سریکھے مرگراج کے جوگ ہی ہے جو آپ دھرم ارتھ کے جاننے والے پوتر سہایکون کی تلاش کرتے ہو پرنتو ہے مرگراج سنتوکھ کے سواے مجھے اور کوئی بستو اچھی نہین لگتی اور مین سکھ کے بھوگون اور عیش و آرام کی چیزون کو نہین چاہتا ہون میرا سبھاو تمھارے نوکرون سے میل نہ کھائے گا وہ میری برائی کرینگے اور آپ کو میرا دشمن بنا دینگے جو آپ میرے اوپر کرپا کرتے ہو تو میرے بال بچون کی پرورش آپ کرین مین تمھارا

[1] مدھ اور مانس کا تیاگ کرنے والے لوگ یعنی جو لوگ شراب اور گوشت نہین کھاتے ۱۲
[2] دسٹر یعنی کٹھن اور دشوار گذار ۱۲

خلاف صلاح کارون سے نہین ملنا چاہتا ہون کیول تم سے ہی ملکر ہتکاری بچن کہونگا شیر نے گیدڑ کی سب باتین سُنکر
منظور کرلین اور گیدڑ شیر کا منتری بنکر بڑے ادھکار پر پہونچا بہت سے گیدڑ اُس سرگال سے حسد ڈاہ کرکے جلنے لگے اور
شیر کو بھڑکانے لگے اور بڑے دھن کا لالچ دیکر اُسکی نیت کو چلایمان کرنے لگے پرنتو اُس سرگال نے کسی کا کہنا نہ مانا اور
اپنے دھرم کرم پر مستقل اور قائم رہا تب اور گیدڑون نے آپس مین صلاح کرکے شیر کے کھانے کا اچھا اچھا مانس چورا کر
اُس گیدڑ کے گھر مین رکھدیا اُسکو کچھ خبر بھی نہین ہوئی اور پھر شیر سے جاکر کہا کہ آپ کا منتری جو اپنے آپ کو بڑا گیانی سمجھتا
ہے اُسکے گھر مین وہ مانس موجود ہے شیر نے کہدیا کہ اُسکو مارو شیر کی مان کو بھی اِن باتون کی خبر ہوگئی کہ اُس گیدڑ کا بُرا چاہنے
والے میرے بیٹے کو اُسکا دشمن بناتے ہین ان فریبی جانورون نے آپ وہ مانس چورا کر اُسکے گھر مین رکھدیا ہے اور اُسکو
دوش لگاتے ہین اسلیئے اُسنے اپنے بیٹے کے پاس جاکر کہا کہ بے تبرکیت اور چھل کرنے والون کی باتون کو نہین ماننا چاہیے
کہ یہ لوگ پوتر راجا کو دوش لگا دیتے ہین یہ لوگ کسی کا اونچا ادھکار دیکھ کر خوش نہین ہوتے ایسے لوگون کا کہنا نہین ماننا
چاہیے یہ لوگ پوتر بن باس منی کے اندر بھی دوش لگاتے ہین پہلے تم اچھی طرح تحقیقات کرلو پھر سزا دو تاکہ پیچھے پچھتانا نہ پڑے
یہان یہ باتین ہو رہی تھین کہ ایک دھرماتما جیو آیا اور اُسنے چھل فریب کرنے والون کا سارا بھید شیر کے آگے کہدیا تب شیر
نے اُس گیدڑ کو بے قصور جانکر اُسکا آدر ستکار کیا اور ڈنڈ سے بچا لیا تب سرگال نے سوچا کہ اب یہ شریر تیاگنا چاہیے شیر
نے اُسکو منع کیا سرگال نے کہا کہ آپ نے میرا ادھکار بڑھایا لوگون کو بہت ناگوار ہوا اُنھون نے میرے مارنے کے لیئے آپ کے
سامنے دوش لگائے پرنتو آپ نے بہت اچھا انصاف کیا تو بھی مین آپ کے پاس ہر وقت نواس کرنے لائق نہین ہون
بھیشم جی نے کہا کہ اسطرح اُس سرگال نے میٹھی میٹھی باتین بناکر راجا کو پرسن کیا اور بن مین اپنا شریر چھوڑ بیکنٹھ کو چلا گیا
اِتی سری رام کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب ۔ اکسٹھ ادھیائے ۔

باسٹھوان ادھیائے

آلش (آلکس اور سستی) کی نندا (مذمت) اور جان کا نقصان جات سم اونٹ کا ذکر

راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ سب دھرمون کے جاننے والے راجا کو کیا کرنا چاہیے اور کون کرم ایسا ہے جسکو کرکے وہ سُکھی
ہو بھیشم جی نے کہا کہ اسکا حال مین سناتا ہون جس کرم کے کرنے سے راجہ کو سُکھ ہوتا ہے اور ایسا ہرگز نہین کرنا چاہیے جیسا کہ
اونٹ نے کیا کہ پرجاپت کے جگ مین ایک جات سم نام بڑا قدر اور اونٹ بن مین تپ کیا کرتا اُسنے بڑا تپ کرکے برہما جی
کو پرسن کرلیا برہما جی نے کہا کہ مین تیرے تپ سے پرسن ہوا تو مجھ سے بر مانگ ۔ اونٹ نے کہا کہ جو آپ پرسن ہین تو میری
گردن اونچی ہوجاوے کیونکہ مین سو یوجن سے زیادہ جنگل مین چرنے کو جاتا ہون برہما جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اُس
بے عقل اونٹ نے برہما جی سے بر پاکر چلنا پھرنا چھوڑ دیا اور آلش (یعنی سستی) کے مارے چرنا بھی چھوڑ دیا ایک سمے اپنی سو جوجن
لمبی گردن پھیلا کر وہ چرنے لگا دیو جوگ سے ایک دفعہ ہی آندھی آئی اور پھر بہت مینھ برسا اونٹ اپنی لمبی گردن کو ایک
گپھا مین رکھ کے بیٹھ گیا بہت بارش ہونے سے ایک گیدڑ دکھی ہوکر اپنے بال بچون سمیت اُسی گپھا مین جا بیٹھا اور بھوکھ
پیاس سے تنگ ہوکر اُس اونٹ کی گردن کو کھانا شروع کردیا تو اونٹ نے اپنی لمبی گردن کو سکوڑ کے سرگال سے بچانا چاہا

مگر کچھ فائدہ نہ ہوا گیدڑ اور اُسکے بال بچون اور استری نے اونٹ کی گردن بھکشن کر ڈالی اور اسطرح اونٹ الکس کرنے سے
مارا گیا ہی جدھشٹر جو بُدھیمان پُرش ہوتے ہین وہ الکس ہرگز نہین کرتے ہین اور ہمیشہ اپنے ہاتھ پانون سے اچھے اچھے کام کرتے
رہتے ہین ۔

انی سری رام کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب ۔ باسٹھ ادھیاے ۔

ترسٹھ ادھیاے

آپت کال مین نمرتا سنجکت اپنے شترو سے اپنے آپے کو بچا لینا اور مورکھ آدمی کے کٹھور بچن کا بُرا نہ ماننا

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ مشکل سے پراپت ہونے والے راج کو پاکر بھروسا دھن نہ کرنے والا ہو کر راجہ پربل شترو کے پاس
کیونکر نواس کرے بھیشم جی نے کہا کہ یہان ندیون اور سمدر کا سمباد تمھین سناتا ہون کہ ایک سمے سمدر نے ندیون سے
کیا کہ تمھارے بیگ سے بڑے بڑے درخت جڑ سے اُکھڑ کر یہان آ جاتے ہین مگر آجتک کبھی نہین دیکھا کہ دُبلا پتلا بید کا درخت
تمھاری طغیانی سے اُکھڑ کر بہتا ہوا سمدر مین کبھی آیا ہو اُسکا کیا کارن ہی ۔ ندیون مین سے اُتم ندی سری گنگا جی نے کہا
کہ اسکا کارن یہ معلوم ہوتا ہی کہ جب ہمارے جل کا بیگ بڑھتا ہی (طغیانی ہوتی ہی) تو اور بڑے بڑے برکش اونچا سر
اُٹھائے ہوے اُس طغیانی سے جڑ سمیت اُکھڑ کر بہاؤ مین بہ جاتے ہین اور بید کا درخت چڑھاؤ آنے پر جھک جاتا ہی
ندی کا بیگ جب اُتر جاتا ہی تو پھر اپنی جگہ پر وہ سر ابھرا ہو کر پھلتا پھولتا ہی بھیشم جی نے کہا کہ جو بُدھیمان پُرش ہین وہ د
کو دیکھ کر کام کرتے ہین اور پربل شترو سے اپنا بچاؤ کر لیتے ہین اور نمرتا سنجکت بید کے درخت کے سمان جھک کر مصیبت
کے وقت کو ٹال دیتے ہین یہ بھی عقلمندی کا نشان ہی ۔ پھر راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ سبھا مین پنڈت اور مورکھ اور بدھی
مردل اور کٹھور منش جو اشیٹھ بچن کہے تو راجہ کو کیا کرنا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ ہان سنسار مین بیشتر دیکھا جاتا ہی کہ
چت لوگ اگیانی منشون کے کٹھور بچن سہ لیتے ہین اور اِس چھما کرنے سے پُن کے بھاگی ہوتے ہین روگی اور
کے سمان اجوگ بچن کہنے والے کو چھما کرنی چاہیے جو منش سب سے بیر اور شترتا رکھتا ہی وہ کبھی آرام سے نہین سکتا
ہی اور نہ کوئی اچھا پھل اُسکو ملتا ہی وہ منش پاپ کرم کے ساتھ اپنی پرسنسا تعریف کرتا ہی کہ مین نے فلان شخص سے سبھا
یہ کہا اور اُسنے مردہ کی سمان نرلجت ہو کر سر جھکا لیا ایسا نیچ آدمی چھما کرنے کے جوگ ہوتا ہی پراکرت منش ار
معمولی آدمیون کی تعریف کرنے سے کوئی پریوجن سِدھ نہین ہوتا ہی جیسے کہ بن مین کوّے کی بھونڈی آواز اور اچھے
کی نندا کرنے والے کو کتے اور گرجنے والے متوالے ہاتھی کی سمان تیاگ کرے اگیانیون کے مارگ پر چلنے والے اندریون
کے بس بھوت (بس مین آئے ہوے) نمرتا سے رہت (عجز و انکساری سے خالی) شترو بھاؤ رکھنے والے سدیو
کے چاہنے والے پاپ مین بُدھی رکھنے والے منشون کو دھکار ہی ایسے آدمیون کے کٹھور بچن سُنکر کچھ جواب
اور ناراض بھی نہ ہو جو استھر بُدھی منش (مستقل مزاج آدمی) ہین وہ اُن اچھے آدمیون کی جو بُرون کی صحبت مین
ہین نندا کرتے ہین وہ ناراض ہو کر طمانچہ (تھپڑ) مارین یا دھول اور بھوسے سے ڈھک دین اور ڈانٹ دکھا کر خوف د
ایسی باتین اگیانی (جاہل) کرودھی اور نردئی (بیرحم) منشون مین ہوا کرتی ہین جو شخص سبھا مین دشٹ آتما دُرجن منش

کی کری ہوئی نندا کو چھمان کرتا ہی اور اس درشٹانت کو بھی یاد رکھے اور پڑھتا رہے وہ بچن روپ اپریہ تا (ناپسندیدہ کلمات) کہنے سے بچا رہیگا -

اتی سری برام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - ترسٹھ ادھیائے -

چونسٹھ ادھیائے

راجہ کو اپنے نوکرون کی اچھی طرح پریکشا کرکے جس ادھکار کے لائق وہ ہون ویسا ہی عہدہ اُنکو دینا چاہیے اسمین ایک رشی اور کُتّے کا اتیہاس برنن ہوا

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ راجاؤن کے نوکر کیسے ہونے چاہیین اور اُن سے کس طرح برتاؤ کیا جاوے جو نوکر ہر وقت راجہ کے سامنے رہنے والے ہون اُنسے کس طرح برتاؤ کرنا چاہیے اور راج تنتر کا ادھکاری کُل کی بردھی کرنے والا نوکر پُتر (بیٹے پوتون) اور دیش کی اونتی (ترقی) کرنے والا کھانے پینے کی بستوون مین شریر کا نروگ رکھنے والا جو منتر ہو وہ بھی آپ فرمایئے - اب ہمارے کُل کے آتین کرنے والے سارے کُل پوچیہ ہین ان باتون کو اچھی طرح سمجھا کر میرا اطمینان کردین آپ سے مین نے سب راج دھرم اور دوسرے دھرم سنے اور سننے کی اچھا رکھتا ہون اسیطرح ہمارے کُل کی بردھی چاہنے والے مہا گیانی بدرجی ہمکو اپدیش کرتے رہے ہین آپ کے امرت روپ بچن سُنکر ترپتی نہین ہوتی ہی بھیشم جی نے کہا کہ راجہ کو بغیر نوکرون کے راج کرنا اسمبھو (ناممکن) ہی جس راجہ کا کوئی ساتھی نہوگا وہ کسی پرکار اکیلا راج کے کام نہین کرسکتا ہی جس راجہ کے سب نوکر گیانی اور پنڈت راجہ کے شبھ چنتک ہون وہی راجہ براج کا پھل پاتا ہی جو اچھے کُل کے (خاندانی) نوکر شترو سے گُپت دھن لیکر شترو کے ساتھی نہون اور وقت اور موقع کے جاننے والے اور صلاح نیک دینے والے خزانہ کی ترقی چاہنے والے پرجا کو سُکھ دینے والے سب ایک صلاح ہو کر سُکھ دُکھ مین ساتھی ہوتے ہین اور ہر وقت راجہ کی سہاے اور بردھی اور اُسکو خوش رکھنے والے ہون وہی راجہ راج پھل کو پاتا ہی اسپر ایک اتیہاس سناتا ہون جسپر ست پرشون کو کام کرنا چاہیے یہ سمباد مین نے تپوبن مین رشیون سے سنا تھا اور پرسرام جی کو اُتم رشیون نے تپوبن مین سنایا تھا - ہنسک جیوون (گوشت خوار جانورون) سے بھرے ہوے ایک مہا بن مین مول پھل کا اہار کرنے والے جتیندری بید پاٹھی پوتر چت شُدّھ آتما رشی کے پاس سب جیو جنتو اُسکے بن کے آ گئے اُن مین بہت سے سنگھ اور بیاگھر اور مد سے اونمت (نشہ مین سرشار) ہاتھی اور گینڈے ریچھ اور بہت پشو مانس بھکشن کرنے والے تھے وہ سب اُس رشی کے سامنے بیٹھکر اُسکے داس ٹہل کرنے والے اور رکشا کرنے والے ہوے اور پھر رشی سے اگیا لے کر بن مین چلے گئے وہان ایک گانون کا کُتّا بھی تھا جو اور پشوون کے خوف سے الگ بیٹھا ہوا رشی کی چوکسی اور حفاظت کرتا تھا اور مانس نہ کھانے سے دُربل بھی ہوگیا تھا وہ اس برکش کے نیچے تپ کرنیوالے رشی کی پریت مین بندھا ہوا اننش کے سبھاو کو پہونچا اتنے مین ایک مانس بھکشی دیپی (چیتا) ہونٹ چاٹتا ہوا دم ہلاتا ہوا بھوکا کُتّے کے مانس کو پرسن ہوکر کھانے والا آیا اور اُسنے کُتّے کو مارنا چاہا تب وہ بھی بھیت کُتّا رشی کے پاس آکر کہنے لگا کہ یہ دیپی مجھکو مارنا چاہتا ہی آپ میری رکشا کرین رشی نے کُتّے سے کہا کہ تو مت ڈر اور نہ بھی

دویپی بن جا ایسا کہکر اُس رشی نے اپنے تپ کے پربھاو سے اُس کتے کو دویپی بنا دیا جسکا بہت اچھا سنہری رنگ
چتر بچتر پھول انگ پر بنے ہوے چلا گمان ڈاڈھ وہ دویپی بن گیا جب اُس چیتے نے کتے کو چیتا دیکھا تو اُسکے ساتھ متر بھاو
کر لیا اور پھر جنگل کو چلا گیا بعد مین ایک مانس بھکشی سنگھ وہان آیا اور اُس چیتے کی کھانے کی ابھلاشا کر کے اُسکے مارنے
کو دوڑا تو پھر وہ چیتا منی کے شرن مین جا کر کہنے لگا کہ مجھے اس سنگھ سے بچاؤ رشی نے کہا کہ تو بھی سنگھ بن جا رشی نے
اُس چیتے کو سنگھ بنا دیا وہ سنگھ اپنی صورت کا اُسکو دیکھ کر بھکشن نہین کر سکا اور چلا گیا بھیشم جی نے کہا کہ وہ کتا جو رشی
کی کرپا سے سنگھ روپ ہو گیا تھا بن کے بچرنے والے ہرنون کا مانس کھا کر ترپت ہو گیا اور رشی کی پرن کٹی کے سامنے پرنس
کی جڑ پر بیٹھا ہوا رشی کی رکشا ہنسک جیون سے کرنے لگا دیو جوگ سے کالے بادل کی سمان گرجتا ہوا ایک بہت اونچا
ہاتھی اُس طرف آ گیا اور وہ شیر اُس متوالے ہاتھی کو دیکھ بھی بھیت ہو گیا اور پھر رشی کی شرن گیا تو رشی نے اُس سنگھ کو
ویسا ہی متوالا کالے پہاڑ کی سمان ہاتھی بنا دیا تب وہ جنگلی ہاتھی اُس ہاتھی کو دیکھ کر بھی بھیت ہو گیا اور بن کی طرف
بھاگ گیا وہ سنگھ سے جو ہاتھی بن گیا تھا کملون کے بن مین آنند پوربک رہکر کینڈون کے ساتھ کریڑا کرنے لگا اور
اِسیطرح رشی کی رکشا کرتا رہا پھر ہاتھیون کا شترو پہاڑون مین رہنے والا امرگون کا راجہ کیسری سنگھ بن مین بچرتا ہوا کھیلنے لگا
اُدھر آ گیا تو وہ ہاتھی اُسکو دیکھ کر بھی بھیت ہوا اور وہ رشی کی رکشا مین آیا رشی نے اُسکو بھی ویسا ہی کیسری سنگھ
بنا دیا اور وہ جنگلی سنگھ اُسکو اپنے سے روپ کا پشو جانکر بن کو چلا گیا کچھ دن پیچھے مانس اور رودھر کا بھکشن کرنیوالا
سب جنگلی پشوون کا مارنے والا آٹھ پانون اور اونچے نیتر رکھنے والا شربھ शरभ اُس سنگھ کے مارنے کو بن سے آ گیا
تو وہ بنا ہوا سنگھ اُسکو یعنی شربھ کو دیکھ کر بھی اُن رشی کی شرن مین آیا رشی نے اُسکو بھی شربھ روپ بنا دیا اور جنگلی شربھ
اپنا سا روپ دیکھ کر اُلٹا بن کو بھاگ گیا اب یہ کتا شربھ روپ ہو کر منی کے آشرم مین رہنے لگا اہار نہ ملنے اور جاتی
کے سبھاو سے اُسنے رشی کو بھکشن کرنے کا ارادہ کیا رشی نے اُسکی درشٹ بھاونا دیکھ کر کہا کہ ارے کتے مین نے اپنی بڑی نیت
سے کتے کے روپ سے تجھ کو پہلے دویپی (چیتا) بنایا پھر سنگھ اور پھر ہاتھی اور اخیر مین تجھ کو شربھ بنا دیا اب تو مجھ نراپرادھی
کے مارنے کو کھڑا ہو گیا اسلیے تو اب پھر وہی کتے کی جون مین آ جا۔ رشی کے کہنے سے وہ شربھ پھر کتا بن گیا اُسنے اپنے
کیے ہوے پاپ سے بہت کسٹ کتے کی جون مین اُٹھائے اِسطرح جو راجہ بدھمان اور چترشاستروں کے جاننے والے
ہوتے ہین وہ اپنے نوکرون کی لیاقت دیکھ کر اُنکی تعیناتی کرتے ہین اور جس عہدہ کے لائق اُسکو دیکھتے ہین وہ اُسکو
دیتے ہین اور منتری کی جگہ بہت سوچ سمجھ کر جو اس عہدے کے لائق ہوتا ہے اچھی طرح اُسکی پریکشا کر کے دیتے ہین کسی
خاندانی نوکر کو جو اچھے عہدہ پر پہونچ گیا ہو بغیر کسی قصور کے ڈنڈ نہین دیتے ہین جو نوکر بڑا ادھکار رکھتے ہون یعنی کسی
صوبہ کے حاکم بنائے گئے ہون اور وہ اپنی تنخواہ ماہواری پر اپنا گذارہ کرتے ہون اور ساری پرجا کو پیار کر کے اُن کے
مقدمے انصاف اور راج نیت سے فیصل کرتے ہون راجہ کے شبھ چنتک اور دیش کی اونتی چاہنے والے ہون ایسے
عہدہ دارون کی راجہ کو قدر کرنی اور اُنکی ترقی کرنی چاہیے۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ چونسٹھ ادھیائے۔

پینیسٹھوان ادھیاے

راجہ اپنے سب نوکرون پر نظر رکھے کہ کسی پر ظلم زیادتی نہ ہونے پاوے اور شترو کے پکش والون کو مارتا رہے اور مور کی طرح چتر بچتر کے رنگ سے اپنا سبھا ورکھے

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ راج دھرم آپ نے بہت اچھی طرح برنن کیا اُسکے علاوہ اور جو بات راجاؤن کو کرنی چاہیے وہ بھی آپ برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ راجاؤن کو سب کی رکشا کرنا یہ اُنکا دھرم ہی اُسکو جسطرح کرنا چاہیے وہ مین کہتا ہون کہ جیسے مور چتر بچتر رنگ کے پرون کو دھارن کرتا ہی اُسیطرح راجہ بھی بہت طرح کے روپ پرگٹ کرے جیسے تیزی چُستی چالاکی سیتہ تا (راستی) سیدھا پن دھارن کرتا ہی ویسے ہی نیاے (انصاف) اور بدّھی بل مین پرورت ہو کر سُکھ پاتا ہی جس موقع پر جس روپ سے کام بنتا نظر آوے اُسی کو پرگٹ کرے ہمیشہ اپنے گپت بھید کی اسطرح رکشا کرے جیسے شرورت کا مون ہوا (خاموش ہوا) مور ہوتا ہی اور آمدنی اور خرچ کا اچھی طرح سے انتظام رکھے خرچ کم نہو سکے تو بڑے بڑے برکش رکھنے والے بن کو لے کر دھن نکالے اور جہانتک ہو سکے شترو کے کھیتون کو گھوڑون وغیرہ کے سمون سے برباد کرے اور اپنے پکش کو خوب مضبوط کرتا رہے اور سیر و شکار کے بہانہ سے خوب چکر لگا کر شترو کے پکش والون کو ایسے کمپائمان کرے جیسے کہ بن مین پھل پھولون کو اونٹ *ترقی پانے والون پہاڑون کی مانند راجاؤن کو ناش کرتا رہے اور وہ استھان جو عام لوگون کو معلوم نہین وہان جا کر پوشیدہ طور پر سنگرام کرے اور جیسے کہ شام کے وقت موسم برسات مین مور گنجان اور نرجن بن مین پوشیدہ ہو جاتا ہی اسطرح محلون مین استریون کے ساتھ نواس کرے کوچ اور شستر اپنے بدن سے نہ اُتارے اور ہاتھ اپنی رکشا آپ ہوشیاری سے کرے اور اُن کھوٹے آدمیون کو مارے جو بیچ مین پڑ کر شترو کا پکش کر کے اپنے راج کو نقصان پہونچاتے ہین شترو کی سبھا کے پکش کرنے والون کو مارے اور جن منتریون کی جڑ مضبوط اور اُسکے پکش مین لڑنے والے ہون وہان اور سور بیرونکو تعینات کرے جو شترون کے پکش پات کرنے والون کا ناش کرتے رہین اور جیسے کہ بن مین رہکر مور اپنا کارج سدھ کرتا رہتا ہی ایسے ہی ہر طرح آپ اپنے کام ہوشیاری سے کرتا رہے اور جیسے کہ گنجان بن کے برکش کے پتون کو ٹیریون کا سموہ چاٹ جاتا ہی اسطرح شترو کے پکش والون کو ناش کرتا ہی اور جیسے کہ مور ہوشیاری سے اپنی حفاظت کرتا رہتا ہی اسیطرح اپنے راج کی رکشا کرتا رہے اور گیان سے پیدا ہونیوالی بدّھی کے ذریعہ سے اپنے گنون کو پراپت ہونا یہ ہی شاستر کا مقصد ہی اپنے دشمن کو بیٹھے بٹھائے بجنون سے بسواس دلاتا رہے اور شاستر کی ریت سے اپنے راج کے سب پربندھ چترائی سے کرتا رہے اور جو بلوان پرش ہون اُن کو اپنی طرف لیکر اپنے راج کے کامون پر لگا دے اور سب راج کے ادھکاریون کے اوپر ایسی نظر رکھے جیسے بینا کے بجانے والے اُسکے ہر تار اور سُر کی طرف نگاہ رکھتے ہین ایسے ہی راجہ کو ہر ایک صوبہ دار اور ناظم اور دیش کی رکشا کرنے والے ادھکاری لوگون اور خزانہ کی رکھوالی اور خزانہ کی آمدنی بڑھانے والے اور اُس کا حساب لکھنے والے اِن سب نوکرون کا خیال ہر وقت مدنظر رکھنا چاہیے جس راجہ کا خزانہ بھرا ہو گا آمدنی بہت اور خرچ کم ہو گا وہی راجہ آرام سے راج کر سکتا ہی رعایا سے محصول زمین کا جمع کرنے والے تحصیلدارون اور ضلع کے کلکٹرون اور کمشنرون وغیرہ سب افسرون کے حال سے خوب واقف رہے اور ایسی ہدایت کرتا رہے کہ وہ لوگ کسی زمیندار پر زیادہ ستانی نہ کرین جو روپیہ ڈنڈ کا لیا جاوے وہ عام طور

پر خزانہ کے روپیہ سے غلطی دہ رکھا جاوے اور وہ ایسے خرچون مین صرف بھی کیا جاوے جو خیرات کے متعلق ہون ۔ جس طرح
ہر روز سورج نارائن کی کرنین اودے ہوتی ہین ساری پرتھی پہاڑ جنگل ندی گانون شہر اور ہر ایک گھر پر پڑتی ہین اسیطرح راجہ
کی درشٹ سب چھوٹے بڑے نوکرون پر پڑتی رہے وہی راجہ دھرم ارتھ کا جاننے والا ہی گاے کی طرح راجہ اپنے دیش کو دوہے
اور جسطرح بھونرا پھول اور نکھرے ہوئین پر بیٹھا ہوا رس پیتا ہی اسیطرح راجہ بھی دھن کا سنچے اپنے دیش سے کرتا رہے اور کبھی بیجا
اور فضول کامون مین خزانہ کا روپیہ نہ لگاوے تھوڑے دھن اور شترون کے منشون کا ایمان نہ کرے اپنی عقل سے آتما کا
گیان کرے اور بے عقلون کا بسواس (بھروسا) نکرے ہمیشہ اور ہر وقت دھیرج ۔ چترائی اور سوربیرتا ۔ جتیندری ۔ بدھی
دیتھ ۔ پرتھی ۔ اور دیش کال سے ساودھان رہے یہ آٹھ باتین تھوڑی یا بہت خزانہ جمع کرنے کے لیے ترقی کا باعث ہین
بالک ہو یا جوان یا بڈھا شترو کیسا ہی ہو اُس سے غافل نہ رہے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب پینسٹھ ادھیاے ۔

چھیاسٹھ ادھیاے

ڈنڈ کے نام اور سروپ

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ آپ نے راج دھرم مین پہلے کہا ہی کہ دیوتا اسر منش جڑ چیتن جیون کے ساتھ سمپورن سنسار کو
ڈنڈ مین برتمان دیکھو ہے پتامہ مین جاننا چاہتا ہون کہ وہ ڈنڈ کیا بستو ہی اور اُسکا روپ کیا ہی اور کیسے اوتپن ہوا ہی اور پرجا کے مدھ کیونکر
جاگتا ہی بھیشم جی نے کہا کہ جو ڈنڈ ہی اور جسطرح بیوہار روپ ہی اور جسکے آدھین سے کیول وہی ڈنڈ ہی اچھا بُرا جسمین یکسان ہی
اُس جاری کیے ہوے ڈنڈ سے جو راجا اچھی طرح پرجا کی رکشا کرتا ہی وہی دھرم ہی اور پہلے زمانہ مین جسطرح منو جی نے یہ بچن کہا
اور وہ مین نے تم کو سنایا وہ برھما جی کا مہا بچن ہی اور یہ واکیہ جو برھما جی نے پرتھم کہا اُسکو پہلا بچن مانو سنسار مین وہ ڈنڈ ہوا
کے پرگٹ کرنے سے بیوہار نام کہا جاتا ہی جب کہ اچھی طرح سے ڈنڈ کا برتاو کیا جاوے تو تین برگ ارتھات دھرم ۔ ارتھ ۔ کام
برابر جاری ہوتے ہین روپ اُنکا اگن کا پرگٹ کرنے والا ہی سنسار مین جو استر مین اُنکا روپ مورتی مان ڈنڈ ہی سے بھید تا
چھیدتا ہی تکلیف دیتا گھات کرتا چیرتا گراتا مارتا چارون طرف دوڑتا گھومتا ہی تلوار سے گھات کرنے والا تیکشن کو رکھنے
دُکھ سے دھارن ہونے والا لکشمین سے اوتپن ہوا ہی روپ دھرم کا کم اور سناتن بیوہار روپ ہی اب ڈنڈ کے نام سنو
شاستر ۔ برہمن ۔ اور منتر روپ ۔ پراچین دھارنا بدھی والے آچار یون مین ۔ اوتم دھرم ۔ رکشا کرنیوالا ۔ ابناشی دیوتا سے
چلنے والا ۔ ہمیشہ ہگن کرنے والا ۔ سب سے پہلے اوتپن ہونے والا ۔ اسنگ ۔ رودر کا پتر منو ۔ بڑا کلیان کرنے والا
اسکا روپ کہتا ہون کہ ڈنڈ ہی بھگوان بشنو ہی اور ڈنڈ ہی پربھو نارائن ہی اور سدیو مہا روپ کو دھارن کرتا مہا پرش کہا جاتا
ہی جو اس سنسار مین ڈنڈ نہین ہوتا تو پرسپر مین ایک کو ایک مار ڈالتا سنسار کا انتظام سارا ڈنڈ سے ہی ڈنڈ سے رکشا کی ہوئی
پرجا راجا کی سدیو بردھی کرتی ہی اسلیے ڈنڈ کا استھان بڑا اونچا ہی دھرم سنجکت برہمن دیوتاؤن سے سنجکت ہوتے ہین
بید ون سے اوتپن ہوا دیوتاؤن کو پرسن کرتا ہی اور دیوتا پرسن ہو کر اندر سے بارتالاپ کرتے ہین اندر پرجا پر کہ جو
انن پیدا کرتا ہی کہ سب جیون کے انن مئی پران ہین اسی انن کی بدولت پرجا اور سرشٹی قائم ہی اُسکے بیچ مین ڈنڈ جاگتا

رہتا ہو اسی پریوجن سے دنڈ نے کشتری روپ پایا ہو اِبناشی دنڈ پرجا کی رکشا کرتا ہوا جاگتا ہو - ایشور ईश्वर پرتش
पुरुष پران - پراکرم - دھش - پرجاپت - بھوت آتما - جیو - ان آٹھ نامون سے بھی کہنے مین آتا ہو ایشور نے
راجا مین وہ دنڈنیت اور ابشورج دھارن کیا ہو جو پراکرم سے سنجکت ہو اور رسدیو پانچ روپ رکھنے والا ہو ایشور نے
کسی کارن سے ٹری تدبیر کے ساتھ کشتری کو دنڈ سپرد کیا یہ سم درشی دنڈ سناتن (قدیم) سے سنسار کی رکشا اور اپنے
دھرم کی نیست (قایم) رکھنے کے لیے برھماجی کا دکھایا ہوا دھرم راجاؤن کو پوجن کرنے جوگ یعنی تعظیم تکریم کے لائق ہو
جو دنڈ ہو وہ ہمارا دیکھا ہوا سناتن بیوہار ہو جو بیوہار دیکھا گیا وہ بید ہو یہ نشچے پوربک نر نے کیا گیا ہو جو بید ہو وہی دھرم
ہو اور جو دھرم ہو وہی سناتن مارگ ہو - برھماجی پہلے پرجاپت ہوے تب سنسار کے سوامی سارے دیوتا اسر راکشس
اور منشون سمیت لوگون کے ایشور کہلائے انھون نے اُسکو جاری کیا اور یہ بچن کہا کہ ماتا پتا استری پروہت سب
اُس راجا کی طرف سے دنڈ کے جوگ ہین جو راجا اپنے دھرم سے راج کرتا ہو -
اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - چھیاسٹھ ادھیاے -

سرسٹھہ ادھیاے

دنڈ کے اوتپن ہونے کا برنن راجہ ماندھاتا اور بسو ہوم کا اتیھاس

بھیشم جی نے کہا کہ یہان ایک پُرانا اتیھاس کہتا ہون کہ ایک دیش مین مہاتیجسوی بسو ہوم बसुहोम نام راجا پرسدھ ہوا
وہ راجا اپنی رانی سمیت اُس منجو پرسٹ मंजुपृष्ठ پربت پر گیا جو تیرا اور دیوتاؤن اور رشیون سے پوجا کیا ہوا تھا
وہان ہمالیہ کے شکھر پر سورن پربت کی سمان منجابٹ मुंजाबट مین جہان سری رام چندر مہاراج نے جٹا ہرن اویش
کیا تھا تب ہی سے وہ منج پربت رشیون نے اُس رودر سیوت (شیوجی سے سیوا کیا گیا) دیش کا نام منجو پرشٹ رکھا
تب وہان بید وکت سب گنون سے سنجکت وہ راجا برہمنون کا پیارا دیو رشیون کے سمان ہوا دیو جوگ سے راجہ اندر
کا پرسٹھا کیا ہوا استر مہا پرتاپی راجہ ماندھاتا اُسکے پاس گیا اور بسو ہوم راجا کے پاس جا کر نمرتا سنجکت دنڈوت پرنام
کرکے بیٹھ گیا - راجہ بسو ہوم نے ارگھ پادیہ کر کشل پوچھ کر کہا کہ آپ کی کیا سستاچار کرون جو آگیا ہو وہ کرون راجہ
ماندھاتا نے کہا کہ آپ نے برہسپت جی کے مت کو پڑھا ہو اور شاسترون کو جانا مین یہ جاننا چاہتا ہون کہ دنڈ کسطرح
پیدا ہوا ہو اور کشتریون مین کیونکہ نیت ہوا راجہ بسو ہوم نے کہا کہ سنسار کی رکشا کے لیے دنڈ کشتریون مین نیت کیا
گیا جگ کی اچھا کرنے والے پرجاپت برھماجی نے اپنے جوگ رتج نہین پایا تو اپنی اچھا سے اُسکے پیدا کرنے کو
سر مین آپ گربھ دھارن کیا ایک ہزار برس پیچھے وہ گربھ اکسمات گرا اور اُس سے اکشیہ क्षयो نام پرجاپت
پرگٹ ہوے اور وہی جگ مین برھماجی کی اچھا انوسار رتج ہوے انکو دیکھتے ہی دنڈ بھی تکھیت ہو کر انتر دھیان ہو گیا
دنڈ کے انتر دھیان ہوتے ہی سنسار مین پرجاؤن کی ملاوٹ ہونے لگی اور سب جگہ بے انتظامی ہو کر اجوگ کرم ہونے
لگے بھکش ابھکش بستوون کا بیبیک نہین رہا آپس مین اسطرح لڑنے لگے جیسے وو کتے (سگ) باہم لڑکے مانس کے ٹکڑے
کر لیتے ہین زبردست لوگ زبردستون کو مارنے اور طرح طرح کی تکلیفین دینے لگے اِس گڑبڑ کو دیکھ کر برھماجی نے سناتن ہر

دینے والے بشنو بھگوان اور مہادیو جی کا پوجن کرکے یہ پرارتھنا کی کہ ہے کیشو جی سنسار مین برنون کی ملاوٹ ہونے لگی ارتھات برہمن بشنیون کی استریون اور شودر برہمنون کی استریون سے سم بھوگ (مباشرت) کرنے لگے ایسا نہ ہونا چاہیے آپ کرپا کرکے اسکو روک دیجیے اُس سمین ترشول دھاری مہادیو جی نے دیر تک دھیان کرکے اپنے آتما روپ ڈنڈ کو اپنی د... سے اوتپن کیا اُس دھرم چرن سے نیتی नीति نام سرستی اوتپن ہوئی اُسنے تینون لوک مین ڈنڈ نیتی کو پرسدھ کیا پھر شبجی مہاراج نے دیر تک دھیان کرکے ہر ایک سموہ کا ایک ایک سوامی نیت (قائم) کیا ارتھات دیوتاؤن کا سوامی اندر اور سورج کے پتر جمراج جی کو پترون کا سوامی اور کوبیر جی کو دھن اور راچھسون کا سوامی کیا اور سمیر پربت کو پہاڑون اور ندیون اور مہاسمدر کا سوامی بنایا جل اور استرون کے سموہون کا برن کو سوامی کیا پھر مرت (موت) کو پران کا ایشور اور اگنی کو تیجون کا سوامی نیت کیا پرتھوا ایشان مہاتما مہادیو بشالاکش (بڑے بڑے نیترون والے) سناتن دیو کو بھی رودرون کا سوامی بنایا پھر مہادیو جی نے جگون کے جاری ہونے پر دھرم کے رکشک (محافظ) ڈنڈ کو بشنو جی کے سپرد کیا اور بشنو جی نے انگرا رشی کو دیا انگرا نے اندر اور مریچ کو دیا مریچ نے بھرگو کو اور بھرگو نے سادھان ڈنڈ دھرم کو اور رشیون کو دیا رشیون نے لوک پالون کو دیا اور لوک پالون نے اکشپ کو اُنھون نے سوریہ کے پتر منو جی کو دیا اُنھون نے اپنے پترون کو دیا اور کہا کہ نیاے کے انوسار بچار کرکے دھرم سے ڈنڈ جاری کرنا چاہیے اپنے آپ سے خود اختیاری سے دشٹون کا ڈنڈ دینا ڈنڈ نہین ہے جرمانہ لینا باہری کرم ہے جسمانی تکلیف دینا دیش سے باہر نکالنا یہ بھی بڑا ڈنڈ ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ سرسٹھ ادھیاے۔

اڑسٹھوان ادھیاے

دھرم ارتھ اور کام انکا مول سمیت برنن پرہلاد اور راجہ اندر کا اتہاس درجودھن کا راجہ جدھشٹر کی لکشمین کو دیکھ کر حسد پیدا ہونا راجہ دھرتراشٹ کا اوپدیش کرنا

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ دھرم ارتھ کام کے نشچے کو سنا چاہتا ہون سنسار کے سب کام کن کن بستوون مین نیت (قائم) ہین ان تینون کی مول (اصل) کیا ہے بھیشم جی نے کہا کہ جب منش شدھ چت ہوتا ہے تب پرتھی پر دھرم کو آگے کرنے والے ارتھ دھرم کام یہ تینون برت کال مین بدھی کے انوسار استری کے گربھ ادھان مین اکر سنجگت ہوتے ہین دیؤ سے ملا ہوا ارتھ۔ دھرم کا اور کام ارتھ کا مول کہا جاتا ہے اور سب کی جڑ من کا سنکلپ کہا جاتا ہے یعنی دھرم ارتھ کام تینون من کے سنکلپ سے پیدا ہوتے ہین اور سنکلپ بشے روپ ہے اور سب بشے اہار سدھی (بھوجن) کے نمت ہین اور نورتی موکش اس ترب رگ (ارتھات تینون دھرم ارتھ کام) کا مول کہا جاتا ہے ارتھات پہلے یعنی آدھین موکش کے لیے ان تینون کا برنن ہے دھرم دیہہ یعنی شریر کی رکشا ہے اور ارتھ دھرم کے نمت ہوتا ہے اور کام رتی پھل والا (مباشرت کرنے والا) ہے اسلیے یہ سب رجوگن پردھان کہے جاتے ہین ان تینون کو چت سے تیاگ نہ کرے تپ سے بھگت ہوکر ان سب سے علیحدہ ہونا چاہیے۔ یہان ایک اتہاس سناتا ہون کامندک رشی कामन्दक اور انگرشٹ راجا आंग रिष्ट کے سوال وجواب ہین انگرشٹ راجا نے پوچھا کہ جو کام موہ سے جگت راجا پاپ کا کرتا ہے اُسکے پاپ دور ہونے کا کونسا اوپاے ہے جو منش اگیانتا سے ادھرم کو دھرم

جانکر کام کرنے لگے اُسکو کس پرکار سے راجا سیدھے راستے پر لاوے کامندک نے اوتر دیا کہ جو پرش دھرم ارتھ کو تیاگ
کرکے کام مین ہی پرورت چت رہتا ہی وہ اِس لوک مین دھرم ارتھ کے تیاگنے سے گیان بھرشٹ ہوجاویگا اور گیان بھرسٹ
ہونے سے موہ کو پراپت ہوکر (معروف) دھرم ارتھ کو ناش کرتا ہی جب راجہ دشٹ منش کو ڈنڈ نہین دیتا ہی تب سنسار بیاکل ہوجاتا ہی
جیسے گھر مین بیٹھے ہوے سرپ سے بیاکل ہوتی ہی پرجا برہمن اور سادھو اُسکی اچھا کے انوسار کرم نہین کرتے اِس کارن
سنشے یعنی سیچ مین پراپت ہوکر گھات کرتا ہی ارتھات مارتا ہی یا اپمان اور نندا اُسنجکت ہوکر اُسکا جینا دکھ روپ ہوجاتا ہی
ایسے جینے سے مرنا اچھا ہوتا ہی اسلیے برہمنون کا ستکار کرکے سدھ یوجل سے اپنے شریر کی شُدھی رکھے اور پاپی پروشون کا سنگ
تیاگ کر دھرماتما منشون کا سنگ کرے اور گرو کا اپدیش مانکر کلیان کو پراپت ہو راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ پرتھی پر
منش یہ بات کہتے ہین کہ دھرم کا آدی کارن سوشیلتا (حسن اخلاق) ہی وہ سوشیلتا کس پرکار سے پراپت ہوتی ہی اُسکا لکشن کیا ہی بھیشم جی
نے کہا کہ تمھاری لکشمین اور اندرپرست (اصل) (دہلی) کی سبھا اور تمھارے بھائیون کے ایشورج کو دیکھ کر مہا دُکھی درجودھن نے
اپر کھا سے راجہ دھرتراشٹ اپنے باپ کے پاس جاکر خلوت مین سارا حال اندرپرست والی سبھا کا سُنایا دھرتراشٹ نے
کہا کہ بیٹا تو اتنا دُکھی کیون ہوتا ہی اپنا مطلب کہو تو مین اُسکا اوتر دون ہے درجودھن تم نے بڑے ایشورج پائے ہین تمھارے
سب بھائی تمھارے اگیاکاری ہین بڑے بیش قیمت لباس اپنے بدن پر پہنتے ہو اور عمدہ عمدہ کھانے گوشت طرح طرح کے
پشو پنچھیون کے اور نہایت عمدہ چانول اور دودھ کی شیرنی اور بہت طرح کی شیرین اور نمکین طعام تناول کرتے ہو ہاتھی گھوڑے
تمھاری سواری مین رہتے ہین پھر بھی تمھارا رنگ زرد اور بدن لاغر ہوتا جاتا ہی درجودھن نے کہا کہ دس ہزار مہاتما سناتک
برہمن جدھشٹر کے گھر سونے کے برتنون مین نت یعنی روز بھوجن کھاتے ہین ہے پتا شتر و پانڈون کی وہ دبیہ سبھا عمدہ عمدہ
پھول پھلون سے آراستہ اور بیتر کے رنگ اور طرح طرح کے رنگون کے بیش قیمت گھوڑے نانان پرکار کے بیش بہا بستر شال
دوشالے بنارسی کپڑے اور کوبیر جی کے سمان اُسکا دھن دیکھ کر مجھ کو بڑا رنج ہوتا ہی دھرتراشٹ نے کہا کہ جو تم ویسی ہی
لکشمین اپنے پاس چاہتے ہو تو تم شیل دھارن کرو شیلوان آدمی تینون لوک اپنے بس مین کر لیتا ہی جو اچھے سے اچھے بستو
ہی وہ شیلوان پرش کے پاس از خود آجاتی ہی دیکھو راجہ ماندھاتا نے ایک دن مین اور جنمے جے نے تین دن مین نابھاگ
نے سات دن مین ساری پرتھی کو بجے کر لیا تھا یہ سب راجہ شیلوان اور دیا سنجکت تھے اِس سبب سے اُنکے گُنون سے
مول لی ہوئی کے سمان آپ سے آپ پرتھی اور اُسکے اوپر جو پدارتھ ہین سب اُنکو پراپت ہوگئے درجودھن نے کہا کہ مین
سُنا چاہتا ہون کہ وہ شیل کسطرح مجھے حاصل ہووے راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ یہان ایک اتیہاس سناتا ہون جو نارد
جی نے مجھے سنایا تھا وہ یہ ہی کہ پرہلاد دیت نے شیلوان ہوکر راجہ اندر سے راج چھین لیا تھا اور تینون لوک اپنے بس
مین کر لیے راجہ اندر نے برہسپت جی سے جاکر سب حال کہا اور یہ بھی کہا کہ جس مین میرا کلیان ہو وہ اپدیش کیجیے
برہسپت جی نے موکش سمبندھی مہا اُتم گیان دیوراج اندر کو سنایا اور کہا کہ بس کلیان کا مول اتنا ہی ہی راجہ اندر نے
پھر کہا کہ اِس سے ادھک بھی اور کوئی گیان ہوتا ہی برہسپت جی نے کہا کہ ہان شکر جی کا گیان ادھک ہی وہ پراپت
کرو اُس سے تمھارا بھلا ہوگا برہسپت جی کے کہنے انوسار تپ کرنے والے راجہ اندر نے وہ مہا گیان سری بھارگو
شکر جی سے پراپت کیا راجہ اندر نے اُنسے پوچھا کہ اِس سے بششیش اور کوئی گیان ہو تو وہ بھی فرمائیے شکر جی نے کہا کہ
مہاتما پرہلاد کا گیان اِس سے ادھک ہی راجہ اندر خوش ہوگئے اور برہمن کا روپ دھارن کرکے پرہلاد جی کے پاس

گئے اور کہا کہ مین کلیان کے جاننے کے لیے آپ کے پاس آیا ہون اُسکو جاننا چاہتا ہون آپ برنن کیجیے پرہلاد جی
نے کہا کہ مین تینون لوک کا راجہ ہون مجھے اتنی فرصت نہین ہی جو تمھارے پرشن کا اُتر دے سکون اندر برہمن روپ
نے کہا کہ بہت اچھا اسوقت نہ سہی جب آپ کو اوکاش (فرصت) ہو تب آپ برنن کیجیے گا پرہلاد جی نے خوش ہوکر
اُسکی سردھا دیکھ کے اپنا فرصت کا وقت مقرر کرکے شبھ کال مین برہمن کو تتو گیان کا اُپدیش کیا اور برہمن نے اپنے
چت کے انوسار نہایت پورباسے پرہلاد جی کو اپنا گرو مقرر کیا اور بعد مین پرہلاد سے پوچھا کہ آپ نے تینون لوک کا
راج کیسے پایا پرہلاد جی نے کہا کہ مین راجا ہون اس اہنکار سے مین نے کبھی برہمن نہین کہا نیت شاستر کے جاننے والے
برہمنون کو دان دیکر اُنسے بارتا لاپ کرتا ہون وہ بسواس جکت ہوکر مجھ سے بارتا لاپ کرتے ہین اور شاستر کا اُپدیش
دیتے ہین ارتھات مجھ سیوا کرنے والے اور شبھ شکر نیتی کے مارگ پر چلنے والے اور دوسرے کے گنون مین دوش لگانیوالے
کرودھ جت دھرماتما کو شاستر دان سے ایسا سینچتے ہین جیسے کہ مکھیان شہد کو۔ تب یا وان برہمنون کے بچن روپ شبھ
(کرودھ کے جیتنے والے)
رسون کا سواد لے کر اپنے جات والون پر اُگیا کرتا ہون جیسے کہ چندرمان نکشترون پر کرتا ہی یہی پرشیل آدک گن امرت روپ
ہین یہ ہی کلیان ہی پھر پرہلاد جی نے کہا کہ ہے برہمن مین تیری گرو بھکتی سے بہت پرشن ہوا ہون تو مجھ سے بر مانگ مین
دونگا برہمن نے کہا کہ جو آپ میرے اوپر پرشن ہین اور میرا ابھیشٹ अभीष्ट (مقصد دلی) چاہتے ہین تو آپکا سا
شیل مجھ مین ہوجاوے یہ ہی میری پرارتھنا ہی یہ بات سُنکر دیت راج پرسن تو ہوا پرنتو بر کے دینے سے اُسکو بڑا بھے
ہوگیا وہ جان گیا کہ یہ برہمن کوئی چھوٹا دھن نہین ہی اور اپنی زبان سے اُسنے کہدیا کہ جیسا تم چاہتے ہو ویسا ہی ہو
بر دینے اور برہمن کے چلے جانے کے پیچھے پرہلاد کو بڑا فکر ہوا اُسکو نشچے نہین ہوا کہ اُسکے فکر کرنے سے چھایا روپ
تیج دھاری شیل اُسکے جسم (شریر) کو چھوڑکے چلا گیا پرہلاد نے اُس مہا تیج شیل سے پوچھا کہ آپ کون ہین آپنے
کہا کہ مین شیل ہون ہے راجہ پرہلاد مین تم کو چھوڑکر اُس اُتم برہمن کی دیہہ مین پرویش کرونگا جو تمھارا ششیہ (چیلہ)
ہوکر بہت روز تک تمھارے پاس رہا یہ کہکر شیل انتر دھیان ہوگیا اور اندر کے شریر مین پرویش کر گیا اُسکے چلے جانے
پیچھے دیت راج پرہلاد کی دیہہ سے ویسا ہی دوسرا روپ باہر نکلا پرہلاد نے اُس سے پوچھا کہ آپ کون ہین اُسنے کہا کہ مین
دھرم ہون جہان وہ اُتم برہمن گیا ہی وہان ہی مین جاتا ہون کیونکہ جہان شیل ہی وہان ہی مین ہون اُسکے پیچھے تیسرا
روپ پرہلاد کی دیہہ سے نکلا اُس سے پوچھنے پر اُسنے اپنا نام ست सत्य بتایا اور کہا کہ مین دھرم کے پاس جاتا
ہون بعد مین پرہلاد کے شریر سے اور روپ نکلا اور اپنا نام برت بتایا اور کہا کہ جہان ستیہ ہی وہان مین بھی جاتا ہون
اُسکے جانے کے بعد پرہلاد کے جسم سے بڑا شبد پرگٹ ہوا اور اپنا نام پراکرم بتایا اور کہا کہ جہان برت ہی وہان ہی مین رہتا
ہون اسکے بعد اُسکی دیہہ سے پرکاش مان دیوی نکلی اُسنے پوچھنے پر اپنا نام لکشمی بتایا اور کہا کہ تجھکو تیاگ کر جہان
پراکرم ہی وہان جاتی ہون یہ سُنکر پرہلاد جی کو بڑا بھے ہوا پوچھا کہ ہے لکشمی تم ست برت والی لوک ماتا ہو یہ برہمن کون
ہی مین اُسکو اچھی طرح جاننا چاہتا ہون لکشمی نے کہا کہ وہ اندر ہی اُسنے تم سے شکشا پائی ہی دیت راج اُس اندر نے تیرا
تینون لوک کا راج اور ایشورج لے لیا ہی مہاراج تم نے شیل ہی سے تینون لوک پائے تھے ارتھات بچے کیے تھے دویاج تمہی
اندر اُسکو مول کارن جانکر تم سے لے گیا اور جے مہا گیانی دھرم ست برت پراکرم اور مین سب شیل کو ہی مول کارن
ہین بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر لکشمی یہ کہکر وہ سب ایسا کہکر چلے گئے یہ اتہاس سُنکر درجودھن نے پھر اسی

پتا دهرتراشٹ سے پوچها کہ مین شیل کی اصلیت کو جاننا چاہتا ہون اور جسطرح شیل پراپت ہو وہ بهی مجھ سے کہو دهرتراشٹ نے کہا کہ مہاتما پرہلاد نے پہلے ہی اِسکو جگتی کے ساتھ کہا اُسکے ملنے کا حال سنو کہ دیہہ ۔ من ۔ بانی (بچنون) سے سب جیون کے ساتھ شترو نرکهنا انوگرہ اور دان ہمیشہ کرنا یہ بهی شیل کہا جاتا ہی جو جگتی اور کرم دوسرون کا اور اپنا ہتکاری نہین اُنهوا جس کرم مین شرمندہ ہونا پڑے اُسکو کبهی نہ کرے سب کام ایسے کرے جس کی سبها مین سب تعریف کرین یہ بهی شیل کی باتین ہین اگر کوئی شیل رہت ہو کر لکشمین پاوے وہ بہت دیر تک لکشمین کو نہین بهوگ سکتا ہی ارتهات اُسکی جڑ نہین ہوتی ہی دهرتراشٹ نے کہا کہ ہے تیر جو تم جدهشٹر کی لکشمین سے بهی بشیش لکشمین چاہتے ہو تو شیل وان ہو بهیشم جی نے کہا کہ ہے جدهشٹر دهرتراشٹ نے اسطرح درجودهن کو سمجهایا تها تم بهی اِس بات کو یاد رکھ کر شیل دهارن کرو۔

اتی سری رام کرت مہابهارتے ۔ شانتی پرب ۔ ارسٹھ ادهیاے۔

اُنهتروان ادهیاے

منش کے شریر مین شیل کیونکر پردهان کیا جاتا ہی اور درلبھ پدارتھ سنسار مین کیا ہی راجہ سومتر اور رشبھ دیو کا سمباد اور پهر مہا دربل تنو رشی اور بیر دیومن راجہ کا اتہاس

جدهشٹر نے کہا کہ آپ نے پرش کی دیہہ مین شیل کو پردهان کہا اُسکو اچهی طرح سمجها دیجیے مجهے درجودهن سے اِس امر کی توقع تهی کہ جب جدهہ برتمان ہوگا تو درجودهن بغیر سنگرام کیے ہمارا راج ہمکو دیدیگا اُس دُراتما نے مجهے نراس کیا اور بڑا بهاری سنگرام کرنا پڑا بهیشم جی نے کہا کہ مین راجہ سومتر اور رشبھ دیو کے اتہاس کو اِس موقع پر سناتا ہون کہ ہے ہے دیش کا سومتر نام راجہ جب شکار کو گیا اور تیز بان یعنی تیر ایک مرگ کے مارا اُسکے پیچهے چلا وہ مرگ اُس تیر کو کها کر چلا گیا اور راجہ بهی اُسکے پیچهے دوڑا چلا گیا تهوڑی دیر کو مرگ پرتهی کے نیچے گیا اور ایک مہورت مین ہی پرتکش ہو کر سیدهے رستہ مین دکهائی دیا وہ پراکرمی راجہ ندی نالے بن پهلانگتا ہوا اُسکے پیچهے لگا ہوا چلا گیا کبهی دور کبهی سامنے اور وہ مرگ نظر آتا اور بهاگتا ہوا چلا گیا اور پهر کچھ دور پر منسکہ ٹهہر گیا تب راجہ نے تیز دهار والے تیر اُسکے اوپر چلائے تو وہ مرگ (ہرن) گنجان بن مین پردیش کر گیا اور راجہ اُسکے پیچهے پیچهے بن کے اندر چلا گیا وہان تپ کرنے والے تپسوی لوگ اپنے اپنے آسرم مین تپ کرتے تهے وہ دیکهکر راجہ کو آدر ستکار کر کے اپنے آسرم مین لائے اور راجہ نے اتهت پوجن کو سوئی کار کیا (منظور کیا) تو رشیون نے پوچها کہ ہے راجن کس کارن سے دهنش بان کهڑگ لیے ہوے پیادہ یا گهوڑے سے اوتر کر چلے آتے ہو یہان آنے کا کارن کہو اور کس کل مین تم اُتپن ہوے اور تمهارا نام کیا ہی راجہ نے اپنا نام اور شکار کهیلتے ہوے مرگ کے پیچهے تیر چلاتے ہوے اُس بن مین آنے کا حال کہا کہ میرے منتری اور میری سینا سب پیچهے جنگل مین اوتری ہوئی ہی ایک مرگ میرا تیر کها کر اِسطرف چلا آیا اب آنکهون سے غائب ہو گیا مین نراس ہو کر یہان آیا راج چنہہ سے رہت اپنی آشا سے نراش ہو کر مین یہان آیا ہون آپ مجهے سمجهاوین کہ جو منش آشاوان (امیدوار) ہو کر سنتشٹھ (مطمئن) ہو جاوے ایسا سنسار مین کون ہی اِس سنسار کے درلبھ پدارتھ کیا ہین جو یہ باتین گپت رکهنے کے جوگ نہین ہین تو جلدی اسکا جواب دیجیے تب اُن رشیون مین سے برہم رشی رشبھ دیو جی نے کہا کہ ہے راجن مین تیرتھ جاترا کرتا ہوا نرنارائن کے دیبہ آسرم مین پہونچا جہان کر ٹڑا کے

جوگ بدری اور بیہاس वेहायस نام ہرد (تالاب) ہی وہان اشوشرا अश्वशिरा سناتن بیدون کو پڑھتے ہین وہان جاکر مین نے دیو پتر ترپن کیا اور نر نارائن کے آشرم کے پاس ایک استھان مین نواس کیا وہان مرگ چرم دھارن کیے مہا دربل تن نام رشی کو آتے ہوے دیکھا تو وہ اور منشیون کے شریر کا آٹھوان[1] انس تھا مین نے ایسا دربل دیہہ والا کوئی آدمی نہین دیکھا تھا جسکی جسم کو کن انگلی (یعنی سب سے چھوٹی انگلی) کی برابر دیکھا ویسے ہی ہاتھ پاؤن سر اور اُسکے بال تعجب سے دیکھنے کے جوگ تھے اور اُسی دیہہ کے موافق سر اور آنکی آنکھین اور ہاتھ پاؤن تھے مین اُس رشی کو ایسا دربل دیکھ کر اُسکو ڈنڈوت پرنام کرکے اُسکے سنمکھ کھڑا ہوگیا اور میرا چت بھی بھیت (خوف زدہ) سا ہوگیا اُس رشی نے اپنا نام گوتر کہکر ایک آسن پر مجھے بیٹھنے کا اشارہ کیا اور مین وہان بیٹھ گیا پھر اُس دھرم دھجا دھاری نے رشیون کے مدھ مین اُن کتھاؤن کو کہا جو دھرم ارتھ سے سنجکت تھین اُسکی کتھا ہو رہی تھی کہ ایک راجہ استری اور سینا سمیت جلدی چلنے والے گھوڑون پر سوار وہان آن پہونچا وہ اتی دکھی بیر دیومن द्युम्न کا پتر بن مین گپت ہونے والے اپنے بیٹے بھوری دیومن کو یاد کرتا ہوا کہ اُس پتر کو یہان دیکھونگا اسطرح امید مین بھرا ہوا یہی بات کہتا ہوا بن مین گھومتا تھا کہ نشچے کرکے میرا دھارمک پتر اکیلا اس مہا بن مین گپت ہوگیا ہی اب مجھے نظر آنا ناممکن معلوم ہوتا ہی اور اُسکے بغیر جینا میرا اچھا نہین ہی اس بات کو سنکر وہ سریشٹ تنو رشی ایک مہورت دھیان مین مگن ہوے اُس منی کو دھیان کرتے ہوے دیکھ کر دکھی من سے راجہ نے یہ کہا کہ ہے دیو رشی کٹھنتا (مشکل) سے پراپت ہونے والا کونسا پدارتھ ہی اور آشا (امید) سے بڑا کون ہی منی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین تیرے پتر بھوری دیو نے بال اوستھا مین اپنی ابھاگتا (بدقسمتی) سے کسی سمر تھ رشی کا اپمان کیا تھا ارتھات سوبرن (سونے یعنی طلائی) کے کلش اور بلکل[2] کے بسترون کو دینا کہکر پھر نہین دیا جیسے کہ تم اسوقت تھکے ہوے ہو ایسا ہی بیر دیومن بھی پیڑاوان ہوگیا تھا یہ بات سنکر وہ راجا اُس لوک پوجت رشی کو ڈنڈوت کرکے نراس ہوگیا پھر اُس راجہ کو وہان کے رہنے والے منی لوگ اسطرح گھیر کے بیٹھ گئے جیسے سپت رشی دھرو جی کو گھیر لیتے ہین (سنسار جسکا پوجن کرے یعنی تعظیم کرے)۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے شانتی پربب آکھتر ادھیاے۔

ستروان ادھیاے

راجہ بھوری دیومن کا اپنے پتر کی تلاش مین تنو رشی کے پاس آنا اور تنو رشی کا اُسکے پتر سے ملاپ کرانا اور آشا ترشنا کے چھوڑنے کا اپدیش کرنا

راجا نے کہا کہ مین بیر دیومن راجا سب دشاؤن مین پرسدھ ہون اور اپنے بیٹے بھوری دیومن द्युम्न کی تلاش مین یہان آیا ہون ہے برہمنون وہ میرا اکلوتا بیٹا نظر نہین آتا شبھ منی نے کہا کہ یہ بات سنکر اُس تنو رشی نے کچھ جواب نہین دیا سر جھکا لیا ہے راجن پہلے زمانہ مین اُسنے تنو رشی کا بڑا اپمان کیا تھا اور وہ اپمان بڑا تپ کرنے سے دور ہوا یعنی یہ سنکلپ کیا کہ کسی برن کے اور یا کسی راجہ کا دیا ہوا دان نہین لونگا آشا اگیانی منش کو چلایمان چت کردیتی ہی مین اُس آشا کو دور کردونگا یہ بات دڑھ کرلی پھر بیر دیومن نے اُس مہاتما رشی سے پوچھا کہ آشا مین کون بات ہوجاتی ہی اور اس سنسار مین کون بستو وہ پراپت (مشکل سے میسر ہونے والی) ہی اُسکا حال فرمایئے رشی نے پہلے برتانت (مقدمہ) کو یاد دلاکر کہا کہ ہے راجہ آشا کی ترشنا یعنی امید مین بہت ہی کا پھنس جانا) یہ مشکل بات ہی راجا نے کہا کہ ہان مین چاہتا ہون اُسکا ارتھ جو نا امیدی کی سمان ہی اب میرے سندیہہ کو دور کرو

سلہ[1] آٹھوان انس عام لوگون کے جسم سے آٹھوان حصہ اُسکا شریر تھا اور نام انکا تنو رشی تھا ۱۲ سلہ[2] بلکل یعنی درختون کے پتے اور چھال کے بستر دن ۱۲

کرش تنو رشی نے کہا کہ یہ چاہے درلبھ ہی یا نہیں ہی پرنتو جو خواہش کرنے والا دھیرج دھارن کرے وہی ٹبرا درلبھ ہی اور جو
خواہشمند آدمی کا ایمان (نرادر) نہیں کرتا وہ مہا درلبھ ہی جسکی آشا سب جیوون مین لگی ہوئی ہی وہ مجھ سے بھی ادھک
درلبھ ہی جو ایک بیٹا رکھنے والا پتا پتر کے گپت ہو جانے سے یا مر جانے سے اسکے برتانت کو نہیں جانتا وہ مجھ سے بھی
ادھک دربل ہی بیٹے کے اوتپن ہونے کی آشا بردھ (بوڑھی) استریون اور دھنوان لوگون مین بہت ہوتی ہی وہ
مجھ سے بھی ٹبری ہی جوانی مین بواہ کی اچھا کرنے والون مین جو کنیا دن کے سنبندھ کی تشنا ہی وہ مجھ سے بھی دربل ہی تب
راجہ نے رانی سمیت رشی کے چرن چھوئے اور کہا کہ آپ کو پرسن کر کے پتر سے ملنا چاہتا ہون آپ نے جو فرمایا ہی وہ سب
ست ہی اسی وقت تنو رشی نے اپنے شاستربل سے فوراً ہی اسکے پتر کو ہنسکر بلا دیا اور راجا کو اپرادھ چھکت کرا نیے اپکو
دھرم روپ دکھا کر بن کو چلا گیا ہے راجہ مین نے اچھی طرح پرتکش دیکھا اور انکے ان بچنون کو سنا اسلیے تم بھی اس مہا بری
آشا کو تیاگ دو۔ بھیشم جی نے کہا کہ مہاتما رشبھ دیو کی یہ باتین سنکر راجہ سومتر نے آشا کو دور کر دیا ہے جدھشٹر تم بھی آشا
کو چھوڑ دو اور میری باتین سنکر ناراض نہو۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ ستروان ادھیائے۔

اکتھروان ادھیائے

گوتم رشی اور جمراج جی کا سمباد راجہ کو اپنا خزانہ بھرا رکھنا چاہیے اور سب کو دھن دولت جمع رکھنی چاہیے نردھن
آدمی مردہ کی سمان ہوتا ہی بغیر خزانہ کے راج نہیں ہو سکتا ہی اس لیے دھرم سے دھن اکٹھا کرنا چاہیے

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ آپ کے امرت روپ بچن سنکر میری ترپتی نہیں ہوتی ہی بھیشم جی نے کہا کہ مین گوتم رشی اور
جمراج جی کے سوال و جواب سناتا ہون گوتم رشی نے پاری جاتر पारि यात्र (یعنی سیری) نام پربت پر ساٹھ ہزار برس تک تپ کیا
انکا بھاری تپ دیکھ کر لوک پال دیوتاون سمیت وہان آئے گوتم رشی انکو دیکھ کر ہاتھ جوڑ سامنے براجمان ہوئے جمراج جی
اپنی پرشنسا دکھا کر کہنے لگے کہ تمھارا کونسا منورتھ سدھ کرین گوتم جی نے کہا کہ کون کرم کر کے ماتا پتا کے رن (قرض) سے
اودھار ہوے اور کون کرم کرنے سے مشکل سے ملنے والے لوگ پراپت ہوتے ہین جمراج جی نے کہا کہ تپ سے دیہہ پوتر
ہوتی ہی اور ست دھرم سے ہر روز نیم کے ساتھ ماتا پتا کا پوجن کرنا چاہیے اور پورن دکشنا والے اسومیدھ جگ سے نارائن
کا پوجن کرنا چاہیے ایسے کرم کرنے سے اچھے اچھے لوک منش کو پراپت ہوتے ہین۔ راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ جس راجہ کے متر
اسکو چھوڑ کر علیحدہ ہو جادین اور خزانہ بھی اسکا خالی ہو اور سینا بھی پاس نہو تو اس راجہ کو کیا کرنا چاہیے اور جس راجہ
کے دیش کو شترو نے اپنے قبضہ مین کر لیا ہو اور وہ شترو بہت پربل (زور آور) ہو گیا ہو وہان دیش اور کال کا نہ جاننے
والا راجہ کیا کام کرے بھیشم جی نے کہا کہ تم نے مجھ سے خوب سوال کیا یہ بات بغیر پوچھے کبھی کہنے مین نہین آتی ۔
ہے جدھشٹر جب راجہ کا خزانہ خالی ہو جاتا ہی تو اسکی سینا کی بھی خرابی ہو جاتی ہی اسلیے راجہ کو اپنا خزانہ ہمیشہ بھرا
رکھنا چاہیے جیسے کہ جھرنے مین جل اکٹھا ہو کر بہت جمع ہو جاتا ہی اسیطرح راجہ کا خزانہ بھی چارون طرف سے روپیہ رکھکر
بھرا رہنا چاہیے کیونکہ خزانہ نہو گا تو سینا کیونکر رکھے گا دھن ہو گا تو سب کام راج کے آسانی سے چلینگے اور پرجا کا پالن

پوشن بھی جب ہی ہو سکے گا جب خزانہ بھرا ہوگا سینا اور خزانہ راج کی یہ ہی جڑ ہین اور خزانہ سینا کی جڑ ہی اور دھرم پرجا کی جڑ ہی اس سے سب کی جڑ خزانہ سمجھو اورون کو بغیر تکلیف پہونچائے راجاؤن کا خزانہ بھی بڑھتا ہی یعنی پیداواری غلہ جو دیہات کی اراضی سے ہوتی ہی اُسکا محصول لینے سے کسی زمیندار کو تکلیف نہین ہوتی ہی ہان ہوس ٹکس مکانون پر محصول لگانے اور کھانے پہنے کپڑے پر محصول لگانے سے کچھ تکلیف پرجا کو ہو بھی تو راجہ کو دوش نہین ہوتا ہی پس راجا اُسکے لیے پرجا کو پیڑا دینے سے دوش کا بھاگی نہین ہوگا جگ کرنے مین کوئی کوئی اکارج بھی ہو جاتا ہی تو جگ کرنے والا دوش کا بھاگی نہین ہی یہان ایک درشٹانت سناتا ہون ؎ اس لوک مین جو شتر دہین وہ جگ استمبھ (جگ کے سنہرے ستون) کو کاٹتے ہین اور کتنے ہی آدمی درختون کو کاٹتے ہین وہ درخت جب گرتے ہین تو اُنکے نیچے جو بناسپتی اوگی ہوئی ہی اُسکو نقصان پہونچانے مین اسیطرح جو آدمی بڑے خزانہ راج کے دشمن ہین اُنکو بغیر مارے سدھی ارتھات سنتوش نہین ہوتا ہی دھن یعنی دولت کے وسیلہ سے ہی دونون لوک کے ستیتا ور دھرم کو بچے کیا جاتا ہی بغیر دھن کے آدمی مرتک (مردہ) کی سمان ہی دولتمند آدمی بن مین رہنا نہین چاہتے کسی دھنا ڈمنش کو بن مین نہین دیکھا وہ آبادی مین رہنا پسند کرتے ہین دھن کی پراپتی کے لیے انسان کوشش کرتا ہی وہ اُسکو سکھدائی ہوتی ہی یہ دھن ایسا پیارا ہی کہ چھوٹے بڑے جوان بڈھے سب اُسکو چاہتے ہین کہ ہمارے پاس جمع ہو جاوے جو اورون کے پاس نظر آتا ہی اُسکو بھی اپنا کرلینے کی خواہش اور کوشش کرتے ہین نردھن کو کمزور اور دھنوان کو پراکرمی (زبردست) دنیا مین کہتے ہین۔ دھن سے ہی سب بستو سنسار مین پراپت ہو سکتی ہی خزانہ رکھنے والا سب تکلیفون سے بچا رہتا ہی دھن سے ہی دھرم ارتھ کام اور پرلوک کی پراپتی ہوتی ہی اسلیے دھن کو دھرم سے اکٹھا کرے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ اکتر ادھیاے۔

بہتروان ادھیاے

نت نیم اور شبھ کرمون کا برنن

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ! آپ کرپا کرکے وہ آچرن برنن کیجیے جو سب منشون کو کرنے اوچت ہین۔ بھیشم جی بولے کہ ہے دھرم راج پرات کال منشون کو سورج اودے ہونے سے پہلے اٹھ کر آوشک (ضروری) کرمون سے فرصت پاکر دتون (مسواک) کرکے آچمن کرنا۔ ندی یا کوپ کے اوپر اشنان اور پھر دیو اور پتر اور منشون کا ترپن کرنا چاہیے۔ سورج کے اودے (طلوع) ہونے پر کبھی نہ سوتا رہے۔ سندھیا کال کی سندھیا کرکے سورج کے پرکاش ہونے پر گایتری کا جپ کرے۔ پھر پورب کو منھ کرکے ہاتھ پانون دھوکے بھوجن کرے۔ اُسوقت کسی سے کوئی بچن نہ بولے ارتھات کھانے کے وقت بولے نہین۔ مون (خاموش) ہوکر بھوجن کرے۔ اور جو بستو (چیز) بھوجن کرے اُسوقت کسی کھانے کی نندا (برائی) نہ کرے بھوجن کرکے آچمن لیکر اُٹھے۔ اور رات کے وقت سونے سے پہلے پانون دھوکر سووے۔ مندرون۔ دیو استھانون مین جاکر پرکرمان (طواف) کرے۔ اور جو گرہستی ہووے تو کٹنب کے منشون کے ساتھ بھوجن کرے صبح اور شام بھوجن کرنا لکھا ہی پرنت (لیکن) دونون سندھیا کال مین بھوجن کرنا اوچت نہین ہی۔ ہوم کرنے کے وقت

ہوم کرے - برہمنون کو جماکر آپ کھاوے - برہمنون کے بھوجن سے بچا ہوا ان کھانا اُمرت کے دودھ کے سمان برنن کیا ہی اُس ان کی اُپاسنا سنت لوگ کرتے ہین - اُس سے برہم کی پراپتی ہوتی ہی - کسی جیو کی ہنسا کرکے اُسکا ماس (گوشت) نہ کھاوے نہ کسی کو کھلاوے - جس وقت بھوجن کرے کوئی فقیر محتاج سنت یا برہمن ابھیاگت آجاوے تو اُسکو ضرور ہی بھوجن کراوے چاہے اپنے کُٹنب (کنبہ) مین بھوجن کرتا ہووے یا پردیس مین - اتتھ کو کبھی بھوکا نہ جانے دے - ماتا - پتا - گرو اور بڑون کو جو گھر مین ہون سب کو پہلے بھوجن کراوے یا اُن کے ساتھ آپ کھاوے - اِس سے لکشمی کی پراپتی اور جس ملتا ہی - اور سورج طلوع ہونے کے بعد کسی دوسرے کی استری یا اپنی استری کو نگن یعنی ننگا نہ دیکھے - صبح اور شام ماتا پتا - گرو برہمن اور بڑون کو نمسکار کرے اور اُن کی آشیرواد لیوے - اور جب اُن کو دیکھے اچھے میٹھے بچن بولے - یہ دھرم شاستر کا اُپدیش ہی - بید پاٹھ اور بھوجن اور پوجن کے وقت جنیئو کو بائین کندھے اَرتھات سبّ رکھے - حجامت کراتے وقت چھینک لینے کے وقت اشنان پوجن مین برہمنون کو ڈنڈوت کرنا برجت (منع) ہی - سورج کی طرف مُنھ کرکے پیشاب نہ کرے اور اپنی لِنگ کو نہ دیکھے - جل سے شریر کو شُدھ (پاک) کرکے اُٹھ کھڑا ہو - اور پھر ہاتھ پانون دھوکر اشنان کرے - بڑون اور گرو جن پُرشون کا نام نہ لیوے - اور تم کہکر نہ بولے - بڑے پُرشون مین پرتکش پاپ کا چھپانا بڑا پاپ ہی - جو کوئی منش نہین دیکھتا ہی تو دیوتا ضرور دیکھتے ہین پاپی کا چھپا ہوا پاپ پاپی کے سنمکھ (سامنے) آتا ہی - بہت سی خواہشون سے جمع کیا ہوا دھن دُکھ سے بھوگا جاتا ہی - موت اُسکو بھوگنے کی مہلت نہین دیتی ہی - گیانی لوگ اُسکو بُرا کہتے ہین - گیانی پُرش سب جیودن کا دھرم مانسی کہتے ہین یعنی جو چت سے کیا جاوے دھرم مین کوئی ساتھی نہین صرف شُدھ بُدھ سے دھیان - جوگ - سرد پ اور دھرم کا کرے وہی موکش کا کارن ہی - جبتک من مین خواہش ہر ایک بستو کی رہتی ہی تب تک من کو شانتی نہین ہوتی - جب من کو روک کر چت مین شانتی لاوے تب من استھر ہو جاتا ہی اور برھمانند سکھ کو پراپت ہو جاتا ہی وہی موکش کو پاتا ہی - جبتک اندریون کو بس مین نہ کرے تب تک چت چلایمان (بیقرار) رہتا ہی - اور اودیا اِس جیو کو ہر طرح کی خواہشون سے ڈانواڈول کردیتی ہی جس سے نانا پرکار (طرح طرح) کے کلیش منش اُٹھاتا ہی - اس کارن من اور اندریون کو اپنے بس مین کرے - جو کچھ ایشر کی اچھا سے ملجاوے اُسی مین سنتوکھ (قناعت) رکھے اپنی طرف سے سنساری بیوہارون مین اُدیوگ یعنی تدبیر اور کوشش کرتا رہے - جو تدبیر راست آوے تو ایشر کی اچھا انکول سمجھے - اپنے پُرشرم کا ابھمان (غرور) نکرے کہ یہ کام مین نے کیا اور ایسی ایسی تدبیرون سے اِس کام کو مین نے پورا کیا اور اتنا فائدہ میرا ہوا -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - شبھ کرمون کا برنن - بہتر وان ادھیاے -

تہتروان ادھیاے

گرہست آشرم کا برنن

ہے جدھشٹر اگرہست آشرم بہت اُتم ہی - پرنت موہ جال مین پھنس جانے سے جیو طرح طرح کے کلیش اُٹھاتا ہی - ملنے بچھڑنے کا دُکھ سُکھ بہت مانتا ہی - اِس کارن جیو اسی لاکھ جون مین بھرمتا رہتا ہی - ہے دھرم راج جدھشٹر من کا روکنا اور اندریون کا بس مین کرنا یہی بڑا تپ گرہست آشرم کا ہی - پتر اور استری اور کنبہ مین آشکت چت منش بڑی پیڑا پاتا ہی - اِسکی مثال یہ ہی کہ جیسے بڈھا جنگلی ہاتھی کیچ کے تالاب مین پھنس کر پھر نہین نکل سکتا - پریت کی رسّی مین بندھے ہوئے آدمیون کو دیکھو کہ وہ کیسی کیسی تکلیف اُٹھاتے

ہین - جوگیان درشٹ سے دیکھو تو یہ سب سنساری پدارتھ ناش مان ہین - کیول پن پاپ کے سواے اپنا کوئی ساتھی نہین ہی جب موت آتی ہی تو بیٹا - استری - بھائی بندھو کسی طرح کی سہاے نہین کرسکتے ہین - پھر اُس کُٹنب کی پریت مین سواے دُکھ کے اور کیا ملتا ہی - بجھ اسہاے (بغیر مددگار) پرش کے ساتھ جو اچھے کرم دھرم یا پاپ اور ادھرم ہین وہی ساتھ جاوینگے - اُن ساتھیون کے ساتھ تجھ کو پریت کرنی چاہیے - جو پرلوک مین تیرے کام آوینگے - اسلیے من کو سنساری بشیون اور استری - پُتر - پوتر کے موہ سے نکالکر اچھے کرم کرو جو پرلوک مین سدا پرم آنند (دائمی خوشی) ملے - اور دنیا کے لوگ بھی اُسکی عزت کرین - جو منش سنساری موہ مین لپٹ (آلودہ) ہوتا ہی اُسکی عزت سنسار مین یہان بھی کچھ نہین ہی - اور وہان پرلوک مین بھی کچھ نہین ہوتی ہی - گرہستی پرشونکو اپنے ماتا پتا دادا دادی اور نانی چچا تاؤ وغیرہ کہ جو اوستھا اور رشتہ مین بڑے ہین اور بھائی بیٹے پوتے اور اُنکی استریون بہنون بھانجیون اور بشیش کرکے اُن استریون پر جنکے پت مرت کو پراپت ہو گئے ہین کرپا درشٹی رکھنے اُنکا پالن پوشن اوستھا کے بچار سے کرنا اُتم دھرم کہا ہی اور یہی گرہستی پرشون کا تپ برنن کیا ہی پرنت کُٹنب مین اشکت ہو کر اُسکا دُکھ سُکھ بہت نہ ماننے کہ یہ سب جیو پرمیشر کی امانت مین اپنی امانت کو جب چاہے لیوے اسلیے گرہست مین اشکت چت نہووے دنیا گویہ نیچی سراے کہتے ہین عقلمند آدمی اس سنسار کو مثل سراے کے تصور کرے اور سراے کے رہنے والون سے رشتہ محبت نہ باندھے کہ سفر درپیش ہی - دھرم ارتھ - کام یہ تربرگ اور سب دُکھ - سُکھ - جیون - مرن وغیرہ اِن سب کی اصلیت کو جو شخص جانتا ہی وہی برہم کو پہچانتا ہی - گیانیون کا جو کچھ سار پدارتھ ہی وہ کرم سے جاننے جوگ ہی - تم اِس سنساری بندھن سے الگ ہو کر تپ کے بل سے سِدھی کو پراپت کرو شوک ناش کرنے کو اچھے شاستر سُنو - اور جن پرشون کے بچھڑنے سے تم کو شوک ہو رہا ہی اُسکو پرمیشر کی اچھا سمجھ کر شوک کو تیاگ دو - تمھارے سوچ کرنے سے اب اُنکا ملنا دُرلبھ (دشوار) ہی - جب تمھارا چت اُنکی پریت اور اسنیہ مین پھنسا رہا تم کو نانا بھانت کے کلیش اُٹھانے پڑینگے اور انت مین وہ تمھارے کام نہین آوینگے - پھر اُنکے شوک سے تم کو کیا ہاتھ آویگا ؟ تمھارا پرلوک اُنکی موہ ممتا مین بگڑ جاویگا - اِس کارن ہے دھرم کے جاننے والے جدھشٹر ! اس پورن برہم پرماتما کا دھیان کرو جو چراچر سب جیون مین بیاپک ہو رہا ہی اور جو تمھارے شریر مین بول رہا ہی اُس پرماتما کا کھوج لگاؤ کہ یہ کون بول رہا ہے اور برہم پرماتما مین لے ہو جاؤ - یہ سنسار سپن سمان متھیا ہی - یہان کون کِسکا ہی - سنساری مایا موہ چھوڑکر پورن برہم ابناشی کا دھیان اور سمرن کرو -

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ہے راجن ! بھیشم پتامہ جی نے دھرم راج جدھشٹر تمھارے پتامہ کو بہت پرکار گیان اُپدیش کرکے اُنکا شوک نوارن کیا - جو پرش اِس کتھا کو پریت سے سُنینگے سناوینگے وہ موکش پد کے ادھکاری ہونگے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - گرہست آشرم اور گیان کا برنن - تہترادھیاسے -

شانتی پرب کا پہلا حصہ راجدھرم سماپت ہوا

مہابھارت

شانتی پرب حصہ دوم

آپد دھرم برنن

پہلا ادھیاے

آپت کال مین جو کرم راجاؤنکو کرنے جوگ ہین اُن کا برنن

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے سوال کیا کہ اناج اور خزانہ سے رہت (خالی) راجا جسکو دشمنون نے گھیر لیا ہو اور جسکے راج کے گانون دشمنون نے لیے ہون اُس راجا کو کیا کرنا چاہیے؟ بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن! ایسی دشا (حالت) مین نربل یعنی مغلوب راجہ کو مناسب ہی کہ پربل یعنی شہزور راجہ سے جہانتک جلدی ہو سکے سندھی (صلح) کر لیوے۔ اور اُسی دیش کو چترائی سے پھر اپنے قبضہ مین کر لیوے۔ اور جو یہ بات نہ بن آوے تو تھوڑے سے گانون دیکر اور گانون اپنے قبضہ مین کر لیوے اور آہستہ آہستہ چترائی سے راج گن سنجکت آپد سے اودھار (فارغ) ہو جاوے اور جسطرح بن سکے دھرم سے اور راج نیت سے دھن کو اکٹھا کرے اور اپنی سینا (فوج) بڑھاتا جاوے۔ اور جو یہ بھی نہ بن آوے تو شور بیرتا سے جُدھ کر کے سنگرام مین مارا جاوے۔ اُسکو اچھے لوک ملینگے۔ چترائی اسی مین ہی کہ جہان تک ہو سکے گانون یا دھن دیکر پربل شترو سے اپنے پرانون اور کٹنب کی رکشا کرے۔ اور تھوڑے دنون تک اپنا قلعہ چھوڑ کر اپنے دیش مین شترو سے بچا ہوا پھرتا رہے اور دھن اور سینا جمع کرتا رہے۔ اور اپنے لیے اچھا نہ کر کے پالن دھرم کو کرتا ہوا بناد لیے ہوے دھن کو بھی لے کہ ست پرشون کا پالن کرے۔ اُسکی نندا کوئی نہین کر سکتا جنکی جیو کا بل اور پراکرم سے ادتین ہونے والی ہی اُنکو دوسری جیو کا اچھی نہین معلوم ہوتی۔ اور جو منش اپنے یا شترو کے دیش کے ڈنڈ دینے لائق ہون اُنکو ڈنڈ دیتا رہے اور دھن لیوے۔ اور جو برہمن ڈنڈ دینے جوگ ہو اُسکو مارنا نہین چاہیے۔ ڈنڈ دیوے اور دیش سے باہر کر دیوے اور دھن لے لیوے۔ اور آپت کال (مصیبت کے وقت) مین بھی گرو کی نندا نہ کرے۔ نندا کرنا اچھے پرشون کا کام نہین ہی۔ جو گرو یا برہمن کوئی نندا کرم یا شترو کرے تو اُنکو بھی ڈنڈ دینا راجاؤن کا دھرم ہی۔ اور جہانتک ہو سکے آپت کال مین اچھے بچون سے اپنے منتریون اور سینا پت

اور سینا کے رکشک لوگون کا پرتوش (اطمینان) کرتا رہے کہ وہ بیدل اور دُکھی نہ ہون - ہے راجن! روپیہ اور انعام دینے سے زیادہ میٹھا بچن کام دیتا ہی - اور شوربیر سپاہی اور سیناپت ایسے وقت مین راجا کا ساتھ نہین چھوڑتے بلکہ جان دینے مین دریغ نہین کرتے جو راجا اپنے دھرم اور راج نیت سے اُنکا سنمان کرتے ہین - اور سنگرام کرنے مین جو سپاہی لوگ بہادری کرین اُنکی قدر کرکے اُنکا دل بڑھاتے ہین تو ہاری ہوئی سینا بھی اپنے راجا کے نمت سر دینے کو تیار رہتی ہی - اور جہانتک ہوسکے اپنی سینا کی رکشا راجا کو کرنی اوچت ہی - اپنے دیش اور دوسرے کے دیش سے دھن اکٹھا کرے - دھن سے ہی سینا اور سینا سے راج کی بڑھوتری ہوتی ہی - نردئی یعنی بیرحم سے دھن اکٹھا نہین ہوتا - پراکرم سے دھن اور دھن سے سینا اور سینا سے راج ہوتا ہی - اسلیے راجاؤن کو دھن اور سینا اور اچھے منتری اور نیت شاستر جاننے والون کی ترقی بیپت کے وقت مین ضرور کرنی چاہیے - جس راجہ کے پاس خزانہ کم ہوگا یا نہوگا اُسکا اپمان اور نرادر ہوگا - اور تھوڑی تنخواہ کے نوکر چاہے بڑے کام پر بھی ہون ادتساہ یعنی خوشی سے کام نہین کرتے ہین - دھن ارتھات لکشمین کے ہونے سے راجہ کا سنمان ہوتا ہی - اور اُسکے دوش دھن کے کارن اسطرح چھپے رہتے ہین جیسے استری کے گپت انگ بستر اوڑھنی سے - پہلے وقت کے اپمان کیے ہوے منش راجہ کا اُتشرج یعنی بہبودی اور اعزاز دیکھ کر دُکھی ہوتے ہین اور اُسکے مارنے یا بے عزت کرنے کے لیے کھڑے ہوجاتے ہین - ایسے راجا کو سُکھ کسی پرکار (طرح) نہین ہوسکتا ہی - اودیوگ یعنی تدبیر کرتا رہے سستی کبھی نہ کرے - کیونکہ تدبیر کرنا ہی منش کا دھرم ہی - سامرتھ نہونے یا بُرا وقت پیش آنے پر بھاگ جاوے لیکن کسی کے ساتھ انوچت کرم یعنی نامناسب حرکت نکرے - بن مین جاکر ہرن وغیرہ جانورون کے ساتھ گھومے - بے مرجاد ہوکر چورون کے ساتھ نہ پھرے - ہے جدھشٹر! بُرے کرمون مین چورون کی سینا آسانی سے پراپت ہوجاتی ہی - بہت سے بے مرجادے سب منشون کو بیاکلتا ہوتی ہی - اسلیے منشون کے چت کو پرسن رکھے میٹھے بولنے اور انسان کے خوش رکھنے سے اِس سنسار مین بھی نیکنامی اور عزت ہوجاتی ہی اور پرلوک بھی سدھرتا ہی - ناستک لوگون کو پرلوک کا بسواس نہین وہ کہتے ہین کہ نہ یہ لوک ہی اور نہ پرلوک ہی - ناستک اور بھے بھیت یعنی متردد لوگون کو بشواش (یقین) ہونا ایسا ہی جیسا کہ ست پرش یعنی اچھے آدمیون کو چورون کا بسواس نہین ہوتا - دوسرے آدمیون کا دھن ہرنا بھی ہنسا ہی - جیسے چورون کو سزا ہونے سے سب اچھے لوگون کو خوشی ہوتی ہی اُسی طرح جدھ نہ کرنے والے کا مارنا اور دوسرے کے اپکار کو بھول جانا برہمن کا دھن لینا - اور کنیاان کا چُرانا - گانون کو اپنے ادھین کرکے اُسکا مالک بن جانا - دوسرے کی استری سے گمن اسمان کرنا یہ سب باتین چورون مین بھی ممنوع ہین - جو شخص چورون کا یقین کرے اور اُن سے ملاپ رکھے وہ چور اُس کے مکان اور دھن اور بال بچون کو ناش کرینگے - اِس بات کا یقین کرکے اپنے بس مین آئے ہوے چورون اور ڈاکو لوگون غارتگر اور رہزنون کو چھوڑنا نہ چاہیے بلکہ ایسے لوگون کو قید کرنا چاہیے - اِس خیال سے کہ اگر آیندہ ڈاکو مارینگے تو ہم گرفتار کرکے سزا دینگے - چورون - ڈاکوؤن کو چھوڑ دینا اور اپنی رعایا کو فکر اور خوف مین ڈالنا کسی حالت مین راجاؤن کو اوچت نہین ہی جہان چور اور ڈاکوؤن کا پتہ لگے اُن کو گرفتار کرکے کاراگار (قیدخانہ) مین قید کردے کہ وہ بھاگ نہ سکین

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن - پہلا ادھیاے -

دوسرا ادھیاے

شبھ کرمون کا برنن کایب بھیل تپتر کا آکھیان

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے بھرت بنشی دھرماتما - سرب شاستروں کے گیاتا جدھشٹر! پرانے اتیھاسون کے جاننے والے چتر لوگ اِس استھان پر دھرم کے بچن کہتے ہین کہ دھرم ارتھ بادھی مان کشتری کے درشٹ گوچر (پیش نظر) ہوتے ہین یعنی جگہ پر جہان پراکرم پراپت ہوتا ہو بچارنا نہین چاہیے کہ دھرم ہی یا ادھرم ہی - کیونکہ دھرم کا اُپدیش ایسا سوکشم اور گپت پھل والا ہی جیسا کہ بھیڑ کا کھوج - کبھی کسی نے دھرم ارتھ کے پھل کو نہین دیکھا - اِس سے پراکرم کو ہی پراپت کرنے کی اِچھا کرے یہ سنسار پراکرمی کے آدھین ہی - پراکرمی راجا خزانہ اور سینا اور اچھے منتری پاتا ہی - پراکرمی کو دیکھ کر کو مارگون یعنی ممنوع اموراتکو خوف سے منش نہین کرتے ہین - ارتھات ڈنڈ ملنے کے خوف سے بُرے کام منش تیاگا کرتے ہین - پراکرم ہی سے دھرم قائم رہتا ہی - دھرم پراکرم کے اسطرح آدھین (تابع) ہی جیسے دھوان ہوا کے - پراکرمی پرشون کو بہت سکھ پراپت ہوتے ہین - راجیہ سے بھرشٹ راجا بہت طرح کے دُکھ بھوگتا ہی جو موت کے سمان ہین - جو کوئی آدمی بد چلنی اور بدمعاشی - دھوکہ فریب سے تیاگا جاتا ہی وہ بچن روپ تیرون سے گھایل کیا جاتا ہی - اِس بات کے دور کرنے کو اچھے پرشون نے یہ اوپاے (علاج) بتلایا ہی کہ بیدون کا پاٹھ کرے - اور برہمنون اور بڑی عمر کے آدمیون کی سیوا کرے - اور اودار چت (فیاض دل) رہے - اور اچھے کُل (خاندان) مین شادی کرے - اور اپنی نمرتا (عاجزی) سے دوسرون کی بڑائی کرتا رہے - اور میٹھا بچن بول کر اورون کو پرسن (خوش) رکھے - اپنی پرسنسا (تعریف) سُنکر خوش نہ ہو - برہمنون کا اُپدیش سنے - ایسا اپکاری راجا سنسار مین پرتشٹھا کو حاصل کرتا ہی اور دونون لوک مین اچھے پھل پاتا ہی - اپکار کرنے سے مصیبت کے وقت پر جا بھی راجا کی سہاے کرنے کو کھڑی ہو جاتی ہی - ایک بھیل کاٹڑ کا کایب نام شاستر کی ریت سے شکار کرنے والا - رشیون کی سیوا کرنے والا بن کے مرگون کے سوبھاؤ جاننے والا اتر انیدرت ہوا ہی - اُسنے بہت سے چور ڈاکو دن کو اپنا شاگرد کر کے ایسا بس مین کر لیا تھا کہ وہ سب چور کایب سے پرارتھنا کرنے لگے کہ تم سب شاستروں کے گیاتا ہو ہمارے سردار ہو جاؤ - ہم تمھاری آگیا سے سب کام کیا کرینگے - کایب نے منظور کر کے اُن چورون کے سموہ کو اپنا چیلا بنا لیا اور اُن کو سمجھایا کہ تم جو اچھے پرشون - برہمنون - رشیون کو لوٹ مار کر اُنکا دھن لیتے ہو - یہ کرم اچھا نہین - برہمن اور استریان مارنے جوگ نہین ہین - برہمن کا مال جو شخص ہریگا اُسکا ناش اسطرح ہو جاویگا جیسے سورج کے اودے ہونے پر اندھکار ناش کو پراپت ہو جاتا ہی - جو منش ست پرشون کو بڑا (تکلیف) پہونچاتے ہین اُنکا مارنا ہی ڈنڈ کہا جاتا ہی - تات پرج یعنی خلاصہ یہ کہ اُن چورونکے بڑے سموہ (گروہ) کو اُپدیش کر کے کوکرم کرنے سے باز رکھا - اور کایب اور اُسکے ساتھی چورون کا پاپ ناش ہو کر سب کو سدھی پراپت ہو گئی - بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر جو کوئی منش اِس کایب کے اتھاس کو شردھا پوربک سُنے سناویگا وہ بن کے جیودن سے کبھی پیڑا مان نہین ہو ویگا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برین - کایب بھیل تپرا کھان - دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادھیاے

راجاؤن کو دھن کس طرح اکٹھا کرنا چاہیے

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے راجہ جدھشٹر! اب مین یہ بات کہتا ہون کہ راجا کو دھن کس طرح اکٹھا کرنا چاہیے؟ - ہے راجن
راجاؤن کو اُن منشون کا دھن لینا کہا ہی جو منش دھن وان (دولتمند) ہو کر جگ نہین کرتے - یا چورون کو جو اورون کو تکلیف
پہونچا کر دھن ہر لیتے ہین اُنکو ڈنڈ دے کر اُن سے دھن لیکر اکٹھا کرے - کیونکہ راج بھوگ اور پرجا کشتری راجاؤن کے لیے
ہی - دھن بھی کشتریون کا ہی اور کسی کا نہین - وہ دھن اُسکے پراکرم اور سینا کے خرچ یا جگ کے کامون مین صرف ہونا چاہیے
راجاؤن کو چورون کا دھن اپنے نج کے کام کھانے پینے مین خرچ کرنا نہین کہا ہی - جو پرش ہوش ان یعنی جگ کا بچا ہوا
ان - اور دیوتا پترون کو چڑھایا ہوا ان نہین کھاتا - وہ نش پھل بھوجن کرتا ہی - ادھکھات جو دھن راجا لیوے اُس سے جگ
اور دیو پتر پوجن کرے تو وہ دھن شوک روپ نہین ہوتا ہی - چورون سے دھن اکٹھا کرکے سادھوون کو دیوے - وہی راجا
سب دھرمون کا جاننے والا ہی - اپنی سامرتھ سے راجا اسطرح سنسار کو بچے کرے - جیسے ڈانس - مچھر - چیونٹی کے انڈے
اپنے آپ پیدا ہو جاتے ہین اسیطرح جگ کرنیوالا پرش بھی بار بار پیدا ہوتا ہی جیسے ڈانس مچھر وغیرہ جیوون کو پشو دور
کرتے ہین ویسے ہی جگ نہ کرنے والون کو تیاگنا اوچت ہی - اور جسطرح رستے کی مٹی مہین ہو جاتی ہی - اسیطرح اس لوک
مین دھرم سوکشم سے سوکشم ہو جاتا ہی - بھیشم جی نے کہا کہ جو منش سمے کے انوسار کرم کرنے والے ہین وہی سکھ پوربک
بردھی (ترقی) پاتے ہین - ایک پرانا اتیہاس یاد آیا - سنو ایک تالاب مین تین مگرمچھ رہتے تھے - ایک اُن مین سے
پرانے برتانت کو جاننے والا دور اندیش تھا - دوسرا وقت پر بدھی پرگٹ کرنے والا تھا - اور تیسرا دیرگھ سوتری (دیر فہم)
تھا - ایک وقت مین مچھلی پکڑنے والون نے چارون طرف تالاب کے گڈھے کھود کر اُسکا پانی خالی کرنا چاہا - اُس دور اندیش
مگرمچھ نے تالاب کو خالی ہوتا دیکھ کر اپنے دونو اور دوستون سے کہا کہ سب جل کے جیوون کی آپت (آفت) آگئی ہی - جبتک
مارگ مین کوئی دوش پیدا نہ ہو دوسرے استھان کو چلنا چاہیے - ہے متر و! (دوستو) جو پرش سامنے آنیوالی آفت کو
تدبیر سے رفع کر دے وہ بے فکر رہتا ہی - تمھاری کیا صلاح ہی؟ دوسرے مگرمچھ دیر فہم نے کہا کہ ٹھیک ہی پر جلدی نہین کرنی
چاہیے - میری یہ راے ہی - تیسرے مگرمچھ وقت پر بدھی پرگٹ کرنے والے نے کہا کہ وقت آنے پر میرا کوئی کام بے موقع نہین
ہوتا ہی - تب دور اندیش مگر نے نالیون کی راہ سے ایک بڑے گہرے تالاب مین جو نزدیک تر موجود تھا پہونچکر دم لیا ماہی گیرون
نے بڑے بڑے جال ڈال کر مچھلیون کو پکڑنا شروع کیا - مچھلیون کے ساتھ وہ دیر فہم اور وقت پر عقل لڑانے والا یہ دونون
بھی جال مین پھنس گئے - ماہی گیرون نے مشکل سے جال کو کھینچا - تو وقت پر عقل لگانے والا مگرمچھ جال کے منھ سے
نکل کر دوڑ گیا اور عمیق تالاب مین جا گھسا اور وہ دیر فہم مگرمچھ اُن مچھلیون کے ساتھ پکڑا گیا اور مارا گیا - بھیشم جی نے کہا
کہ ہے راجہ جدھشٹر! جو پرش سمے کو نہین بچارتے اور آفت کے وقت کو دھیان نہ دھر کے تدبیر نہین کرتے اُنکا حال ایسا ہی
ہوتا ہی جیسا کہ دیرگھ سوتری (دیر فہم) مگرمچھ کا ہوا - بدھاتا نے گھڑی پل - دن رات - مہینہ - چھ رُت - برس - پرتھی
دیش - کال - یہ سب سمے کے بھاگ (حصے) کر دیے ہین - ان کی سوکشمتا (باریکی) نظر نہین آتی - جو منش منو دکھ

ستعمل کرنے کے لیے دھیان نہین کرتا وہ انت مین پچھتاتا ہی - رشیون نے یہ دونون ارتھ دھرم اور موکش کے شاستر منشون
کے لیے سنسار مین پرگٹ کر دیے ہین - جو منش انکو بچار کر اپنے کارج کو سمے پر سدھ کر لیتے ہین وہی اوتم بدھیمان پرش ہین -
اور مورکھ لوگ سمے پر چوک جاتے ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن - راجاؤن کو دھن کسطرح اکٹھا کرنا چاہیے - تیسرا ادھیاے -

چوتھا ادھیاے

شترو سے رکشا کرنا اور اُس کے دم مین نہ آنا

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے کہا کہ مہاراج ! آپ نے بدھی اور اُسکا جاننے والا اور سمے بچارنے کا حال برنن کیا
اب مین یہ بات پوچھتا ہون کہ جو راجہ دشمنون سے گھرا ہوا موہ کو پراپت نہووے - دھرم شاستر کا پنڈت اور بدھمان راجہ
ایسے وقت مین کیا کرے ؟ جسکے منتری اور سہایک کشٹ کال (مصیبت کے وقت) مین اُسکا ساتھ چھوڑ کر الگ ہو جاوین
تو اُس راجا کو کیسا جتن کرنا جوگ ہی ؟ - بھیشم جی نے کہا کہ ہے پتر ! ہمیشہ سے یہ بات ہوتی آئی ہی کہ مصیبت کے وقت مین بہت دو
بھی دشمن ہو جاتے ہین - اور اچھے وقت مین دشمن دوست بن جاتے ہین - جو راجا اسطرح پر دشمنون مین گھر گیا ہو اُسکو لازم
ہی کہ مصلحت وقت دیکھ کر دشمن سے اپنی جان کی حفاظت کرے - اور جو شبھ چنتک (خیر خواہ) لوگ ہین اُن سے پریت کرکے
شترو (دشمن) سے جہانتک ہو سکے سندھی (صلح) کر لیوے - اور جو متر (دوست) اپنے ہون اُن سے شتروتا (دشمنی) کرنے
مین بُرا پھل ملتا ہی پنڈت اور چتر لوگ کہتے ہین کہ چتر شترو سریشٹھ ہی مورکھ متر یعنی دوست سے - "دانا دشمن بہ از نادان دوست"
بزرگون کا قول ہی - مصیبت کے وقت مین دوستون کو جو اپنی بھلائی اور بہتری چاہتے ہون اچھی طرح رکھے - اُنسے بگاڑ نہ کرنا
چاہیے - مجھے ایک بلاؤ اور چوہے کا قصہ یاد آیا وہ سناتا ہون - ایک جنگل مین بڑ کا درخت بہت اونچا اور پھیلا ہوا تھا - اُسکی
لمبی لمبی شاخین دور تک سایہ کر رہی تھین - اُس درخت پر پرندون کے بہت سے گھونسلے تھے - اور اُسکی جڑ مین سرپ (سانپ)
وغیرہ بہت سے زہریلے جانور رہتے تھے - اُسی جگہ ایک چوہا پلت पालित نام بھی بہت سے منہ والے سوراخ مین رہتا تھا
اور پکشیون (پرندون) کا کھانے والا بلاؤ لومس लोमस نام بھی درخت کے تنہ مین رہتا تھا - وہان ایک چڑیمار بھیلیا روز
جال لے کر آیا کرتا تھا درخت کے نیچے جال بچھا کر رات کو اپنے گھر چلا جاتا تھا - صبح وہان آتا تو رات کے پھنسے ہوئے پکشی (پکھیرو)
وغیرہ جانورون کو پکڑ لے جاتا تھا - اسیطرح وہ روز جال بچھانے لگا - ایک دن وہ لومس نام بلاؤ بھی اُس جال مین پھنس گیا
پلت نام چوہے نے اپنے دشمن بلاؤ کو اُس جال مین پھنسے ہوئے دیکھا اور بیخوف چارون طرف گھومنے لگا - اور جال مین
پھنسے ہوئے جیوون کا ماس نڈر ہو کر کھانے لگا - اتنے مین اتفاق سے ایک ہرن हारिता نام نیولا اور ایک اُلو بھی جسکا نام
چندرک चन्द्रक تھا وہان آگیا - اور چوہے کو دیکھ کر دونون اپنے اپنے ہونٹون کو چاٹنے لگے - اور گھات لگا کر بیٹھے کہ موقع
ملے تو چوہے کو پکڑ لیوین اُسوقت چارون طرف اپنے شترونکو دیکھ کر پلت نے سوچا کہ کیونکر اپنی رکشا ان دونون سے کرون ؟
جو یہان سے بھاگون تو اُلو پکڑ لیگا - یہان بیٹھا رہا تو نیولا لیجاویگا اور جال کو کترا تو بلاؤ پکڑ لیگا - بڑون کا قول ہی کہ مصیبت کیوقت
عقلمند آدمی ہراسان اور بیدل نہین ہو جاتے ہین مجھ سا عقلمند اسوقت شش وپنج مین پڑا ہی کہ کیا کرون - بدھمان جیو آپت کال

مین بھی خلتا مین مگن نہین ہوتے - اِسوقت میرا شترو بلاؤ بڑی مصیبت مین گرفتار ہی اُسکے دکھ دور کرکے اُسکی پناہ لون - اور
اُسکے عین منیہ مطلب کو (یعنی مشتغرق) ظاہر کرکے اپنی چترائی سے اپنے پران کی رکشا کرون - اِسوقت یہ بلاؤ اِسکا اُپکار کرنے کی وجہ سے مجھسے
ملاپ کرنے کو جلدی تیار ہوجاویگا - اب مین اِس بلاؤ سے عقلمندی کی بات بناتا ہون کہ مورکھ متر سے چتر شترو اچھا ہوتا ہی - مین
مین یہ سوچ سمجھ کر بلاؤ کے پاس جاکر اُس چوہے نے کہا کہ ہے متر نپڈت لومس جی! آپ سے مین مترتا (دوستی) سے پوچھتا ہون
کہ تم اسوقت مصیبت مین ہو مین تمھارے جیون کی بردھی چاہتا ہون تم کچھ خوف جال مین پھنسے کا مت کرو لیکن اگر تم مجھے کچھ
تکلیف نہ پہونچاؤ تو مین ابھی اِس جال کو کتر کر تم کو بندھن سے چھڑا دون؟ - یہ سنکر وہ چتر بلاؤ بولا کہ ہے متر! تم نے بہت اچھی
بات بچاری - تم تو بڑے چتر اور سوم روپ (کلیان روپ) جیو ہو - جو اورون کے کشٹ مین سہائے کرنے کا اُپائے تبلاتے ہو
جو اِس آفت سے مجھے بچاؤ تو مین تمھارا بہت گُن مانو - اور ہم تم دونون اچھے پرکار سے جیوتے رہین - چوہا بولا کہ مین تمھارا بندھن
کاٹ کر جلدی تم کو اِس آفت سے بچاؤنگا پرنت یہ نیولا اور پاپ آتما اُلّو مجکو تاک لگائے منھ صاف کر رہے ہین - اور یہ نیولا تو مجھکو
دیکھ دیکھ کر اور اپنے چپل نیتر (چمکیلی آنکھین) اور جلیبھ (زبان) کو بار بار ہلا رہا ہی - اور اُلّو درخت کی شاخ پر بیٹھا ہوا مجھے گھور رہا ہی
کہ کب مین ذرا باہر ہون اور وہ مجکو نگل جاوے - اِن دونون کا مجھے بہت برا بھے (خوف) ہو رہا ہی - سات قدم ساتھ چلنے سے
مترتا بھاو ہو جاتا ہی پنڈتون کا یہ بچن ہی - مین اور تم دونون مدت سے اِسی جگہ نواس کرتے ہین - تم بڑے نپڈت اور بلوان ہو مگر
اِس سمے آپت روپ جال مین پھنسے ہوے ہو - مین تم کو اِس مصیبت سے چھڑا سکتا ہون - بلاؤ نے چوہے کی بہت سی سشتا چاپلوسی
(خوشامد) کرکے کہا کہ ہے متر جو تم میرے اوپر کرپا کرکے جیودان دو تو میری اور تمھاری دوستی مدت تک رہیگی - چوہے نے اُس جال
کو کاٹنا شروع کیا تو ہولے ہولے جال کترنے لگا - بلاؤ نے کہا کہ ہے متر! پربھات کال ہوا چاہتا ہی - جو وہ ادھرمی بھیل آگیا تو پھر
کیا حال ہوگا؟ - جلدی کرکے مجھے جال سے نکالو! - چوہے نے کہا کہ ہے متر سمے کو بچار کر تم ہراسان مت ہو - مین اُسکے آنے سے
پہلے تمھارا کام کر دونگا - پرنت مجھے تم ابھے (بیخوف) کر دو - بلاؤ بولا کہ تم بیخوف ہوکر اپنا کام کیے جاؤ اور مجھ سے ڈرو مت!
اُسوقت چوہا بیخوف ہوکر بلاؤ کے پیٹ کے نیچے جال کے پھندے کترنے کو جا بیٹھا - یہ حال دیکھ کر اُلّو اور نیولا دونون بہت متعجب
ہوے کہ بلاؤ اور چوہے مین کبھی ایسی مترتا نہین دیکھی تھی - اور وہ دونون نراس ہوکر چلے گئے - اتنے مین سورج کے اودے (طلوع)
ہونے سے روشنی ہوتی چلی - اور سامنے سے وہ کال روپ چوڑے مکھ والا تیکشن (تیز) دانت کال روپ بھیلیا کئی کتونکو ساتھ
لیے دور سے دکھائی دیا - اور بلاؤ کے پران نکلنے کو ہوے تو اُسنے پھر چوہے سے کہا کہ ہے متر! دیکھو!! وہ سامنے سے کال آتا ہی
درشٹ (نظر) پڑا اب دیر مت کرو میرے پران نکلے جاتے ہین - عقلمند وقت پہچاننے والے چوہے نے جلدی سے ایک دو بندھن
جال کے جو باقی رہے تھے کتر ڈالے - بلاؤ جال مین سے نکل کر اپنے گھر مین بھاگ گیا - اور چوہا بھی اُچھلتا کودتا اپنے بل مین پرویش
کر گیا (جا چھپا) اور وہ بھیانک روپ بھیلیا جال کو کترا ہوا دیکھ کر اُسے اُٹھا جنگل کو کتّے ساتھ لیے چلا گیا - تب اُس بلاؤ نے
اپنے متر چوہے سے کہا کہ ہے پرم چتر متر! تم نے جیودان مجھے دیا اب تم بیدھڑک مجھے اپنا شبھ چنتک متر (خیر خواہ دوست)
جان کر پاس آؤ - پلت چوہے نے کہا مجھے تمھاری صورت سے ڈر لگتا ہی اور خوف کے مارے خون خشک ہوا جاتا ہی - تب لومس بلاؤ
نے کہا کہ مین اور میرا پریوار (کنبہ) ہمیشہ گُن گاتا رہیگا کہ تم نے مجھ کو جیودان دیا ہی - جو متر اپنے متر سے مترتا کو نہین کرتا - اُسکا
پھل نہین اُٹھاتا وہ مترتا نرتھک (بیفائدہ) ہوتی ہی - تم مت ڈرو! اور میرے پاس آؤ - میرا اور تمھارا دونون کا متربھاو ہمیشہ بنا
رہیگا - پلت نے کہا کہ ہے لومس! تم بڑے پربل (زوراور) اور مین نبل (کمزور) ہون - مین نے زمانہ کا ایسا دستور دیکھا ہی کہ جب

کام نہ نکلے تب تک لوگ بہت منت - خوشامد اور پریت بھاؤ دکھاتے ہین - جب کام ہوچکا تو کچھ پریوجن نہین - اپنے اپنے
گھر مین سب خوش - بدھاتا نے بلّی اور چوہے - شیر اور بکری مین سبھاوک بیر (قدرتی دشمنی) پیدا کردی ہی - اب جو تم شستّا چاری
کی باتین بناتے ہو مین اپنی بدھی انوسار یہ سمجھ رہا ہون کہ تمھارے بھوجن کا وقت آگیا ہی اور رات بھر بھوکے جال مین پڑے
رہے ہو - مین تمھارے پاس گیا اور تم نے مجھے بھوجن کیا - پھر مین کیا تم سے بچ سکونگا؟ - نیتی تون کا بچن ہی کہ "پربل شترو سے
دور ہی رہنا چاہیے اور جہانتک ہوسکے اپنے جیو کی رکشا کرے اور دیہہ کو بچاوے - ہمیشہ کا راج اور دھن رتن آدک اور استری
بھائی - متر سب سے اچھا اپنا جیو ہی - بنا دیہہ کے یہ سب چیزین بیفائدہ ہین - اپنی آتما کی رکشا سب سے اُتم برنن کی ہی - پربل
پرشون اور پراکرمی آدمیون کا سنگ (ساتھ) کبھی کبھی دکھدائی بھی ہوتا ہی - اسلیے مین تمھارے پاس نہین آؤنگا - دور سے ہی اپنے
پران کی رکشا کرونگا - پھر لومس نے کہا کہ ہان تم بڑے چتر اور دور اندیش ہو - تمھارا بچن ستّ ہی - پرنت تم یہ بھی خیال کرو کہ ایسا
کون مورکھ ہوگا جو اپنے ساتھ بھلائی کرنیوالے کو مار ڈالے؟ - تم نے میرا اُپکار کرکے جیودان دیا ہی - مین ہمیشہ کو تمھارا سیوک
(غلام) ہوا - تم برہسپت جی کے سمان میرے گرو ہو - تم مجھ سے اب مت ڈرو - اور میرے ساتھ اِس بن کی سیر کرو - تمھارے
اور دشمنون سے مین تمھاری رکشا (حفاظت) کرونگا - تب چوہے نے کہا کہ مین نے ارتھ شاستر پڑھا ہی اس سبب سے مجھے شترو
کے اوپر بسواس (یقین) اور بھروسا نہین ہوتا ہی - تمھارے سرشٹھ اور میٹھے بچن سنکر بھی مجھے ڈر لگتا ہی - بغیر کسی غرض اور مطلب
کے شترو کے بس مین آجانا عقلمندون کا کام نہین ہی - شُکر جی کا بچن ہی کہ جہان سادھارن شترو ہو وہان پراکرمی کے ساتھ ملکر
سادھانی سے اپنا منورتھ (مطلب) سوپھل کرنے پر بھی شترو کا بسواس (یقین) نہ کرے - اور جو بسواس کرنے کے جوگ نہین ہی
اُسکے اوپر کبھی یقین نہ کرے - ہمیشہ اورون کو اپنا بسواس دلاوے پرنت کسی دوسرے کا آپ بسواس نکرے - اپنی آتما کی رکشا کرے
دھن اور پتر دیہہ سے ہی اُتپن ہوتے ہین - بسواس نہ کرنا ہی شاستر کا اُتم آشے (عمدہ مضمون) ہی - اِس لیے مجھے چھمان (معاف)
کرو - تم سے دور رہنے ہی مین میری کشل ہی اور تم بھی اِس چنڈال سے اپنے آپ کو بچاتے رہو کہ وہ اس برکش کے نیچے روزنہ
جال بچھاتا ہی تم کو تو اِس سے خوف رکھنا چاہیے - یہ بات چوہے کی سُنکر بلاؤ نے کہا کہ ہے چتر پلت! تم بڑے بدھی مان ہو! جو جو
بات تم نے کہی وہ بہت درست ہی - اور مین تم سے بہت خوش ہون - یہ کہکر بلاؤ اُس درخت کو چھوڑ کسی اور استھان کو بھاگ گیا
اور پلت نام چوہا اپنے پربل شترو سے جان بچاکر اپنے بل مین گھس گیا - بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر! جس طرح پلت چوہے
نے اپنے پربل شترو سے جان بچائی اور اپکار بھی کیا اسی طرح منش کو اپنے پرانون کی رکشا کرنی چاہیے - وقت پڑے پر دشمن سے
صلح کرلے اور دوست پر بھروسا بھی نہین چاہیے - شاستر کے جاننے والے پہلے ہی سے خوف اور خطرہ کی باتون کو سمجھ کر اُنکے
نوارن کرنے کے اُپاے مین رہتے ہین اور سوچ سمجھ کر کام کرتے ہین - اور یوگ یعنی تدبیر کرنے سے عقل بڑھتی ہی - اور چتر پرش
(عقلمند آدمی) سامنے آنے والے بھے (خوف) سے بھے بھیت (خوف زدہ) نہین ہوتے ہین - وقت پر تدبیر اور عقل سے کام
کرکے شترو کے خوف سے بچکر اپنی رکشا کرلیتے ہین تم بھی سادھان ہوکر ہر ایک کام کیا کرو اور جنپر بھروسا کرنا مناسب جانو اُن پر
اُتنا ہی بھروسا کرو جس مین تمھارا کچھ نقصان نہ ہوجاوے - اور پرجا کا پالن دھرم سے کرو - ۱۳۸ - ادھیاے -

اِتی سری رام کرشن مہابھارتے - شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن - شترو سے رکشا کرنا اور اُسکے دم مین نہ آنا - چوتھا ادھیاے -

پانچوان ادھیاے

کرم پھل کا بدلا لینے والے سے ساودھان رہنا

راجہ یُدھشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ مہاراج! آپ نے فرمایا کہ شتردن کا کبھی بھروسا نہین کرنا چاہیے۔ راج کا کام بغیر بھروسے اور اورون سے کرائے کیونکر چل سکتا ہے؟ مجھے بڑا سنشیہ ہے اِسکو نوارن کیجیے۔ بھیشم پتامہ جی بولے کہ ہے تیرا مین تم سے کانپل نگر کے راجہ برہم دت اور پوجنی نام مادہ پرند جانور کا ذکر کرتا ہون اُسکو جی لگا کر سنو کہ پوجنی نے راج محل مین اپنا گھونسلا کئی دن کے نیچے گردتہ چھت مین بنا لیا تھا۔ اس مین رہکر اپنے بچون کو پالتی تھی۔ اور سب جانورون کی بولی پہچانتی تھی۔ اتفاق سے اُس پوجنی اور راجا کے ایک دن پُتر پیدا ہوے۔ پوجنی نے اِس خیال سے کہ وہ راج محل مین مدت سے رہتی ہے راج کمار اور اپنے بچے کے لیے سمندر کے کنارے جاکر دو پھل امرت سمان میٹھے اور بڑے سواد کے لاکر ایک اپنے بچے کو اور دوسرا راج کمار کو دیا۔ دونون اُسکو کھا کر بڑی اوستھا کا ہوا۔ ایک دن راج کمار دایہ کی گود مین کھیل رہا تھا۔ پوجنی کا بچہ بھی گھونسلے سے نیچے آکر فرش پر پھرنے لگا۔ راج کمار اُس سے کھیلنے لگا۔ اور کھیلتے کھیلتے اُسکے لکڑی ماری وہ مرگیا۔ جب پوجنی اُسکی مان باہر سے آئی تو اپنے بچے کو مرا ہوا دیکھ کر بہت شوک (رنج) کیا۔ اور روتے روتے اُسنے کہا کہ اگرچہ کشتری لوگ رکشا کرنے والے اور دیاوان بھی ہوتے ہین تو بھی اُنکو جان کا مارنا آسان بات ہے۔ کشتریون کا بھروسا نہین کرنا چاہیے۔ اب مین بھی بدلا لون اور راجکمار کو کسی طرح مار ڈالون اگرچہ اُن منشون کو جو ساتھ پیدا ہوکر بڑے ہوجاوین اور ساتھ بھوجن کرنے والے اور شرن آئے ہوے۔ ان تین طرح کے آدمیون کو مارنا مہاپاپ ہوتا ہے تو بھی مین بدلا لیے بغیر نہین رہونگی۔ یہ من مین بچار کر راج کمار جو وہان کھیل رہا تھا اُسکی دونون آنکھین اپنے پنجے مار کر پھوڑ ڈالین۔ اور آکاش مین اُڑکر یہ بچن کہا کہ اِچھا سے کیے ہوے پاپ کا پھل اِس لوک مین یعنی سنسار مین جلدی ہی ملجاتا ہے۔ جیسا کوئی کرم کرتا ہے ویسا ہی پھل اُسکو ملتا ہے۔ کرم کا لوپ نہین ہوتا ہے۔ جو کیا ہوا پاپ کرم کرنے والے درشٹ نہین آتا ہے تو اُسکے بیٹے پوتے پروتے وغیرہ مین ضرور ہی نظر آتا ہے۔ راجا برہم دت نے جب اپنے راجکمار کو دیکھا اور پوجنی کے بچے کا حال دایہ نے راجا سے کہا تو راجہ نے کہا کہ جیسا کرم اِس راجکمار نے کیا تھا ویسا ہی پھل اُسکو جلدی ملگیا اور اُس پکشی پوجنی سے کہا کہ ہے پوجنی! اِنچھے میرے راج کمار سے اپرادھ ہوا۔ اُسکا بدلا تم نے اُسکو دیدیا۔ دونون برابر ہوے تو اِسی استھان مین رہ! اور کسی جگہ جاکر استھان مت بنا۔ پوجنی دیوار کے اوپر بیٹھ کر راجہ سے کہا کہ ایکبار اپرادھ کرکے ہوا ہے کو اُسی استھان مین شرن ہونے والا کرم کرکے رہنا نہین چاہیے وہان سے دور ہوجانا ہی مناسب ہوتا ہے۔ اب مین تمہارے راج محل مین نہین رہ سکتی ہون۔ دم دلاسا دینے سے دشمن کا بھروسا کرنا عقلمند آدمیون کا کام نہین ہے۔ جو منش اگیانتا (دانائی) سے دشمن کی ظاہری تواضع اور میٹھی باتون پر بھروسا کرتے ہین وہ جلدی ہی مارے جاتے ہین۔ کیونکہ دشمنی کی آگ اندر ہی اندر سلگا کرتی ہے۔ اور دشمن کے ہاتھ بیٹے پوتے وغیرہ کے مارے جانے سے پرلوک بھی بگڑ جاتا ہے۔ بسبب کھائی پرشون کا بسواس کرنا جوگ نہین ہے۔ آپ دشمن کا یقین نہ کریے دشمن کو اپنا یقین دلادے یہ عقلمندون کا کام ہے۔ مین اپنے پُترون کی رکشا کے لیے یہان رہتی تھی۔ اب وہ بات ہی نہین رہی۔ مجھے یہان رہنا کلیان کاری نہین پرتیت ہوتا ہے۔ راجا نے کہا کہ جو کرم تم نے کیا وہ بُرائی کا بدلا تھا۔ ہوچکا اب تم اِس بات کا فکر مت کرو کہ

ہین تم سے اسکا بدلا لون گا۔ تم کو اور جگہ گھر بنانے مین بڑی تکلیف ہوگی۔ اور ایسا استھان بھی نہین ملیگا۔ اسلیے مین کہتا ہون
کہ تم بیخوف ہوکر اسی جگہ بدستور رہو۔ پوجنی نے کہا کہ مجھے اس بات کا بھروسا نہین ہوتا۔ جب تم کو اپنے پتر کی آنکھون کا خیال
آویگا اُسوقت تمھارا چت شوک مین بیاکل ہوکر میرے مارنے کی تدبیر کرنے کو ضرور چاہیگا۔ مین نربل پکشی اور تم راجا ہو
تم کو میرا مارنا کتنی بات ہے۔ ہے راجا! پانچ باتون سے دشمنی ہوا کرتی ہے۔ پہلے تو استری کے کارن۔ دوسرے پرتھی کے پیچھے تیسرے
کٹھور بچن بولنے سے۔ چوتھے سوبھاؤ سے ارتھات سبھاو اور طبیعت سے۔ پانچوین قصور کرنے سے۔ جو کمزور ہوتے ہین اُن کو
اپنی رکشا شترو آدمیون سے ضرور کرنی چاہیے۔ اور شترو کا بسواس کرنا شاستر کے برخلاف کام کرنا ہے۔ اسلیے مجھے جانے دو۔
مین یہان رہنے مین اپنے پران کی کشل نہین دیکھتی ہون۔ راجا نے کہا کہ ہے چتر پوجنی۔ دھرم ادھرم سب کال کے پریرنے سے
ہوتے ہین۔ کوئی کسی کا اپرادھ نہین کرتا۔ جنم مرت دونون کال کے آدھین ہین۔ کتنے ہی ایک ساتھ آپس مین مارے جاتے ہین
دوسرے موت کے سامنے بچ جاتے ہین جیسے آگ ایندھن کو بھسم کرتی ہے اسیطرح کال سب کو مارتا ہے۔ مین اور تم کچھ نہین کرسکتے۔
کال ہی سنسار کے دکھ سکھ اُتپن کرتا ہے۔ پوجنی بولی کہ ہے راجا! جو کال ہی سے سب کچھ ہوتا ہے تو ایک کو ایک سے دشمنی نہ ہونی
چاہیے بھائیون سے مارے ہوئے بھائی جو آپس مین دشمنی کرتے ہین کیون دشمنی کرین؟ جب کال ہی کرتا دھرتا ہے۔ اور کال ہی
سے جب ہان اور لابھ ہوتا ہے تو دیوتاؤن اور راکشسون کے باہم کیون اسقدر بھاری سنگرام ہوا؟ اور کال ہی سے جب مرن ہی
تو بید (حکیم) کیون دوا دارو بیمارون کی کرتے ہین؟ اور کس کارن لوگ شوک کرتے ہین؟ اور کیون دھرم کے کرم لوگ کرتے
ہین؟ تمھارے پتر نے میرا بچہ مارا مین نے اسکو مارا اب مین مارنے جوگ ہون کہ تم مجھکو مار ڈالو۔ آدمی پرند جانورون کا بھوجن
کرتے ہین منشون کے لیے جانورون سے کھیلنا۔ انکو مارنا۔ شکار کرنا ہمیشہ سے چلا آتا ہے۔ اور لوگ شاستر کے جاننے والے
اور دھرم کرم کو پہچاننے والے ہین وہ سب جیون پر دیا اور سب کی رکشا کرتے ہین۔ بید کے جاننے والون نے دکھ کو موت
کے اُتپات سے اُتپن ہونے والا کہا ہے۔ پران سب کو پیارا ہے۔ اور پتر سب کو پیارا لگتا ہے دکھ سے سب ڈرتے ہین اور سکھ
سب کو اچھا لگتا ہے۔ بڑھاپا آنا اور دھن ہاتھ سے جاتا رہنا یہ دونو بڑے دکھ کی باتین ہین۔ اور جو پرش اچھا نہ ہو یا جس سے
من پھٹ گیا ہو اسکا سنگ (ساتھ) بھی برا ہوتا ہے۔ اور استریون سے بہت پریت کرنا بھی دکھدائی ہوتا ہے۔ ان سب باتون کو
لوگ جانتے ہین مگر عمل نہین کرتے بہت آدمی ایسے ہوتے ہین کہ اورون کے دکھ کو دکھ نہین سمجھتے اور اپنی دیہہ ہی مین سب دکھون کو
جانتے ہین وہ دوسرے مین بھی ویسا ہی مانتے ہین۔ پس کیونکر مان لیا جاوے کہ کال سے ہی سب اچھائی اور برائی ہوتی ہے
جب من پھٹ جاتا ہے تو پھر جڑنا اسمبھو (ناممکن) ہے جیسے کہ مٹی کا برتن ٹوٹا ہوا پھر نہین جڑتا۔ اور شکر جی جو راکشسون کے پروہت
ہین اُنھون نے پرہلاد جی سے کہا کہ شترو کے ست بچن یا متھیا (جھوٹے) بچن پر جو پرش بسواس کرتا ہے وہ ضرور ہی مارا جاتا ہے
اور کسی کا ایمان اور نقصان کرنے والا اُسکی ظاہری تواضع پر کبھی بھروسا نہ کرے۔ ورنہ وہ ایمان کرنے والے سے کبھی نہ کبھی ضرور
نقصان اُٹھاوے گا۔ ہے راجا! پرالبدھ (تقدیر) اور اودیوگ (تدبیر) آپس مین ایک دوسرے کی رکشا کرنے والے اور
سہائے کرتا ہین۔ پتر منش با تدبیر آدمی ہمیشہ خوش حال رہتے ہین اور تدبیر نہ کرنے والے آلکسی لوگ پرالبدھ (تقدیر) کو ہی
رویا کرتے ہین۔ منش کو اودیوگ (تدبیر) کرنا چاہیے۔ چاہے کام آسان ہو یا مشکل۔ نکما اور نردھن آدمی ہمیشہ تکلیف مین
گھرا رہتا ہے۔ بدیا (علم) شوربیرتا (جوانمردی بہادری) گیان (تمیز) بیراگ دھیرج یہ سب دیہہ کے ساتھ اُتپن ہوتے ہین۔
سونا۔ دھن۔ رتن۔ استری۔ زمین اور سچا متر ہمیشہ ہتکاری ہوتے ہین۔ پتر پرش سر بتر استھان پر آنند چت رہکر اور لوگون کو

اپنا متر بنا لیتا ہی - عقلمند کا روپیہ بڑھتا رہتا ہی اور بیعقل کا کم ہوتا جاتا ہی - کبھاتی استری (بُری عورت) کوپاتر پُتر (گستاخ پسر) بے انصاف راجہ - ظاہر پرست دوست اور بُرا ملک - اِن سب کو چھوڑ دینا چاہیے - جو استری اپنے پت کی سیوا کرکے پرسن رکھے اور جو پُتر اپنے ماتا پتا کو آنند دینے والا ہو - اور جو راجا اپنی رعایا کو پُتر کے سمان (مانند) پالن کرتا ہو - اور جو متر اپنے متر کو اپنی دیہہ کے سمان پیار اجانتا ہو - اور جس دیش مین سب طرح کا آرام ہو وہی گرہن کرنے کے جوگ ہی - راجا ہو کر پرجا کے دُکھ نہ سُننے طرح طرح کے ڈنڈ لگا کر دھن سے اپنا خزانہ بھرے پرجا کی رکشا کرنی چاہیے - آپس مین پرجا کو لڑانا - دیش مین خرابی پھیلانی اچھی نہین ہوتی ہی - اسطرح پرجا ناش کو پراپت ہوتی ہی - یوجنی نے کہا کہ ہے برہم دت پرجا کا پالن ساودھانی (ہوشیاری) سے کرو - کوئی کسی پر ظلم نہ کرنے پاوے - جو پرجا کا درد دُکھ نہ سنوگے تم کو نرک پراپت ہوگا - اور اِس سنسار مین تمھارا اپجش ہو کر لوگ تم کو بُرا کہینگے - وقت گذر جاویگا اور تمھارا راج ہمیشہ کو بدنام ہو جاویگا - اِسوقت تم اپنے اہنکار اور راج کے نشہ مین پرجا کے دُکھ سُکھ نہ سنوگے تو ناراین کا کوپ ہو کر تم کو ڈنڈ ملیگا - جو راجا اپنی نربھےتا (بیخوفی) کو راج مد (نشۂ حکومت) مین متوالا ہو کر پرگٹ کرے - دھن کو لوبھ سے اکٹھا کرے - پرجا کو دُکھ دیوے وہ سدا کو ادھرمی کہلا کر پرلوک مین نانا پرکار (طرح طرح) کے دُکھ بھوگیگا - پرجاپت منوجی نے کہا ہی کہ راجا - ماتا - پتا - گُرو - رکشک - اگن - کوبیر - جمراج کے لکشن رکھتا ہی - پالن کرنے سے ماتا پتا - اچھا اپدیش کرنے سے گُرو - پرجا کی رکشا کرنے سے رکشک - اور شترو کے ناش کرنے کو اگن - اور دھن دینے کو کوبیر جی کے سمان - اور ڈنڈ دینے مین دھرم راج کے سمان ہوتا ہی - بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ اِسطرح پوجنی نے راجا برہم دت کو سمجھا کر کہا کہ اب مین تمھارے محل مین نہین رہونگی یہ کہکر وہان سے چلی گئی - اِسطرح سے ہے جدھشٹر ! جس سے شترو تا (دشمنی) ہو جاوے اُسکے دم مین نہ آنا چاہیے - راجہ جدھشٹر کے پوچھنے پر کہ جب سنسار کے دھرم کشین ہونے (دھرم کے جاتے رہنے) سے چورون سے تکلیف اُٹھانے پر راجا کو کیا کرنا چاہیے بھیشم جی نے وہ اِتہاس سُنایا جو راجہ شترنجے اور بھاردواج کے باہم سوال جواب ہوے تھے - بھاردواج رشی نے کہا کہ جب راجا کو آپت کال مین طرح طرح کے دُکھ اُٹھانے پڑین تو سمے کے انوسار راجا کو اپنے شترو سے منّت خوشامد اور ظاہر داری کی باتین بنا کر گردن جُھکا کر جسطرح بنے دشمن سے اپنے پرانون کی رکشا کرنی چاہیے - عقلمندون نے کہا ہی کہ چھل کرکے دھوکا دے کر جسطرح ہو سکے دشمن کے ہاتھ سے اپنی جان بچاوے - بپت کال مین دیش کال کے انکول پراکرمی منش کو بل مین (یعنی) نربل کے سمان ہو کر رہنا پڑتا ہی ؎ نہ ہر جاے مرکب توان تاختن * کہ جا ہا سپر باید انداختن * کسی کسی استھان مین بہرا گونگا بن جا شترو کے آدھین (مطیع) ہو کر شترو کے گھر جائے - کُشیم کُشل نہ بھی ہو تو اُس سے کُشیم کُشل پوچھے - باہر سے میٹھا بنا رہے - اور اندر سے چُھری کے سمان کاٹنے والا - شترو کی جڑ اکھاڑنے والا بنا رہے اپنے دوش چھپائے اور شترو کے دوش پرگٹ کرے - کُتّے کی سمان جاگنے والا اور چور کا پہچاننے والا اور گدھ کے سمان دور سے دیکھنے والا اور کوے کی سمان دوسرے کے جسم کی چیشٹا کی دیکھنے والا اور سرپ کی سمان شترو کے گھر مین پرویش کرنے والا - بگلے کی سمان اپنا ارتھ سِدّھ کرنے کو چُپ چاپ کھڑا رہے اور جب سمان آوے مچھلی کو نگل جاوے - اور سنگھ کے سمان (شیر کی مانند) پراکرم کرکے بھیڑیے کی طرح مار کر خرگوش کی مانند بھاگ جاوے شراب پینا - پانسہ کھیلنا - استری سنگ کرنا - شکار کھیلنا - راگ سُننا وغیرہ کرم راجاؤن کو مہادوش ہین - اگر راجا لوگ ان کرمون کو کرین تو بھی تدبیر اور بچار کرکے کرین - ڈنڈ دینا راجاؤن کا دھرم ہی پرنت اسکو بھی سوچ سمجھ کر کرین - اپنے جاسوس مخفی طور پر شترو کے دیش مین بھیجے - پاکھنڈی تپیشری لوگ شترو کے دیش مین بھیجکر خبرین منگاوے - اور شترو کے دوتون کی اچھی طرح نگرانی رکھے - بیٹا - بھائی - پتا - متر وغیرہ بھی جو پریوجن سِدّھ ہونے مین ہانی کرنے والے ہون وہ بھی اپنی بھلائی

جاننے والے راجا کو ڈنڈ دینے یا دیش سے باہر کر دینے اور مارنے کے جوگ ہین ایسے ہی اہنکاری کرنے اور یا نہ کرنے کی باتون کو نہ جاننے والے گرد کو بھی راجہ ڈنڈ دیوے - خلاصہ یہ کہ جو برودھی (مخالف) پُرش ہین اُنکو مارنے مین دُکھ نہ مانے اپنے ایشرج کو بڑھانے والا راجہ دشمن کے فریب اور چھل بل سے ہوشیار رہے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن - کرم پھل کا بدلا لینے والے سے ساودھان رہنا - پانچوان ادھیاے

چھٹا ادھیاے

پربل شترو سے اپنے آپ کو بچانا

راجہ جدھشٹر سے بھیشم جی نے کہا کہ ہے مہاراج! جو پربل شترو ہین وہ نربل راجہ کو گھیر لیتے ہین - جو نربل راجا اُس سے اپنے پرانون کی رکشا کر لیوے یعنی اپنی جان کی حفاظت کرے - اور اُسکے پھندے مین نہ آوے تو اُسکو بدھیمان سمجھنا چاہیے ایک سمے ناردجی نارائن دھیان مین مگن ہمالہ پربت کی سیر کرتے ہوے ایک شالمل برکش (درخت) کے نیچے پہونچے جہان بہت سے پشو پکشی اُسکے سایہ مین آرام پاتے تھے - ناردجی نے اُس شالمل برکش سے کہا کہ تمھارے نیچے بہت سے متوالے ہاتھی اور انیک پشو پکشی بڑے آنند سے نواس کرتے ہین تم کو کبھی بایو دیوتا سے پیڑا نہین ہوتی - اِسکا کیا کارن ہی؟ - شالمل درخت نے منش بھاشا (آدمی کی زبان) مین ناردجی سے کہا کہ بایو دیوتا میرا کچھ نہین کر سکتے مین اُنسے خوف نہین کرتا - اُنکا بل مجھے معلوم ہی وہ میری اٹھارھوین کلا کے برابر بھی نہین ہین - ناردجی نے کہا کہ سب برکش اور پربت بایو دیوتا سے ڈرتے ہین تم اُنکی نندا کرتے ہو؟ جتنے جیو سنسار مین ہین سب مین بایو دیوتا پرویش کیے ہوے ہین جس سے ہر ایک جیو ماترہ چیشٹا کرتا ہی (چلتا پھرتا حرکت کرتا رہتا ہی) ایسے دیوتا کا تم پوجن نہین کرتے ہو مین بایو دیوتا سے کہونگا - یہ کہکر ناردجی چلے گئے اور بایو دیوتا سے سارا ذکر کیا - وہ کرودھ مین آکر ناردجی سے کہنے لگے کہ مین اُس شالمل برکش کا بل دیکھونگا - اور اُسی وقت شالمل کے پاس آنکر کہنے لگے کہ تم نے ناردجی کے آگے میری نندا (توہین) کی ہی مین اپنا بل تم کو دکھاؤنگا - اُسوقت شالمل نے کہا کہ اگرچہ آپ بہت طاقتور ہین مگر میرا آپ کچھ کر نہین سکتے - بایو دیوتا نے کہا کہ ہے شالمل! تم کو اِس بات کا گھمنڈ ہی کہ برھما جی نے تمھارے نیچے ایک سمے آرام پایا تھا - اِس سبب سے مین نے تمھارے اوپر کرپا رکھی - پرنت اب تمھارا گھمنڈ نکال دونگا - یہ کہکر بایو دیوتا چلے گئے اُن کے جانے کے بعد شالمل برکش نے بایو دیوتا کا بل بچار کے بہت فکر کیا اور اپنے من مین لجاے مان (شرمندہ) ہوکر اپنے پھل پھول اور چھوٹی چھوٹی شاخ اور ٹہنیون کو گرا دیا اور کہا کہ جب بایو دیوتا آوینگے تو اپنا اپرادھ (قصور) چھمان (معاف) کرا دونگا - مین نے بُرا کیا جو ناردجی کے آگے بایو دیوتا کی نندا کی اور بایو دیوتا کے آنے پر بھی مین نے اُنسے ابھمان (غرور) کے بچن کہے - دوسرے دن جب بایو دیوتا بڑے بڑے درختون کو اپنے بل سے گراتے ہوے آئے تو شالمل برکش کو پت جھڑ دیکھ کر ہنسے اور کہنے لگے کہ ہے شالمل تو نے میرے آنے سے پہلے ہی اپنا وہ روپ بنا لیا جو مین اپنے بل سے تیرا حال بنا دیتا - اُسوقت شالمل نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج! آپ کا بل راجہ اندر اور جمراج - اگن برن دیوتاؤن سے بھی بششیٹ (زیادہ) ہی - میرا اپرادھ چھمان کیجیے - مین آپکے سامنے کیا اپنا بل دکھا سکتا ہون - تب بایو دیوتا مسکرا کر خاموش ہو رہے - ہے راجہ جدھشٹر جو راجہ نربل ہو وہ اپنے

پربل شترو سے کبھی ابھمان کا بچن نہ بولے - اور اُس سے کبھی بیر نہ بڑھاوے - نہین تو اُسی کا نرادر ہوگا - بھیشم جی نے کہا کہ یہ بات مین نے تم مین دیکھی کہ سنگرام پرارمبھ ہونے پر گیارہ کشونی سینا مین مہاتما ارجن کے سمان کوئی پراکرمی نہوا تو بھی تم نے کبھی ابھمان کے بچن نہین کہے مین نے راج دھرم اور آپد دھرم پورے وار تم سے کہا اب کیا سناؤن -

انی سریرام کرت مہابھارتے - شانتی پرب موسوم بہ آپد دھرم برنن - پربل شترو سے اپنے آپ کو بچانا - چھٹا ادھیاے -

ساتوان ادھیاے

لوبھ کے تیاگنے کا اُپدیش

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے کہا کہ آپ کے بچن امرت سمان سُننے سے مین ترپت نہین ہوتا ہون - آپ کرپا کر کے مجھے سمجھا دین کہ پاپ کس طرح پیدا ہوتا ہی ؟ - اُسکی جڑ کیا ہی ؟ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے نپر ! لوبھ (طمع) سے پاپ ہوا کرتا ہی - پاپ کی جڑ لوبھ ہی - لوبھ سے ہی کرودھ ہوتا ہی - اُسی سے کام - لوبھ سے موہ اور چھل ایمان اور پرائی ادھینتا (دوسرے کی نوکری) ارتھات نرلج (بیشرمی) دھن کا ناش - دھرم کا ناش - اپجش - چنتا - اور طرح طرح کی فکر و تردد - یہ سب لوبھ سے ہی پیدا ہوتے ہین - اتینت ترشنا یعنی بہت سی خواہش اور آرزو کرموں کے بپریت (خلاف) جو جو باتین ہوتی ہین اور بدیا کا ابھمان روپ یا ایشرج کا مد اور دن کا ایمان - اپنی بڑائی - پرائے دھن کا ہرنا - پرائی استری کو چاہنا - چتّ[1] کا بیگ (جوش) نندا کا بیگ اندریون[2] کا بیگ - ادر کا بیگ مشکل سے روکا جاتا ہی - بنا سوچے سمجھے کام کرنا - یہ سب لوبھ کے کارن ہوتے ہین - بال اوستھا (چھوٹی عمر) کمار اوستھا (دس برس کی عمر) ترن اوستھا (جوانی) اور بڑھاپے مین اور بھی زیادہ لوبھ ہوتا جاتا ہی منش لوبھ سے پرستن اور کام سے ترپت نہین ہوتا - جنھون نے اندریون کو جیت لیا ہی وہی پُرش لوبھ موہ کے آشکت نہین ہوتے - گیانی پُرش - شاسترون کے جاننے والے لوبھ نہین کرتے ہین - اور وہی پاپ سے بچے رہتے ہین - تھوڑا سا لوبھ بھی آدمی کو کنگال کر دیتا ہی - اسلیے ہے راجن ! اس لوبھ کو تیاگنا ہی جوگ ہی - اور راجاؤن کو تو لوبھ کرنا ہی بُرا ہوتا ہی - جو نیچ پُرش ہین وہ لوبھ موہ - کام اور دھن کا ابھمان کرتے ہین - سب جیوون کا اُپکار کرنا اور اُس اُپکار کا بدلا نہ چاہنا - گیانی پرشون کا کام ہی - دیوتا اور اتتھ ساد ھو جن پرشون کا پوجنا اور سب جیوون پر دیا کرنی - دھرم - ادھرم کو بچار کرنا یہ اچھے پرشون کا کام ہی - راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج ! اگیان کی پرورتی اور بردھی یعنی ترقی اور کال کا کارن اور اُسکا ماہیت دریافت کرنا چاہتا ہون - آپ مجھے سمجھا کر برنن کرین ؟ - بھیشم جی بولے کہ ہے راجن ! پریت (دوستی) اور برودھ (دشمنی) خوشی و رنج اہنکار ارتھات ابھمان (غرور) کام - کرودھ - ایمان سُستی - یہ سب اگیان کے روپ ہین - پاپی پرشون کو ہنسا وغیرہ کرم کرنے مین خوشی ہوتی ہی مگر وہ موہ (غفلت) کے سبب سے نہین جانتے کہ انت مین نرک بھوگنا پڑیگا - اگیان بھی لوبھ سے ہوتا ہی - اور پاپ کرم سے لوبھ کی بردھی (ترقی) ہوتی ہی - لوبھ کی زیادتی سے اکثر کال ہوتا ہی - اور کال کے اگیان سے لوبھ پرگٹ ہوتا ہی اور لوبھ سے اگیان پیدا ہوتا ہی اور اگیان سے سب دوش (پاپ) پرگٹ ہوتے ہین - جو پُرش کال (وقت) کو نہین بچارتے ہین اُنکے سب کام بگڑ جاتے ہین - کال یعنی سمان اور وقت دیکھنا ہر ایک کام مین اوش (ضرور) ہی - اور کال سب کے اوپر غالب ہی - اس سے کوئی بچ نہین سکتا - ہر یک دیہہ دھاری کو کال ضرور ہی - بڑے بڑے جوگیشر کال کو بڑا پربل کہتے رہے ہین -

[1] دل کا زور ۱۲ [2] خواہشات نفسانی ۱۲

اور لوبھ سے بچنے والے کال کا بھے (خوف) نہین کرتے ہین - راجہ جنک - یوناسو آدک بڑے بڑے راجا لوبھ کو تیاگ کر
بیکنٹھ دھام کو پہونچ گئے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن - لوبھ کے تیاگنے کا اپدیش - ساتوان ادھیاے -

آٹھوان ادھیاے

تپ کی مہمان

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پرم بلیکی پتامہ بید پاٹھ کرنے اور جپ آدک (وغیرہ) کرم کرنے سے اس لوک مین یعنی سنسار مین
کیا کلیان ہوتا ہی ؟ - بھیشم پتامہ جی بولے کہ ہے راجن ! بید پاٹھ کرنا برہمن اور کشتریون کا پرم دھرم ہی - رشیون کا بچن ہی کہ
شانت چت ہونا برہمنون کو ضروری ہی - جنکے ہردے مین کامنا ارتھات باسنا ہوتی ہی وہ طرح طرح کے دکھون مین الجھے رہتے
ہین - شانت چت پرش سب سکھون کو بھوگتا ہی اور اس سنسار مین جش اور کیرت پاتا ہی - چت کی شانتی سے پوترتا ہوتی ہی
اور لکھار بندہ پرتیج ہو جاتا ہی - انت مین شبھ گتی یعنی موکش پاتا ہی - ہے تات موکش اسی کو ہوتی ہی جو شانت چت ہوتا ہی - اور جسکے
ہردے مین طرح طرح کی کامنا ہووے اسکو موکش کبھی نہین مل سکتی ہی - موکش کے ارتھ یہ ہین کہ چت کو چارون طرف سے کھینچ
کر کے کیول ایک نارائن پرب برہم کا آسرا ہو - اسی کی شرن ہو یہ ہی موکش ہی - اور جسکا چت چلایمان ہی اسکو سکھ کیونکر پراپت
ہوگا - مہرشی لوگون نے چت کی شانتی کو ہی سب سے اچھا پدارتھ برنن کیا ہی - چت کی شانتی کے لکشن برنن کرتا ہون - دھیرج
اہنسا - چھما - سمان درشٹی - ست بولنا - شدھ بھاو اندریون کو بس مین کرنا - چترتا (عقلمندی) ملایمی - شرم - تحمل (حلیم)
اودارچت (فیاضی) سنتوش (صبر) پریہ بچن بولنا - دوسرے کے گن مین دوش نہ لگانا - گرو بچن - سب جیوون پر دیا -
دشٹ پرشون سے بباد (بحث) نہ کرنا - پرسنشا اور نندا آدک کا تیاگنا - جس پرش کا چت شانت ہوگا اسکو یہ سب باتین
حاصل ہونگی - کام - کرودھ - لوبھ - موہ - اہنکار - برائی - ایرکھا (حسد) وغیرہ جس آدمی مین نہ ہونگے - اور جو پرش سب
کامناؤن کو تیاگ کر کرم اور بدیا اور آشرم کو چھوڑ کر شانت چت سری نارائن کے چرنون مین چت لگا کر جو سمے انوسار ہو گیا وہی
ادچت اور سب کامون کو ایشر آدھین جان کر تپ اور نانا پرکار کے کلیش تیاگ کر کیول ہری سمرن کرتے ہین وہ ہی لوگ
اس سنسار مین جش اور کیرت اور انت مین اچھے لوک پاوینگے - کرم کو تیاگنے سے میری مراد یہ نہین ہی کہ شبھ کرم کو تیاگ کر دے
ہان کرم کے بندھن اور کرم کا پھل تیاگ کر دے - شانت چت والے پرش کو بن مین رہنے کی ضرورت نہین ہی - جتیندری پرش
کو بن اور شہر اور گانون برابر ہین - بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بھیشم پتامہ کے گیان کے بھرے ہوے بچن سنکر
راجہ جدھشٹر بہت پرسن ہوے - اور یہ کہنے لگے کہ آپ نے تپ کو بھی تیاگنا برنن کیا - تپ تو بہت ہی سریشٹھ ہی - بھیشم جی نے
کہا کہ ہے تپر اتپ سے مراد اس جوگ ابھیاس سے ہی کہ جو تپیشری لوگ بڑا کشٹ کر کے ایک پانون کے سہارے کھڑے ہوکر
بڑا کلیش اٹھاتے ہین یا پنچ اگنی تپ کرتے ہین - کیول ہوا کا ادھار کر کے برکھا گرم سردرت مین جل کے اندر کھڑے ہوکر تپ کرتے
ہین - ایسے کشٹ اٹھانے سے شانت چت ہوکر بھی جیسا مین نے پہلے کہا ہی شبھ گتی پراپت ہوتی ہی - اور تپ تو سب شبھ کرمون
کا مول ہی - برہما جی نے یہ ساری سرشٹی تپ کے
پنڈت لوگ ایسا کہتے ہین کہ تپ نہ کرنے والا اگیانی پرش کریا کے پھل کو نہین پاتا -

بل سے ہی اُتپن کی - اور رشیون نے بھی تپ کے بل سے بیدون کو پراپت کیا - سدھ لوگ تپ سے ہی تینون لوک دیکھا کرتے ہین
روگون کے لیے دوا (اوشدھی) اور ناناں پرکار کی کریاؤن کو تپ ہی سے سدھ کیا جاتا ہی - سب سادھنون کا مول تپ ہی
بڑے بڑے تپیشریون نے تپ ہی سے ادبھت پدارتھ اور برہم لوک سے آدلیکر بیکنٹھ آدک لوک پائے ہین - تپ سے سارے
پاپ دور ہو جاتے ہین - تپ سے ادھک (زیادہ) کوئی امرت نہین اور دان سے بشیش کوئی کرم نہین - بیدون سے ادھک
کوئی اتم بستو (شی) نہین - سنیاس سے اتم کوئی تپ نہین - دیوتا لوگ بھی تپ ہی سے پوجنے جوگ ہوے ہین - راجہ اندر نے
بھی تپ ہی سے دیوتاؤن کے راجہ ہونے کا ادھکار پایا ہی - تات پرج (خلاصہ) یہ کہ تپ کے سمان سدھی کا دینے والا اور کوئی
برت نہین ہی -

اتی سری رم کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن - تپ کی مہمان - آٹھوان ادھیاے -

نوان ادھیاے

ست کا سروپ اور لکشن برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج ! سب رشی منی ست دھرم کی پرشنسا کرتے آئے ہین اُسکے لکشن اور چنھ (نشان) کیا کیا ہین اور
کس طرح پراپت ہوتا ہی ؟ - بھیشم پتامہ جی بولے کہ ہے راجن ! چارون برنون کے دھرم مین ست ہی سر بوپر (سب سے اوپر) دھرم
لکھا ہی - سناتن سے ست ہی دھرم گنا جاتا ہی - ست ہی دھرم اور تپ اور جوگ اور سناتن برہم ہی - اور ست ہی مین سب دھرم
برتمان (موجود) ہین - اور اُسکے لکشن یہ ہین - تیرہ پرکار کا ست برنن کیا ہی - ست[1] بولنا - سمان[2] جانا (سب کو برابر
سمجھنا - ہرکھ - شوک آدک - پریہ - اپریہ - شترو - متر سب سے ایک سا برتاو کپٹ رہت کرنا) اندریون[3] کا دمن (بس
مین کرنا) متسرتا رہت[4] मत्सर ता (حسد بغض و کینہ سے دل کا صاف ہونا) چھمان[5] - لجا[6] - اہنسا[7] (کسی کو نہ ستانا
نہ مارنا) تیاگ[8] (بری باتون کا تیاگ کرنا) دھیان[9] - پوترتا[10] - دھیرجتا[11] (تحمل) دیا[12] - ان سویتا[13] (کسی کا پکش پات نہین
رکھنا) یہ تیرہ لکشن اور سروپ ست کے ہین - اور من کے شدھ کرنے سے پراپت ہوتے ہین - متسر رہت وہ ہی جو دان دھرم
مین شانت چت رہے - جو سادھو لوگ سہنے نہ سہنے کی باتون کو سنکر چھمان کرتے ہین اُنکے ہردے مین متسر اپنا دخل نہین کر
ہی - راگ (محبت پریت) دویش (بیر - دشمنی) تیاگنا اسکو تتکشا کہتے ہین - ست کے سمان اور دھرم نہین - ست کی
بڑائی سب کہتے چلے آئے ہین جہانتک برنن کرون تھوڑی ہی - ہزار جگ اشومیدھ کرے تو بھی ست کے سمان نہین ہی
دھرم ارتھ کام یہ تربرگ یعنی تین پرکار کی پیڑا ہی ارتھات دھرم سے ارتھ کی اور ارتھ سے دھرم کی اور کام سے ارتھ دھرم
دونون کی پیڑا ہوتی ہی - اور اُنکے پھل بھی اسی پرکار کے ہین - ارتھات دھرم کا پھل ارتھ اور ارتھ کا کام اور کام کا پھل
اندریون کو پرسن کرتا ہی - دھرم کا پھل چت کی شدھی اور ارتھ کا پھل جگ اور کام کا پھل کیول - جیون (جینا) یہ سب پھل
اوتم ہین - ایسے پھل کو جان کر پیڑا (دکھ تکلیف) کو تیاگ کرے - جیسے رن کا (قرض کا) بقیہ اور اگن کا بقیہ ایسا ہی دشمن
کا سمجھنا چاہیے - یعنی ان تینون کا بقیہ تھوڑا سا بھی بہت جلد بڑھ جاتا ہی - اسلیے ان تینون مین سے کسی کا تھوڑا بھی (بقیہ)
باقی نہین رکھنا چاہیے ورنہ وہ شیگھر ہی (جلدی) دکھ کا کارن ہو جاتا ہی - ایسے ہی بقیہ روگ (بیماری) کا بھی سمجھ دایک

ہوجاتا ہی۔ بپریت ریت (رسم کے برخلاف) کرم نہ کرے۔ سادھان ہوکر کرنا چاہیے۔ کانٹا چبھا ہوا اچھی طرح نکال بھی لیا جاوے
تو بھی دیر تک اُس جگہ تکلیف باقی رہتی ہی۔ منشون کا مارنا یعنی پرجا کو ناحق مارنا۔ راستون کو بگاڑنا۔ بڑے بڑے مکانات
اور عالیشان عمارات کا توڑنا۔ دشمن کے ملک کو ناش کرنا نہ چاہیے۔ یہ راجاؤن کو جوگ نہین ہی۔ گدھ کے سمان دور سے
دیکھنے والا۔ بگلے کی سمان نشچنت چپ چاپ بمعنی خاموش رہت۔ کتّے کے سمان جاگنے والا اور چور کو پہچاننے والا۔ سنگھ (شیر) کے سمان پراکرمی
اور نربھے (نڈر) اور کاگ (کوّا) کی سمان انگ چیشٹاؤن (دل کا میلان۔ جسمی حرکت) جاننے والا ہو۔ اور سرپ (سانپ)
کی سمان اکسمات بھی (ارتھات قلعہ) مین پرویش کرنے والا۔ شوربیر کو جاننے والا اور لوبھی طامع آدمیون کو دھن دیکر
اپنی طرف کرنے والا راجا کو ہونا چاہیے۔ اپنے مترون اور شبھ چنتک پرشون کی رکشا کرنے والا ہو۔ جس موقع پر تیزی کرنی
مناسب ہو وہان تیزی کرے۔ جہان جس موقع پر نرمی کرنی مناسب ہو وہان نرمی کرے۔ وہ راجا جس (نیکنامی) اور کیرت
پاتا ہی۔ مہا دھنمان راجہ ہو چاہے اور کوئی اُسکی بھجا یعنی دونون بازو لمبے اور دراز ہوتے ہین۔ اُن لمبی بھجاؤن سے گھائل کرکے
ستر دکو مارنے والا ہوتا ہی۔ جس برکش کو لگاوے اُسکو نہ اُکھاڑے۔ جس سر کی رکشا کرتا ہو اُسکو نہ بگاڑے۔

اتی سری مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن۔ ست کا سروپ اور لکشن۔ نوان ادھیائے۔

دسوان ادھیائے

مہا کال مین بسوامتر رشی کا بیاکُل ہونا

جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ! دھرم کے ناش ہونے۔ مرجادا کے ناش ہونے۔ راجاؤن سے دیش کو بھے بھیت ہونے پر سب
مین چھل ہونے۔ بادلون کے نہ برسنے بیچ کال یعنی بُرا وقت آنے پر برہمنون کو کس طرح اپنے جیو کا نرباہ کرنا چاہیے۔ چار ونطر
سے چوری اور ڈاکہ پڑتا ہو راج سے دیش کو بھے ہوجاوے تو راجہ کو کیا کرنا چاہیے؟ بھیشم جی نے کہا کہ جب راج مین بگرد
ہوجاوے۔ جو طوائف الملوکی اور آپس مین راجاؤن کی لڑائی اور قحط پڑنے کے وقت ملک مین بد امنی ہوجائے۔ اُسوقت
راجاؤن کو اپنے لیے ہوے ملک مین یا اپنے ہی دیش مین ایسی خرابی نظر آوے تو چترائی سے ملک مین اپنا انتظام سختی
سے کرے۔ روگ پیدا ہوجانے یا مری پڑنے کے سمے راجاؤن کو سوچ بچار کرکے پورن بدھی سے پراکرم کرکے اپنی اور
اپنی پرجا کی رکشا کرنی جوگ ہی۔ مجھے بسوامتر رشی اور چانڈال کا اتہاس یاد آیا ہی اُسکو سنو۔ ایک سمے تریتا جگ کی
سندھی اور دواپر جگ کے آرنبھ (شروع) مین بارہ برس کا کال پڑا۔ برکھا نہ ہونے سے لوگ مہا دُکھی ہوے۔ راجہ اندر کا
کوپ بھی ہوا۔ برہسپت جی ترچھے ہوے۔ اور بپریت چنہہ والے چندرمان دکشن مارگ کو گئے تو دھوم بھی نہین ہوا اور دھوم
کے نہ ہونے سے بادل بھی نہین ہوے۔ پھر برکھا کہان سے ہووے۔ بہت سی ندیان خشک ہوگئین۔ کنوے خالی اور خشک
ہوگئے۔ بڑے تال سرود رسوکھ گئے ندیون مین جن مین اتھاہ پرواہ ہوتا تھا بہت تھوڑا جل رہگیا۔ ناج پر تھی پرنام
کو نہ رہا۔ پرجا کو بڑا بھاری کلیش ہوا۔ گانون کے گانون اُجاڑ ہوگئے۔ اوشدھیان ناش ہوگئین۔ منش منش کو
کھانے لگے۔ رشی منی بھی اپنے اپنے استھان چھوڑ کر ادھر اُدھر بھوک کے مارے پھرنے لگے۔ ایسے مہا کال پڑنے سے
بسوامتر مہا منی استری پتر کو کسی بستی مین اپنے سیوک کے یہان چھوڑ کر آپ بھوک کے مارے آبادیون مین پھرنے لگے

بھکشا نہ ملنے سے کئی دن تک بڑے کلیش اٹھائے آخر بہت بیاکل ہوکر پرتھی پر گر پڑے تھوڑی دیر مین پھر اُٹھے - جب
بہت ہی پران بیاکل ہوے تو ایک چنڈال کے جھونپڑے مین کتا کٹا ہوا ہڈی مانس جدا جدا کیا ہوا دیکھ کر یہ سوچا کہ
کسی طرح اس ماس مین سے تھوڑا مجھے ملجاوے تو پرانون کی رکشا ہو - اُس چنڈال سے بھکشا مانگی تو اُسنے فقیر جان کر کہدیا
کہ بابا اور کہین جا کر بھکشا مانگو ! مین آپ ہی بھوکا مرتا ہون - ساری بستی مین کچھ نہ ملا تو پھر اُسی چنڈال کے یہان آئے -
اُسکے گھر کے چارونطرف ہڈیان اور کوڑا پڑا ہوا تھا - کہین ٹھہرا ہونے کو ٹھکانا نہین تھا - یہ مہامنی بھوک سے آتر مہا دکھی
پھل پھول نہ ملنے سے بہت بیاکل اُس کتے کے ماس کو رکھا ہوا دیکھ کر سوچنے لگے کہ کسی طرح کتے کی ران جو چنڈال کی
چارپائی کے پاس لٹکی ہوئی ہے مجھے ملجاوے تو میرے پران بچین - اُسکی کامنا مین بڑی مشکل سے شام ہوئی - جب کچھ رات
گئی تو بسوامتر چوری سے دبے پاؤن چنڈال کے گھر مین داخل ہوے - جو ہین ران کی طرف ہاتھ بڑھایا فوراً چنڈال جاگ
اٹھا اور بولا کہ کون میرے گھر مین چوری کرنے آیا ہے - ٹھہر ارہ ! مارونگا - بسوامتر جی بولے کہ ہے متنگ مین بسوامتر ہون اور
اتینت چھدھا مین آتر یعنی بھوک سے بیاکل ہو رہا ہون - تم نے بھی مجھے بھکشا نہین دی - اور ساری بستی مین پھرا کہین سے کچھ
نہین ملا کئی دن کا بھوکا ہون - رشی کا بچن سنکر چنڈال رونے لگا اور ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ہے برہمن ! اس کتے کی جنگھا (ران)
کے کارن تم چوری کرنے آئے ہو ! بسوامتر نے کہا کہ ہے متنگ ! مین بھوک سے نہایت بیتاب ہو رہا ہون - پرانون کی رکشا کے
لیے برا کرم چوری کرنے اور پھر کتے کا ماس لینے آیا ہون - کیا کرون چھدھا (بھوک) سے نربل اور مہا دکھی ہون - بھکش ابھکش
کا کچھ دھیان نہین ہے - جب کسی جگہ سے بھکشا نہین ملی تو لاچار ہوگیا اور پرانون کی رکشا شاستر مین بھی اوشّ (ضرور)
لکھی ہے - جو پران رہینگے تو پھر پرائشچت کر لونگا - چنڈال کہنے لگا کہ ہے مہامنی برہم تو ماس ہی نکھد بستو (چیز) ہے - پھر کتے کا
ماس وہ بھی پیچھے کے دھڑ کا مہا نکھد - پھر نیچ چنڈال کا دھن - آپ سوچ بچار کے کام کرو - بسوامتر نے کہا کہ ہے متنگ ان
سب پدارتھون کا پوتر کرنے والا دیوتاؤن کا مکھ اگنی ہے - ایسا ہی برہمن مکھ اگنی کے سمان ہے - بھوک دور کرنے کی نمت پرانون
کی رکشا کر کے بید ون کا پاٹھ اور جگ کر کے اپنا دھرم پالونگا - اس سمے پرانون کی ہان دیکھ کر چوری کرم کو کرنا اوچت جانا -
تم مجکو مت روکو ! اسوقت میرا برا حال ہو رہا ہے - چنڈال بولا کہ ہے برہمن اس ماس کو بھکشن کر کے آپ کے تپ کا ناش
ہوجاویگا - گیانی پرشون کو دھرم ادھرم کا بچار ہوا کرتا ہے - تم دھرم دھاریون مین اوتم برہمن ہو - دھرم کو مت چھوڑو !
بسوامتر نے کہا کہ جب مین نے کوئی اُپاے اپنی پران رکشا کا نہ دیکھا تو بہت بھوک مین بیاکل ہوکر چارون طرف گھوما کسی نے
بھکشا نہین دی - اتینت دکھی ہوکر بھکش ابھکش کا خیال نہ کر کے پرانون کی رکشا کے لیے کتے کی ران پر میرا من چلا ممان ہوا
کشتریون کا دھرم راجہ اندر سے سمبندھ رکھنے والا - برہمنون کا دھرم اگنی سے سمبندھ رکھنے والا - بید روپ اگنی میرا پرم
ہے - مین کشدھا (بھوک) نورت کے کارن اس ران کو اگنی پر رکھکر دیوتاؤن پترون کے نمت بھاگ نکال کر اپنے پران
کی رکشا کرونگا - اور پھر تپ جگ کر کے پرائشچت کر کے اپنا پاپ دور کر لونگا - پھر چنڈال نے کہا کہ اس ماس کو کھا کر کوئی دیرگھ
اوستھا نہین پاتا - ماس وہ کھانا چاہیے جو گن کاری ہو - یہ مند کرم تم جیسے مہامنی کو کرنا جوگ نہین ہے - تمھاری ایسی بھاونا
نہ ہونی چاہیے چنڈال کے ایسے بچن سنکر (مہا بیاکل بھوک سے نربل - جنکی زبان اور منہ خشک ہو رہا تھا) مہامنی
بسوامتر پھر یہ کہنے لگے کہ اس آپت کال در بھکش کے سمے کتے کے ماس کے سواے کچھ نہین مل سکتا - چارونطرف بستی مین
گھوم آیا - پھل پھول کا نام نہین سُنا - اور کسی پشو کے ماس کا کہین ٹکڑا نہین دیکھا - بھیڑ - بکری کو سون تک دکھائی نہین دی

کوئی کھانے کی بستو (چیز) ہاٹ دوکان بازار باٹ مین کہین نام کو نہین - تمھارے گھر مین کتے کا ماس پھیلا پڑا دیکھ کر میرا من اشکت ہوا - اُس کتے کے ماس کے سواے اور کوئی ماس ساری بستی مین نظر نہین آیا - لاچاری کو تمھارے گھر چوری کرنے آیا - پھر چنڈال نے کہا کہ پنج نکھ (پانچ ناخن) رکھنے والے جانورون کا کھانا برہمن - کشتری - ویش کو بھکش (نہ کھانے جوگ) ہین - آپ شاستر جانتے ہو ویسے ہی اِس ابھکش کو مت گرہن کرو - بسوامتر بولے کہ تم نے سُنا ہوگا کہ اگست جی کے بھوک مین آتر (بتیاب) ہوکر باتاپی نام اسُر کو بھوجن کرلیا تھا - مین بھی در بھکش مین بیاکل اِس ران کو بھکشن کرنے پر اشچت کرونگا - مین بسوجاتی ہونے سے ہرن اور کتے کو سمان (برابر) مانتا ہون - جب اور کچھ اُپاے نہ دیکھا تب اس ماس پر من چلائمان ہوا - یہ شریر مجھ برہم گیانی کو اتینت پیارا ہی اور سنسار مین یو جاگیا ہی - اِس ادھم شریر کے پاس کرنے کو مین یہ کتے کا ماس ہرتا ہون (لیتا ہون) چنڈال نے کہا کہ ہے رشی گیانی پرش ابھکش کو تیاگ کر پران نہین رکھتے اور بھوکے مرجاتے ہین - شریر کا موہ نہین کرتے - تم ایسا موہ کیون کرتے ہو؟ - بسوامتر نے کہا کہ شاستر مین پرانون کی رکشا سرو پر (سب سے اعلی) لکھی ہی - شریر تیاگنے سے طرح طرح کی شنکا پیدا ہوتی ہی - سارے کرمون کا ناش ہوتا ہی - یہ اجوگ بات ہی اچھا ہوا کہ تم جانتے ہو - اب بہت کہنے کی مجھے سامرتھ نہین - پران بھوک سے بیاکل ہو رہے ہین - چنڈال نے کہا کہ میری راے مین بہت بہتر ہوتا کہ میرے سامنے ایسا کرم نہ کرتے مجھے خبر بھی نہ ہوتی اور یہ ران آپ یہان سے لیجاتے وہ اچھا تھا اب مجھے بہت سن یہہ ہوتا ہی - آپ کے سامنے مین نیچ جات سادھانیہ (سادھارن) برہمنون کی طرح باتین گیان دھرم سنجگت نند ابھلکت آپ سے کہہ رہا ہون آپ چھمان کرین - بسوامتر نے کہا کہ مینڈکون کے رونے اور فریاد کرنے پر ہی گئو جل پیے جاتی ہین - دھرم اُپدیش کرنے مین تیرا ادھکار نہین تم اپنی پرشنسا مت کرو - چنڈال بولا کہ مین آپ کا شبھ چنتک ہوکر اُپدیش کرتا ہون تم پر میری بڑی کرپا ہی - آپ کا کلیان ہوگا جو میرا بچن مانوگے لوبھ سے پاپ کرم مت کرو - بسوامتر بولے کہ جو تم میرے سُکھ اور دھرم کو بچارنے والے ہو تو کسی طرح مجکو اِس بھوک سے چھڑاؤ - چنڈال (اگرچہ) تم نیچ کل مین پیدا ہوے ہو پرنت مین تم کو دھرماتما جانتا ہون - چنڈال نے کہا کہ مین خوشی سے اِس ران کو نہین دیا چاہتا ہون - کیونکہ مین اور تم دونون پاپ کے بھاگی ہوتے ہین - نرک دونون کو بھوگنا پڑیگا - بسوامتر نے کہا کہ مین اسوقت کی بھوک سے پران کو بچا کر پوتر تا سے رہونگا - اور پاپ روپ آتما مین دھرم ہی کو پراپت کرونگا - آتما ہی سب دھرمون کا ساکشی ہی - جو اِسمین پاپ ہی وہ تم بھی جانتے ہو - جو پرش اِس کتے کی ران کو بھوجن کرنے کی بستو سمان کرسکے اُسکو تیاگ کرنا کیا جوگ ہی - یہ میرا سدھانت ہی - اور پران تیاگنے کے سمے ابھکش بھی بھکش ہو جاتا ہی - ہنسا کرنے سے یہ ابھکش کھانا برا نہین ہی چنڈال نے کہا کہ جو اِس ابھکش کے کھانے سے ہی پران کی رکشا کرنی چاہتے ہو تو ایسی دشا مین ایشر اور ادھرم آپ کو پرمان نہین ہی - ہے برہمنون مین سریشٹھ! اِس میت سے تو بھکش ور ابھکش مین کوئی دوش ماننا جوگ نہین ہی بسوامتر بولے کہ ابھکش کھانے والے کا پاپ ہنسا کی سمان نہین دیکھنے مین آتا - اور مدھرا پان کرنے سے ادھکار گر جاتا ہی - یہ شاستر کا بچن کیول اگیان ماتر ہی - جس طرح استری پرسنگ آدک کرم ہین اُسی پرکار یہ بھی ہی - تھوڑے سے پاپ سے پُن کا ناش نہین ہوتا ہی - تھوڑے پاپ کے اوپیت ہوتی ہی - برہمن دھرم مین ہانی نہین ہوتی ہی - چنڈال نے کہا کہ سریشٹھ بچن والے گیانی کو چنڈال کے گھر مین برے کرم سے بنا دی ہوئی بستو پڑا دیتی ہی - جو ہٹھ کر کے کتے کی ران لیتا ہی اُسکو دنڈ بھی چھمان کرنے جوگ ہی - یعنی بلا میری مرضی اگر تم اس ماس کو لوگے تو مین اِسکا پھل نہین پاؤنگا یہ کہکر

چنڈال چپ ہوگیا - اور جیون کی ابہما کرنے والے بسوامتر نے اُس کتّے کی ران کو اُٹھا لیا اور اپنے آشرم کو جا کر استری سمیت اُس ماس کو بھوجن کرنے کا ارادہ کرلیا - جب وہان پہونچے تو خیال آیا کہ پہلے دیوتا پتردن کو ارپن کرکے پھر مین بھوجن کرون - اگن پرجلت کرکے اگن و اندر آدک دیوتا اور پتردن کا آواہن کرکے ماس کو پکا کر جُدے جُدے بھاگ کر دیے - اُس سمے راجہ اندر سب پرجا کو جیودان دیتے ہوئے ارتھات اندر نے بہت برکھا کردی - اور طرح طرح کے ان اور اوشدھی پیدا ہوگئین - اور بسوامتر نے تپ کرکے ادھم ماس کی چوری کی نیت کرنے کو یعنی اُس پاپ کو بھسم کردیا اور مہا سدھی کو پراپت کیا - اور کرم کے بندھن سے اُس ہب کو آپ نہ کھایا - دیوتا اور پتردن کو ترپت کردیا - اسیطرح گیانی پرش آپت کال مین بُدّھی کے پرمان سے اپنے آپے کو بچاتے ہین - ہے راجہ جُدھشٹر! جینے سے ہی ارتھات شریر کے رکھنے سے منش پن کو پراپت ہوتے ہین - اور نانا پرکار کے دھرم کرکے موکش پد پاتے ہین -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ اپد دھرم برنن مہا کال مین بسوامتر رشی کا بیاکل ہونا - دسوان ادھیاے

گیارھوان ادھیاے

شرناگت رکشا کا دھرم راجہ شوی کا اتہاس

راجہ جُدھشٹر نے کہا کہ مہاراج! مین بسوامتر جی کے سمباد کو سنکر اچیت سا ہوکر موہ کو پراپت ہوگیا اور مجھ کو بڑا اسنبہہ اتپن ہوگیا - بھیشم جی بولے کہ ہے راجن! مین نے یہ سمباد بیدون سے سنا ہوا تمھارے آگے برنن کیا - شاستر کا دھرم نہین سنایا - اس سمباد سے میری مُراد یہ ہی کہ راجاؤن کو سب طرف سے بُدّھ اکٹھی کرنی چاہیے - ایک دیشی دھرم سے پوری سادھنا نہین ہوتی - جہان تہان سے بہت سی بُدّھی لے کر راجا کو سب باتون سے واقفیت ہونی چاہیے اور بُرے دو پریوجن کا نہ جاننے والا کشٹ پانے جوگ ہوتا ہی - گیانی راجا اُن دونون پرکار کے پریوجنون کو جانکر اپنی بُدّھی کو نشچے کرے بپت کے وقت مین بیچ کو ڈنڈ اور جوگ پُرش کو پوشن کرنا چاہیے - یہ بُدّھیمان شکر جی کا بچن ہی - بید پاٹھی برہمنون کی سیوا اور سنگت کرنے سے منش کو بڑا لابھ ہوتا ہی - پرنت اُنکے کرودھ سے بھی بھیت (خوفناک) ہونا چاہیے اُنکی پریت سے جش اور کیرت منشون کو پراپت ہوتی ہی - برہمن بید پاٹھی کی پریت اُمرت سمان اور کرودھ بکھ سمان ہوتا ہی - راجہ جُدھشٹر نے پوچھا کہ شرناگت کے اوپر کرپا کرنے والے کا جو دھرم ہی وہ مجھے سنا دین - بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ راجہ شوی کی کتھا تم نے سنی ہوگی کہ ایک کبوتر اُن کی شرن آیا اور اُسکے پیچھے باز اُڑا ہوا آیا - اور راجہ سے کہا کہ میرا بھوجن مجکو دو - کئی دن سے بھوکا ہون - راجہ نے کبوتر کے ماس کی برابر اپنا ماس کاٹ کر ترازو مین رکھا کسی طرح برابر نہ ہوا یہانتک کہ سارا شریر کبوتر کے ہم وزن نہ ہوا تو راجہ سر دینے کو طیار ہوا - وہ کبوتر اور باز راجہ اندر اور اگن دیوتا تھے پریکشا کے لیے راجہ شوی کے پاس آئے تھے - وہ دونون راجہ کے دھرم مین اتنی پریت دیکھ کر پرسن ہوئے (یہ اتہاس اِس پستک کے بن پرب مین مفصل درج ہی) اور بہت سے راجا شرن آئے ہوئے پُرشون کی رکشا کرنے مین بڑی سدھی کو پراپت ہوئے - بھارگو جی نے راجہ مچکند کو ایک اتہاس کپوت (کبوتر) اور بھیل کا سنایا تھا - وہ تم کو سناتا ہون - جسکے سننے سے دھرم لابھ ہوتا ہی - بھارگو جی (بھرگو رشی کے پُتر جمدگن جی) نے راجہ مچکند سے کہا کہ ایک مہا بن

ین کا... کال سمان گھور روپ چڑیمار جسکے نیتر (دیدے) لال۔ چوڑا منھ موٹے بال۔ چوڑی ران۔ چھوٹے پیر تیز ناخن
تھے رہا کرتا تھا۔ جانورون کو پکڑ کر بیچا کرتا تھا۔ اسکے بھائیون۔ کٹنب والون نے برے کرم کرنے سے اسکو تیاگ دیا تھا
گیانی پرشون کو پاپ آتما پرشون سے دور رہنا چاہیے۔ جو پرش۔ پرانی اور جاندار جیوون کو مارکر بھکشن کرتے ہین وہ سطرح
دو...ن کا ہت کر سکتے ہین۔ جو منش نردئی (بیرحم) ہوتا ہے وہ سدا تیاگنے جوگ ہے۔ ایک دن وہ چڑیمار بن مین جانورونکو
پکڑتا پھرتا تھا کہ ایک دفعہ ہی ایسی آندھی آئی کہ اندھکار (اندھیرا) چھا گیا۔ پھر راجہ اندر ایسے برسے کہ ساری پرتھی پر جل ہی
جل دکھائی دینے لگا اولے برسنے سے سردی چمک گئی۔ وہ چڑیمار جسکے بدن پر تمام کپڑا نہین تھا۔ اس بن مین برکشون کے
نیچے بھیگنے اور سردی پڑنے سے مہا بیاکل چارون طرف پھرا۔ کوئی استھان سوائے سایہ برکشون (درختون) کے اسکو نہ ملا۔
جہان جاکر وہ دم لیتا۔ جل بھر جانے سے راستہ معلوم نہین ہوتا تھا۔ چارون طرف پھرتے پھرتے اسکو شام ہونے لگی تو ایک
کبوتری سردی مین بیاکل جسکے سب پر اور باز و بھیگ رہے تھے رستہ مین بیٹھی پائی۔ چڑیمار نے اسکو پکڑ لیا اور پنجڑے مین
ڈال آگے چلا۔ رات ہونے پر اسنے سوچا کہ برکش کے نیچے کسی اونچے استھان پر جاکر لیٹ جاؤنگا جہان بیاگھر بھینسے آدک
جیوون سے پران بچین۔ یہ سوچکر ایک برکش بڑا بھاری بہت اونچا دیکھ کر چڑیمار نے سوچا کہ اسکے نیچے راتری گذارونگا
برکش کے نیچے جاکر اسنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے بن دیوتا! جو اس برکش پر نواس کرتے ہون انکو نمسکار کرتا ہون۔ میرا گھر
یہان سے دور ہے۔ تمھاری شرن آیا ہون۔ یہ کہکر وہان بیٹھ گیا۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتے۔ شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ اپد دھرم برنن۔ چڑیمار سمباد۔ گیارھوان ادھیاے۔

بارھوان ادھیاے

ایک چڑیمار شرناگت کا اتہاس۔ کپوت اور کپوتنی کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ! بھارگو جی نے راجہ مچکند سے اسطرح اس اتیہاس کو برنن کیا کہ جب وہ چڑیمار راتری کے سمے اس برکش
کے نیچے جا بیٹھا تو سردی مین بیاکل چارون طرف آگ ڈھونڈھتا پھرا۔ اگن کا نشان نہ پایا تو اس برکش کی جڑ مین ایک کھول دیکھ کر
ہوا سے بچنے کو وہان جا بیٹھا۔ اس برکش پر ایک کپوت (کبوتر) اس برکش کا ادھکاری بہت سے جانورون پکشی سمیت
رہتا تھا۔ جب رات ہوگئی اور اسکی استری نہین آئی تو وہ کبوتر بہت سوچ مین بیاکل ہوکر یہ کہنے لگا کہ ہے میری پیاری تمھارے
بنا تجکو یہ گھر بن کے سمان ہوگیا ہے۔ سب بھائی بھتیجے پتر۔ کلتر میرے یہان بسیرا لے رہے ہین پرنت تیرے بغیر گھر کی شوبھا نہین
رہی۔ بھائی بھتیجے نوکر چاکر کتنے ہی ہون بغیر استری کے گھر کی شوبھا نہین ہے۔ جبتک مین بھوجن نہین کرتا تھا تو بھی بھوکھی
رہتی تھی۔ جب مین سوچ فکر مین ہوتا تھا تو میٹھے بچنون سے مجھکو پرسن کیا کرتی تھی
رہتی تھی۔ جب مین سوجاتا تھا تب تو سویا کرتی تھی۔ جب مین سوچ فکر مین ہوتا تھا ... کوئی ہتکاری نہین۔ سدیو ہمیشہ
ایسی پتبرتا استری کے بیوگ مین مرجانا اچھا ہے۔ اس سنسار مین استری کے سمان بھائی بندھو کوئی ہتکاری نہین۔ سدیو ہمیشہ
دکھ سے بیمار پرش کو استری ہی سب سکھون کی داتا ہوتی ہے۔ بیماری مین استری ہی اوشدھی سے تشبیش سہائے کرتی ہے
جسکے گھر مین سروپ والی پتبرتا استری ہو اسکو اس سنسار مین ہی سورگ کے بھوگ پراپت ہوجاتے ہین۔ بنا استری کے گھر کی
شوبھا نہین ہوتی۔ اسطرح وہ کبوتر اپنی پیاری بھاریا کے شوک مین دکھی ہو رہا تھا۔ اور اسکی استری یعنی کبوتری جو پنجرے مین

بیٹھی سب باتین سن رہی تھی یہ بولی کہ ہے پرم پیارے میرے پت! تم جو میری بڑائی کر رہے ہو یہ تمھاری ہی اننت ہی جو میرے اوپر کرپا کرکے ایسی میٹھی بانی سنا رہے ہو - مین اپنے کرم انوسار بندھن مین پڑی ہون - پرنت دھرم بچار کے تم سے کہتی ہون کہ یہ چڑیمار تمھاری شرن آیا ہی اور سردی مین بیاکل ہو رہا ہی اسکو کسی طرح پرسن کرو - کبوتر اپنی استری کے بچن سنکر منش بھاشا مین چڑیمار سے بولا کہ ہے بتر! تم کسی بات کا سوچ مت کرو! جو مجکو اگیا کرو وہ اپاے کرون - یہ گھر تمھارا ہی ہی - تم میری شرن آئے ہو ہم گرہستیون کا دھرم ہی کہ جو اتتھ (فقیر مسافر) سادھو جن آوین انکی ٹہل کرین - بھوجن - جل - بستر وغیرہ سب چیزدان سے آرام دین جو شترو بھی اپنے گھر آوے اسکو بھی پیار کرنا اوچت ہی - جو تم کہو سو اپنے بل انوسار (حسب مقدور) کرون - چڑیمار نے کہا کہ ہے کبوتر! مجھے سردی لگ رہی ہی اول مینھ مین بھیگا - پھر جب آندھی اور مینھ تھم گیا تو روشنی ہو جانے پر چارون طرف بھرا - پانی بھرا ہوا تھا - اسلیے راستہ معلوم نہین ہوتا تھا - گھر دور تھا تمھاری شرن آیا - کسی طرح اگن لاؤ تو ادھر ادھر سے تنکے سوکھی لکڑیان جمع کرکے اپنی سردی مٹاؤن - کبوتر وہان سے اڑا - اور کسی جگہ سے اگ مین جلتے ہوے تنکے اٹھا لایا - چڑیمار نے آگ سلگا کر ہاتھ پانون سینکے اور بہت آرام پایا - پھر کہا کہ ہے کبوتر! بھوک لگ رہی ہی - پرات کال سے کچھ نہین کھایا ہی - کبوتر نے سوچا کہ اسوقت اور کیا بھوجن مل سکتا ہی - بیادھ (چڑیمار) سے کہا کہ ہم بن باسی سدا اپل جانیوالے بھوجن کو پاکر آنند مین رہتے ہین - منی لوگون کی طرح سے ہمارے پاس سامان جمع نہین رہتا ہی - ذرا دھیرج دھرو مین اپاے کرتا ہون - چڑیمار سے یہ بچن کہکر کبوتر نے سوچا کہ جو میرا شریر اس اتتھت (فقیر مسافر) کے کام آجاوے تو مجکو اور اچھی گت ملے - اور اس میرے پاہنے (مہمان) کی بھوک سے ترپتی ہو - یہ بچار اگن کے تین پرکرمان (طواف) کرکے کپوت (کبوتر) آپ بھسم ہو گیا - یہ حال دیکھکر چڑیمار کو گیان ہوا کہ اس پکشی (پکھیرو) نے میرے کارن اپنا جیو دیا - ہمارا بہت ہی نکھد کرم ہی جو ہم پکشیون - مرگون کو جال مین پھنساکر کھاتے ہین اور لوگون کے ہاتھ بیچ دیتے ہین وہ انکو اپنے اپنے گھر لیجاکر انکی ترکاریان بناکر کھاتے ہین - ایسے برے کرم سے ہمارے بھائی بندون نے ہمکو چھوڑا وہ بھی چڑیمار ہین پرنت محنت مزدوری سے کٹنب پالن کرکے مجھ سے خوش زندگی بسر کرتے ہین - مین نے اس کپوت سے ایسے وقت مین بھوجن مانگا - اور اس پکشی نے میرا اتنا سنمان کیا کہ میرے کارن بھسم ہو گیا - مجھے ضرور نرک ہوگا - اس دھیان مین چڑیمار کے آنسو نکل آئے - رونے لگا اور کہنے لگا کہ مین کبھی شریر نہین رکھونگا اس کبوتری کو پنجرہ سے نکال کر چھوڑ دیا - اور کبوتر کے دھرم اپدیش کو سمجھ کر سنیاس کو دھارن کیا اور نشچے کرلیا کہ مین تپ کے دوارا اپنے شریر کو سکھاؤنگا اور نارائن کا بھجن کرونگا - یہ درڑھ کرکے جال اور پھٹکی لاٹھی سب کو پھینک کر وہان سے چلدیا - اس کبوتری نے اپنے پت (شوہر) کو جلتا ہوا دیکھ کر دھن باد دیا اور کہا کہ واہ واہ میرے پیارے پت تم نے بڑا اتتھ پوجن کیا - اب مجکو بھی بھسم ہو جانا چاہیے - بدھوا (بیوہ) استریون کو اپنے بھائی بھتیجون - باپ - ماں سے کیا پریوجن پت کے ساتھ جھرنے - سرووروں - پہاڑون کی چوٹیون پر آنند بلاس کرتی تھی - پت کے سمان کوئی سکھ کا دینے والا اور نہین ہو سکتا - پت برتا استری کو بنا پت کے جینا جوگ نہین - یہ کہہ وہ کبوتری بھی اگن مین پرویش کر گئی اور جلتے وقت اسنے دیکھا کہ اسکا پت بہت سندر بوان مین جو رتنون سے جڑا اور سدھ گنون سے گھیرا ہوا ہی اسمین وہ کبوتر بیٹھا ہوا ہی آپ بھی ویسے ہی بوان مین سوار ہو کر پت سمیت سرگ کو پراپت ہوئی ان دونون کبوتر اور کبوتری کو بوان مین سرگ جاتے ہوے چڑیمار نے دیکھا اور پرسن چت ہوکر آپ بن اور سرد درون مین گھومنے لگا - اور بایو کا بھوجن (پون کا اہار) کرکے اپنے شریر کو تپ مین لگاکر نارائن کا سمرن کرنے لگا -

اُس گھور بن مین پرچنڈ اگن لگی اور پشو پکشی بن کے بیاکل ہو کر جلنے لگے تب اُس چڑیمار نے اپنا من استھر کر کے پرمیشر کے دھیان مین مگن اُس پرچنڈ اگن مین پرویش کر کے سدھی کو پایا اور سُرگ کو چلا گیا۔

ہے جدھشٹر! جو پرش شرناگت کو پیڑا دیتے یا مارتے ہین اُسکا پراشچت بھی نہین ہوسکتا۔ اور جو شرن آئے ہوے منش کا پالن پوشن کرتے ہین وہ اُس کبوتر اور کبوتری کی سمان سُرگ مین آنند بھوگتے ہین۔ اِس پونیت اتھاس کو جو کوئی سُنے سناوے یا پڑھے پڑھاویگا وہ دھرم مین استھت ہو کر پرم پدی کو پاویگا۔

انی سیر یرام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن۔ شرناگت رکشا کا دھرم۔ بارھوان ادھیاے۔

تیرھوان ادھیاے

اَن جانے پاپ کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ جو پرش اَن جانے پاپ کرے وہ کس طرح اُس پاپ سے نورت ہو؟ بھیشم جی نے کہا کہ ہے کُنتی پُتر ان جانے (بغیر جانے) پاپ کا نوارن ہوسکتا ہی۔ اِس استھان پر مجھے پُران مین کہے ہوے اتھاس کا سنانا اوچت معلوم ہوا وہ تم کو سناتا ہون کہ پرکھیت کا بیٹا راجہ جنمے جے برہم ہتیا اَن جانے پاپ کر کے پروہت سمیت تیاگ دیا گیا تھا۔ وہ راجا بن مین مہا دُکھی پھرتا ہوا سونک رشی सौनक کے آشرم مین پہونچا اور اُنکے پُتر اندرت رشی کے چرن پکڑ لیے۔ اندوت نے کہا کہ ہے راجن! تم برہم ہتیا مہا پاپ کر کے کیون میرے پاس آئے ہو؟ تمھاری صورت اِس پاپ کے کرنے سے بھیانک ہوگئی۔ سب نے تم کو تیاگ دیا۔ مجھ سے کیا چاہتے ہو؟ راجا نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مین ہمیشہ برہمنون کا بھکت رہا ہون۔ اِس اَن جانے پاپ سے مہا دُکھی ہوگیا ہون۔ جیسے پتا پُتر پر اشنیہہ رکھتا ہی۔ آپ بھی میرے اوپر کرپا کیجیے!۔ سونک پُتر بولے کہ ہے راجا! تمھارے شریر سے دُرگندھ دودھرکی آنے لگی۔ منھ بھیانک ہوگیا۔ تمھارے یہان آنے سے مین پرسن نہین ہون۔ راجا نے کہا کہ سواے آپ کے اور کوئی مجھے اپنا ہتکاری اِس پاپ سے چھڑانے والا معلوم نہین ہوتا۔ اب جیسا کہو وہی کرون۔ جدپی (اگرچہ) مین دھکار کرنے کی اوچت ہوگیا ہون تب بھی آپ کی شرن ہون۔ اندرت رشی نے کہا کہ اب تم سوگندھ (قسم) کھاؤ کہ برہمنون کو نہین مارونگا اور جہانتک ہوسکیگا برہمنون کا پوجن کرونگا تو مین اوپاے بتاؤنگا۔ راجا نے رشی کے چرن کو ہاتھ لگا کر سوگندھ کھائی اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مین ہمیشہ بدھمانی سے برہمنون کا پوجن کر کے پرجا کا پالن پُتر سمان کرونگا۔ تب رشی نے کہا کہ! اب تم تپ کرو! جگ۔ دان۔ دیا بید۔ ست تا۔ یہ پانچون پوتر کرنے والے ہین۔ اچھی ریت سے تپ کرنا۔ سب پاپون کا ناش کر دیتا ہی۔ برہم ہتیا وغیرہ پاپ تیرتھون مین اشنان دھیان اور تپ کرنے سے نورت ہوجاوے گا۔ کروکشیتر سے سرسُتی ندی اور سرسُتی سے تیرتھون کو ادھک برنن کیا ہی۔ جن تیرتھون کا جل پان اور اشنان کرنے سے جیون مُکت ہوجاوے وہ مہا سرود پ نشکر اور پربھاس چھیتر کا اودک آدک تیرتھ ہین۔ سرستی اور دوکھدوتی ندی کا جہان سنگم ہوا ہی اور مان سرودر تیرتھ یہ بڑے تیرتھ منو جی نے برنن کیے ہین۔ اِن تیرتھون کا اشنان کر کے بیدون کا پاٹ کرنا سب پاپون کو دور کرتا ہی۔ اور من مین سنکلپ کر کہ پھر پاپ نہین کرونگا اور اپنے کیے ہوے پاپ سے اپنے آپ کو دھکار دے کر سنکلپ کر کہ مین جہانتک ہوسکیگا دھرم کا

پالن کرونگا۔ اِس سے بھی پاپ دور ہوجاتا ہی تپ کرنے سے مہاپاپ بھی دور ہوجاتا ہی۔ جسکو دشٹ کرم کا دوش لگا ہو وہ ایک
برس تک اگن کی اپاسنا کرے تو پاتک سے چھوٹ جاتا ہی جتنے جیو مارے اتنے ہی جیو مارنے والون سے چھوڑا دے تو ایک
جیو ہتیا کا نورت ہوجاتا ہی۔ تین رچا بید کی اگھ مرشن نام پڑھکر غوطہ لگا دے یعنی اشنان کرے اگھ (پاپ) نورت ہوجاتے
ہین۔ اور اشومیدھ جگ کا پھل ہونا لکھا ہی۔ منوجی کا بچن ہی کہ ان تین رچاؤن کو پڑھکر جو اشنان کریگا وہ اشومیدھ جگ
کے پھل کو پراپت ہوگا۔ برہسپت جی سے دیوتاؤن نے پوچھا تھا کہ جو پاپ ان جانے بن آوے تو اُسکا نوارن کیونکر کیا جاوے
برہسپت جی نے کہا کہ اگیانتا سے جو پاپ ہوجاوے پھر بدھی سے پوتر کرمون کو کرے وہ کرم کا بھاگی ہوکر ان جانے پاپ کو
اسطرح دور کردیتا ہی جسطرح شریر سے میل اُتار دیا جاوے یا میلے کپڑے اُتار کر اُجلے کپڑے پہن لیے جاوین اور وہ اچھے کرم جپ
تپ۔ دان۔ دھرم۔ دیا ہین۔ سونک تیر اپدیش سے راجہ جنمے جے نے اُسی بن مین تپ کرکے تیرتھ جاترا کی جسطرح اندوت
رشی نے بتایا اُسی طرح راجا نے کیا۔ برہم ہتیا نوارن بید رچاؤن کو پڑھکر نشاکر راج مین اور دیگر تیرتھون مین جنکا نام اوپر
لکھا گیا اشنان دھیان کیا مُکھ کا تیج اور شریر دبّ روپ جیساکہ پہلے تھا اُس سے بشیش (زیادہ) ہوگیا۔ بڑی پرسنتا سے
اپنے پروہت سمیت باجے بجاتا ہوا نگر مین آیا اور پرجا پالن کرنے لگا۔ ہے دھرم پتر یُدھشٹر! جو پاپ اگیانتا سے ہوجاوے
وہ کیول اپنے من مین لجا کے پرمیشر سے چھما (معاف) کراوے اور کچھ بن نہ آوے تو اِس سے بھی وہ انترجامی گھٹ
گھٹ بیاپی پرمیشر پاپ کو نوارن کردیتے ہین۔ شُدّھ ہردے سے چھما کراوے تو منش اُس پاپ سے جلد چھوٹ جاتا ہی
اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن۔ اگیانتا پاپ نوارن برنن۔ تیرھوان ادھیاے۔

چودھوان ادھیاے

ایک برہمن پتر کا مر کر جی اُٹھنا

دھرم پتر یُدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ! آپ نے بہت کچھ سنسار مین دیکھا ہی۔ کوئی منش مرت (موت) پاکر بھی جی گیا ہی
یا نہین؟ بھیشم جی نے کہا کہ ایک پراچین اتہاس سنو کہ نمیش دیش (نمشار تیرتھ جس دیش مین واقع ہی اُسکو نمیش دیش
کہتے ہین) مین ایک برہمن کا پتر بڑی بڑی آنکھون والا سندر روپ وان اپنے پتا کے ایک ہی تھا جس سے اُسکے بنش کا مول
روپ سمجھا گیا تھا۔ وہ بالک گرہون سے پیڑا مان روگون سے گھرا ہوا موت بس ہوگیا (مرگیا) اُسکا پتا اور چچا۔ تاؤ بھائی
بندھو اتینت شوک مین بیاکل ہوکر اُسکے مرتک شریر کو مرت بھوم مین لے گئے اور وہان رکھکر جب سب بیٹھ کر رونے لگے
تب ایک گدھ نے اُنسے یہ بچن کہا کہ جو جیو مرت لوک مین آیا ہی وہ ایک دن ضرور ہی اِس سنسار کو چھوڑکر پرلوک کو جاوے گا تم
سب شمسان بھوم (مسان) کو چھوڑکر گھر جاؤ!۔ یہان سینکڑون گدھ۔ چیل۔ کوے۔ گیدڑ چارون طرف منڈرا رہے ہین
یہان ٹھہرنا اور بلاپ کرنا اوچت نہین ہی۔ اُن سب آدمیون نے بھی یہ ہی مناسب سمجھا کہ لوٹ کر گھر چلے جاوین۔ جب
واپس چلنے لگے تو ایک کالے رنگ کا گیدڑ اپنے بل سے نکل آیا اور سب سے کہنے لگا کہ تم گدھ کا بچن سنکر اُس اپنی آتما کو
تمہارا اکلوتا بیٹا پرم سندر منوہر روپ ہی اِس شمسان بھوم مین چھوڑکر جاتے ہو کچھ اُپاے (علاج) اُسکے جیونے کا کرو
دے سے کام نہین چلیگا۔ گیدڑ کا بچن سنکر وہ سب پھر لوٹ آئے تب گدھ نے کہا کہ تمھارے لوٹ آنے سے اس پتر کے پران

نہین لوٹینگے - جو گیانی منش ہوتے ہین وہ مرتک شریر کا موہ نہین کرتے ہین - تم اِس شمسان بھوم مین کیا کروگے ؟ اپنے گھر
جاؤ! - پھر سب منش وہان سے چلکر ایک جگہ کھڑے ہو رہے تو گیدڑ نے کہا کہ تم بڑے بیرحم ہو اپنے پران پیارے پتر کو یون
چھوڑے چلے جاتے ہو؟ - اب بہت روپ رکھنے والا مہورت ہے (یعنی اِس مہورت مین بہت سے اچھے کرم ہو سکتے ہین) کچھ اوپاے
کرو! کسی رشی منی سدھ وغیرہ سے پرارتھنا کرو کبھی کبھی مرتک بھی جی اُٹھا کرتے ہین - اِس اپنے پتر کو تیاگ کر کہان جاؤگے - ایسی
ایسی چت روچک بانی (دلپسند آواز) گیدڑ کی سُنکر پھر سب لوٹ آئے اور صلاح مشورہ کرنے لگے کہ کسی رشی منی کو آس پاس مین
تلاش کرو - گدھ نے اُن آدمیون سے کہا کہ تم اُس نیچ گیدڑ کے کہنے سے پھر لوٹ آئے - تم نہین جانتے ہو کہ کوئی مرا ہوا پھر نہین جی
اُٹھتا ہے؟ - تم اِس پتر کا کیا سوچ کرتے ہو - اپنی آتما کو نہین سوچتے ہو؟ تپ کرو جس سے تمھارے پاپ دور ہون - تم کو بھی ایک دن اسی
طرح شمسان بھومی مین آنا ہوگا - پتا کے کرم سے پتر اور پتر کے کرم سے پتا کو کچھ ادھکار نہین - اپنا اپنا کرم سب بھوگتے ہین - جاؤ اور
اُسکی کریا کرو! - تب وہ منش نراس (ناامید) ہوکر لوٹنے لگے - پھر اُس گیدڑ نے کہا کہ تم اِس لوبھی (لالچی) گدھ کے کہنے سے اپنے
اکلوتے پتر کو مسان مین چھوڑے جاتے ہو تم کو کچھ موہ اپنی اولاد کا نہین ہے کچھ اوپاے کروگے تو یہ بالک جی اُٹھے گا - الپ بدھی گدھ
نے تم لوگون کی پریت (محبت) کم کردی ہے - اُدیوگ (تدبیر) کرنا منش کا دھرم ہے پرالبدھ (تقدیر) اور اُدیوگ (تدبیر) دونون
دیو کے دوارا پراپت ہوتی ہین - سدیو (سدا) اُدیوگ کرنا چاہیے تم کیون نردئی (بیرحم) پرشون کے سمان چلے جاتے ہو - آتما
روپ پتر دن کا نیش پیدا کرنے والا پتر ہوتا ہے اِسکو چھوڑ کر کہان جاتے ہو؟ اور سواے رونے کے گھر جاکر کیا کروگے کچھ
اوپاے کیون نہین کرتے ہو! - یہ بچن سُنکر سب پھر لوٹ آئے تو گدھ نے کہا کہ میری عمر ایک ہزار برس کی ہو چکی ہے - اس چرکال
مین کسی مرتک شریر کو جیتے مین نے نہین دیکھا - جو جنم لیتے ہین مر جاتے ہین - تم کس سوچ مین پڑے ہو؟ یہ بالک تو شریر کو چھوڑ کر
دوسری دیہہ مین پرویش کر گیا ہوگا - اب یہ کیونکر جی اُٹھیگا - شام ہوئی جاتی ہے - یہان شمسان بھومی مین کب تک پھرتے رہوگے
یہ سُنکر سب نے صلاح کرلی کہ گھر چلو جو ہونا تھا ہوگیا - یہ بچارے سب لوٹ کر چلے تو گیدڑ نے پھر کہا کہ تم کیسے کٹھور ہردے ہو - اپنے
پیارے بالک کے نمت کچھ اوپاے نہین کرتے چلو مین تمھارے ساتھ چلکر اُس پتر کو دیکھتا ہون - یہ کہکر گیدڑ آگے
آگے ہولیا اور اُس مرتک پتر کا مُنھ کپڑے سے ڈھکا ہوا کھلوا کر دیکھا اور یہ کہا کہ تم برتھا سوچ مین گھرے ہوے گدھ کے بچن سُنکر
لوٹے جاتے ہو - اور اس سورن برن بھوشن سے النکرت پتر دن کے نند دینے والے پتر کو تیاگے جاتے ہو - اِسکے تیاگنے مین
تم کو بڑا کھید ہوگا - سُنا ہے کہ سمبک شودر کے مرنے پر برہمن کا بالک دھرم کو پاکر سچے پراکرمی راجہ مہاراج نے جلا دیا تھا اِسیطرح
راج رشی سویت کا پتر موت بس ہوا پھر مہاتما سویت نے جلا لیا تھا - بس اگر کوئی دیوتا یا منی اس بالک کو بھی جلا دیوے تو جی
جاویگا - یہ بچن سُنکر بالک کا سر اپنی گود مین رکھکر اُسکا پتا اور سب سمبندھی رونے لگے - اُنکے رونے کی آواز سُنکر گدھ نے کہا کہ تم
سب پرشون کو کیا ہوگیا ہے؟ کوئی بھی دیہہ کو تیاگ کر جی اُٹھتا ہے؟ - جب دم نکلگیا تو پھر اِس دیہہ مین نہین آتا ہے - یہ بات تو
بالک بھی جانتے ہین پھر تم موہ کو پراپت ہوکر کیون دبدھا مین پڑے ہو؟ جسکی اوستھا پوری ہوگئی اُسمین تم کیا اوپاے کر سکتے ہو
تم سب کو اِسی راستہ چلنا ہے - سوچ کرنے سے کیا ہاتھ آویگا - یہ بچن گدھ کے سُنکر سب وہان سے چلے تب گیدڑ کہنے لگا کہ تم سب کو
دھکار ہے جو گدھ کا بچن مان کر پتر سے نرموہی (بیمروت) ہوکر گھر کو جاتے ہو - ہے شوک یُت لوگو لوٹو! اِس پاپی گدھ کے اشدھ
بچنون کو مت دھیان کرو - جبتک سورج است ہو تم یہان ٹھہرو! تمھارا پتر جی اُٹھیگا - مجھے مانس کھانے والے گدھ سے تم کو کیا
پریوجن ہے؟ - ہے راجن! وہ سب منش گدھ کا بچن سُنکر تو گھر کا ارادہ کرکے لوٹتے تھے اور گیدڑ کی پریہ بانی سے ٹھہر جاتے تھے

گیدڑ اور گدھ دونون باد پرت باد (بحث مباحثہ) کرکے چپ ہوئے۔ منش سوچ مین ظفڑے تھے کہ کیا ادپاے کرین اتنے مین اُن سب کو سُنکر مہاراج نے درشن دیئے۔ سب نے ہاتھ جوڑکر پرارتھنا کی کہ یہ ہمارا پُتر کسی طرح جی جاوے۔ یہ اکلوتا بیٹا تین بھائیون مین سے ایک کی اولاد ہے۔ آپ جیودان دیجیے۔ شیوجی پرسن ہوکر بولے کہ مین تم سب کو بہت دُکھی دیکھ کر پرگٹ ہوا ہون۔ اِس تمھارے پُتر کو جیودان دیتا ہون۔ مجھ برکے دینے والے کی کرپا سے یہ پُتر سو برس کی عمر پاویگا۔ شیوجی کی کرپا سے وہ مرا ہوا پُتر جی اُٹھا اور باتین کرنے لگا۔ سب پرسن ہوکر دیوون کے دیو مہادیوجی کو بارنمسکار کرنے لگے۔ پھر کرپال شیوجی انتردھیان ہوگئے۔ اس اتیہاس کو جو کوئی چت سے سنے سناویگا اسی پرکار کے انیک کلیانون کو پاویگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن ایک برہمن پُتر کا مرکر جی اُٹھنا۔ چودھوان ادھیاے۔

پندرھوان ادھیاے

پرائشچت کا برنن

راجہ یُدھشٹر نے کہا کہ جگ اور پرائشچت کا حال سُننا چاہتا ہون۔ بھیشم جی نے کہا کہ راجاؤن کا دھرم ہے کہ جگ اور دان کرین۔ برہمنون کو دکشنا اور بدیا دان دینا اوچت ہے۔ جسکے پاس بال بچون کے پوشن کے لیے تین برس تک کا ان موجود ہو جاہے اُس سے ادھک (زیادہ) بھی ہو اُسکو دکشنا جگ مین لینا امرت پان کرنے کے سمان ہے۔ جو برہمن کے پاس دھن بشیش (بہت) ہو تو راجہ اُس سے لے کر جگ مین لگاوے۔ اسیطرح کشتری اور ویش کا دھن بھی راجہ لے سکتا ہے۔ پرنت شودر کا دھن جگ مین نہ لگاوے۔ جس برہمن بیدپاٹھی کے پاس ان کھانے کو نہ ہو تو راجا دیوے۔ جو وہ برہمن بھوکا رہے تو راجا کو دوش ہوتا ہے۔ برہمن کے سامنے جو بچن اکلیان کاری ہو وہ کہنا نہ چاہیے کیونکہ برہم بادی برہمنون کو بھی سہہ ارتھات پرتھی کے دیوتا کہتے ہین۔ برہمن بید منترون کا نہ جاننے والا۔ سنسکار نہ کری ہوئی اگن مین آہوتی کا دینے والا نرک گامی ہوتا ہے۔ اس کارن بیدوکت بدھی سے اگن استھاپن کرے اور بید پاٹھی برہمن سے جگ کرادے۔ بنا دکشنا کے جگ نشپھل ہوتا ہے۔ جو برہمن نیچ پرشون کے ساتھ مکان و آسن وغیرہ پر بہار کرتا ہے (یعنی رہتا ہے یا واس کرتا ہے) اُسکو ایک رات مین اتنا پاپ ہوتا ہے جو تین برس برت کرنے سے دھویا جاتا ہے۔ استریون مین بیٹھ کر بواہ کے سمے گروکے اور اپنے جیون کے کارن جو نند اُجکت بچن کہے اِسکا پاپ نہین ہوتا ہے۔ اشُدھ منش سے سونا بنا بچارلے لیوے اور استری رتن کو دوش لگے ہوے کُل سے بھی لے لیوے۔ سونا چُرانا یا برہمن کے دھن کو چُرانا بڑا پاپ ہے۔ برہمنی سے بھوگ کرنا۔ مدھرا پان کرنا یہ پاپ جلدی پتت کردیتے ہین یعنی دھرم سے گرادیتے ہین۔ مدھرا پان کرنے والے کا دوش جب نورت ہوتا ہے کہ وہ منش گرم مدھرا پیوے جو اُسکے پینے سے مرجاوے تو بھی پاپ سے چھوٹ جاتا ہے۔ برہم ہتیا کرنے والا برہمن اپنا دوش پرگٹ کرکے بارہ برس تک تپ کرے تو شُدھ ہو جاتا ہے۔ بیشیا (بیسوا) استری کو مارے تو دو برس تک تپ کرنے سے شُدھ ہو جاتا ہے برہم ہتیا ایک بیل دان اور ہزار گئو دان۔ اور بیشیا کے مارنے سے ایک بیل دان اور سو گئو دان کرے تو شُدھ ہو جاتا ہے۔ جو پُتر اپنے ماتا پتا۔ گرو سے بحث کرے وہ پتت ہو جاتا ہے۔ اور استری کچالنی (بدراہ) ہو جاوے تو اسکو

بند مسن کرکے کیول بستر اور بھوجن دینا اوچت ہی - جو برہمن پت کو برہمنی تیاگ کرکے دوسرے نیچ پرش سے پریت کرے اُسکو راجہ میدانی استھان مین کتّون سے پھڑواوے اور اُسکے پریت کرنے والے پت کو لوہے کی گرم سیّا پر سلادے اور لکڑیون کو چارون طرف لگواکر جلاوے - بڑے بھائی سے پہلے چھوٹا بھائی جو اپنا بواہ کرالیوے یا جو استری چھوٹے بھائی کو بیاہی جاوے اور یا جنکا بواہ ادھرم سے ہو وہ سب تپت کہلاتے ہین - ایسے پرش چاندراین برت ایک مہینے تک کرنے سے پاپ رہت ہوجاتے ہین - بڑا بھائی جسکا بواہ نہین ہوا اپنے چھوٹے بھائی کی استری کو جسنے پہلے بواہ کرلیا ہو لے لیوے یعنی چھوٹا بھائی بڑے بھائی کو اپنی بیاہی ہوئی استری سُپرد کردے اور بڑا بھائی اُسکو لیکر چھوٹے بھائی کو پھر دیدے اِسیطرح دونون بھائی پاپ سے نورت ہوجائین - کُتّا - مرغا - سور - میش (بھیڑ) اور گدھا یہ سب جیو مانس اور رُشتا کے کھانے والے گنے جاتے ہین - یہ سب نشیدھ برنن کیے ہین - جو کوئی برہمن مدھرا پینے والے کی گندھ (بو) کو سونگھ لے تو تین دن تک گرم جل اور تین دن گرم دودھ اور تین دن بایو کا اہار کرنے سے پوتر ہوجاتا ہی - پرنت پراشچت اُس نندت کرم کا ہوتا ہی جو اگیانتا سے ہوجاوے جو بُرا کرم دیدہ و دانستہ کرے اُسکا پراشچت نہین ہوتا ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن - پراشچت سنسکار برنن - پندرھوان ادھیائے -

سولھوان ادھیائے

کھڑگ کی اوتپت

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب پراشچت کا سنکشیپ برنن بھیشم جی کرچُکے تو راجہ جُدھشٹر کے چھوٹے بھائی نکل نے جو کھڑگ جدھ مین بڑا چتر ہی تیرون کی سیّا پر برتمان گنگا پُتر اپنے پتامہ بھیشم جی سے پرشن (سوال) کیا کہ مہاراج! سب شستردن مین کھڑگ کو اُدتم مانا گیا ہی - یہ میرا کھڑگ بہت تیبر (تیز دھار والا) ہی اور سب شسترون مین دھنش کو اِس کارن اچھا مانا گیا ہی کہ دور ہی سے شترون کا ناش کرنے والا دھنش بان ہوتا ہی - جُدھ مین سادھو پرشون کی چارون طرف سے رکشا کرنے کو کھڑگ سمرتھ نہین - گدا شکتی - ترشول آدک دھارن کرنے والے شترون سے کھڑگ دھاری کیونکر بچے یاد رہے؟ ہی جسطرح شستر دھاریون کو اِسکا جاننا ادش (ضرور) ہی

بھیشم جی نے پرشن ہوکر کہا کہ ہے مادری پُتر نکل! تم نے اچھا سوال کیا - پہلے ہی سنسار کے اوتپن ہونے پر جبکہ سب جگہ کھڑگ اوتپن ہوا اور سنسار مین پوجنے جوگ ہوا - وہ برتانت تمھین سناتا ہون - پہلے برھما جی نے بایو اگنی سورج - آکاش جل ہی جل اور سنسار مین اندھکار چھا رہا تھا نارائن جی نے برھما جی کو اوتپن کیا - اور برھما جی نے سب لکشن کال وغیرہ پیدا کیے پھر مریچ - سُرگ - پاتال - پرتھی - چندرماں - اور نکشتر گرہ - برش رت ماس یعنی مہینے تھے سب شیوجی اور پراچیتس دکش - اور سب دیوتا اون اتری - انگرا - پلست - پلہ - کرتو - بششٹ - سپت رشیون اور بھگوان - دانوون - راکشسون اور چار پرکار کے جیو انڈج (انڈے سے) اودبھج (نباتات سے) جرائج (جیر سے مثل انسان) سویج (میل پسینے سے) استھاور جنگم (دوادش سورج - آٹھ بسو - گیارہ رودر - سادھ گن - مرُدگن - اسونی کمار - بھرگو - کشیپ بششٹ - گوتم - گوتری - رشی - نارد - پربت بال کھل رشی - پربھاس سکت آدک رشی اوتپن کیے - دیوتاؤن اور رشیسون - کرشن - ہرناکش - بیروچن - شنبر - پرجت - پرہلاد - بلن پر سپر بیر بھاؤ ہوگیا اور برھما جی کے اُپدیش کو اولنگھن کرکے ہرن کشپ

نمچ - بل - راچھسون نے دھرم مرجاد کو تیاگ کر ادھرم کرنا آرنبھ کیا - تب رشیون سمیت برھما جی ہیمر پربت کے رمنیک شیکھر پر جو نانان پرکار کے ادبھت رنگ کے پھولون اور کنول کے تیون اور جھرنون اور طرح طرح کے رتنون سے شوبھا مان تھی گئے - اور پرمیشر کے دھیان اور سمرن مین ہزار برس تپسیا کرکے جگ کیے رشیون سے اسرون کے ادھرم سنگھار کا سما روپ - تیکشن دانت پربت سے شیش اونچا دبلا شریر بہت پھیلا ہوا اور سب سے لمبے لمبے ہاتھ پانون نیل کنول کے سمان روپ مہا پرکاش ہزارون سورج کے سمان تیج دھاری اپنا روپ پرگٹ کیا - اس تیج کو نہ سہار کر برکشون درختون کی ٹہنیان اور گُدّے گرنے لگے - سمدر اور پرتھی کمپائمان ہوگئی اور بہت دارُن بایو یعنی سخت آندھی چلنے لگی - تارے ٹوٹنے لگے - مہا اوتپات ہونے لگے - رشی منی بھے کو پراپت ہوگئے - تب برھما جی نے سبھون کو سمجھایا کہ یہ روپ مہا پرکاشمان شیو جی کی اچھا انوسار مین نے دھارن کیا کہ اسرون کا ناش کرون میرے دھیان کرنے سے یہ مہا تیج پرگٹ ہوا ہی - پھر وہ تیج جوت سمان ہوکر کھڑگ روپ مہا تیبر دھار والا ہوگیا - سب رشیون کے سنمکھ اس کھڑگ کو برھما جی نے نیل کنٹھ برکھ دھجا والے شیو جی کو دیا مہادیو جی نے اس کھڑگ کو ہاتھ مین لے کر اپنا شریر بڑا بھاری سرخ نیلا نیل و (زرد) بدلنے والا اگن سمان چار بھجا والا تیج مئی روپ للاٹ پر ایک نیتر (آنکھ) سورج سمان چمکتا ہوا اور دو نیتر کنول سمان پرپھلت (شگفتہ) مستک مین بال چندرمان جٹا مین سُرسری گنگا جی - پیٹھ پر کالا مرگ چھال دھارن کرکے ایک ہاتھ مین وہ کھڑگ اور دوسرے مین اپنا ترشول لیکر اُس مہا پرکاشمان کھڑگ کو چدھ کی اچھا سے آکاش مین گھمایا - اس سمے مہادیو جی نے مہا کال روپ دھارن کرکے گھور شبد کیا - اُسکو سنکر راکشس اور دانو سنگرام کرنے کو سینا سمیت آئے اور اُن کے روپ کو دیکھ کر بھے کو پراپت ہوگئے - تب شیو جی نے اُن اسرون سے سنگرام کرکے ہزارون کو مار گرایا اور ہزارون کو اس کھڑگ سے گھایل کرکے بھگا دیا کہ وہ آکاش اور پہاڑون اور سمندر مین جا چھپے رودر جی نے اس کھڑگ سے اسرون کو بجے کرکے وہ جوت روپ کھڑگ پرسن ہوکر بشن جی کو دیا - اُس سمے دیوتاؤن نے بید منترون سے بشنو جی اور مہادیو جی کی استت کی - وہی کھڑگ بشن جی نے مریچ کو دیوتاؤن کی رکشا نمت دیا اور مریچ نے پھر اُسکو انھون نے دیوتاؤن کے راجا اندر کو اور اندر نے لوکپال دیوتاؤن کو اور انھون نے سورج پتر منو جی کو اور منو جی نے دینے کے کارن راجہ کشپ کو دیا اور کشپ نے اکشواک راجہ کو - اُسنے پرورواا اور پرورواا نے آیو اور آیو نے نہک کو نہک نے ججاتی اور ججاتی نے پرو کو - پرو نے امورت رئیس کو - اُسنے بھوم جش کو دیا - اُس سے بھرت نے - بھرت نے ایل بل اور اُس سے دھنور دھر نے لیا پھر کامبوج پھر مچکند پھر مرت پھر ریوت پھر یوناسو پھر راجہ رگھو بیر ہری ناسو پھر شونک پھر اوشی نر - اُس سے یادو بھوج جادونبسی راجا نے اُس کھڑگ کو پایا - پھر یادو بھوج نے راجا شوہی کو اُسنے پرتردن بیر کو اُس سے اشٹک پھر پرسدن اور راجہ پرشدسو نے بھاردواج رشی کو اور اُنھون نے درونا چارج کو - انھون نے کرپا چارج کو دیا - اور کرپا چارج نے تم پانڈون کو دیا - ہے نکل اسطرح یہ کھڑگ تم نے پایا - اِس کھڑگ کا نکشتر کرتکا ہی دیوتا اگنی رودھنی - گوتر جامت - رودر جی اُسکے بڑے ہین - اب آٹھ نام گپت اُسکے سناتا ہون -

اُ اسد (دشمن کا مارنے والا) تیکشن دھار - کھڑگ - ابش سن - اَسی - دھرم پال - بجے یعنی فتح پانا - سری گربھ

असिर्विशसनः खड्गस्तीक्ष्णधारो दुरासदः श्रीगर्भो विजयश्चैव धर्मपालस्तथैव च ॥

ہے مادری پُتر ایہ کھڑگ سب ہتھیارون مین اوتم شستر ہی شیو جی مہاراج نے اسکو اُتپن کیا ہی - اور راجا پرتھو نے دھنش کو جاری

کیا۔ اُسی راجہ نے پرتھی کو دودہ کر سب اوشدھیان اور بہت پرکار کی بناسپتی اور کھیتی اُتپن کین۔ اُسی پرتھو راجہ نے ساری پرتھی کو سمان کر کے اُسکی رکشا کے نمت بہت اوپاے کیے۔ سب شستر دھاریون کو اِس کھڑگ کا پوجن برہما جی نے بتایا ہی تم بھی اُسکا پوجن کیا کرو کہ اس سنسار مین تمھارا جش اور کیرت ہوگا اور انت مین سُرگ پراپت ہوگا۔

اِتی سری مہابھارتے شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن۔ کھڑگ اُتپتی سمباد نکل سے بھیشم پتامہ کا بیان کرنا۔ سولھوان ادھیاے

سترھوان ادھیاے

ارتھ[1] دھرم کام کے بشے مین پانچون پانڈوون کا سمباد

بیشم پائن جی نے کہا کہ بھیشم پتامہ جی کے بچن سُنکر راجہ جدھشٹر بھائیون سمیت اُن سے آگیا پاکر گھر کو آئے۔ اور بھوجن پان کر کے بدر جی اپنے چچا سے یہ کہنے لگے کہ ہے مہا گیانی دھرم روپ بدر جی! بھیشم جی مہاراج کے اپدیش سے میرا من ترپت نہین ہوتا ہی۔ ایسا کوئی پنڈت سب دھرمون کا جاننے والا گنگا پتر سمان گرہستی پرشون مین درِشٹ نہین آتا ہی۔ بدر جی نے بھیشم جی کی استت کی۔ پھر راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون سے یہ بچن بولے کہ دھرم ارتھ کام اس تر برگ ارتھات کام کرودھ۔ لوبھ تینون سے بچے (فتح) پانے کے لیے کس مین من کو لگانا چاہیے تب دھرم شاستر کے جاننے والے بدر جی نے کہا کہ شاستر کا بہت پڑھنا تپ کرنا۔ دان۔ شردھا۔ سمیت جگ کرنا۔ کریا۔ چھما۔ نِش کپٹ تا۔ دیا۔ ست بولنا۔ اندریون کا بس کرنا۔ یہ دنش آتما کی سمپت کہاتی ہین۔ ان سے من کو چلائمان مت کرو۔ رشی لوگ دھرم مین ہی ساودھان رہتے ہین۔ دیوتا بھی دھرم ہی سے بڑھے ہین اسلیے میرے مت انوسار دھرم سب سے اوتم ہی۔ اور ارتھ مدھم۔ کام نکشٹ گُن ہی۔ یہ سُنکر ارتھ شاستر کے جاننے والے ارجن بولے کہ ہے راجن! یہ کرم بھوم سنسار ہی سب کرمون کی مرجاد ارتھ (اپنا مطلب) ہی۔ یہ بید مین لکھا ہی کہ بنا ارتھ کے دھرم اور کام برتمان نہین ہی۔ ارتھ کے کارن اوتم اوتم دھرم کر کے کام کے بھوگ بھوگتے ہین۔ سنساری منش ارتھ وان پُرش کی ایسی اپاسنا کرتے ہین جیسے برہمنون کی۔ برہم چاری بھی ارتھ کی اچھا سے اتنا جتن کرتے ہین کوئی بدیا کا منورتھ کرتا ہی کوئی سُرگ کا۔ ارتھ کا نہ جاننے والا اندھکار مین پڑا رہتا ہی۔ یہ بچن ارجن کے سُنکر نکل۔ سہدیو بولے کہ سوتے جاگتے۔ بیٹھتے اُٹھتے سب پُرش دھن کے اکٹھا کرنیکا جتن کرتے ہین۔ ارتھ دھرم سے ملا ہوا ہی اور دھرم ارتھ سے۔ ارتھ سے رہت پُرش کو کام کی سِدھی اور دھرم سے رہت پُرش کو ارتھ کی سدھی نہین ہوتی۔ پہلے تو دھرم کو اچھی طرح کرے تب دھرم سنجکت ارتھ کو پراپت کرے پھر کام کو سِدھ کرے۔ یہ بچن نکل۔ سہدیو کے سُنکر بھیم سین بولے کہ کام سے رہت پُرش ارتھ اور دھرم اور اچھا ان تینون گُنون کو نہین چاہتا۔ میرے مت مین کام ہی پردھان ہی۔ کام سے سنجکت رشی منی لوگ مول پھل پھول بھوجن کر کے شانت چت رہتے ہین۔ برہمن۔ دیش کشتری سب کام کی اچھا سے کرم کرتے ہین۔ ویش لوگ کھیتی۔ بیوہار۔ گئو پالن۔ دیوکرم یہ سب کام ہی سے کرمون کے کرنے مین پرورت ہوتے ہین۔ کام ہی کے کارن لوگ سمدر مین پرویش کر جاتے ہین۔ یعنی موتی نکالنے کی غرض سے سمندر مین غوطہ لگاتے ہین۔ میری سمجھ مین کام سب سے اوتم ہی۔ کام ہی مین دھرم ارتھ برتمان ہی۔ جسطرح دہی مین سے مکھن اور پھولون سے مدھ رس۔ تلون مین سے تیل نکلتا ہی۔ اسیطرح دھرم ارتھ سے کام اوتم گنا جاتا ہی۔ آپ بھی کام کو پراپت ہو کر اچھی پوشاک اور زیور پہنکر سُندر روپ والی استریون سے کریڑا کرتے ہین۔ سب راجا اور برہمن کام ہی کو سرو پر (اعلی) جانتے ہین۔ یہ بچن کہکر

[1] ارتھ بمعنی مطلب و مدعا آرزو مقصد دھرم بمعنی نیک کام کرنے اور اپنے اشٹ پر قائم رہنا پن دان کرنا کام بمعنی کارج و مراد و کام اور عیش کرنا تفصیل ان سب کی مضمون ذیل سے معلوم ہوگی ۱۲

سب دھرمون کا جاننے والا بھیشم سین چپ ہو رہا تب مہاگیانی راجہ جدھشٹر کہنے لگے کہ جو پرش ارتھ دھرم کام مین پریت کرنیوالا نہین ہے وہ سکھ دکھ مین سمان چت رہتا ہے - سنسار مین پریت وان پرش کو مکت پراپت نہین ہوتی - یہ برھما جی کا مہا واکیہ ہے گیانی پرش موکش کے سوا کسی چیز مین چت نہین لگاتے ہین - میری سمجھ مین پریہ اور اپریہ دونون مین من بہ لگاوے - اپشیہ یا پریہ - وہ مہا بلوان ہے اسکو تم سب بھی جانتے ہو - ارتھ کرم کے وسیلہ سے نہین ملسکتا ہے - جو ہونہار ہے وہی ہوتا ہے - ترپرگ (ارتھ دھرم - کام - یہ تینون ترپرگ کہلاتے ہین) رہت پرش ہی موکش کو پاتا ہے - یہ بچن راجہ دھراج جدھشٹر کا سنکر بدرجی اور چارون بھائیون نے بہت پرسنسا راجہ کی کی - اور دھرمراج جدھشٹر نے چارون بھائیون کی بڑائی کی - پھر سب بھیشم پتامہ کے پاس چلے گئے اور ان سے دھرم کی بارتا ہوتی رہین -

اتی سری ایام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن - پانڈون اور بدرجی کا آپس مین دھرم ارتھ لینے سمباد - اٹھارھوان ادھیاے

اٹھارھوان ادھیاے

کون پرش پریت کرنے جوگ ہین

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی کو ڈنڈوت کرکے پوچھا کہ مہاراج ! کن پرشون سے متر تا (دوستی) کرنی جوگ ہے - اور کن پرشون سے ملاپ کرنے سے دھن کی بردھی (ترقی) ہوتی ہے ؟ بھیشم جی نے کہا کہ ! لوبھی - نردئی - ادھرمی (بے عقل) سیٹھ اور مورکھ (بے عقل) نیچ - پاپ چلن رکھنے والے - ان اودیوگی - سندگدھ چت (جنکا من جلا ہوا ہو (مردہ دل)) متھیا بادی - لوک نندک (سارے زمانہ کی برائی کرنے والا) ناتا - تیاگ (بہت بیرنہ کرنیوالا) ادک پرشون کو تیاگنے والا - گروکی استری کو درشٹ دیکھنے والا - نرلج (بے شرم) کامی (عیاش) شاستر آن اچاری (شاستر کے برخلاف) ناستک بید نندک (بیدون کی نندا کرنے والا) کٹھور (سخت دل) اپرکھا کرنے والا - کرور سبھاؤ (بدمزاج) دشٹ اتھکرن (جسکا ہردا بری بھاؤنا رکھتا ہو) دان دینے والے سے اپرسن (ناراض) اکارن شتر و ہو جانے والا - ایسے لوگون سے کبھی بھول کر بھی متر تا نہ کرنی چاہیے - جو پرش سوارتھ کے کارن رات دن بیٹھ کر اپنا پریوجن سدھ ہونے پر کبھی نہ آوے ایسے پرش سے یا جو پرش مترون سے شترتا کرتے ہین یا اپنے فائدہ کے لیے متر (دوست) کو دھوکا دیکر دھن ہر لیتے ہین ان سے دور رہنا اچھا ہے - اب ان پرشون کا برنن کرتا ہون جو متر تا کے جوگ (لائق) ہین - جسکا اچھے کل مین جنم ہوا ہو - مدھر بھاشی (شیرین زبان) گیان بگیان مین چتر - روپ وان (خوبصورت) بدیاوان - گنی - سرمی (باتدبیر اور محنت کش) سرگیہ (سب باتون کا جاننے والا) لوبھ - اپرکھا رہت ست بولنے والا - ادیوگ کرنے والا (تدبیر اور سعی کرنے والا) کل کا تارنے والا - شاستر مرجاد کا دھارن کرنے والا ایسے لوگون کو راجاؤن کو ملنا چاہیے - اور ایسے پرشون کو جد پی دھن رہت بھی ہون تو گپت دان دیوے اور انکی کشل کرتا رہے - متر تا جوگ ایسے پرش ہوتے ہین جو پرش اپنے متر کے کارن سنکٹ اٹھانے - اور متر کا کارج سدھ کرنے مین جو متر تا جوگ ہی ہے گنتی مین جیسا کہ کمبل پر دوسرا رنگ نہین چڑھتا ہے اسیطرح جو متر مترتائی کو نہین چھوڑتے اور تھوڑے ہو جانے سے استریون پر کرودھ - لوبھ - موہ سے اپریت (نا ہموار نفقت) پرگٹ نہین کرتے - مترون پر دودھ دکھانے والی کو نہ سمجھتے - متر تا ہمت (مادر پدر آزاد نہو) شاستر انوسار کرم کرنے والے ہون ان سے پریت کرنی چاہیے - ایک متر کہانی ؟ ادھیاے

کو مارنے والے برہمن گئوتم نام کا اتیہاس سناتا ہون۔
اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن - اٹھارھوان ادھیائے -

اونیسوان ادھیائے

گئوتم برہمن کا اتہاس

بھیشم جی نے کہا کہ مدھ دیش جو پونیت دیش آریہ ورت مین ہے اُس دیش کا گئوتم نام برہمن رہنے والا بھکشا کے کارن ایک گانون مین گیا - جہان ایک دسیو (نیچ ذات) (شکاری) بڑا دھناڈ برہمنون کا آدر سنمان کرنے والا رہتا تھا - اُس دسیو (نیچ ذات) نے گئوتم برہمن کا آدر ستکار کرکے اُسکی اِچھا انوسار اپنے گھر مین ایک جُدا استھان رہنے کو دیدیا اور ایک نوجوان داسی (کنیز) خدمت کرنے کو دیدی - دسیو کے انّ بھوجن اور نوین داسی کے سنگ کرنے سے گئوتم برہمن بھی شکاری ہوگیا اور نت پرتہ (روز مرہ) ہنس - کپوت (کبوتر) مرغابی وغیرہ جانورون کو مار کر لاتا اور بھکشن کرجاتا اور اُس داسی سے بہار کرتا تھا - اُس برہمن کا ایسا کرم ہوا جیسا دسیو لوگون کا ہوا کرتا ہے - ایک دن پشو پکشی آدک جانورون کو اپنے اوپر ڈال کر بن سے آتا تھا کہ گئوتم کا ملاقاتی برہمن اُسکے گانون کا رہنے والا گئوتم کو تلاش کرتا ہوا اُسکے گھر آیا اور گئوتم کو دیکھا کہ شکار کیے ہوے جانورون سے لدا ہوا اور دھر (خون) کے چھینٹے بسترون (کپڑون) پر پڑے ہوے سامنے سے آتا ہے - اُسوقت گئوتم کو شرم آئی کہ یہ برہمن مجھ کو نام دھریگا - ایسا ہی ہوا کہ اُس اتتھ برہمن نے گئوتم سے کہا کہ تم اوتم جات برہمن ہوکر ایسے کو کرم کرنے لگے ہو کہ ملیچھ بھی کم کرتے ہین - گئوتم لجائمان (شرمندہ) ہوکر اُسکی ٹہل کرنے لگا - اُس برہمن نے ایکانت استھان مین ڈیرہ لگا دیا - اور گئوتم کے بہت کہنے پر بھی اُسکا انّ جل گرہن نہین کیا - اور رات کو نواس کرکے پرات کال اُس راکھشس روپ گئوتم کے گھر سے چلا گیا - گئوتم صبح اٹھکر پھر شکار کرنے کو چلا اور ایک سموہ کے ساتھ ہوکر ایسے بن مین سمندر کے کنارے پہونچا جہان بہت ادبھت پرکار کے پکشی (پرند) برکشون پر بہار کر رہے تھے - وہ سموہ تو ایک طرف کو چلا گیا اور گئوتم برہمن ایک بڑ کے درخت کے نیچے بیٹھ گیا - نانا پرکار کے پکشیون کو دیکھتے دیکھتے بھرنگ نام پکشی جو منش کی صورت کا جل اور پہاڑون مین ہوا کرتا ہے نظر آیا - اُسکو دیکھ کر گئوتم اشچرج کو پراپت ہوا - اور ٹھنڈی ہوا لگنے سے وہان سوگیا - سندھیا سمے جب گئوتم کی آنکھ کھلی تو ناڑی جنگھ نام پکشی کشیپ جی کا پُتر برھما جی کا پرم پریہ پکشی جسکو راج دھرما بھی کہتے تھے سورن اور رتنون کے آبھوشن پہنے وہان آیا اور گئوتم سے کہنے لگا کہ تم ہمارے گھر اتتھ آئے ہو مین تمہارا پوجن کرتا ہون تمہارا آنا شبھ ہو - یہ کہکر گئوتم کی پوجا پھول اور مالاؤن سے کی اور وہ مچھلیان جو راجہ بھاگیرت کے رتھ سے گنگا جی کے آس پاس دیسون مین گھومتی پھرتی تھین وہ اُسکے بھوجن کو دین - گئوتم کو اُس راج دھرمان نام پکشی کی آؤبھگت سے اشچرج ہوا اُس پکشی نے گوتر پرور بید پوچھا تو گئوتم نے گوتر برنن کیا - پرور اور بید کچھ نہ بتایا - اُس پکشی نے بہت پرکار سے برہمن کی سیوا کرکے اچھے بستر پر سلایا - صبح ہونے پر یہ سوچکر کہ یہ برہمن نردھن ہے - اِسکو دھن کی پراپتی اوش (ضرور) کرانی چاہیے برہمن سے کہا کہ تم میرے متر راجا بروپاکش سے ملو وہ تم کو بہت دھن دیگا - پھر تم اپنا منورتھ سدھ کرکے گھر چلے جانا - برہمن بہت پرسنّ چت راجا کے ہان گیا وہان اُسنے بھی بہت طرح سے گئوتم کی آؤبھگت کی - گوت پرور بید پوچھکر اپنے محل

کے ایک علیحدہ کمرے مین برہمن کو اُتارا دوسرے دن کارتک سُدی پورنماشی کو ایکنزار برہمن راجانے نیوتے تھے۔ اُنکے ساتھ گئوتم کو بھی چھپر پرکار کے بھوجن سورن پاترین کرائے اور دن کو ہیرا موتی بیڈوریہ آدک دکشنا مین بہت رتن اور سورن دیکر کہا کہ جن سورن پاترون مین تم نے بھوجن کیا ہی اُنکو بھی اپنے ساتھ لیجاؤ اور گئوتم کو اپنے متر کا بھیجا ہوا جانکر بہت طرح کے آبھوشن۔ بستر۔ رتن اور دکشنا دیکر بدا کیا۔ جب گئوتم اُسی بن مین پہونچا تو راج دھرمان نے برہمن سے سب حال پوچھا اور دھن پانے سے راج دھرمان بھی بہت پرسن ہوا۔ برہمن نے کہا کہ تمھاری مترتا کے کارن راجہ سے بہت سا دھن مجکو پراپت ہوا۔ تم نے میرا بڑا اُپکار کیا اور ہردے مین یہ سوچا کہ کسی طرح اِس راج دھرمان کو پکڑکر اگن مین بھون کر بھوجن کرلون راج دھرمانے پھر اُس برہمن کو اچھے بھوجن کرائے۔ اور اپنے پرون سے ہوا کرکے آنند دیا اور رات کو اچھے بستر پر سُلایا تو گئوتم نے سوچا کہ مجکو دور جانا ہی۔ رستہ کا توشہ کچھ نہین۔ راجا کا دیا ہوا بوجھ کندھے اور سر پر ہی اِس راج دھرمان نام بگلون کے راجا مین بہت سا مانس ہی۔ رات کے سمے راج دھرمان کو پکڑ پر نوچ اگن مین بھون کر اپنے رستہ کا بھوجن بناکر کپڑے مین باندھ لیا۔ صُبح ہونے پر اُسنے اپنے گھر کا رستہ لیا۔ راجہ برو پاکش کے پاس جب راج دھرمان نہین گیا تو اُسنے اپنے راج کمار کو بھیجا کہ تم جاکر اُسکو بلا لاؤ۔ راج کمار نے راج دھرما کو کہین نہین پایا تو راجا سے سب حال کہا اُسنے سوچکر کہا کہ وہ برہمن بید پاٹھ رہت دشٹ آتما برہی بھاونا والا میرے پاس سے دھن لیکر گیا ہی اُسنے میرے متر راج دھرمان کو نہ مارڈالا ہو۔ تم جاکر کھوج لگاؤ۔ اور جو برہمن نے ایسا کرم کیا ہو تو پکڑ لاؤ۔ چنانچہ بہت سے راکشس اور دیتون کو ساتھ لیکر راجا برو پاکش اسرون کے راجا کا پُتر چلا اور راج دھرمان کا کھوج لگاتے ہوئے اُسنے ایک طرف کو راج دھرمان کے پر بچے ہوئے پڑے پائے تو اپنے پتا کا بچن ستّ جان کر گئوتم کے پیچھے راجکمار دوڑا اور راستہ مین جا پکڑا اور تلاشی مین راج دھرمان کا ماس بھنا ہوا گئوتم کے پاس نکلا تب راجکمار پکڑ ا دیتا ہوا گئوتم متر گھاتی کو راج دربار مین لیگیا۔ راجا نے سب برتانت سُنکر اپنے متر راج دھرمان کے شریر کو بھنا ہوا دیکھ کر بہت شوک کیا۔ اور دن کو بھی پتر راج دھرما کے مرنے سے بہت رنج ہوا۔ شوک کی دشا مین راجا نے اپنے پُتر کو آگیا دی کہ اِس متر گھاتی برہمن کو ابھی مروا ڈالو۔ راج پُتر نے پکڑا دیتے ہوئے گئوتم کے انگ بھنگ (جسم کے ٹکڑے جُدا جُدا کرنا) کرواکر راکشسون سے کہا کہ اِس مانش کو بھکشن کرجاؤ۔ پرنت اُنھون نے کہا کہ ہم دانو اسُر منش بھکشی ضرور ہین پر ہم کو ایسے متر گھاتی نردئی برہمن کا ماس کھانا اوچت نہین۔ گدھ وغیرہ جنگل کے ماس اہاری پشو پکشیون کو کھلادیا جاوے۔ بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر! ایسے متر گھاتی نردئی سنسار مین اُتپن ہوکر اپنے کُل کو ٹبہ لگاتے ہین اور ادھم گتی کو پراپت ہوتے ہین۔ ایسے دشٹ پرشون سے جو اپنے اُپکاری کو بھی وقت پاکر مارڈالین۔ ہمیشہ دور ہی رہنا اچھا ہوتا ہی لکال باگڑ سے اوچے بُرا برہمن سے ہوے یہ مثل سچ ہی۔ بھیشم جی نے کہا کہ ایسے کرتگھنی پرشون کا پرائشچت بھی نہین ہوتا ہی۔

اِتی سری وام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ اپد دھرم۔ گئوتم برہمن اور راج دھرمان بکشی سمباد برنن۔ اُنیسوان ادھیاے۔

بیسوان ادھیاے

راج دھرمان پکشی اور گیوتم برہمن کا جینا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن! اب مین راج دھرمان کے اُپکار کا برنن کرتا ہون کہ جب راجہ برو پاکش نے راج دھرمان کے شریر

کو اگنی مین بھنا ہوا دیکھا تو اُس گوتم برہمن کو مروا ڈالا۔ اور راج دھرمان کے شریر کو سگندھ مئی چتا مین دھر کے داکشاینی دیوی سُرَبھی کو آواہن منترون سے پرتکش کر کے منترون کا جاپ کروایا۔ اُس سُربھی (کام دھین گئو) کے تھن سے دودھ اُس چتا پر چرچت (چھڑکنے) کرانے سے وہ راج دھرمان بگلون کا راجہ جی اُٹھا۔ سب سبھا کے بیٹھنے والے پرسن چت ہوکر شبھ ہوا شبھ ہوا کہنے لگے۔ راج دھرما نے راجا اندر دیوتاون کے راجا کو نمشکار کر کے کہا کہ مجھے برھما جی نے انکی سبھا مین نہ جانے سے یہ سراپ دیا تھا کہ تو مارا جاویگا اور پھر اپنے تپ کے کارن جیودان پاویگا سو آج وہ سراپ میرا راجا بروپاکش کے انوگرہ سے نورت ہو گیا کہ مجکو گئوتم برہمن نے مار ڈالا اور پھر راجہ نے امرت روپ گاے کے دودھ سے مجکو جیودان دیدیا۔ آپ سے پرارتھنا یہ ہی کہ اس گئوتم کے شریر کے ٹکڑون کو امرت سے چرچت کر کے جلا دیجیے۔ راجا اندر نے اُس پر اُپکاری بکشی راج دھرمان کی پرارتھنا سے گئوتم کے انگون پر امرت چھڑکا تو گئوتم برہمن بھی جی اُٹھا۔ اُسکو راجہ بروپاکش نے اپنے دیے ہوے دھن سمیت اُسکے نگر کو پہنچا دیا اور گئوتم نے پھر اُسی داسی سمیت رہکر تیرون کو اوتپن کیا اور کو کرم ہی کرتا رہا۔ تب دیوتاؤن نے گئوتم کو سراپ دیا کہ تو نے برہمن شریر پا کر اپنے شبھ کرم کبھی بھول کر بھی نہین کیے اِس کارن کُتّے کی جون پا کر اپنے بچون سمیت پاپ جون کو بھوگ ا۔ تب گئوتم نے اپنا شریر چھوڑ کر اُس داسی سمیت کُتّے کی جون پائی اور راج دھرمان بکشی برھما جی کی سبھا مین پرسن چت گیا اور سارا ابرتانت برھما جی کو سُنا کر ہاتھ جوڑ کر بنتی کی کہ مین آپ کی سبھا مین نہین آیا تب آپ نے مجکو سراپ دیا تھا وہ سراپ مین نے انگی کار کیا۔ گئوتم برہمن نے مجھے مار ڈالا اور آپ کی کرپا سے پھر مین جی اُٹھا۔ اب مین دھرم مین چت لگا کر آپ کے درشن نت پرت کیا کرونگا۔

ہے مہاراج یدھشٹر! اُپکار کر نیوالے تیرون کو راج دھرمان بکشی کیطرح برہم لوک ملتا ہی۔ اور کو کرم کرنے والون کو گئوتم برہمن کیطرح ادھم گت ملتی ہی۔ اِس سنسار مین منشون کو پرایا اوپکار کرنے سے جس اور کیرت پراپت ہوتا ہی۔ جو منش اپنے دھرم پر قائم اور مستقل رہ کر شبھ کرم کرتے ہین نارائن اُنکی سہاے بپت کال مین اوش (ضرور) کیا کرتے ہین۔

بھیشم پائن جی نے کہا کہ جو منش شردھا پوربک شانت چت ہو کر اس شانت پرب کو سُنے سنا دینگے وہ پرم پد کے ادھکاری ہو کر موکش پد کو پراپت ہونگے۔

اِتی مہرشی ویاس کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم۔ راج دھرمان بکشی اور گئوتم برہمن کا جینا۔ بیسوان ادھیاے

شانت پرب حصہ دوم سماپت ہوا

مہابھارت

شانتی پرب حصۂ سوم

موکش دھرم برنن

پہلا ادھیائے

موکش دھرم اور راجہ سین جت اتہاس

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہا گیانی پتامہ بھیشم جی مہاراج! آپ نے راج دھرم اور آپد دھرم کو بہت اچھی طرح سمجھا کر برنن کیا اب آشرمون کے سریشٹھ دھرم اور موکش دھرم برنن کیجیے! بھیشم جی نے کہا کہ سب آشرمون مین سریشٹھ جو دھرم اور گیان بید مین انو سار برنن کیا گیا ہی اُسکے پھلون کو پرتھم کہتا ہون تم چت دے کے سنو! کہ دھرم کے انیک مارگ ہین۔ کسی مارگ سے دھرم کرو سب سپھل ہوتے ہین۔ سب کا پھل کرم ہی اور کرم سے موکش ہی۔ اِس سنسار مین کیا ہوا دھرم اکثر پھلی بھوت (پھل دینے والا) نہین ہوتا ہی۔ پرنت دوسرے لوک مین جنم جنمانترون مین اوش (ضرور) پراپت ہوتا ہی اور جو دھرم گیان پورن اِس لوک مین کیا جاتا ہی اُسکا پھل اِسی دیہہ سے پراپت ہوتا ہی۔ جو پُرش جس بشئے مین بشواش کرتا ہی اُسی مین اپنا کلیان مان لیتا ہی۔ جو یہ شنکا (اعتراض) ہووے کہ دھرم گیان جگت کا پھل ہوتا ہی تو دھرم کرنا نشپھل ہی اور گیان ہی سار ہی تو اِسکا خلاصہ یہ ہی کہ جو اِس لوک مین کامنا سہت دھرم کرتے ہین اُن کو اِسی لوک مین پھل پراپت ہوتا ہی۔ بڑے بڑے رشی مُنی سدا سے کہتے آئے ہین کہ کریا کبھی نشپھل نہین ہوتی ہی۔ پُتر آدک کی کامنا اتھوا (یا) موکش کی کامنا یا بچار کی کامنا ان تینون بچار کی کامناؤن مین سے پُرش کا بشواش (یقین) جس مین ہوتا ہی اُسی مین پھل کی اچھا کرتا ہی جون جون اِس سنسار کے ناشوان ہونے کی بُدھی ہوتی جاتی ہی گیان اور بیراگ اُتپن ہوتا جاتا ہی۔ اور مد موکش کا یتن کرتے ہین۔ جدھشٹر بولے کہ مہاراج! استری۔ پُتر۔ بھائی بندون کے ناش ہونے سے جو شوک اُتپن ہوتا ہی وہ کس پرکار دور ہووے؟ بھیشم جی نے کہا کہ ماتا۔ پتا۔ استری۔ پُتر۔ بھائی بندون کے ناش ہونے سے سنسار ناشمان ہی

ہوتا ہی یعنی فانی معلوم ہوتا ہی - اُس شوک کے دور ہونے کا اوپاے کرے - اس پرشن (سوال) سے مجھے راجہ سین جت کا
اتہاس (قصہ) یاد آیا وہ برنن کرتا ہون کہ یہ راجہ سین جت پُتر شوک مین اتی بیاکل تھا - ایک برہمن جو راجا کے پاس
آیا جایا کرتا تھا اُسنے راجا کا حال سُنا اور راجہ سے ملکر یہ کہا کہ تم اپنا شوک (رنج) نربدھیون (بیعقلون) کے سمان کرتے
ہو - تم کو دیکھ کر تمھارے بھائی بند نوکر چاکر بھی بہت شوک کرتے ہین - ہم تم اور یہ سب جیو جنکو تم دیکھتے ہو سب اپنی دیہہ
اور اندریون سمیت وہان جاوینگے جہان سے آئے ہین - اسلیئے تم ہردے مین دھیرج دھارن کرو اور شوک کو تیاگ دو
راجا نے کہا کہ ہے برہمن وہ کونسا دھرم یا تپ یا گیان یا بدھی یا ربک کرم ہین جنسے آپ کو کبھی شوک نہین بیاپتا - برہمن
نے کہا سنسار مین کہ جو ادتم (اعلی) مدھم (متوسط) نکشٹ (ادنی) جیو دیکھتے ہو سب دُکھ ہی مین بھرے ہوے ہین اسلیئے
پنڈت لوگ کرم ہی کو سکھ دُکھ کا دینے والا سمجھ کر کبھی بہت ہرکھ اور شوک نہین کرتے - جیو آتما ابناشی اور نت ہی - اور اِیشر
کا پرت نبب روپ ہی وہ نہ تیرا ہی نہ میرا ہی - جو دیہہ کا آتما ہی اپنا نہین ہی تو استری پُتر - ماتا - پتا - دھن پرتھی وغیرہ ہمارے
کیونکر ہو جاوینگے ؟ اور جب ہمارا اُنسے استھر سمبندھ یعنی مستقل رشتہ (ناطہ) نہین ہی تو ہمارا اُن سے پریم کرنا ہر تھا ہی - بزرگون
کا قول ہی - "ہر چہ دیر نپاید دلبستگی را نشاید" اس بات کو سوچنے سے گیان ہو کر ہم کو ہرکھ شوک بہت نہین ہوتا جیسے دو کاٹھ
کے ٹکڑے سمندر مین بہتے ہوے ملجاوین اور پھر ہوا سے الگ الگ ہو جاوین اسیطرح یہ پُتر - متر - ماتا - پتا - آدک کا سنجوگ
ہو جاتا ہی - یہ سب استری - پُتر - پوتر وغیرہ دُکھ کے روپ ہین انسے اسنیہہ بڑھانا اوچت نہین ہی - تمھارا پُتر جہان سے
آیا تھا وہان چلا گیا - اب نہ وہ تم کو جانتا ہی نہ تم اُسکو پہچانتے ہو - پھر کسکا شوک کر رہے ہو ؟ - اب مین یہ پوچھتا ہون کہ
تم اچّت ابناشی کے پرت نبب (سایہ و عکس) کو سوچتے ہو یا اُسکے شریر کو - جو دیہہ کو سوچتے ہو تو وہ جڑھ ہی اور تم نے اُسکو
اپنے ہاتھ سے چتا مین رکھ کے آگ لگادی - اور جو اچّت ابناشی کے پرت نبب کو سوچتے ہو تو وہ سارے جگت مین بیاپ
رہا ہی - موہ اور ترشنا سے دُکھ ہوتا ہی اور ترشنا کے ناش سے سکھ ہوتا ہی یہ سکھ اور دُکھ چکّر کے سمان منش کے گرد پھرتے رہتے
ہین - سکھ کے پیچھے دُکھ اور دُکھ کے پیچھے سکھ ہوتا ہی - ہے راجن اتم کو بھی سکھ کے انت مین دکھ ہوا اور اب دُکھ کے پیچھے
پھر سکھ ہو جاویگا - کیونکہ نہ تو دُکھ ہی سدا اپنا رہتا ہی اور نہ سکھ - اور جو منش جس جس شریر سے جیسے کرم کرتا ہی اُسکا پھل اُسی
دیہہ سے بھوگتا ہی - گیانی لوگ کہتے ہین کہ استھول اور سوکشم شریر دونون ساتھ ہی ساتھ اوتپن ہوتے ہین - اور انیک
روپ سے پرکاش کرکے سنساری ہین ساتھ رہتے ہین اور ساتھ ہی مین دونون کا ناش ہو جاتا ہی - سنساری لوگ اپنے
پُتر - استری - پوتر کے لیئے دھرم مرجاد کو چھوڑ کر بلکہ انرتھ سے دھن کو جوڑتے ہین اُنکے لیے پاپ کرتے ہین اور آپ
بھوگنا پڑتا ہی - جب اُنکا دنڈ ملتا ہی تو استری پُتر اُنکی سہاے نہین کر سکتے - جس انگ مین دُکھ اور تاپ بہت ہوتا ہی اُسکو
کاٹ ڈالتے ہین تو پھر استری - پُتر وغیرہ کی کون بات ہی - ممتا موہ سے ہی دُکھ ہوتا ہی اُسکو دور کرنا چاہیے - ایک پنگلا نام
بیشیا (رنڈی) اپنے متر پرش کو بہت پیار امانتی تھی - اُس سے دھن کی پراپتی بیشیا (بیسوا) کو ہوتی تھی - کسی کارن سے
وہ پرش جب بیشیا کے پاس نہین گیا تو وہ بہت شوک مین آتر ہو ساری رات اُسکی یاد مین بیاکُل پڑی رہی - پرات کال
ہونے پر اُسنے گیان درشٹی سے دیکھا کہ یہ دُکھ اُسکو ممتا کے کارن ہوا - اُسنے اپنے ہردے مین نارائن پرماتما کا دھیان
کرکے کہا کہ جو نارائن جگت کا سوامی میرے ہردے مین آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی نواس کرتا ہی اُسکو مین نے بسار (بھلا)
دیا ہی - اسلیئے مجکو ساری رات شوک کے کارن نیند نہین آئی - اب مین آتما کا دھیان کرتی ہون اور سنساری موہ

کو تیاگتی ہون۔ یہ بات اپنے ہردے مین درڑھ کرکے اُس بشیانے اپنی آتما مین دھیان لگایا اُسکا شوک دور ہوگیا اور انت
مین موکش پد اُسکو پراپت ہوا۔ ہے جدھشٹر! اُس برہمن کے گیان سنجکت بچن دوارا راجہ سین جت شوک نورت ہوگیا تھا
اسیطرح تم اپنے بھائی بندھون کا سوچ کررہے ہو اِس شوک کو تیاگو۔

اِتی سریرام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ راجہ سین جت سمباد۔ پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

شبھ کرمون کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ! جیوون کے ناش کرنے والے کال کے مدھ مین بردھ اوستھا (عمر ضعیفی) وغیرہ نیک
دیہہ کے روگون سے دیہہ کے ناش ہونے پر منش کس کلیان کو پاتا ہی؟ بھیشم جی نے کہا کہ یہان مجھے میدھاوی نام برہمن ایک
پتر اور اُسکے پتا کا اتہاس یاد آیا وہ تم کو سناتا ہون کہ میدھاوی پتر نے اپنے پتا برہمن بید پاٹھی سے یہ ہی سوال کیا۔ اُسنے
اس طرح اِس پرشن کا جواب دیا کہ برہم چرج سے بید ون کو پڑھکر پتَرون کی پوِترتا کے نمت اوچت ہی کہ اگن کو استھاپت کرکے
پتَرون کو اوتپن کرے پھر جگ کرے۔ پھر منی روپ ہوکر بن باس کرے اِس دھرم مین بڑا آنند ہوتا ہی۔ پتر نے کہا کہ جب بردھ
اوستھا آجاتی ہی تو کچھ بن نہین آتا ہی۔ یہ لوک (سنسار) موت سے گھایل اور بردھ اوستھا سے گھرا ہوا ہی۔ تم کیون نہین
ساودھان ہوتے ہو؟ پتا نے کہا کہ ہان تم نے سچ کہا جو دم گذرتا ہی اوستھا (عمر) کم ہوتی جاتی ہی اور منش اِس بات کو کم
بچار کرتے ہین۔ پرنت مین آج کا کام کل پر نہین رکھتا ہون اُسی دن کرلیتا ہون اور ہر دم یہ سوچتا رہتا ہون کہ شاید اسی دم
میرا آخری دم ہو اسلیے مین جو کام آج کرنے کا ہی آج ہی کرتا ہون۔ مورکھ لوگ ایسا کہا کرتے ہین کہ کل کرلینگے یا پرسون
کرلینگے۔ ہے پتر! جو کام رات کو کرنا ہی اُسی وقت کرلیوے اور جو دن مین کرنے کا ہی اُسے دن مین کرلیوے۔ کال [illegible]
کھڑا ہی۔ جیسے رات کے سمین بیاگھر سوتے ہوے پشوون کو اُٹھا لیجاتا ہی۔ اسی پرکار موت منش کو کھا جاتی ہی۔
ستّ بولنا۔ بید کا پاٹھ کرنا۔ گرو اور دھرم شاستر کے بچنون پر بشواش کرنا منش کو جوگ ہی۔ اچھے کرم کرنے والا جسکا
من برہم مین لگ رہا ہی وہ برہم لوک پاتا ہی۔ ودیا کے سمان نیتر نہین اور ستّ کے سمان تپ نہین۔ ممتا موہ جسکو راگ
کہتے ہین اُسکے برابر دکھ نہین۔ ہے جدھشٹر! شریر مین انیک روگ لگے ہوے ہین۔ جب بڑھاپا آگیا تو جان لینا چاہیے
کہ موت نزدیک آگئی۔ وہ کرم کرنے جوگ ہین جنسے سنسار سے پریت بھاو نہ رہے تب موکش ملتی ہی۔ جب منش کے پاس
دربیہ یعنی دولت جمع ہو جاتی ہی تو اُسکو طرح طرح کے فکر گھیر لیتے ہین۔ اور اُسکے بڑھانے اور چورون سے رکشا کرنے
مین اُسکا چت ڈانوا ڈول رہتا ہی۔ پھر جب آخری وقت آجاتا ہی تو اُسکا من دولت اور استری پتر وغیرہ جھگڑون
مین لگا ہونے کی وجہ سے پرماتما کو بھول جاتا ہی۔ چورون کو اُسکے ہرنے اور بیٹے۔ پوتے۔ بھائی بند وغیرہ کو اسکے
لینے کا خیال رہتا ہی کہ کسی طرح بڈھا مرجاوے تو دھن کی پراپتی ہو۔ پھر وہ مال اور دولت جب بیٹون کے
ہاتھ آتی ہی تو اسکو بیرتھ کامون مین خرچ کردیتے ہین۔ ایسے منش بہت کم ہونگے جو باپ دادا کے دھن
اچھے کامون مین لگادین اور بڑھا دین۔ جو دربیہ پرشرم اور کشٹ کے ساتھ دھرم ریتی سے اکٹھا کیا جا

ہے وہی سپھل ہوتا ہے - نہین تو چھل فریب جھوٹ سچ بولکر اپنے سوامی کو دھوکا دیکر متروں کو گھات کرکے بُری طرح سے جو دھن اکٹھا کیا جاتا ہے وہ ضرور کپور (کافور) کی طرح اُڑ جاتا ہے - جگ بھی بغیر درب (دولت) کے نہین ہوتا ہے - جوگیانی ست سنگی پُرش ہین وہ اچھے کامون مین لگاکر پرلوک کا توشہ ساتھ لیجاتے ہین - جدھشٹر نے کہا کہ مہاراج جسکے پاس دھن نہ ہو گیا وہ جگ نہین کرسکتا ہے؟ بھیشم جی نے کہا کہ اِس بشے مین سمپاک رشی نے یہ کہا ہے کہ دھنوان پرشون کو جگ آسان ہے اور نردھنون کو جگ اپنے دھرم سمبندھی کامون سے کرنا اوچت ہے - گیانی پرش کو جگ کرنے مین کچھ دھن کی آوشکتا یعنی ضرورت نہین ہے - رشی مُنی - بن باسی لوگ جگ کرتے ہین اُنکے پاس دھن کہان - برت اُنکا گیان جگ بہت اوتم ہوتا ہے - جگ مین دکشنا دینا ضرور لکھا ہے - جو راجہ یا دھنا ڈھیہ وہ اپنے بت انوسار (موافق مقدور) دکشنا بید پاٹھی برہمنون کو دیوے جو رشی مُنی جگ کرتے ہین وہ لکڑی بن سے لاکر ہون آرنبھ کرکے مول - پھل پھول - انّ وغیرہ دکشنا مین دیتے ہین جدھشٹر جسکے پاس دھن ہو جاتا ہے - اُسکی شردّھا شبھ کامون مین نہین رہتی - اُسکی رکشا اور بڑھانے کی فکر مین مُنش عمر گذار دیتا ہے اور چورون سے بہت طرح کا دکھ اُٹھانا پڑتا ہے - اسلیے نردھن مُنش بھگوان کو پیارے ہین جنکا چت اپنے سوامی کے چرنون مین لگا رہتا ہے - ست بولتے ہین - پرائے اُپکار مین خوش ہوتے ہین - استری - پتر وغیرہ مین موہ نہین کرتے وہ موکش پدکو پراپت ہوتے ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم شبھ کرمون کا برنن - دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادھیاے

باوجود کرم کرنیکے بھی دھن نہ ملے تو بیراگ دھارن کرنے مین سُکھ ملتا ہے اِتہاس منکی मनकी کا جسنے دو بچھڑے خریدے اور دونون جوے مین جتے ہوے اونٹ کے دونو طرف لٹکنے سے مرگئے

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ جو منش کرم سے آرنبھ کرنے کی اِچھا کرنے والا دھن کو نہ پراپت کرے وہ دھن کے لوبھ مین کیا کرے جس سے اُسکو سُکھ ملے بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہان لابھ اور پرتشٹھا[۱] اور اپرتشٹھا کو سمان جانکر دھن کے لیے پرسرم تکلیف کرکے بیراگ کو پاوے وہی منش سُکھی ہوتا ہے یہان ایک اِتہاس سُناتا ہون کہ منکی मनकी نام ایک منش نے بچے ہوے دھن سے دو بیل بہت خوبصورت گاڑی مین جوتنے کو خرید لیے اور وہ دونون بیل چند روز مین گاڑی کا جوا بہت اچھی طرح اُٹھانے اور گاڑی مین چلنے کے لائق ہوگئے ایک دن خالی جوا دونون اُٹھائے چلے جاتے تھے اور منکی اُنکے پیچھے چلا جاتا تھا کہ وہ دونون بیل ایک اونٹ کو بیٹھا ہوا دیکھ کر آکسمات دوڑے اونٹ غصہ مین آنکر اُن دونون کے کندھے کے نیچے ہوکر کھڑا ہوگیا اب بیچ مین اونٹ اور دونون طرف دونون بچھڑے لٹکنے لگے کہ دونون کی گردن جوے مین جتی ہوئی تھی اونٹ کے بھاگنے سے دونون بچھڑے لٹکتے ہوے کچھ دور جاکر گلا گھٹنے سے مرگئے انکو مرا ہوا دیکھ کر منکی نے کہا کہ منش چاہے جتنا کرم کرنے والا ہو جاوے پوکے آئے ہوے دھن کو مشکل سے بھی نہین پاسکتا ہے دیکھو اس آفت اور اپدرو (دفعتاً مصیبت کا آجانا) کو میرے قیمتی بچھڑے اسطرح جوے مین جتے ہوے اُچھل اُچھل کر چلے جیسے کہ کسی نے دونون ہاتھ سے تالی بجائی اور اسمین کوا دب گیا اُسکاحت کاگ تالیہ[۲] نیاے ہوگیا کہ میرے دونون اچھے بچھڑے اونٹ کی گردن مین

۱؎ پرتشٹھا بمعنی عزت وتعظیم اپرتشٹھا بےعزتی ۱۲ ۲؎ کاگ تالیہ نیاے ایک سنسکرت کا مسئلہ ہے کہ یکایک ایک ان ہونی بات ہو جاوے تالی بجانا اور اسمین کوے کا دب کر مر جانا ہنسی کی بات ہے ۱۲

لنگ رہے ہین بنا دیو کے آئے کوئی آدمی دھن کو نہین بھوگ سکتا ہی کوئی بہتیرے اُپاے کرے سب اُپاے ناش ہو جاتے ہین اسلیے بیراگ دھارن کرنا اچھا ہی جسکو کامنا نہین رہتی ہی وہی آرام سے سوتا ہی جسکے دل مین ہزارون خواہشین بھری ہون اُسکو اچھی طرح نیند نہین آتی ہی سب بستوون کے تیاگے سری سُکھدیو جی نے کہا ہی کہ جس آدمی کی سب کامنا پورن ہو گئی ہون اُنھو سب کو تیاگ کرے ایسی جگہ سب کامناؤن کو تیاگ کرنا ہی اچھا ہوتا ہی کیونکہ سب خواہشین پوری نہین ہوتی ہین نہ کسی نے کامناؤن کا انت (اخیر) پایا ہی منکی نے کہا کہ ہے میرے من تو سب ارمبھون[1] کو تیاگ کر سنتوش کو پراپت کر بار بار چھلے جانے سے یہی اچھا ہی کہ بیراگ کو پراپت ہو ہے دھن کی اچھا کرنے والے من جو تجھ سے (بمعنی جتن اور کوشش) میرا ناش نہین ہو سکے تو مجھ کو مت ستا اچھا نہ ہونے پر کوئی کسی کا آدھین (محتاج) نہین ہوتا ہی مین تیرا کمڑ ار وپ مرگ بنا ہوا ہون تو سنکلپ سے پیدا ہوتا ہی ارتھات دل کی اُمنگ سے پیدا ہوتا ہی جب مین کسی بات کی اچھا ہی نہین کرونگا تو تیرا آپ سے آپ مول سمیت ناش ہو جاویگا دولت کی خواہش اچھی نہین ہوتی ہی جب دھن جاتا رہتا ہی تو موت کے سمان دُکھ ہوتا ہی اِسکے پراپت ہونے سے من ترپت نہین ہوتا ہی اور دھن ہونے سے لوبھ ایسا بڑھتا ہی جیسے گنگا جل پینے سے پیاس بڑھتی ہی یہ ترشنا ہی میرا ناش کرنیوالی ہی اب مین سادھان (بمعنی ہشیار) ہو گیا ہون تو مجھے کرپا کر کے چھوڑ دے اب مین ستوگن کو پراپت ہوا ہون۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم تیسرا ادھیاے۔

چوتھا ادھیاے

راجہ جنک اور بودھ رشی سمباد پرمیشر مین من لگانا

بھیشم پتامہ جی نے جدھشٹر سے کہا کہ ایسے ہی موقع پر راجہ جنک نے کہا تھا کہ میرے پاس اسنکھ دھن ہی یعنی بیشمار دولت ہی پرنت اسمین میرا کچھ نہین ہی متھلاپوری اگنی مین بھشم ہو جاوے تو میری کچھ ہانی (نقصان) نہین ہی بودھ رشی نے راجہ ججاتی سے ایک اشلوک کہا تھا وہ تم کو سناتا ہون راجہ ججاتی نے بودھ رشی سے پوچھا کہ ہے مہاگیانی ہردے کی شانتی کے لیے مجھے اُپدیش کیجیے کہ تم کس گیان کے بچارنے سے سُکھی ہو کر بچرتے ہو بودھ رشی نے کہا کہ مین کسی کو اگیا دیتا ہون نہ اُپدیش کرتا ہون اُنکے لکشن (نشان) کہتا ہون تم آپ بچار لو کہ یہ چھ میرے گرو ہین۔ پہلے بیسوا (پنگلا) دوسرا گرر پکشی۔ تیسر اسرپ۔ چوتھا بھرمر کا بن مین گھومنا۔ پانچوان تیرساز (بان کا بنانے والا) چھٹا کماری یہ چھ جیو ہوے اُسکا کارن سنو۔ پنگلا سب بشے بھوگون کو تیاگ کر شانتی چت ہوئی آنند سے سوتی ہی۔ گرر پکشی مانس کی ابھلاکھا مین دوسرے گرر پکشی کو دیکھکر آرام سے رہتا ہی۔ سرپ اپنا گھر نہین بناتا ہی بن۔ جنگل آبادی مین جہان اُسکو بل دوسرے جانور کا نظر آیا اُسی مین پرویش کر جاتا ہی۔ بھرمر پکشی بھکشا مانگنے والے منی اور سادھو لوگ بھرمر پکشی کے سمان اور آدمیون (جیوون) سے شتروتا (دشمنی) نہ رکھنے والے بیفکر رہتے ہین۔ بان بنانے والے کے سامنے سے راجہ کی سواری نکل گئی وہ ایسا اپنے کام مین مصروف تھا کہ اُسے کچھ خبر نہین ہوئی (اسیطرح پرمیشر مین چت لگانا چاہیے) بہت سے آدمیون مین رہنے سے آپس مین کلہہ (دشمنی) ہو جاتی ہی اور دو آدمی آپس مین بباد کرنے لگتے ہین اسلیے کماری[*] چوڑی بنانے والی کے سمان اکیلا رہونگا بھیشم جی نے کہا کہ سنسار مین جتنے پدارتھ دیکھتے ہو سب ناشمان ہین اِس لیے چت کو ایکاگر کر کے پرمیشر کے

[illegible]

چرنون مین لگانا چاہیے -

اتی سریرام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم چوتھا ادھیاے -

پانچوان ادھیاے

منش دیہہ درلبھ جان کر اُسکا آدر کرنا

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ مہاراج ! گیانی لوگ کیسا آچرن رکھتے ہین وہ برنن کیجیے ! بھیشم جی نے کہا کہ تمھارے پرشن سوال کا پرہلاد کا سمباد مجھے یاد آیا وہ سناتا ہون کہ ایک سمے پرہلاد جی نے ایک بید پاٹھی برہمن سے پوچھا کہ ہے برہمن ! آپ کو مین راگ دویش رہت ستّ بکتا مان اپمان - ہرکھ - شوک رہت دیکھتا ہون - آپ مین یہ گن کیونکر ہوے ؟ - برہمن نے کہا کہ ہے راجن ! مین انیک جیوون کی اچھائی برائی اور انکا ناش اور چراچر مین برہم ابناشی کو بیاپک دیکھتا ہون - اِس کارن اندریون کے بس کرنے اور آدر - انادر - ہرکھ - شوک آدک مایا کے پھیلاؤ کو ایشر آدھین جاننے سے مجھ کو راگ دویش کسی سے نہین ہوتا ہی - یہ سب جگت ناشمان جب پرتیت ہونے لگیگا تو تم کو بھی گیان پراپت ہوکر برہم ابناشی مین پریت ہو جاویگی - جب یہ بات تم کو حاصل ہوگی تو کسی سنساری بستو مین تمھارا چت نہین لگیگا سب کو ناش مان جان لوگے ہے جدھشٹر ! یہ اتہاس سنکشیپ ہی اُسنایا اِسکا بستار تو بہت ہی پرنت ان تھوڑے اکشرون مین بہت سا ارتھ جان لیا ہوگا سب باتون کا خلاصہ یہ ہے کہ منش دیہہ درلبھ پدارتھ ہے - گیانی لوگ اِس شریر کو پاکر اچھے کرم کرتے ہین - چار پرکار کے شریر برہمن - کشتری - ویش - شودر ہین - برہمن شریر سب سے اوتّم کہا ہی - اور موکش اسی منش دیہہ سے پراپت ہوتی ہی -

भजन بھجن

منش دیہہ تونے پائی رے پربھو سمرن کرلے
بار بار نہین ملے دیہہ کچھ کرنی کرلے
मनुष्य देह तूने पाई रे प्रभु सुमिरण करले
बार२ नाहिं मिले देह कुछ करनी करले

لکھ چوراسی بھرمے انت مین ہووے پرلے
رام بھجن نہین ہووے دوسری دیہہ سمرلے
लख चौरासी भ्रमे अन्त में होवे परले
राम भजन नाहिं होय दूसरी देह सुमिरले

یہی دوار ہی موکش تو اپنے چت مین دھرلے
پرب برہم کر دھیان رام چرنن مین گھرلے
यही द्वार है मोक्ष तू अपने चित्त में धरले
परब्रह्म कर ध्यान राम चरनन में धरले

بھوساگر دُستر ہے متر تو پار اُترلے
رام نام منی دیپ دیہری مکھ مین دھرلے
भवसागर दुस्तर है मित्र तू पार उतरले
रामनाम मणि दीप देहरी मुख में धरले

اندر باہر چمتکار ہووے سو کرلے
بار بار سری رام نام ہے پتھک سمرلے
अंदर बाहर चमत्कार होवे सो करले
बार२ श्रीरामनाम है पथिक सुमिरले

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر! یہ منش دیہہ بہت اُتم پدارتھ ہے۔ موکش اِسی سے پراپت ہوتی ہے۔
اِتی سری پرم کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم۔ پانچواں ادھیاے۔

چھٹا ادھیاے

کاشپ گوتری اور سرگال (گیدڑ) روپ اِندر کا گیان اُپدیش

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ اجگر برت روپ اور آتما بھاو لکش والی پرشٹھا کونسی ہے اُسکو سمجھا کر کہیے بھیشم جی نے کہا کہ جیوون کی اِنسار روپ پرشٹھا کو پرم گیان سمجھو اسی کو بڑا لابھ کاری سنسار مین کلیان روپ ست پرشون نے سُرگ مانا ہے سمپت بھوتی کے ناش ہونے پر راجہ بل پرھلاد نیمی منکی آدک نے بھی گیان سے ہی منورتھون کو سِدھ کیا ہے یہان ایک پراچین اِتہاس پرانون مین لکھا ہوا تم کو سناتا ہون جسمین راجہ اندر اور کاشپ گوتری برہمن کا سمباد ہے ایک اہنکاری (مغرور) دولتمند مہاجن کے رتھ کی ٹکر سے کاشپ گوتری برہمن بے ہوش ہو کر گر پڑا اور اُسنے کہا کہ مین اب مر جاؤنگا سنسار مین نردھن (بے دولت) آدمی کا جینا نشپھل ہے اُس موہ چہت (غافل) برہمن سے گیدڑ روپ ہو کر راجہ اندر نے کہا کہ سب جیو ماتر او دیوتا منش جون (انسانی قالب) کو ہی چاہتے ہین کہ کسی طرح ہمکو منش جون پراپت ہووے اور منشون مین بھی برہمن سب سے اُتم ہے تم اُس نر دیہہ کا اپمان (نرادر) کیون کرتے ہو ہمارے ہاتھ نہین ہین ہم اپنے جسم سے کانٹا نہین نکال سکتے ہین مکھی مچھر اور دکھدائی کیڑے مکوڑونکو نہین مار سکتے ہین اور بہتیرے پدارتھ سنساری نہین بھوگ سکتے ہین ہاتھی اونٹ بیل گھوڑون آدک پشوون کو منش اپنے آدھین کر کے اُنپر سوار ہوتے ہین جنکے ہاتھ پانون نہین ہوتے ہین وہ مرنا چاہتے ہین تم تو کسی پاپ یونی مین پیدا نہین ہوئے ہو نہ گیدڑ ہو نہ سرپ آدک بُرے جون مین پیدا ہوئے بڑے بھاگ سے تم نے منش دیہہ پائی اور پھر دیو کی کرپا سے تم برہمن ہوئے تم کو دھیرج دھارن کر کے پرمیشر کا دھنباد دینا چاہیے تم مجھ کو دیکھو کہ مین نے سرگال یونی پائی ہاتھ نہ ہونے سے بہت کشٹ اُٹھا رہا ہون اور بہت پشو جونی مین جو مجھ سے بھی گئے بیتے ہین سنسار مین کسی کو سب سکھ بھوگنے والا نہین دیکھتا ہون جنکو دولت پرمیشر نے دی وہ چاہتا ہے کہ مین راجا ہو جاؤ لوبھ بڑھا ہوتا ہے سنتوش دھارن کر کے اپنے کٹنب مین آنند سے رہو جو منش کال مین اُتپت ہے وہ نربھے ہے دشٹ اگیانی پرشون کی کامنا کبھی پورن نہین ہوتی ہے جو بستو دیکھے نہین اُنکا دھیان بھی کبھی نہین پڑتا جیسے کہ مدھرا اور بہت داکو نام بکشی کا ماس کہ اُنسے اچھی بستو کوئی بھی کھانے کی نہین ہے بھوجن اتنا ہی کھانا بتایا ہے جس سے یہ شریر اچھا بنا رہے زیادہ کھانا اچھا نہین اُتھات کلیان کاری نہین ہوتا ہے یہ شریر اپنا ایسا پیارا ہے کہ چنڈال اور ملیچھ بھی اپنا شریر تیاگنا نہین چاہتا ہے سب جیو اپنی دیہہ مین پرسن ہین تم نے تو نروگی دیہہ پائی ہے تم کو پرشن رہنا چاہیے بید پاٹھ اور اگنی ہوتر آدک جو برہمنون کے کرم ہین وہ کرو اُٹھو اور ساودھان ہو جاؤ جو پرش اچھے نکشتر اور تتھون مین جنم لیتے ہین وہ جگ آدک اچھے کرتے ہین کرم جو بُرے نکشترون مین پیدا ہوتے ہین وہ اچھی کرم کرتے ہین مین پہلے بید اور برہمنون کی نندا کرنے والا بیہودن پنڈتون کے بچن اولنگھن کرتا ہوا شاسترون کے پرتکول (برخلاف) کرم کرنے والا مہا ناستک تھا اور بات بات مین شنکا (اعتراض) کرنے والا تھا تاتی مین اہنکار کرنے والا تھا اسی کارن سے مجھے یہ سرگال کی دیہہ ملی کبھی

ایسا بھی ہوگا جو اِس نیچ دیہہ سے میرا چھٹکارا ہوگا اور مین اچھے کرم تپ اور جگ کرونگا۔ کاشیپ گوتری برہمن کو بڑا اَشچرج ہوا اُسنے سرگال روپ اندر سے کہا کہ بڑے اَشچرج کی بات ہی کہ تم ایسے گیانی اور بُدھمان ہو اور سرگال یعنی دھارن کیے ہوئے ہو پھر اُس برہمن نے گیان درشٹی سے پہچان لیا کہ آپ تو سب دیوتاؤن اور پرانیون کے راجہ اندر ہو ہے دیویندر (دیوتاؤن کے راجہ) شچی پت (رانی شچی کے شوہر) آپ کا بارمبار پوجن کرتا ہون آپ نے بڑی کرپا کی جو مجھ کو اُپدیش کیا آپ کے منوہر بگیان روپ بچن سُنکر میرا موہ اور شوک جاتا رہا بھیشم جی نے کہا کہ راجہ اندر برہمن کو اُپدیش کرکے اپنے استھان کو گئے۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ اجگر برت دھارن کرنے سے دیہہ کا ابھمان دور ہوجاتا ہی گیان ہی اُسکا کارن روپ ہوتا ہی گیان بُدھی کا ردیانتر (فرق) ایسا ہی جیسا کہ دودھ اور دہی کا ہوتا ہی بمعنی دقت ممان پاکر وہ آپ ہی پراپت ہوجاتا ہی پھر دان اور تپ کرنے کا کیا پرجوجن ہی جو گیان درشٹی سے آدر کیا ہوا تپ اور گُرو سیوا وغیرہ جو بدھی (دانائی) کے کارن ہوتے ہین اُنکو بھی سمجھا کر کہیے بمعنی مطلب بھیشم جی نے کہا کہ جو بُرے کرم پاپ بُدھی کے کارن کیے جاتے ہین تو نرگ بھوگنا پڑتا ہی اور سنسار مین داردری ہوکر انیک کشٹ اُٹھاتے ہین اور اچھے کرم کرنے والے سُکھ بھوگتے ہین بہتیرے آدمی پاپ کرم سے ہتکری پہنے ہوئے تکلیف اُٹھاتے ہین اچھے بُرے کرم منش کے ساتھ اِسطرح رہتے ہین جیسے منش کے ساتھ پرچھائین ہوتی ہی اور پچھلے کرمون کے پھل اِس دیہہ مین بھوگتے ہین جیسے سیکڑون گایون مین بچھڑا اپنی ماں گؤ کو پہچان کر ساتھ ہوجاتا ہی اِسیطرح منش کے کیے ہوئے پچھلے کرم منش کو پہچان کر ساتھ ہوجاتے ہین اور جیسا کرم کیا ہی اُسکا پھل بھوگنا پڑتا ہی کیچڑ مین جو کپڑا بگڑ جاتا ہی اُسکو جل سے دھوکر شُدھ کر لیتے ہین اسی طرح تپ کرنے سے آدمی شُدھ ہوکر موکش کو پراپت ہوجاتا ہی جیسے آکاش مین اُڑنے والے پکشیون اور جل کے رہنے والی مچھلیون کے پانون نظر نہین آتے ہین ایسے ہی منش برہم مین لین ہوجاتے ہین اور نندا کے بچنون کو سُنکر وہ ست پُرش چھمان کرتے ہین اور اچھے اچھے کرم کرکے شبھ گتی کو پراپت ہوتے ہین۔

اتی سری یام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم چھٹا ادھیاے۔

ساتوان ادھیاے

بھرگو رشی اور بھاردواج جی کا سمباد سنسار کی اُتپت

جدھشٹر نے پوچھا کہ یہ سب استھاور جنگم کہان سے اُتپن ہوئے ہین اور پرلے کال مین کہان جاتے ہین؟ برنون کا بھاگ اور دھرم ادھرم کس کس پرکار سے ہوتا ہی؟ بھیشم جی نے کہا اس سوال پر بھرگو جی اور بھاردواج جی کا سمباد کہتا ہون کہ ایک سمے کیلاش پربت کی شکھر پر مہاتیجسوی بھرگو رشی بیٹھے ہوئے تھے بھاردواج رشی بھی وہان پہونچے اور بھاردواج نے بھی پرشن (سوال) بھرگو جی سے کیا تو اُنھون نے شاستر کے سدھانت کو اِس پرکار برنن کیا اور کہا کہ پہلے ایکت دیو (پرمیشر) نے مہاتت کو پیدا کیا۔ اُس سے اہنکار اور اہنکار سے آکاش۔ آکاش سے بایو۔ اُس سے اگنی اُس سے جل۔ جل سے پرتھی کو اُتپن (پیدا) کیا۔ یہ ہی پانچ تتو سب مین برتمان ہین۔ پھر برہما۔ شیو۔ اندر دیوتا۔ کنر۔ گندھرب پشو پکشی پیدا کیے۔ آکاش کا انت نہین ہی۔ جہانتک سورج کی کرنین جاتی ہین اُس سے اوپر اور نیچے سورج اور چندرمان درشٹ نہین آتے۔ وہان پر دیوتا اپنے پرکاش اگن سمان سے پرکاش کرتے ہین پرتھی کے انت مین سمدر اور سمدر کے انت مین

اندھیر - اُسکے انت مین جل اور جل کے انت مین اگنی برتمان ہی - رساتل کے انت مین جل اور جل کے انت مین سرپ راج (شیش ناگ) اُسکے انت مین پھر آکاش اور آکاش کے انت مین پھر جل ہی - جب پرلے ہوتی ہی تو وہ اننت بسوروپ پرلے کی دشا مین جوگ ندرا (خواب کی حالت مین) کر کے سب کو اپنے مین لے کر لیتا ہی - اور جاگنے کے سمے پھر سنسار کو اوتپت کر لیتا ہی وہ پرب برہم پرمیشر ایک ہی اُس ستھول وشوکشم روپ کی نابھ سے برھما کمل آسن پر پرگٹ ہوے اُنسے سرشٹی اوتپن کرتا ہی - اور منش دیو کی مورت ہی - برھما جی سُمیر پربت پر آسین ہو کر سب چراچر جیوون کو اوتپن کرتے ہین جس کنول پر برھما جی بیٹھے ہین اُسکا ایک بھاگ اونچا ہی اُسکا نام سُمیر ہی پہلے برھما جی پرمیشر کی آگیا انوسار تپ کرتے ہین جسکا پرمان ست برکھ پرنیت (سو برس تک) لکھا ہی - پرتھم سرشٹی ہردے آکاش روپ سے پرگٹ ہوتی ہین اور پھر بید روپ بانی دیوتاؤن کی اوتپت ہو کر سنائی دیتی ہی - آکاش - بایو - اگن - جل - پرتھی - یہ پانچ تتو پانچ دھات برنن ہوئین جسسے سارا سنسار رچا گیا - اسلیے یہ شریر پنچ تتو آتمک کہا جاتا ہی - اسیطرح سب جڑ جیتین کا حال سمجھو وہ مہا تیج برات روپ ہی جسکی ہڈی پہاڑ پرتھی مانس میّجا سمندر رودھر (خون) آکاش اور بایو سوانس اگنی تیج ندی ناڑیان سورج چندرمان نیتر آکاش سر پرتھی دونون چرن دشا بھجا یہ روپ سدھ اور دیوتاؤن سے بھی جاننا کٹھن ہی - بھاردواج بولے کہ برکش اندر سے ٹھوس ہوتے ہین اُنمین آکاش تو ہو اور سرون (کان) اور چکشو (آنکھ) اندری بھی نہین معلوم ہوتین بھرگو جی نے کہا کہ ٹھوس برکشون (درختون) مین بھی آکاش نس سندیہہ ہی کیونکہ سدیو (ہمیشہ) اُنمین سے رس اور پھل پھول پرگٹ ہوتے ہین اس سے پرتیت ہو گیا کہ آکاش تو اُنمین بھی ہی - گرمی یعنی گرم چیز کے اسپرش سے چھال اور پھل پھول کمھلا جاتے ہین - گر جاتے ہین - اسلیے اسپرش یعنی قوت لامسہ بھی ہی - ہوا - اگنی - اور بجلی کے شبدون سے پھول گر جاتے ہین - اسلیے سرون اندری یعنی قوت سامعہ بھی ضرور موجود ہی کیونکہ شبد سننے ہی سے پھل پھول گرتے ہین - لتا برکشون سے لپٹ جاتے ہین اور سب طرف پھیل جاتی ہین - درشٹ (نظر) بنا مارگ (رستہ) نہین اس سے برکش وغیرہ مین چکشو اندری (قوت باصرہ) بھی ہی - اسیطرح پوتر اور اپوتر گندھ (خوشبو اور بدبو) اور دھوپ سے ہی نروگ ہو کر پھلتے پھولتے ہین - اسلیے گھران اندری ناک یعنی قوت شامّہ بھی ہی - جڑون سے جل پینے اور روگون کو دیکھنے سے اور روگون کی چکتسا ہونے سے برکشون (درختون) مین رسنا اندری زبان (قوت ذائقہ) بھی ہی - جیسے کمل اپنی نال سے اوپر کو جل کھینچتا ہی اسی طرح برکش بھی بایو کے جوگ سے اپنی جڑون کے ذریعہ سے پانی پیتے ہین - سُکھ دُکھ ہونے اور شاخون کے سوکھنے اور پیدا ہونے سے درختون مین جیو کو دیکھتا ہون - میرے نزدیک برکش جڑ نہین ہین - اُنکے پیے ہوے جل کو بایو اور اگنی پچاتی ہی اور اہار کے رس سے کوملتا (نرمی) اور دُرڑھتا (سختی) انگون کی پراپت ہوتی ہی اور سب جنگم جیوون مین پانچ دھات الگ پرتیت ہوتی ہین - توک (پوست) ماس (گوشت) استھ (ہڈی) رودھر (خون) ناڑی (رگ) پانچون موجود ہین - دیہہ مین یہ سب پرتھی روپ ہی - اسیطرح اگنی سے تیج - کرودھ - گرمی - چکشو (بصارت) جٹھر اگنی پانچ اگنی روپ ہین - کان - ناک - مُکھ - ہردا - شکم - جہان انّ آدک رکھے جاتے ہین - یہ پانچون آکاش (خلا) روپ ہین - کف - پت - پسینا - میّجا (پیپ) رودھر (خون) پانچ جل روپ ہمیشہ جیوون مین موجود ہوتے ہین - پران بایو سے - چیشٹا آدک کرتا ہی - اسیطرح اودیوگ شکتی اپان سے چلنا سمان ہردے مین برتمان اودان سے سانس لیتا ہی اور بیان (حس وحرکت) کنٹھ آدک استھان کے حصون سے بارتالاپ (گفتگو) کرتا ہی - جیوآتما گھران اندری روپ پرتھی سے گندھ کے گن کو جانتا ہی - اور رسنا روپ جل سے رس کو جانتا ہی -

چکشو اندری سے روپ کو دیکھتا ہی - اسپرش اندری سے بایو کے دوارا اسپرش کا گیان ہوتا ہی - روپ - رس - گندھ - اسپرش - شبد یہ پانچ گن آکاش کے گن ہین - اور گندھ گن پرتھی کا برنن کیا ہی - اگن یعنی نیترون سے دیکھتا ہی - بایو سے اسپرش ہوتا ہی - اور شبد گن آکاش کا اس سے سردن کرنا اور رس گن جل کا اس سے چاکھنا اور گندھ گن پرتھی کا اس سے سونگھنا آکاش مین ایک ہی گن ہی وہ ایک ہی بہت سے گن رکھتا ہی سے - کھرج - رکھب - گاندھار - مدھم - دھیوت - پنچم - نکھاد - یہ ساتون گن آکاش سے اوتپن ہوے ہین جبتک کشیتر کیہ روپ جیو آتما اس کشیتر روپ شریر مین برتمان ہی سب اندریان چیتن رہتی ہین - بھرگو جی نے کہا کہ جیو کے دان اور کرم کا ناش نہین ہوتا ہی - دیہہ کا ناش ہوجاتا ہی آتما کا ناش نہین ہوتا - جیسے کاٹھ کے بھسم ہوجانے پر اگن نظر نہین آتی - اسیطرح جیو بھی شریر کے ناش ہوجانے سے دکھائی نہین دیتا - آکاش مین پراپت ہوجانے سے مشکل سے گرہن کرنے جوگ ہی - اسی پرکار دیہہ تیاگنے پر آکاش کے سمان برتمان جیو شوکشمتا سے پکڑا نہین جاتا - جیسے کاٹھ کے اندر اگنی کو نہین پکڑ سکتے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن ساتوان ادھیائے

آٹھوان ادھیائے

اگنی اوک کا شریر مین برتمان ہونا

بھاردواج اور بھرگو جی سمباد وایو اگنی

بھرگو جی نے کہا کہ پہلے وایو کی گت کو برنن کرتا ہون کہ جو بھاردواج نے پوچھا کہ اگنی کس طرح دیہہ مین چیشٹا کرتی ہی بھرگو جی نے کہا کہ پہلے وایو کی گت کو برنن کرتا ہون کہ جو پرانیون کی دیہہ مین چیشٹا کرتی ہی کہ اگنی اور چیتن بگیان اور پرانون کی ایکتا (وحدت) روپ جیو ہی وہی آتما سناتن پرش ہی وہ برہم روپ ہی وہی جیوون کو بدھی اور اہنکار وشے روپ ہوجاتا ہی اسلیے پران چیشٹا کرنے والا ہی سمان بایو سے چیشٹا کیا جاتا ہی وہی سمان بایو پران جٹھر اگنی ان کو پکاکر پیٹ مین رس اوک کو اپنے اپنے استھان مین پہونچا دیتی ہی اور پھر وہی بایو اپان روپ ہوکر گدا اور موتر استھان مین ہوکر اسکو جاری کرتی ہی ارتھات نکال دیتی ہی اور گھومتی رہتی ہی اسیطرح کنٹھ (گلے) مین بہنے والی اودان بایو سب شریر مین بھرنے والی بیان وایو مین برتمان ہوکر سمان وایو مین چیشٹا کرنیوالی ہوکر ماس اوک مین پرویش کرکے جٹھر اگنی سے دس دھاتو دوش کو برت روپ کرتا ہوا اپان پران کے مدھ مین ان دونون کے جوگ سے سمان پراپت کرنے والے پران سے کرودھ اگنی اور نابھ (ناف) مین قائم ہونے والی جٹھر اگنی سے سب کھانے پینے کی چیزون کو پکاکر جو جسکا استھان ہی اس رس کو وہان پہونچا دیتا ہی جس سے یہ شریر بڑھتا اور نیت (قایم) رہتا ہی اور منھ سے لیکر گدا تک جو پران کے چلنے کا استھان ہی اور وہی رستہ پرسدھ ہی اس سے مارگ (رستہ) سے دوسرے اور پران مارگ پیدا ہوتے ہین وہان جٹھر اگنی کے میل ہوجانے سے بھے (خوف) دور ہوتا ہی اسلیے پران کو روکنا جوگ ہی ان کا استھان نابھ کے نیچے ہی اور کچھ ان کا استھان نابھ سے اوپر ہی اور نابھ کے مدھ جٹھر اگنی مین سب اندریان برتمان ہین اسیطرح سب رس ہردے سے ترچھے اور نیچے اوپر کو چلتے ہین دس پرانون سے لگی ہوئی ناڑیان (رگین) ان کے رسون کو لیجاتی ہین مکھ سے لیکر بایو اندریہ تک جوگیون کا مارگ ہی جسکے

ذریعہ سے پرم پد کو پراپت ہوتے ہین سمدرشی پنڈتون نے سکھمنا ناڑی کے مارگ سے مستک کو پاکر وہان آتما کو نیت قائم کیا ہی اسیطرح پران اپان نام ہوکر سب مارگون مین پران روک روپ جوگ مین برتمان ہین اُسکا استھان کرنے سے برہم ایسی طرح سے پرکاش کرتا ہی جیسے تھالی مین رکھا ہوا اگن ہوتا ہی بھاردواج نے کہا کہ جب بایو جیون مول ہی وہی چیشٹھا کرنیوالی اور سوانس لینے والی بولنے والی ہی تو جیو کا ہونا بیفائدہ ہوا اسیطرح جٹھراگنی اگنی روپ ہی وہی سب چیزون کو پکاکر اُس رس کو اپنے اپنے استھان پر پہونچادیتی ہی تو اِس سبب سے بھی جیو بیفائدہ معلوم ہوتا ہی ایساہی بایو کا حال ہی اور جیو برہم کا انس ہی بھرگوجی نے کہا کہ اِس شنکا کو نورت کرتا ہون کہ جیسے کنوے مین جل ڈالو اور اگنی مین دیپک رکھو جسطرح ان دونون کا ناش ہوجاویگا اُسی طرح یہ بھی ناش ہوجاتے ہین ارتھات دیہہ کے ناش ہونے پر برہم مین پراپت ہونیوالے جیو کے سروپ کا ناش اسطرح ہوجاتا ہی جیسے سمندر مین ندیون کے روپ کا ناش ہوجاتا ہی اِن پنچ بھوت تاملک دیہہ مین سے جیو علیحدہ ہی اُن پانچون مین سے ایک کا ناش ہونے سے جیسے چارون کو قیام نہین رہتا ہی اسیطرح اُس جیو کا بھی ناش ہوجاتا ہی تات پریہ یہ ہی پنچ بھوت کا سموہ جیو ہی بھوجن نہ کرنے سے اگنی کا ناش سانس روکنے سے بایو اور بایو استھانون کے روکنے سے آکاش کا ناش اور طرح طرح کے روگ اوتپن ہونے سے اور کلیشون کے ہونے سے پرتھی کا ناش ہوجاتا ہی ارتھات دیہہ کے پانچون تتون مین سے ایک کا ناش ہوا اور دیہہ کا ناش ہوگیا اِس سے معلوم ہوا کہ موت ہی جیو ہی اِس کارن پرلوک آدکچھ نہین ہی نہ دان دینے سے کچھ فائدہ ہی اِس شنکا کا اوتر کہتا ہون کہ جو اِس شنکلپ سے دان کیا جاتا ہی کہ یہ گاے مجھ پرلوک نواسی کو تاردیگی یہ کہکر جو جیو مرجاتا ہی وہ کس کو تاریگی وہ گئودان کرنے والا اور دان لینے والا دونون برابر ہین وہ اِسی لوک مین مرگئے اُنکا ملاپ کہان ہوسکتا ہی ۔ پکشیون کے کھائے ہوے پربتون سے گرے ہوے اگن مین بھسم ہوے جیوون کا جینا کہان سے ہوسکتا ہی جیسے جڑ سے کاٹے ہوے برکش پھر نہین ہرے ہوتے ہین پھر اُسکے بیج ہی برکش کے سروپ کو دھارن کرنے مین سب سے پہلے بیج ہی کو اوتپن کیا تھا جسنے دیہہ کو پراپت کیا ۔ مرے ہوے نہین جیتے ہین پر توبیج سے بیج برتمان ہوتا ہی ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب ۔ حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن ۔ آٹھوان ادھیاے ۔

نوان ادھیاے

بھاردواج وبھرگوجی کا سمباد جیو ۔ دان ۔ اور کرم کا ناش ہونا

بھرگوجی نے کہا کہ جیو کا ۔ دان کا ۔ کرم کا ناش نہین ہوتا ہمیشہ پرانی دوسری دیہہ کو پاتا ہی اور پہلی دیہہ کا ناش ہوجاتا ہی مگر جیو کا ناش نہین ہوتا جیسے کہ کاٹھ کے بھسم ہوجانے سے اگنی نظر نہین آتی ایسے ہی دیہہ کے ناش سے جیو دکھائی نہین دیتا نظر نہ آنے سے چیز کا ناش ماننا جوگ نہین ہی ۔ بھاردواج جی نے کہا کہ جب کاٹھ کے بھسم ہونے پر اگنی بھی بجھ گئی اور کوئی استھان اُنکا مقرر نہین ہی نہ وہ اگن جاتا ہوا معلوم ہوتا ہی تو جب کاٹھ اور ایندھن سے اگن جدا ہوکر بجھ گیا تو اُنکا ناش ہوگیا ۔ بھرگوجی نے کہا کہ جیس کاٹھ کے بھسم ہوجانے پر اگنی دہان نہین رہتی اور رکشا استھان سے رہت وہ اگنی آکاش مین پراپت ہونے پر نظر نہین آتی نہ وہ پکڑی جاتی ہی اسیطرح دیہہ کے ناش سے جیو کا حال ہی اگنی روپ یکیان پرانون کو

دھارن کرتا ہی اُسی بگیان روپ کو جیو جاننا چاہیے یا یہ مین قایم رہنے والا اگن سوانس کے رُدگنے سے درشٹ نہین آتا ہی شریر اگنی کے گپت ہونے پر جڑ روپ پہاڑ اور دیہہ پرتھی روپ کو پاتا ہی اُسکے بے روپ लयरूप استھان پرتھی ہی اسی پرکار سب استھاور جنگم جیوون کی وایو آکاش کے پیچھے چلتی ہی اور وایو کے پیچھے اگنی چلتا ہی اُن تینون کے ایک ہونے سے دو پرتھی پرتیت ہوتی ہین۔ جہان آکاش ہی وہان ہوا ہی جہان ہوا ہی وہان اگنی ہی وہ تینون نظر نہین آتی ہین اسلیے اُنکا ناش جاننا مشکل ہی اسیطرح جیو بھی روپ رہت ہی تو اُسکا ناش کسطرح سمجھ لیا جاوے بھاردواج کے پرشن کرنے پر کہ جب دیہہ مین پرتھی اگنی یا یو آکاش ہی تو اُن مین جیو کیسے لکشن والا ہی اور دُکھ سُکھ کسکو ہوتا ہی بھرگو جی نے کہا کہ اِس دیہہ مین پنچ تتو سے پرتھک (علیحدہ) کوئی بستو نہین ہی فقط جیو آتما ہی دیہہ کی چیشٹا کرتا ہی وہی روپ رس گندھ سپرش شبد آدک گنون کو جانتا ہی اور پانچ گن سنجکت جیو آتما جو انتر آتما ہی وہ پنچ تتو آتمک دیہہ مین سب جگہ برتمان ہی وہی اس دیہہ کے سُکھ دُکھ کا جاننے والا ہی اُسکے بیوگ سے دیہہ مین کچھ گیان نہین رہتا ہی یہی انتر آتما برہما دک سب جیوون مین سب لوکون کا اُتپن کرنے والا وہی پرکرتی کے گنون سے سنجکت کشتیرگیہ کہلاتا ہی اور مایا سے رہت پرماتما کہلاتا ہی اس آتما کو سُکھ سروپ جانو وہ سوکشم ستھول شریر مین ایسے برتمان ہی جیسے کنول پر (اُمب کن)[1] پانی کی بوند۔ جیو کا گن چیشٹا کرنا ہی اُسکو سرب آتما برہم چیشٹا دیتا ہی وہ سنسار سے پرتھک ہی کیسا ہی کہ کشتیر کے جاننے والے گیانی لوگ اس جیو سے اُتم اِرتھات اسنسارک (سنسار سے جُدا) کہتے ہین اُسی نے ساتون لوک اُتپن کیے اور سب مین آپ بیاپک ہوا جو گی بگیانی آتما کو آتماہی مین دیکھتے ہین چت کی شدھتا سے شبھ اشبھ کرمون کو تیاگ کر آتما مین نیت ہو کر انند سروپ موکش کو پاتے ہین یہ برہم سرشٹی برہم گیان کے نشچے کرنے کے نمت پرگٹ ہوئی ہی۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ نوان ادھیاے۔

دسوان ادھیاے

بھاردواج اور بھرگو جی کا سمباد برہمن و کشتری آدک کے کرم

برہمن کشتری بیش شودر ہوے انوسار اپنے اپنے کرمون

بھرگو جی نے کہا کہ برہمن سب سے پہلے برہما جی نے پیدا کیے پھر اپنے اپنے کرمون انوسار کشتری بیش شودر ہوے برہمن جس کرم سے برہمن ہوتا ہی اُسکا حال سنو کہ جو پرش جات کرم آد اڑتالیس[48] سنسکارون مین سنسکار کیا ہوا[2] پوتر بید پاٹھ مین[3] پرورت (مصروف) اپنے چھ کرمون مین سادھان ہی وہ برہمن ہی اور وہ چھ کرم یہ ہین۔ اشنان[1]۔ سندھیا۔ جپ۔ ہوم۔ دیو پوجن۔ اتتھ پوجن[5]۔ بلی بسویدیوا[6]۔ پوترا چار۔ دیوتا اور برہمنون سے باقی بچا ہوا ان آدک کو بدھ پوربک بھوجن کرنے والا۔ ہنسا نہ کرنے والا۔ تجادیا تپ کرنیوالا۔ اُس کو برہمن جانو۔ ست دھرم پرائن برت کرنے والا۔ گرو مین پریت رکھنے والا۔ ست دھرم مین چتر دان دینے والا اور راج نیت جاننے والا ہنسا سنجکت جدھ آدک کرم کرنے والا بید پاٹھ مین پرورت دان آدک مین سردھا دان پوتر بید پاٹھ وہ کشتری ہی۔ اور پشون کے ہونے سے پرشٹھا پانے والا اور کھیتی کرم اور دان مین پریت رکھنے والا سب کرمون کا کرنے والا۔ اپوتر بید تیاگی آچار سے رہت ہی وہ شودر کہاتا ہی جو برہمن کے گن شودر مین اور برہمن مین برتمان نہون ایسی دشا مین شودر شودر نہین مین سب بھوجنون مین پریت رکھنے والا[4] پرورت ہوا اُسکو بیش جانو۔

[1] کنول کے پتے پر جو امب کن یعنی کنول کے پتے پر جو اوس پاکر پانی کی بوند گر جاتی ہے وہ کنول کے پتے سے علیحدہ اور ... پانی کا ... پھر بھی ...

اور برہمن برہمن نہین ہی دیکھو بسشٹا مونیر کف تجا آدک سب جیوؤن مین ایک سی پیدا کی ہی کرم کے انوسار سب لوگ برہمن
کشتری بیش شودر ہوے برہما جی نے بیدروپ سرشٹی کو اوتپن کیا اُنھون نے لوبھ سے اگیانتا کو پایا ارتھات شودربھاو
سے بید کے ادھکار سے باہر ہوگئے تپ کسی کا ناش نہین ہوتا جو بید کو نہین جانتے وہ نیچ برہمن ہین اور وہ نیچ جونی مین
پشاچ راچھس پریت آدک مین ڈالے جاتے ہین سب سے اوتم کرودھ لوبھ کو جیتنا اور چیت کو چلائمان نہ کرنا یہی بگیان
سب گیانون مین اوتم گیان ہی ہمیشہ لکشمین کو کرودھ سے رکشا کرے اور تپ کی متر تا سے رکشا کرے بدیا کو مان اپمان
سے آتما کو اگیانتا سے رکشا کرے جو کرم پھل کی اچھا کو تیاگ دے وہی تیاگی اور بدھمان ہی جیودن کی ہنسا نہ کرنے والا
اور جتیندریہ پرش اچھے لوک پراپت کرنے مین جو اندریون سے گرہن کیا جا سکتا ہی وہ بیکت یعنی مایا روپ ہی اور جو اندریون
سے گرہن نہین ہوسکتا وہ ابیکت یعنی مایا سے پرے جاننے کے جوگ ہی بسواس یعنی یقین کے بغیر جو پراپت ہونے کے
اجوگ ہو تو گرو اور بیدبچنون سے بسواس یکت ہونا چاہیے اور چت کو تدا کار کرکے پران مین اور پران کو برہم مین دھارن
کرنا چاہیے نشپاپ برہمن بیراگ ہی سے آنند روپ برہم کو پاتا ہی جو برہمن شئوچ آدک ست آچار دان سب جیوون
پر دیا کرتا ہو وہی برہمن لکشن سنجکت ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ دسوان ادھیاے۔

گیارھوان ادھیاے

بھاردواج اور بھرگو جی کا سمبادست است سرگ نرک کا برنن

بھرگو جی نے کہا کہ برہمن کا دھرم سفید برن اور شودر کا کرشن (سیاہ) برن ہی ان دونون کا حال سنو کہ برہمن کا بیان
کرنے والا بید ست ہی ست ہی تپ سے ست ہی سنسار کا اوتپت کرنے والا ہی ست ہی سے سرگ پراپت ہوتا ہی متھیا
(جھوٹ) ابدیا کا روپ ہی اسی سے نرک مین پڑتا ہی اگیانی پرش پرکاش کو نہین دیکھتا ہی یہان سرگ کو پرکاش روپ
اور نرک کو اندھکار روپ کہا ہی اور ان دونون سے جکت تموگن کو ست متھیا سے مسرت[۱] (ملا ہوا) کہا ہی یہ دونون
سنساریون کو پراپت ہوتے ہین ان مین جو ست ہی وہی دھرم پرکاش روپ ہی جو پرکاش ہی وہی ست ہی جو متھیا ہی
وہ ادھرم ہی وہی تم ہی ارتھات اندھکار ہی سنسار مین دکھ سکھ ملے ہوے ہین چت کے سمبندھی سکھ دکھون سے گیانی
لوگ موہ کو پراپت نہین ہوتے ہین اس لوک اور پرلوک مین سنساری سکھ ناش ہونے والا ہی جسطرح راہو سے گھرا ہوا (گرہن
کیا ہوا) چاند پرکاش نہین کرتا ہی اسیطرح ابدیا سے جیوون کا سکھ ناش ہوجاتا ہی ارتھات گپت ہوجاتا ہی سنساری سکھ دو
پرکار کے ہین جیسے کہ بھید (ظاہر) اور چت کا سکھ ہی اس لوک اور پرلوک مین پرگٹ اور اپرگٹ (پوشیدہ) پھل والے
کرم سکھ کے لیے کیے ہین اسطرح سے کہے ہین کہ کوئی کرم اس تربرگ سے اوتم نہین ہی کیونکہ اس تربرگ کا پھل بہت اتم
(اوتم) ہی وہ آتما کا سکھ گن۔ کام اور نیاے شاستر والون کا قبول کیا ہوا اور دھرم ارتھ جس پر دھان سکھ کے گن روپ ہے
اُسی کے نمت کرم کا آرنبھ کہا جاتا ہی اس سکھ کا اودے دھرم سے ہی اور ارنبھ کرم سب سکھون کے لیے ہی بھاردواج
نے کہا کہ آپ نے جو اس سکھ کو ہی اوتم مرجاد برنن کیا ہی ہم اسکو نہین مانتے ہین کیونکہ ان لوگ ایسریون مین

[۱] مسرت [illegible]

رشیون کا کرم نش پھل نہین ہی جو کام نام مکھ روپ گن ہی اُسکو رشی لوگ نہین چاہتے ہین کہ تینون لوک کے پیدا کرنیوالے برھماجی اکیلے ہی تپ کرتے ہین وہ برہم چاری برھماجی ایسے سُکھون مین آتما کو دھارن نہین کرتے ہین اور سری مہادیوجی نے بھی سنکھ آئے ہوے کامدیو کو اننگ روپ (یعنی جسکا شریر نہین ہی) سے شانت کیا تھا اسیلیے معلوم ہوتا ہی کہ اُسکو مہاتماؤن نے قبول نہین کیا اور ایشور مین بھی یہ گن نہین پایا جاتا ہی سری بھگوان نے آپ فرمایا ہی کہ سُکھ سے سریسٹ نہین ہی لوگون کا کہنا دو پرکار کے پھلون کا پرگٹ کرنے والا ہی کہ اچھے کرم سے سُکھ اور بُرے کرم سے دُکھ پراپت ہوتا ہی بھرگوجی نے کہا کہ اِس استھان پر اس بات کو نشچے سمجھو کہ اگیان سے ابدیا پرگٹ ہوتی ہی اِس کارن ابدیا مین پڑے ہوے منُکھ ادھرم پر ہی آردر ہوکر دھرم جگت کرم نہین کرتے ہین وہ نشچے کرکے کرودھ لوبھ ہنسا متھیا آدک مین پھنسے ہوے اس لوک اور پرلوک مین سُکھ نہین پاتے ہین نانا پرکار کے روگ اور پیڑاؤن (تکلیفون) کو بھوگتے ہین موت اور بندھنون وغیرہ کے دُکھ اور بھوک پیاس پر سرم آدک کی تکلیفون مین دُکھی چت گرمی سردی کی کمی بیشی سے پیدا ہونے والے بھے (خوف) دیہون (شریرون) کے کشٹ سے دُکھی ہوتے ہین بھائیون کے بیوگ اور دھن کے ناش ہونے کے دُکھون سے اور جرا اور روگ اور موت سے اوتپن ہونے والے انیک کشٹ کو سہتے ہین جو پرش ایسی دیکھہ کے دُکھون سے الگ رہتا ہی وہ سُکھ کو جانتا ہی یہ دوش سُرگ مین نہین ہوتے ہین وہان اُشرج وان پرش رہتے ہین سُرگ مین بڑے سُکھدائی ہوا چلتی ہی وہان بھوک پیاس تھکاوٹ اور گرمی سردی آدک کچھ نہین ہی کیول سُکھ ہی سُکھ ہی یہ دُکھ سُکھ اسی لوک مین ہین نرک دُکھ روپ ہی پرم پد موکش سُکھ روپ ہی پرتھی کے سمان سب جیوون کو اوتپن کرنیوالی استریان ہین اور پرش پرجاپت ہین اِس استھان پر بیج (نطفہ) تیج روپ ہی پہلے سمین مین برھماجی نے اِس سنسار کو اوتپن کیا اُسکے رہنے والے جیو ماتر اپنے اپنے کرمون مین پرورت ہوتے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ گیارھوان ادھیاے۔

بارھوان ادھیاے

بھاردواج اور بھرگوجی کا سمباد- دان- دھرم- تپ- بید پاٹھہ آدک کا پھل اور چارون آسرمونکا دھرم برنن

بھاردواج رشی نے کہا کہ موکش کو کٹھن جانکر چت کی شدھی کے دوارا موکش کرنے والے پوتر کرمون مین پرورت ہوکر جو جو کرم کرے اُن مین- دان- دھرم- آچرن سریسٹ اور تپ- بید پاٹھہ- جپ- ہوم آدک کا کیا پھل ہی بھرگوجی نے کہا کہ ہوم سے پاپ دور ہوتے ہین- بید پاٹھہ اور جپ سے اوتم شانتی اوتپن ہوتی ہی دان سے طرح طرح کے بھوگ پدارتھہ ملتے ہین تپ سے سُرگ کی پراپتی اِس لوک اور پرلوک کے نمت ہوتی ہی دان دو پرکار کے ہین کہ ست پرشون کے نمت جو دان دیا جاتا ہی وہ تو پرلوک مین ملتا ہی اور جو دان نیچ آدمیون کو دیا جاتا ہی اُسکا بھوگ منش اس لوک مین بھوگتا ہی جیسا دان ہوگا ویسا پھل بھی ہوگا بھاردواج نے کہا کہ کس کا کیسا دھرم آچرن ہی دھرم کا کیا لکشن ہی اور کتنے پرکار کا ہی بھرگوجی نے کہا کہ گیانی لوگ اپنے دھرم آچرن مین پرورت ہوتے ہین اُنکو سُرگ پھل کی پراپتی ہوتی ہی اور جو اُسکے برمت (خلاف) آچرن رکھتا ہی وہ اگیان کو پاتا ہی بھاردواج نے کہا کہ پہلے سمے مین جو یہ چارون آسرمون کا دھرم مقرر کیا اُنکے تکڑ معنی معروف آچرنون کو برنن کیجیے بھرگوجی نے

کہا کہ برہما جی نے پہلے ہی دھرم کی رکشا کے لیے چارون آسرمون کو اپدیش کیا ہی اُن مین گرُوکل کو پہلا آسرم کہتے ہین اِس آسرم مین اچھے پرکار کے شوچ शौच برت نیم سنسکار آدک سے شُدھ انتش کرن پرُش دونون سندھیاؤن مین دھیان سوریہ اگنی اور دیوتاؤن کا استھاپن کرکے نیند آلکس وغیرہ کو تیاگ گرو کو ونڈوت کرکے بید کے پڑھنے مین ارتھ کا بچار کرنا ان سب باتون سے انتش کرن کو شُدھ کرکے تینون سندھیاؤن مین اشنان کرکے برہم چرج - اگنی سیون - گُرو سیوا - اور ہمیشہ بھکشا کرنا اور بھکشا بستوون کو گُرو کے ارپن کرے اُسکے بعد انترآتما سے گُرو کے اُپدیش بچنون سے کرم مین پرورت ہوکر گرو کی اگیا سے بید پڑھنے مین مصروف ہوجاے یہان یہ کہا جاتا ہی کہ جو برہمن گُرو کو اچھے پرکار سے پوجن کرکے بید کو پڑھے گا اُسکو سرگ کی پراپتی ہوتی ہی اور انتش کرن بھی نرمل ہوتا ہی ارتھات ست سنکلپ سے سدھی پراپت ہوتی ہی - گرہست کو دوسرا آسرم کہتے ہین ارتھات اچھے اچار لکشن کو کہتے ہین کہ گرو کل مین نواس کرنے والے اور پوتر آدک اوتپن کرنیوالے پرشون کا گرہست آسرم کہا جاتا ہی اُسی مین دھرم - ارتھ - کام - ان تینون کی پراپتی ہوتی ہی اس ترِبرگ کو سادھن کرکے دھیان کرکے نندا رہت یعنی بُرے کرمون کو چھوڑ کر دھن پراپت کرے بید پاٹھ یا جپ سے پراپت ہونے والے یا برہم رشیدن سے مقرر کیے ہوے یا کان سے نکالے ہوے جواہر یا سونے وغیرہ یا نیمون کے ذریعہ ایشر کی کرپا سے پراپت ہونیوالے نیمون کے سبب کبیہ हव्य कव्य روپی دھن سے وہ گرہستی اپنے گرہست دھرم مین پرورت ہووے اسی کارن گرہست کو سب آسرمون کا مول کہتے ہین کیونکہ سنیاسی آدک اور آسرم والے اُنکی بھکشا اور پتر آدک کے بھاگون کے بھاگ (حصے) اسی آسرم سے ہوتا ہی بانپرست کا دھرم بیشتر دھن کا تیاگ اتھوا مول پھلون کا بھوجن کرنا ہی یہ لوگ سادھو برتے بید پاٹھ اور جپ کا ابھیاس کرنے والے پرتھی جاترا مین دیشون کے اندر پھرنے والے کے ہین اُنکے سامنے جاکر پرتشٹھا اور آدر کرکے نردوش[1] بچن کہنا چاہیے اور بھوجن اور سچا آنند سے دینا اوچت ہی جو ایسا سادھو اتتھ گھر سے اپرسن ہوکر لوٹ جاوے وہ اپنا پاپ اُسکو دیکر اور اُسکا پُن آپ لیکر جاتا ہی اسیلیے گرہست آسرم مین جگت آدک کرنے سے دیوتا بھی پرسن ہوتے ہین ترپن سے پتر اور بدیا کے ابھیاس سے رشی اور سنتان پیدا کرنے سے پرجاپت پرسن ہوتے ہین اسی کارن گرہستون کو سُکھدائی بچن کہنا جوگ ہی اور دوسرون کا دُکھ دور کرنا چاہیے کٹھور بچن ایمان کپٹ ہنسا وغیرہ کرم یعنی نندت کرم نہین کرنے چاہیے ست بولنا اور کرودھ ہنسا نہ کرنا یہ ہی سب آسرمون کا تپ ہی اس پریت دھرم (گرہست دھرم) مین مالا آدک بھوشن (زیورون) کا پہننا طرح طرح کے بسترون کا پہننا تیل لگانا اچھے بھوجن چار پرکار کے بھکش بھوجیہ لیہہ چوشیہ भक्ष्य भोज्य लेह्य चोष्य بھوجن کرنے نرت گان یعنی ناچنا گانا سُننا نیترون اور کانون کو سُکھدائی کام اور سکھون کی پراپتی ہوتی ہی جس گرہستی کو ترِبرگ گُن کی سدھی ہی وہ اِس لوک مین اچھے سکھون کو بھوگتا ہی اور اوتم پدوی پاتا ہی چت کی برتیون کو روکنے والا گرہستی سرگ پاتا ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - بارھوان ادھیاے -

تیرھوان ادھیاے

بانپرست اور سنیست دھرم اور آچارون کا برنن اور رشی لوک کا حال

بھرگو جی نے کہا بانپرست آسرم والے نرجن بنون مین جہان ہاتھی اور شیر سار دول بھینسا آدک پھرتے ہین اُن بنون

[1] نردوش یعنی دوش سے رہت جسمین کسی طرح کا دوش نہو ۱۲

ہین تپ کرتے ہین اور بن کے پھل مول کھا کر اپنی اوستھا پورن کرتے ہین ڈاڑھی مونچھ سر کے بال رکھنے والے پرتھی پر سین کرنے والے سمے پر اشنان کرکے بھوج پترون کو پہننے والے پرتھی مین ہون کا استھان کرنے والے لکڑی کشا پھل دکشنا کے شدھ کرنے والے گرمی سردی برکھا سر پر لینے والے نانا پرکار کے نیم اور بھوگ سنجکت پرتھی پر چارون طرف نا پھرنے والے برہم رشیون کے آچار پر چلنے والے وہ اپنے دوشون کو اگنی کے سمان بھسم کرتے ہین اور جو لوک مشکل سے پراپت ہونے والے ہین انکو پراپت کرتے ہین - اسکے پیچھے سنیاس دھرم ہی اسمین اگنی دھن استری شبجا آدک بھوگ سنیاگ کیے جاتے ہین اور وہ کسی سے پریت نہین رکھتے ہین مٹی پتھر سورن آدک کو سمان جانکر شترو متر اور اداسی کو برابر جاننے والے استھاور جنگم اور چارون کھان کے جیون مین من بانی اور چت سے شترو تانہ کرنے والے استھان رہت پہاڑ یا جزیرون برکشون دیو استھانون مین نواس کرنے والے اور گانون بستی مین پران کی رکشا کے لیے جاکر برہمنون کشتریون بیشون کے استھانون کے سمیپ (سامنے) نواس کرین جہان رسوئی ہو چکی ہو وہان بھکشا کو جاوین کوئی برتن پاس نہو ایمان کرودھ کام لوبھ اہنکار موہ ہنسا آدک رہت وہ کرم کرین جس سے کسی جیو ماتر کو بھے (خوف) نہو بیدیا تھ اگنی ہوتر کو اپنے شریر مین دھارن کرکے اپنے چت کو شانت رکھین وہ سنیاسی اوتم لوک منیون کے پاتے (کرن) ہین بھاردواج نے کہا کہ لوک اور پرلوک کا نام سنا جاتا ہی وہ کہان ہی بھرگو جی نے کہا کہ اوتر مین ہموان مہا پوتر سب گنون سے بھرا ہوا ہی وہی پرلوک کہا جاتا ہی وہ پوتر لوک پاپ کرمون سے رہت نرمل دیہہ لوبھ موہ سے رہت ہی وہ دیش سرگ کے سمان ہی اسمین پہ شبھ گن برتمان ہین کہ سمادھ کے سمین تو ابناشی ہی رد گون کا دہان سپرش نہین ہی اور نرجن ہی وہان جو اور کرم کا کیا ہوا پھل پرتکش ملتا ہی کھانے پینے کی بستوون (چیزون) سے بھرا ہوا محل اور گھرون کے رہنے والے سب اچھاون سے پورن سورن بھوشنون سے شوبھائمان کتنے ہی پرش تو وہان سے لوٹ آتے ہین اور کتنے ہی جوگیون کو پرماتما مین لے ہونا پراپت ہوتا ہی کتنے ہی یوگ روپ ایشوریہ کو پاکر دھرم مین پرورت ہوتے ہین کتنے پچھلی مین ارتھات باہر کے بھوگون کے کارن جوگ سے پیدا ہونے والے دھرم کا ناش کرنے والے ہین اسی کارن وہ دھرماتما اور پچھلی دونون سکھی اور دکھی ہین کیونکہ کوئی نردھن کوئی دھنوان ہی اس لوک مین منشون کا پرسرم بھے موہ گرہست آدک کی کٹھنتا اور لوبھ سے پیدا ہوتے ہین اس لوک دھرم ادھرم کے کرنے والے بدھمان سب پرکار کے ہین گیانی آدمی جانتے ہین وہ پاپ مین نہین پھنستے ہین - کپٹ سے ملا ہوا چھل چوری نندا دوسرے گنون مین دوش لگانا - پرتشٹھا نہ کرنے والا ہنسا بیر جمی جھوٹ بولنا جو ایسے دوشون کو کرتا ہی اسکا تپ ناش ہو جاتا ہی جو اچھے کرم کرتے ہین انکا تپ بردھی پاتا ہی اس لوک مین دھرم ادھرم کرنے سے بہت طرح کی چنتا (تفکرات) پیدا ہوتے ہین یہ لوک کرم بھومی ہی یہان جیسا کرم کرتا ہی ویسا پھل ملتا ہی پہلے زمانہ مین برہما وک دیوتاؤن نے اسی لوک مین دھرم اور تپ کرکے اچھے اچھے لوک پائے ہین ارتھات پرتھی پر تپ اور جپ دھرم آدک اچھے کرم کیے تو انھون نے برہم لوک مین باس پایا ہی برہم لوک اس پرتھی کا پوتر بھاگ ہی اور جو برے کرم کرتے ہین وہ ترجگ جونی (کیڑے مکوڑون) کی جون پاتے ہین اور جو لوبھ موہ آدک مین پھنسے ہوے ہین وہ اسی سنسار مین مارے مارے پھرتے ہین گیانی لوگ سگن نرگن برہم کو اچھی طرح جانتے یہ بید کا آشے ہین نے تم سے کہا ہی جو دھرم ادھرم کو جانتا ہی وہی بدھمان ہے بھاردواج جی نے بھرگو جی سے سنسار کی اتپتی اور دھرم کرم سنکر انکا پوجن کیا - بھیشم جی نے راجہ یدھشٹر سے کہا کہ بھاردواج اور بھرگو جی کا سمباد مین نے تم کو سنایا اب اور کیا سننا چاہتے ہو -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن تیرھوان ادھیائے -

چودھوان ادھیائے

روزمرّہ کے آچار اور نیم کا برنن

راجہ یُدھشٹر نے کہا کہ ہے مہا گیانی پتامہ آپ نے اچار اور جوگ ملا ہوا برنن کیا اب اِسکی تفصیل کے ساتھ برنن کیجیے - بھیشم جی
نے کہا کہ دُراچاری اور دُربدھی لوگ بنا بچارے کرم کرتے ہین اور گیانی لوگ بچار کر کرم کرتے ہین جو منش گئوشالا اور راج مارگ
یعنی شاہراہ اور اُنکے استھان پر موتر اور بِشٹا نہین کرتے ہین وہ اُتم پُرش ہین - پرات کال سورج اودے (طلوع) ہونے
سے پہلے ضروری کام یعنی بِشٹا اور موتر تیاگ کر کنوے یا ندی پر اشنان کرنے سے پہلے دتون کر کے آچمن کر کے اشنان
کرے - پھر دیوتاؤن - پِترون - منشون کے نمت ترپن کرے - پھر سورج نارائن کے اودے ہو جانے پر ڈنڈوت کر کے شری
نارائن ابناشی کا پورب کی طرف منھ کر کے دھیان کرے - تینون سندھیاؤن کے سمے ممکن ہو تو اشنان کرے نہین تو ہاتھ
پانون دھو کر آچمن کر کے شُدھ آسن پر بیٹھ کر نارائن کا سُمرن دھیان جپ وغیرہ بید منترون استوترون کا باسدیو بھگوان
چت لگا کر پاٹھ کرے اور گایتری وغیرہ منترون کا جپ کرے - بھوجن کے سمے مون دھارن کر کے پہلے بھگوت کا دھیان
جس نے یہ پدارتھ دیے اُسکا دھیان اور اُسکو سمرن کر کے پھر آپ کٹمب سمیت بھوجن کرے - جو پدارتھ بھوجن کرے - جو
پدارتھ بھوجن مین پروسے جاوین اُن مین کسی بھوجن کی نندا نہ کرے - بھوجن کر کے آچمن کر کے اُٹھے - پرات کال اور
سندھیا دو وقت بھوجن کرنا بید وکت ہے - جو منش اِس پرکار کے آچرن سے دو وقت بھوجن کرتے ہین وہ برت کے سمان
گرہستون کو پھل کا داتا ہوتا ہے - سورج کے اودے ہونے پر سوتا نہ رہے اور کھلے پانون سونا منع ہے یہ بچن نارد جی کا ہے - دو دن
وقت ملنے پر بھوجن کرنا شُدھ کہا ہے - ایک استری سے پریت رکھنے والا گرہستی برہمچاری جتیندری کہلاتا ہے - برہمنون
اُچھشٹ جنون سے اور جگ سے بچا ہوا بھوجن پانا امرت سمان برنن کیا ہے - ان بھوجن کا آدر کرنا رشیون نے مکھ پدارتھ
برنن کیا ہے - ان کی اُپاسنا شُبھ منی سنت لوگ سدا سے کرتے آئے ہین - اہار کی شُدھی سے برہم کی پراپتی برنن کی ہے ماس (گوشت) کا کھانا
یجر بید مین برجت کیا ہے - اور ہنسا کرنا نشیدھ کیا - جگ سے بچا ہوا - شرادھ سے بچا ہوا ماس بھی کھانا برجت ہے - گرو - ماتا - پتا گرہ کے دیوتا
(گھر مین جو بڑے لوگ ہین اُنکو گھر کا دیوتا کہا ہے) اپنے پیارے جنون کے ساتھ بھوجن کرنا بڑون کی سیوا کرنی اُنکو سب طرح راضی رکھنے سے سنسار
مین جس اور دیوتا پِتر دونکی ترپتی ہونے سے دھن سنتان کی بردھی ہوتی ہے - پرات کال ماتا - پتا - گرو - اور بڑی عمر کے آدمی جو گھر مین ہین
اور برہمنون کو ڈنڈوت کرنا جوگ ہے - شاستر کا بچن ہے کہ اِن سب سے پرسنّ چت ہو کر ملے - دیو استھان یعنی مندرون مین اور اشنان
کے سمے گئون - برہمنون کے بِدرا مین بید پاٹھ پوجن بھوجن شُبھ کرمون مین بائین کندھے پر جنیو رکھے اُسکو شبیہ کہتے ہین حجامت بنوانے
سمے اشنان کے سمے چھینک آنے کے سمے - پوجن کے سمے برہمنون کو ڈنڈوت نہ کرے - سورج کے سنمکھ پیشاب کرنا اور اپنے مل
بِشٹا کو درشٹ کرنا اوچت نہین ہے - پاپ کا چھپانا اور اپنے دوش کو چھپانا نہین چاہیے اپنے کیے ہوے خطا سے اقرار
کر کے شرمندہ ہونا چاہیے اور آیندہ کے لیے عہد کرنا واجب ہے کہ پھر ایسا نہ کرونگا - بڑے منشون مین پرکٹ پاپ کو چھپانا
ناش کرتا ہے - اگیانی پُرش کیے ہوے پاپ کو چھپایا کرتے ہین - جو اُس پاپ کو کوئی منش نہین دیکھتا تو وہ انتر جامی

گھٹ گھٹ مین تو اس کرنے والا اور دیوتا ضرور دیکھتے ہین - پاپ کو چھپانا دوسرا پاپ اور ہوتا ہی - دھرماتما کا کیا ہوا دھرم گپت بھی کیا ہو تو وہ بھی پرگٹ ہو ہی جاتا ہی گپت کیا ہوا پاپ ادھرمی پُرش کو گھیر لیتا ہی - جیسے چندرمان کو راہو آسا ترشنا سے جمع کیا ہوا دھن - موت پرانی کو بھوگنے نہین دیتی - گیانی لوگ اُسکو بُرا کہتے ہین - گیانیون نے سب جیودن کا دھرم ہانسی کہا ہی - یعنی جو دھرم چیت ارتھات من سے کیا جاوے اسلیے سب جیودن پر دیا رکھنی اوچت ہی - دیس اور پردیس مین آتھ سادھو کو بھوکا نہ چھوڑنا چاہیے گئو کی پونچھ کا اسپرس کرنا سدا اچھا گنا جاتا ہی صبح شام برہمنون کو ڈنڈوت کرنا چاہیے شُدّھ بُدّھی سے دھیان جوگ روپ دھرم کو کرے دھرم ہی منش اور دیوتاؤن کا ادتیت استھان ہی بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر! یہ سری کرشن بھگوان جو میرے سُمرن دھیان کرنے سے تم سب کو ساتھ لے کر مجھے اودھار کرنے کو آئے ہین جنکے دھیان مین مین مگن رہتا ہون اور جنکی کرپا سے مجھے اس بان شئیا پر گیان بگیان کے برنن کرنے کی سامرتھ ہوئی - یہ سارے جگت کے سوامی ہین - بید ان کی بانی ہی - جو گیان وان پُرش اُنکے چرنون مین دھیان لگاتا ہی وہی موکش پد کو پراپت ہوتا ہی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہا گیانی پتامہ! ان سری کرشن ابناشی کے سمپورن گُن تیج اور پورب سمین مین - جو کرم اُنھون نے کیا ہی وہ مجھے کرپا کر کے سُنائیے!

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم - بڑون کی ٹہل - گرہستون کے دھرم - چودھوان ادھیاے -

پندرھوان ادھیاے

سری کرشن مہاراج کی مہان اور بارہ روپ دھارن کرنیکا برنن

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے پوچھا کہ سری کرشن مہاراج کے سمپورن گُن اور تیج پہلے سمے مین جو انھون نے کیے ہین اُسکو آپ مجھ سے کہین اور یہ بھی کہین کہ تریگ جونی یعنی مچھلی کچھوا گھوڑا بارہ دیدہ کی جون مین کس لیے روپ دھارن کیا تھا سب حال آپ مفصل کہین - بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے نندنندن سب دھرمون کے گیاتا! ان سری کرشن بھگوان کے گُن اور تیج مین کیا سرستی اور شیش جی بھی جنکا برنن نہین کر سکتے ہین - مہرشیون سے جو کچھ سُنا ہی وہ تمھین سُناتا ہون ایک سمے شکار کھیلتا ہوا مین مارکنڈے جی کے آشرم مین گیا - وہان بہت سے رشی مُنی مارکنڈے جی کے آس پاس بیٹھے ہوے تھے - جب مین وہان گیا تو رشیون نے مدھوپرک سے (دہی اور منگلیک چیزون سے) میرا پوجن کیا - مین نے اُنکی پوجا کو انگی کار کر کے اُن رشیون مہرشیون کو اپنے بچنون سے پرسن کیا اور مین نے کہا کہ جو کتھا اتہاس اس وقت برنن ہو رہا تھا وہ مین بھی سُننا چاہتا ہون - تب کشپ جی مہرشی نے کہا کہ مین نے ابھی کتھا آرنبھ (شروع) کی تھی - آپ آگئے اب مین سرسے سے وہ آنند دائی کتھا برنن کرتا ہون جس مین سری کرشن پورن برہم پرماتما نے دیوتاؤن کے دُکھ دور کرنے کو ادبھت روپ بارہ اوتار دھارن کیا تھا اور اب نند بابا کے گھر مین اوتار لے کر رانی جسودا کو اپنی لیلا اور چرترون سے آنند دے رہا ہی اور پرتھی کا بھار اُتارنے - راکھشسون کو مارنے اور سادھو سنت جنون کی رکشا کے کارن لیلا پرشوتم کرشن روپ دھارن کیا ہی) پہلے زمانہ مین نرکاسُر دانو مہابلی اتی کرودھی - لوبھی اور اُسکے ساتھی ہزارون پراکرمی دانو پیدا ہوے - دیوتاؤن کے دُکھدائی - اُن سے اپرکھا کرنے والے - رشیون کو مارنے بھکشن کرنے والے اتنے بڑھ گئے کہ

پرتھی اُن کے بوجھ سے بیاکل ہو گئی - تب دیوتاؤن - رشیون نے مل کر برھما جی سے یہ برتانت کہا - تب اُنھون نے
دیوتاؤن سے کہا کہ یہ دانو مہا گھور روپ بر پاکر دولت اور ابھمان (غرور) کے مد (نشہ) مین متوالے پرتھی کے نیچے بسنے
والے مہا اوتپاتی ہین دیوتاؤن مین اتنی سامرتھ نہین کہ اُن کو پراجے کرین - ان سب کے مارنے کے کارن ناراین جی
جل مین نواس کرنے والے بارہ روپ دھارن کر کے اِن اسرون کو مارینگے - دیوتاؤن کا سنتوش کر کے اُنکو برھما جی نے
بدا کر دیا اُسکے پیچھے نارائن جی نے بارہ روپ دھارن کر کے پرتھی کے نیچے جہان اسرون کا سموہ رہتا تھا جا کر مہا گھور شبد کیا
اُسکو سُنکر دانو اور اسر بڑے بھیبت ہو گئے اور اُنکا تیج اور بل گھٹ گیا - دیوتا بھی اُس شبد کو سُنکر بیاکل ہو گئے - وہان دانو
اور اسر مہا تیجسوی بارہ روپ کو دیکھ کر اُنکے پکڑنے کو چارون طرف سے سموہ کے سموہ دوڑے - تب بشنو جی نے اُن دانون
کو مار کر پرتھی کو اپنے دانت پر اُٹھا کر رکھ لیا - یہان دیوتاؤن نے بڑے بھیبت ہو کر برھما جی کی شرن لی - تب برھما جی نے
دیوتاؤن سے کہا کہ یہ مہا شبد بشنو جی نے بارہ روپ دھارن کر کے دانوؤن کے مارنے کو کیا ہی اور وہ دیکھو بارہ جی گرد دہ
مین بکھرے ہوے دانوؤن کو بدھنش کر کے سامنے سے آتے ہین - سب دیوتاؤن نے بید بانی سے اُنکی پوجا کی وہ بارہ روپ
ان ہی سری کرشن جی نے دھارن کیا تھا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم - بارہ روپ کتھا پندرھوان ادھیاے -

سولھوان ادھیاے

بھیشم جی کا برہم گیان راجہ جدھشٹر کو سنانا پنچ مہا بھوت اور اندریون کے بسنے کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر سنسار مین دھرم بڑی چیز ہی منش اور دیوتاؤن کا اوتپت استھان دھرم ہی اور ہردے روپ
آکاش مین پرسدھ برہم لوک مین امرت روپ موکش کا دینے والا ہے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ یہ ادھیاتم دھرم کا اِس
لوک مین بچارا جاتا ہی اسکا حال ذرہ زیادہ تفصیل سے فرمائیے اور یہ بھی برنن کیجیے کہ یہ جڑ چیتن روپ سنسار بسو کہان
سے پرگٹ ہوا اور پرلے کال مین کہان جاتا ہی بھیشم جی نے کہا کہ یہ برہم گیان سُننے اور یاد رکھنے کے جوگ (لائق) ہی اسکے جاننے
کے پھل کی سدھی ہوتی ہی پرتھی - جل - تیج - بایو - آکاش - یہ پانچ تتو سب جیوون کے اوتپت اور لے کے استھان
ہین جس آنند سروپ سے یہ پانچون تتو اوتپن ہوے اُسی مین لے ہو جاتے ہین یہ تتو اس طرح جیوون سے اوتپن
ہوتے ہین جیسے سمدر سے لہرین جس پرکار کچھوا اپنے انگ پھیلا کر پھر اپنے مین چھپا لیتا ہی اُسیطرح جیو آتما دیکھ ... کیا
کرنے والے تتوون کو اپنے مین آکرشن (کھینچ لینا) کر لیتا ہی - ایشور نے ان پنچ تتو کو جیو دھاریون مین اور
اور پنچ بھوتون مین وہ انتر بھی پیدا کیا ہی جس سے دیکھ ابھمانی پرش اُسکو دیکھ نہین سکتا ہی شبد - سرون اور شریر
کے سوراخ یہ تینون آکاش سے اوتپن ہوے اور اسپرس اور چیشٹا تھا یہ تینون بایو سے پیدا ہوے اور روپ
اور اگن کا پکنا یہ تینون تیج کہے جاتے ہین - رس اور گیلتا اور جیبھ (زبان) یہ جل کے گن ہین سونگھنے کے
بستو گھران اندری اور دیہ (شریر) پرتھی کے گن ہین یہ پانچ مہا بھوت اور چھٹا من کہا جاتا ہی اندریان پانچ
سے سنجگت ہین اور چت اُن کے برتی روپ ہے ارتھات اُنکو چیتن کرنے والا ہی ساتوین بدھی آٹھوان

(گواہ) ہی اندریان بشے پراپت کرنے کو اور چت سندیہہ کرنے کو بدھی نشچے کرنے کو اور کشتیر گیہ ساکشی کے سمان برتمان ہی
پانون کے تلوؤن سے چوٹی تک نیچے اوپر دیکھتا ہی اور اودر (شکم) کو آکاش جانو اور جو رجوگن ستوگن تموگن ہی یہ پرگٹ
نہین دکھائی دیتے ہین پرنت اندریون سے پیدا ہوتے ہین یہ بدھی کے بچار سے معلوم ہونے والے ہین یہ جو جتین مہی
جگت اسی بدھی کا روپ ہی بدھی جسکے ذریعہ سے دیکھتی ہی وہ نیتر (آنکھ) ہے جس سے سنتی ہی وہ کان ہی علی ہذا القیاس اندریون
کو جانو بدھی سے ہی کرتا ہین اور کارن ہے کو معلوم کرتی ہی جب بدھی مین کوئی اچھا (خواہش) اوتپن ہوتی ہی تب وہ چت
روپ ہو جاتی ہی بدھی کے ادھشٹان (مالک) پانچ پرکار کے ہین انھین کو علیحدہ علیحدہ بشے روپی پانچ اندریان کہتے
ہین یہ جتین آتما اپنے سروپ ست موسے ان اندریون کو کرم مین لگاتا ہی جتین آتما مین نیت ہونے والی بدھی سکھ دکھ موہ
ان تینون بھاوون کو پراپت ہوتی ہی اور پراپت ہونے پر بدھی چت مین پرویش کرتی ہی اور چت کے دوارا (ذریعہ)
اندریون کے بشے مین ہی پرورت ہوتی ہی۔ رجوگن سے سب اندریان کرم مین لگ جاتے ہین اور ستوگن پریت روپ
ہی اور تموگن موہ روپ ہی سنسار مین جتنے بھاو ہین وہ ان تربرگ سے سنجکت ہین یہ بدھی کی گت مین نے برنن کی ہی بدھمان
منش کو سب اندریان جتنی چاہئین یہ تینون گن سدا سب جیوون مین برتمان رہتے ہین ستوگن سکھ روپ اور رجوگن دکھ روپ
اور تموگن سکھ دکھ روپ ہی اسمین آتما اور سمجھنا چاہیے کہ تموگن سے مل کر سکھ دکھ روپ نہین ہی بلکہ موہ کرنے والے ہوتے ہین
پھر جو دکھ سے ملا ہوا ہی تو جاننا چاہیے کہ رجوگن سے ملا ہوا ہی دکھ سے پیڑا مان نہو کسی بات کی چنتا نہ کرے ارتھات دکھی نہو
ستوگن مشکل سے ملتا ہی ترشنا دکھ شوک بوجھ کشما یہ رجوگن کے لکشن ہین اپمان موہ پرماد وغیرہ تموگن کے لکشن ہین جس مین
تموگن زیادہ ہو اسکی بدبختی سمجھنی چاہیے جو بستو پراپت ہونے والی نہین ہی اسکے پراپت کرنے مین اپنا دل خوش کر لیتا ہی
سوکشم روپ بدھی اور کشتیر گیہ ساکشی کے انتر کو دیکھو کہ ان مین ایک تو گنون کو پیدا کرتا ہی دوسرا نہین کرتا ہی جیسے کہ مسک
(مچھر) اور گولر یہ دونون آپس مین ایک جگہ ہوتے ہین اسی طرح بدھی اور کشتیر گیہ کا سنجوگ ہی دونون کا سوبھاو علیحدہ علیحدہ
ہی جیسے جل مین مچھلی رہتی ہی اسی طرح یہ دونون سنجکت ہین گن آتما کو نہین جانتا ہی ہان آتما گن کو جانتی ہی اور انکو اپنے
سے جدا نہین مانتا ہی وہ پرماتما ان چیشٹاؤن سے رہت ہی اگیان اندری بدھی سے دیپک کے سمان ارتھون کو پرکاش
کرتی ہی بدھی گنون کو اوتپن کرتی ہی اور کشتیر گیہ دیکھتا ہی اور ان دونون کا پرانا سنبندھ ہی بدھی اور کشتیر گیہ کا کوئی ادھار
نہین ہی کیونکہ کشتیر گیہ اسنگ ہی یعنی نرگن ہی اور بدھی متھیا اور چت کی اوتپن کرنے والی ہی اسکے جز روپ گنون کو کبھی پیدا
نہین کرتی ہی یعنی وہ گن اپنے کاریہ سمیت سب متھیا (جھوٹ) ہین اب ابھیاس نورتی کی جگتی کی بابت ذکر کرتے ہین
کہ جب اس بدھی کی اندری کو اچھی طرح سے اپنے آدھین کرتا ہی یا روکتا ہی تب وہ آتما اسطرح پرکاش کرتا ہی جیسے گھڑے مین
دیپک جلتا ہی جب اگیانی اپنے سوبھاوک کرمون کو تیاگ کرکے کیول آتما مین پریت رکھنے والا دھیان مین مگن منی ہو کر
سب جیوون کا آتما روپ ہوتا ہی وہ سرب روپ ہوتا ہی اور اسی کارن ادتم گتی کو پراپت کرتا ہی جیسے ہنس پانی مین رہتا ہی
اور پانی مین بھیگتا نہین ہی اسطرح گیانی بھی دیہہ کے تتون مین لپٹ نہین ہوتا ہی اسی طرح آتما روپ سبھاو کو اپنی بدھی سے
بچار کر سمدرسی اور مترتا سے علیحدہ رہکر بہار کرتا ہی اسکو جیون مکت کہتے ہین جو منش آتما روپ جوگ سے سنجکت ہی وہ
سدیو (ہمیشہ) گنون کو اپنے ایشوریہ بل سے ایسے اوتپن کرتا ہی جیسے مکڑی سوت اپنے شریر سے نکالتی ہی اور ناش روپ
ہونے والے گن نورت نہین ہوتے ہین کیونکہ پرتکش مین نورتی نہین پائی جاتی ہی وہ پوشیدہ ہی انومان سے سدھ ہوتی ہی

دوسرے ایک جیو ماننے والے نشچے کرتے ہین کہ نورتی ہو جاتی ہی ارتھات اپنے اگیان سے اوتپن ہونے والا جو پرپنچ ہی اُسکے ناش ہونے مین آتینت نورتی اسطرح ہو جاتی ہی جیسے کہ سپنے مین نظر آنے والی چیز جاگتے ہی ناش ہو جاتی ہی ان دونون کو دکھا کر ان مین سے ایک مت کو شاستر کی رو سے اچھی طرح بچار کر بدھی کے انوسار نشچے کر لیوے کشتیر گیہ اور بدھی کے انتر روپی ہردے کی گانٹھ کو کھول لیوے اور سنشیہ کو دور کر دے کشتیر گیہ مین بدھی کے دھرم دُکھ آدک مین اور بدھی مین کشتیر گیہ کے دھرم نظر آتے ہین اس لیے بدھی سے ہونے والا جو انتر ہی اُسکو تیاگ کرے جیسے کہ ملین دیہ والا آدمی ندی مین اشنان کرکے اپنے شریر کو پوتر کر لیتا ہی اسیطرح گیانی پرش گیان کو پراپت کر لیتا ہی جیسے کہ مہاندی کے پار جانے مین آدمی کو دکھ ہوتا ہی یہ جھوٹ نہین ہی مگر کشتی کے ذریعہ آسانی سے پار چلا جاتا ہی اسی طرح تتو گیان کا جاننے والا گیان سے شانتی کو پاتا ہی ارتھات سنسار سے پار ہو جاتا ہی جنھون نے اسی طرح سے ہردے روپی آکاش کے تدھ ورتی بشیون سے علیحدہ آتما کو جانا ہی وہی اوتم گیان کو پاتے ہین جب جیون کی اوتپت اور لے کا استھان برہم ہی کو جانتا ہی وہ آہستہ آہستہ شوکشم بدھی سے بچار کر جو پرش تیاگ کرتا ہی وہ سننے اور بچار سے دھیان کرنے والے تتو کو دیکھنے والا اور آتما درشن کے سوا نہین دیکھتا ہی - اپوتر متھیا بادی منشون سے مشکل سے پراپت ہونے والا آتما درشن اندریون کے ذریعہ سے نہین ہو سکتا ہی اسکو جان کر گیانی ہووے گیانی کا دوسرا لکشن کوئی نہین ہی گیانی لوگ اسی کو جان کر نرگھن تا پوربک کرمون سے پورت ہو جاتے ہین اگیانیون کا جو بڑا خوف دلانے والا سنساری دکھ ہی اُس سے گیانیون کو بھے کبھی نہین ہوتا ہی کسی کی موکش روپ گتی ادھک نہین ہی ارتھات سب کے برابر ہی جو منش کرم کو پھل پانے کی اچھا نہ کرکے کرتا ہی وہ پہلے کیے ہوے پاپون کو دور کرتا ہی کام کرودھ لوبھ روپ بشیون سے بھرا ہوا لوک کو دیکھنے والا منش دھکار دیتا ہی وہ نندت کرم اُس بشنے کو بہان سب جونون مین پیدا کرتا ہی سنسار مین اچھے پرکار سے ملکر بشئی لوگون کو دیکھو کہ پتر اور استریون کے سوچ مین رات دن رہتے ہین اور سار اور اسار بستو کے جاننے والے شوک سے رہت پرشون کو دیکھو جنھون نے ست پرشون کے اُن دونون کرم جگت اور سدیو مکتیون کو جانا ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - سولھوان ادھیاے -

سترھوان ادھیاے

بھیشم جی کا برہم گیان برنن دھیان جوگ

بھیشم جی نے کہا کہ اب مین چار پرکار کے دھیان جوگ سناتا ہون جنکو جان کر مہرشی لوگ سناتن سدھی کو پاتے ہین گیان وان جوگی اسطرح دھیان کرتے ہین جیسے کہ اچھے انشٹھان والے کرتے ہین - آتما روپ مین چار دن آدی نیت (قائم) ہو کر سنساری دوشون سے رہت پرش پھر سنسار مین نہین آتے ہین سیت گرمی سردی گیام کے سہنے والے سدیو نیت لوبھ موہ آدک سے رہت شوچ سنتوش کرنے والے ہین اور جنکے استھان استری اور پکش بات سے رہت ہین چت کی شدھی کرنے والے ہین اُن استھانون مین دھیان سے من کو لگا کر ایکاگر یاد ایک جگہ چت کو لانا) کرکے اندریون کو دمن کرکے کاٹھ کے سمان ہو جاوے کان سے آواز نہ سنے تچا سے اسپرس کو نہ جانے نیتر سے روپ کو

جبھ سے کسی چیز کا ذائقہ نہ لیوے ناک سے سب گندھون کو تیاگ کرے وہ جوگی دھیان سے پانچون اندریون کو من
کرنے والے ان بشیون کو نہین جانتے وہ گیانی منیج سرگون کو ہردے مین روک کر پانچون اندریون سمیت بیاکل چت کو
آتما مین لے کرتے ہین گیانی پرش اس چت کو جو بشیون مین گھومتا رہنے کا ابھیاس ہی چیشٹا رہت ہی اسکو ہردے
آکاش مین دکھ کے ادلمبن سے رہت کرکے چار پرکار کے دھیان مارگ مین دھارن کرے جب یہ گیانی چت اور اندریون
کو روکتا ہی یہ نیڈری کرم سکھ سہارے دھیان مارگ سے اسکو مین نے پہلے ہی سنایا (۱۰) اس جیو آتما کے جو چت بدھی پنچ اندریہ سمیت
سات انگ ہی ان مین چھٹا انگ جو چت ہی اسکو پرتھم روکے جانے سے ہی ایسی چیشٹا کرے جیسے بادل مین گھومنے
والی بجلی اور پتے پر ٹھہرا ہوا امب کن (قطرہ آب) جو سب طرف سے چلائمان ہی اسطرح دھیان مارگ مین چت کو
چلائمان نہ ہونے دے یہ چت سوبھاؤ سے تھوڑی دیر کو چلائمان نہو گا ٹھہر جاویگا پرنت ناڑی مارگ مین جاکر پھر
بھرانتی ہو جاتی ہی ارتھات پھر چت چلائمان ہونے لگتا ہی جوگی کشٹ اٹھانے والا پھر اس چت کو روک کر دھیان مین
لگاتا ہی پرتھم جوگ کا انشٹھان نہ کرنیوالے منی کا بچار روپی دھیان اتھوا ببیک یا بترک نام دھیان آرمبھ مین ادھکا
کے بھید مین پراپت ہوتا ہی نربچار کے نام سے دو چت سے کشٹ پانے والا منی سمادھ لگانے والا ہو یعنی اسمین پریت
رکھنے والا ہو جیسے دھول بھشم گوبر کی کھات وغیرہ کی مورتی جل ملانے سے جلدی نہین بن سکتی ہان کچھ دن پیچھے اسمین
چکنائی اور لیس پیدا ہونے سے مورت بن جاتی ہی اسیطرح سب اندریون کو ایک روپ کرے وہ پرش نربکلپ تا کو پاتا
ہی ارتھات بترک سے بچار اور بچار سے آنند اور آنند سے سمتا اور اس سے کیولیہ بھاو کو پراپت کرتا ہی یہ کرم لوک
شاستر مین پرسدھ ہی نرلوک یعنی سنسار اور دیولوک کی کسی پدوی سے اس سکھ کو نہین پاتا ہی جو سکھ چت روکنے سے
جوگی کو پراپت ہوتا ہی اور اس سکھ سے سنجگت ہو کر شانتی اور ایکتو بھاو کو پاتا ہی۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ سترھوان ادھیاے۔

اٹھاروان ادھیاے

جپ کرنے کا پھل

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ سے کہا کہ آپ کے مکھاربند سے راج دھرم اور سب اسرمون کے اچار بہت پرکار کے گیان اور
اتہاس سنے اب کرپا کرکے یہ سمجھا دیجیے کہ جپ کرنے سے کیا پھل ملتا ہی اور جپ کرنے والا پرش بیدانت کا بچار کرنیوالا ہی
یا جوگی اور اور کرم کرنے والا ہی اور وہ سانکھ ہی یا جوگ یا کریا بدھی ہی یا برہم جگ بدھی یہ جپ کہا جاتا ہی بھیشم جی نے کہا کہ
مجھے ایک پراچین اتہاس یاد آیا جس مین جمراج کال پرش اور برہمن کا پرانا برتانت ہی موکش درشٹی منیون نے جو سانکھ
اور یوگ کہے ہین ان مین بیدانت کے بشے مین ترک برتمان ہی ارتھات سنیاسیون کو جپ کی ضرورت نہین وہ ادپاسنا
کے ادھکار سے بھی بڑھ کر اتم پدوی پاتے ہین کیونکہ بید بچن برہم مین نیت سانتی روپ بیراگ سنجگت ہی ان دونون
مین چت کا روکنا اور اندریون کا بس کرنا ضروری بات ہی اندریون کا جیتنا دم چھمان کسی کے گن مین دوش نہ لگانا وغیرہ
وغیرہ یہ برہم جگ ہی اسکی یہ ریت ہی نہ چت کی سمادی جو اوپر برنن کی گئی ہی اسکو کرم کے دوارا پھل سے رہت کرے ارتھات

کرم کرے اور پھل کی اچھا نہ کرے اور نورتی مارگ کو جو نت پرگت سُتہ دھین ماتر ہے اُسکو پاکر نیت ہو جاوے اب اُسکے
پراپت ہونے کا رستہ کہتا ہون کہ ہردے کنول سے کُشا کے سمان جو نا ربان سے نکلکر ساری دیہہ مین پھیلے ہوے ہین اُس
پرکاش آتما سے بیاپک اُس کُشا جال روپ ہردے پند (شریر) کے مدھ مین یہ پُرش کُشاؤن مین ڈھکا ہوا ہی ارتھات
دیپک کے سمان تمام شریر مین بیاپت ہی وہ سب کا پرکاش کرنے والا ہی اور آتما ہی چیت کو باہر کے بستون سے علیحدہ کرے
چیت سے جیو برہم کی ایکتا پراپت کرے کیونکہ چیت برہم کا ردپ استر ہین اور مایا جھوٹ ہی اس کارن وہ ان دونون مین
نے نہین ہوتا اور برہم کا دھیان کرتا ہوا سنگھتا کا جپ کرتا ہوا سمادھ لگاوے اور یہ لوگ دویش اور موہ سے رہت دُکھ سُکھ سے
جدا وہ پرُش نہ سوچتا ہی اور نہ شانتی چیت ہوتا ہی وہ کرمون کا پھل اور تمین کرنے والا نہین ہی یہ ہی مرجاد ہی کبھی اہنکار کے
جوگ سے چیت کو پرورشنا کرے دھن کے پراپت کرنے مین پرورت اہنکار تجکت اور کرم رہت ہووے اور دھیان کے
آسرے سے سمادھ پراپت کرکے اُسکو بھی کرم کرم سے تیاگ کرے ایسی دشا مین سب کا تیاگ کرکے کسی کی اچھا نکرنیوالا
پران تیاگ کردے وہ آنند روپ برہم مین پراپت ہوتا ہی پھر اُسکا جنم نہین ہوتا ہی ارتھات موکش ہو جاتی ہی جدھشٹر نے
پوچھا کہ اُسکے سواے اور کوئی گتی جپ کرنے والون کی ہوتی ہی بھیشم جی نے کہا کہ جو جپ کرنے والے اوپر برنن کیے ہوے
کرمون کو نہین کرتے ہین اور اس سنسار مین پورن جاپ نہین کرتے وہ نرک مین ڈالے جاتے ہین سرددھا اور
پریت رہت پرسن تائی سے نہین جپ کرتا ہی وہ پرُش اوش (ضرور) نرک مین پڑتا ہی جو پرُش اہنکار سنجکت جپ کرتے
ہین وہ بھی نرک مین پڑتے ہین ایک اہنکار ہی ایسا دوش ہی کہ اہنکاری منش کبھی اچھی گت نہین پاتا ہی اہنکاری
منش کے لیے نرک ہے ابھمانی پُرش اورون کا اپمان (نرادر) کرتے ہین جو اورونکا اپمان کریگا وہ ضرور نرک گامی ہوگا
جو پُرش موہ سے بھرا ہوا چیت کی اچھا کے انوسار جپ کرتا ہی اُسکے جس پھل مین پریت ہو وہ وہان اُسکے بھوگنے کو جنم لیتا ہی
پھر وہ آتما دھن جپ کرتا ہی تو نرک بھوگنا پڑتا ہی ارتھات وہی اُسکا نرک ہی دُشٹ باتون مین بدھی لگانے والا اور
بھوگون کے پرنام والے (انجام والے) شوک اور دُکھون کا نہ جاننے والا چھلا نمان جپ ہی اور چھلا نمان گتی کو ہی پاتا ہی
ارتھات نرک کو جاتا ہی اگیانی بالک جپ کرنے والا موہ کو پاتا ہی اور موہ سے نرک کو جاتا ہی اور سوچ کرتا ہی اسی طرح جو
درڑھ گراہی (مضبوط پکڑنے والا) جپ کرتا ہی مگر وہ بیراگ وان نہین ہی پرنت بہت سے بھوگون کو تیاگ کیے ہوے ہی
وہ بھی نرک کو جاتا ہی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ جو سوابھا دک چیت برتی سے رہت برہم مین استھت ہی ایسا جاپ کرنے والا
کس پرکار برہم مین پرویش کرتا ہی بھیشم جی نے کہا کہ کام سے ڈھکی ہوئی بدھی کے کارن نرک ہی اور اُس بدھی سے سنبندھ
رکھنے والے دوش راگ آدک اور اُدم جپ کا کرنا یہ برنن کیے گئے ہین جدھشٹر نے کہا کہ جپ کرنے والے کس کارن نرک
کو جاتے ہین بھیشم جی نے کہا کہ تم اُتم دھرم کی گتی کو جانتے ہو جو پرم اُتم دیوتاؤن کے اُتم استھان نانا برنون کے اس
روپ انیک پھلون کے دینے والے ہین ایسے ہی دب کام چاری بمان اور سبھائین ہین جنکی شوبھا برنن نہین ہوسکتی
ہی اور چارون لوک پال شکر برہسپت مردگن بسویہ بواسادھگن اسونی کمار رودر سوریہ اشٹ بسو اسی طرح اور دیوتاؤن
کے جو لوک ہین وہ پرماتما سے جدا ہونے کے کارن نرک روپ مین پرماتما کا پرم دھام نربھے ابناشی سوبھا دسدھ دوش رہت
ہی وہان گیانی شدھ آتما جاتا ہی اور وہ نرک ایسے ہی ہین۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - اُنھارھوان ادھیاے -

انیسوان ادھیاے

جمراج اور راجہ اکشواک اور برہمن کا اتہاس

یدھشٹر نے کہا کہ آپ نے جو کال مرت راجا اکشواک اور برہمن کا ذکر کیا اُس اتہاس کو مین سُنا چاہتا ہون بھیشم جی
نے کہا کہ ہان وہ اتہاس اب کہتا ہون اس مین سورج کے پُتر جمراج جی اور اکشواک راجا اور برہمن کا برتانت ہے کہ
کوئی جپ کرنے والا دھرم برتی برہمن براجش والا اسکشا آدک چھ انگون کا جاننے والا مہا گیانی کوشک
گوتری پپلاد کس نام بید کے چھ انگون کا جاننے والا اُسکا اپروکش گیان تھا وہ بیدون مین پورن ہوکر ہمالیہ پربت
کے نیچے برتمان تھا وہان سنگھتا کا جپ کرتے ہوے اُسنے اُتم تپ کیا اور اُسکے کرنے مین ہزار برس تبیت ہو گئے
تب ساکشات دیوی نے اُسکو درشن دیا پرنت اُس برہمن نے جپ کرتے ہوے مون سادھا دیوی سے کچھ نہ کہا
دیوی ساوتری جی نے اُس برہمن کی پریکشا (کسی بستو مین اچھا نہ ہوئی) دیکھ کر پرسن ہوکر اُسکے جپ کی پرسنسا کی
تب اُس برہمن نے جپ ختم کرکے اُٹھ کر دیوی کے چرنون مین گر کر یہ کہا کہ ہے دیوی تم پرار بدھ سے مجھ پر
پرسن ہوئی ہو کہ مجھے درشن دیا اور یہان آئین جو آپ مجھ پر پرسن ہو تو میرا چت جپ مین پرورت ہو۔ دیوی نے
کہا کہ جپ مین پریت کرنے والے سریشٹ برہمن تم کیا چاہتے ہو اپنی اچھا کو پرگٹ کرو مین سب پورن کرونگی
تو بھی برہمن نے بارمبار یہی کہا کہ جپ مین میری پریت (روز بروز) دن پردن پرورتی رہے تب دیوی نے کہا کہ جو تم نے مانگا ایسا ہی
ہوگا اور دوسرا بر مین دیتی ہون کہ تم نرک رہت بنا سوان ہونے سے اُس سُرگ کو نہین جاؤگے جہان اُتم برہمن
جاتے ہین بلکہ اُس برہم لوک کو جاؤگے جو سوبھاگ سدھ اور نردوش ہے اس کارن سے کہ تم نے مجھ سے یہی اچھا
کی ارتھات یہ کہ تمہارے جپ ہی مین پرورتی رہے اس لیے میری کرپا سے تم کو وہی پراپت ہوگا اب تم چت کو
ایکاگر کرکے جپ کرتے رہو تمہارے پاس دھرم۔ کال۔ مرت۔ جمراج یہ سب دیوتا آوینگے اور تیرا اور انکا شاستر ارتھ
ہوگا بھیشم جی نے کہا کہ اس طرح دیوی ساوتری کہکر اپنے بھون کو چلی گئین اور وہ برہمن اُسی طرح جپ کرتا رہا
اور سو برس اور تبیت ہو گئے جب اُس برہمن کا جپ سماپت ہوا تو ساکشات دھرم دیوتا نے پرسن ہوکر درشن
دیے اور کہا کہ ہے برہمن مین دھرم ہون تیرے دیکھنے کو آیا ہون تم نے جو اس جپ کرنے کا پھل پایا ہے
وہ مجھ سے سنو کہ تم نے پرتھی اور سُرگ سے سنبندھ رکھنے والے سب لوکون کو جیت لیا تم سب دیوتاؤن کے
لوک اُلنگھن کر اُس لوک کو جاؤگے جہان تمہاری اچھا ہوگی اب تم اِس دیہہ کو تیاگ دو برہمن نے کہا کہ ہے
دھرم مجھ کو لوکون سے کچھ پریوجن نہین ہے تم آنند سے چلے جائیں سُکھ دُکھ والی دوسری دیہہ کو اُتپن کرنا نہین
چاہتا ہون دھرم نے کہا کہ ہے برہمن یہ دیہہ تم کو اوشیہ تیاگنے جوگ ہے تم سُرگ مین بسوگے یا کچھ اور چاہتے ہو
برہمن نے کہا کہ مین آتما کی دیہہ بنا سُرگ کو نہین چاہتا ہون آتما کے بنا سُرگ جانے مین میری سردھا ہے دھرم
نے کہا کہ دیہہ مین چت لگانا تیاگ کرو اور شریر کو تیاگ کرکے سُکھی ہو رجوگن سے پرتھک لوک مین جاؤگے جہان
کسی بات کا سوچ نہین ہے برہمن نے کہا کہ مین جپتا ہوا رمن کرونگا سناتن لوکون سے مجھ کو کیا لابھ ہے دیہہ سمیت

سرگ جانا چاہیے یا نہین دھرم بولے کہ ہے برہمن جو تم دیہہ کا تیاگنا نہین چاہتے ہو دیکھو یہ کال مرت اور جمراج تیرے
پاس آئے ہین اُسکے بعد جمراج اور کال مرت نے اُس برہمن سے کہا کہ تم نے اچھے پرکار سے جپ کیے ہوے ہین اُسکا
پھل اوتم یہ ہوا کہ مین جمراج ہون اور تیرے پاس آیا اور پھر کال پُرش بولے کہ اس جپ کا یہ پھل اوتم ہوا جو چاہیے تھا
کہ مین تیرے پاس آیا ہون سُرگ جانے کا کال ہی مرت نے کہا کہ مین تیرے پاس آئی ہون میرا نام مرت ہی کال کی بھیجی ہوئی
تیرے لیجانے کے لیے یہان آئی ہون برہمن نے کہا کال جمراج مرت اور دھرم کا آنا سُبھ ہو آپ کا کون کام کرون اور
اُنکا ارگھ پادیہ کرکے یہ بولا کہ مین اپنی سامرتھ کے انوسار آپ کی کیا سیوا کرون اسی کے درمیان تیرتھ جاترا کرتا ہوا راجہ
اکشواک وہان دیولوک سے آگیا جہان برہمن اور دھرم آدک موجود تھے راجہ نے اُن سب کو جتھا یوگ پرنام پوجن کرکے
کشل پرسن پوچھا تب اُس برہمن نے بھی ارگھ پاد سے راجہ کا ستکار کیا اور کہا کہ آپ کا یہان آنا کلیان کاری ہو آپ کا
جو ابھشٹ (مطلب) ہو اُسکو اپنے سامرتھ انوسار کرون آپ آگیا دین راجہ نے کہا کہ مین راجہ ہون اور آپ برہمن ہو جب
تم اپنے چھئون کرم مین برتمان ہو تب سونا رتن آدک دھن سے کونسا آپ کو دون برہمن نے کہا کہ ہے راجہ برہمن دو پرکار
کے ہوتے ہین دھرم بھی دو بھید کا ہی پرورت اور نورت اسلیے مین دان لینا نہین چاہتا ہون جو دان لینے والے پرورت
برہمن ہین اُنھین کو آپ دان دیجیے مین نہین لونگا اور آپ کا کیا ابھشٹ ہی اور مین کیا کرون آپ اپنا منورتھ کہین
مین اپنے تپ کے بل سے پورن کرونگا راجہ بولے کہ مین کشتری ہون مین اِس بچن کے کہنے کو نہین چاہتا ہون کہ مجکو دو
ہم اِس پرکار کہنے والے ہین کہ ہم کو جدھ دان دو برہمن نے کہا کہ جیسے آپ اپنے دھرم مین پرسن ہین مین بھی اپنے
دھرم مین پرسن ہون جو آپ کو ابھشٹ ہو وہی کرو راجہ نے کہا کہ آپ نے ابھی کہا ہی کہ اپنے سامرتھ کے انوسار دونگا
تو مین آپ سے مانگتا ہون کہ اپنے جپ کا پھل مجھ کو دیجیے برہمن نے کہا کہ آپ جو کہتے ہین کہ مین سدیو جدھ کی جاچنا
کرتا ہون تو ہمارے ساتھ کوئی جدھ نہین ہی پھر ایسی جاچنا کیون کرتے ہو راجہ نے کہا کہ برہمن ہم روپ بچن کہنے والے
ہوتے ہین اور کشتری لوگ بھج بل سے جیتے ہین سو یہ بچن روپ کٹھن جدھ میرا آپ کے ساتھ ہی برہمن نے کہا کہ اب بھی
میرا یہی پرن ہی کہ اپنے سامرتھ کے انوسار کیا دیا جاوے آپ کے سامرتھ ہونے پر دونگا دیر نہ کیجیے راجہ نے کہا جو آپ
مجھ کو دیا چاہتے ہین تو آپ نے جو دیہد شو برس تک جپ کیا ہی اُسکا پھل مجھکو دیجیے برہمن نے کہا کہ بہت اچھا اُسکا
پھل آپ لو مین نے جو جپا ہی بنا بچار اُسکے آدھے پھل کو لو اور جو میرا سب پھل چاہتے ہو تو سب جپ کا پھل لو راجہ نے
کہا کہ آپ کا کلیان ہو مین نے جو پھل کی اچھا کی تھی وہ آپ نے پورن کی اب یہ بھی تبلائیے کہ اِس جپ کا کیا پھل ہی برہمن
نے کہا کہ مین پھل کی پراپتی نہین جانتا مین نے جو جپ کیا وہ مین نے دیا یہ دھرم یہ کال اور مرت اِسکے ساکشی ہین راجہ
نے کہا کہ اس دھرم کا نا معلوم پھل میرا کیا اُپکار کریگا جو تم جپ کے پھل کو مجھ سے نہین کہتے ہو اس سے اُس پھل کو آپ ہی
بھوگیے مین نہین چاہتا ہون برہمن نے کہا کہ دوسرے سریت بچنون کو مین سویکار نہین کرونگا مین نے اِس جپ کا
پھل تمھین دیدیا اب میرا اور تیرا بچن پرمان ہی مین نے کبھی جپ کے پھل کی اچھا نہین کی اسلیے مین اُسکے پھل کو کیا
جانو تم نے مانگا مین نے دیا مین اپنے بچن کو دوشی نہین کرونگا ست تا پر دڑھتا کرو جو تو میرے بچنون کو نہین کریگا تو متھیا
بولنے سے بڑا ادھرم ہوگا جیسے تم متھیا بولنے کے جوگ نہین ہو اُسی طرح مین بھی اپنے بچن کو متھیا نہین کر سکتا ہون
بنا بچار دینے کا پرن کیا تھا ویسے تم بھی بنا بچارے لو متھیا بولنا بڑا ادھرم ہی اپنے پترون کو بھی نہین تار سکتا ہی

۱۵ ارگھ یعنی پانون دھونا اور آچمن کرانا ۱۲

کون تار سکتا ہی ست کی برابر کوئی جپ تپ نہین ہی لاکھون برس تک جو تپ کیے گئے اور کیے جاوینگے وہ سب ست سے
ادھک نہین ہوتے ہین ست ہی پرنو روپ ہی اور ست ہی بیدون مین جاگتا ہی ست سب سے ادھک بستو ہی اونکار ہی
ست روپ ہی سب جیودن کی اوتپت ست سے ہی ست ہی سے سوریہ پرکاش کرتا ہی ست ہی سے اگنی بھسم کرتا ہی
ست ہی مین سرگ برتمان ہی جہان دھرم ہی وہان ست ہی ہے راجہ تم اپنے بچن کو متھیا کرتے ہو کیون کرتے ہو جو تم میرے
جپ کے پھل کو نہین لیتے ہو دھرم سے رہت ہوکر لوکون مین بھرمتے پھروگے راجہ نے کہا کہ جدھہ کرنا اور پرجا کی پالن
کرنا یہی کشتری کا دھرم ہی کشتری دان دینے والے کہے جاتے ہین مین آپ کا دان کیونکر لے لون برہمن نے کہا کہ مین
زبردستی نہین کرتا ہون کہ تم لو اور نہ دینے کے لیے تیرے گھر گیا تھا تم یہان آکر اور جانچنا کرکے پھر کیون نہین لیتے ہو دھرم
بولے کہ تم دونون مت جھگڑو مجھ آئے ہوے دھرم کو جانو برہمن دان کے پھل سے اور راجہ ست کے پھل سے سنجگت ہی
سرگ کے دیوتا بولے کہ ہے راجیندر تم مجھے آپ آئے ہوے روپ دان سرگ کو جانو تم دونون مت جھگڑو کیونکہ تم دونون
سمان پھل والے ہو راجا بولے کہ سرگ نے میرا کام کیا تم جیسے آئے ہو ویسے ہی سرگ کو جاؤ جو برہمن سرگ کو جانا چاہتا ہی
تو میرے سنچت پھل کو لو برہمن نے کہا کہ جو مین نے بال اوستھا مین اگیانتا سے ہاتھ پسارا ہو تو ایسی دشا مین تیرے دان
کو لون مین سنگھتا ارتھات پرنو گایتری کو جپ کرنا برت لکشن والے دھرم کی اوپاسنا کرونگا ہے راجہ بہت دنون سے
مجھ سنسار کے تیاگنے والے کو آپ کیسے لبھاتے ہین آپ اپنے کام کو کرونگا تجھ سے پھل نہین چاہتا ہون مین تپ اور
بید پاٹھ کا ابھیاس رکھنے والا دان لینے مین نورت ہون راجہ بولا کہ ہے برہمن جو تم نے جپ کے اوتم پھل کو دیا اُس
وشا مین ہم دونون کا جو کچھ پھل ہی وہ ہم دونون کا ساجھے مین آدھا آدھا ہو برہمن دان لیتے ہین اور راجا داتا ہے برہمن جو
تم نے دھرم کو سنا ہی تو ایسی دشا مین پھل دونون کو ساجھے مین ہو جاہے تم دونون ساتھ مین نہ بھوگین جو مجھ پر تیری کرپا
ہی تو میرے کیے ہوے دھرم کو لے کر میرے پھل کو پاؤ۔

تی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ اُنیسوان ادھیاے۔

بیسوان ادھیاے

بروپ اور بکرت کا راجہ اکشواک کے پاس آنکر اپنا حال کہنا اور نیاے چاہنا

بھیشم جی بولے کہ اسکے پیچھے کوروپ اور میلے بستر پہنے دو پُرش سنمکھ آئے اور دونون پرس پر جھپٹ اور پکڑ کر ایک نے
دوسرے سے کہا کہ تو میرا استقرض (رنی) نہین ہی دوسرے نے کہا کہ مین تیرا رنی ہون یہ ہم دونون کا جھگڑا ہی اور یہ راجہ نیاے و انصاف
کرنے والا ہمارا نیاے کرے مین ست کہتا ہون کہ آپ میرے رنی نہین ہوا اور تم متھیا کہتے ہو کہ مین تیرا رنی ہون بہت دکھی
ہوکر دونون نے راجہ سے کہا کہ آپ ایسا نیاے کرو کہ ہم دونون نندت نہ ہون اُن دونون پرشون مین سے بروپ نے کہا
کہ مین بکرت کے ایک گئو دان کے پھل کا رنی ہون سو مین دیتا ہون اور بکرت نہین لیتا ہی بکرت نے کہا کہ بروپ میرا کچھ
نہین رکھتا ہی یہ تجھ سب کے جاننے والے سے متھیا کہتا ہی راجا نے کہا کہ ہے بروپ تم کس بستو کے اسکے رنی ہو یہ سچ سچ کہو
تب نیاے کرونگا۔ بروپ بولا کہ اسکے رن کو آپ دھیان دے کر سنیے۔ اس بکرت نے دھرم کی پراپتی کے لیے ایک

تپشوی بید پاٹھی برہمن کو سندر گئودان مین دی اور مین نے اُس سے گئودان کے پھل کو مانگا اور اِس بکرت نے بہت شاد ھو
انتش کرن سے مجھکو دیا اُسکے بعد مین نے اپنی پوترتا کے لیے شُبھ کرم کیا کہ بچھڑے سمیت بہت دودھ دینے والی دو کپلا
گئو مول لے کر ادچھ برتی برہمن کے ارتھ سردھا سے ارپن کردی اب مین اُسکے گئودان پھل کے دوگنے پھل کو ابھی دیتا ہون
سو ہے راجہ اِس بشے مین تم دونون مین کون اپرادھی اور کون نراپرادھی ہی اب ہمارا نیاے کرو جس طرح مین نے اسکو دیا
اور یہ میرے دان کو نہین جانتا - پھر بروپ نے بکرت سے کہا کہ تم اپنے دیے ہوے دان کو مجھ سے کیون نہین لیتے ہو جیسے
تم نے دیا ہی ویسے ہی لو دیر کیون کرتے ہو - بکرت نے کہا کہ تم نے کہا تھا کہ مین رن لیتا ہون تب مین نے بھی کہا تھا کہ
مین دیتا ہون اب یہ میرا رنی نہین ہی وہان جاے جہان رن جاتا تھا راجا نے کہا کہ تم اِسکے دینے پر نہین لیتے ہو یہ بات
مجھ کو بردھ (خلاف) معلوم ہوتی ہی تم میری راے مین ضرور دنڈ کے جوگ ہو - بکرت بولا ہے راج رشی مین نے اسکو دیدیا اب پھر
کس طرح لے لون جو اِس مین میرا اپرادھ سمجھو تو دنڈ کی اگیا دو - بروپ نے کہا کہ جو تم میرے دیے ہوے کو نہین لیتے ہو
تو یہ دھرم کا جاننے والا راجہ تم کو ڈنڈ دیگا - بکرت نے کہا کہ مین نے تمھارے مانگنے پر گئودان کا پھل دیا ہی اب مین اسکو
کس پرکار سے پھیر لون آپ جائیے مین آپ کو اگیا دیتا ہون - برہمن نے راجہ سے کہا کہ تم نے ان دونون کے اِس بیان
کو سنا مین نے جو تیرے ساتھ پرتگیا کی ہی اُسکو سوچ بچار کر کے لو راجہ نے کہا کہ ان دونون کا کرم بڑے پرسنسا کے
جوگ ہی اور جاپ کرنے والا برہمن کے سدھانت کو درڑھ کرنے والا ہی - یہ کیونکر ہو سکتا ہی کہ آپ برہمن کا دیا ہوا نہین لیتا
ہون تو مجھ کو بھی بڑا ادھرم کیون نہین ہوگا تب راج رشی اکشواک نے اُن دونون سے کہا کہ تم منورتھ سدھ کر کے جاؤ
اب یہان مجھ کو پاکر راج دھرم متھیا نہین ہوگا راجاؤن کو یہ بڑا نشچے ہی کہ اپنا دھرم اوش رکشا کے جوگ ہی برہمن کا دھرم
مشکل سے کرنے کے لائق مجھ نربدھ (بے عقل) مین پرورت ہوا برہمن نے کہا کہ مجھ کو جوگ تھا کہ تم نے جاچنا کی اور
مین نے منظور کرلی ہی راجا جو تم نہین لوگے تو مین اوش سراپ دونگا راجہ نے کہا کہ راج دھرم کو دھکار (لعنت) ہی جہان
جسکے بشے مین یہ نیت ہی اور مجھے اُسکے جپ کا پھل لینا جوگ ہوا تو وہ میرے دھرم کے سمان کیونکر ہوگا مین نے پہلے ہی
خلاف (انصاف) یہ ہاتھ دھر دہر کے لیے پسارا ہی برہمن جو میرا رن آپ رکھتے ہین اُسکو دیجیے برہمن بولا کہ ہرنو برہتی سہت گایتری
کا جپ کرتے مین نے جو کوئی گن پراپت کیا اور جو کچھ میرا یہان دھن ہی اُس سب کو لو راجہ بولا کہ ہے برہمن یہ جل میرے
ہاتھ مین گرا وہ میرے ہی حصہ مین ہوگا آپ اسکو لیجیے بروپ بولا کہ ہم دونون کام اور کرودھ ہین آپ کو ہم دونون
نے اِس بشے مین پرورت (مصروف) کیا تم نے جو سیاچھے کا ذکر کیا اِس سبب سے تیرے اور اِسکے لوک برابر ہین یہ
رن دان نہین ہی کال - دھرم - مرت اور ہم دونون کام اور کرودھ نے تیری بدھی جاننے کی اچھائی تیری موجودگی
مین پرمیسر کے نرنے مین سب جھگڑا کیا گیا تم اپنے کرم سے جہان چاہتے ہو انہین بشے کیے ہوے لوکون کو جاؤ بھیشم جی
بولے کہ مین نے تم کو جپ کرنے والون کے پھل کی پراپتی دکھائی جیسے کہ اُس جاپ کرنے والے برہمن نے سوریہ لوک
آدک کو بھیجا اور موکش گتی کو پایا سنگھتا کا پاٹھ کرنے والا برہمن پرم انشٹ رکھنے والا برہما جی کو پراپت ہوا اور
اُنکے شریر مین سایوج مکتی کو پایا ہی اتھوا جپ کرنے والا اگنی لوک مین یا سوریہ مین پرویش کرتا ہی وہان بھی سروپ
سے رہتا ہی راگ دیش آدک دکھون سے رہت ہو کر سوریہ کے گنون کو پراپت کرتا ہی جیسے چندرمان - بایو - بھومی
اور آکاش کی دیہہ مین پرویش کرنے والا بیراگ وان پرش انھین کے گنون کو پراپت کرتا ہوا وہان برتمان ہاں رہتا

ہوتا ہی اور سنسے کو پاتا ہی وہ اوتّم اہناشی برہم کو جانتا ہوا پھر اُسی مین پرویش کرتا ہی اور آواگمن سے رہت ہوکر برہم روپ استھان کو پراپت ہوتا ہی یہ گت جپ کرنے والون کی مین نے برنن کی اور کیا سنا چاہتے ہو۔

اتی مسریام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ بیسوان ادھیاے۔

اکیسوان ادھیاے

باقی حال راجہ اکشواک اور برہمن دیوتاؤن کا آنا اور سُرگ کو لیجانا اور برھماجی کے سروپ مین ساجوج مُکت ہونا اور سمرتیون وغیرہ کے پاٹ کا پھل

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ راجہ اکشواک اور اُس برہمن کے آپس مین پھر کیا بارتالاپ ہوا اُسکا حال بھی سُنایئے بھیشم جی نے کہا کہ اُس برہمن نے راجہ سے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور جمراج کال مرت سُرگ کا جیسا کہ چاہیے پوجن کیا اور جو برہمن پہلے سے وہان آئے ہوے تھے اُن سب کو برہمن نے ڈنڈوت کی اور راجا سے کہا کہ تم اِس پھل مین سنجکت ہوکر پرتشٹھا پاؤگے اور آپ سے اگیاے کرین پھر جپ کرنا شروع کرونگا کیونکہ مجھ کو سری سارداد یوی نے بردیا ہی کہ تیری سردھا جپ مین سدیوہی رہیگی راجانے کہا کہ جو جپ کرنے مین تیری سردھا ہی اور بنا پھل کے ایسی سدھی پراپت ہوگئی ہی تو تم میرے ساتھ چلو اور جپ کے پھل کو پراپت کرو برہمن نے کہا کہ وہان سب کے سامنے بہت بڑے اودیوگ کے سمان پھل والے ہم دونون ساتھ ہی جاوینگے جہان ہماری گتی ہی وہان دیوتاؤن کے ایشور اندر اُن دونون کے نشچے کو جانکر دیوتا اور لوکپالون کے سمیت اُنکے سنمکھ گئے اور سادھ گن بسودیو امردگن بہت سے بڑے بڑے باجے والے ندی پربت اور انیک پرکار کے تیرتھ سرستی ناد پربت بسو ابسو اور ہاہاہوہو گندھرب چترسین اپنے پروار گنون سمیت ناگ سدھ مُنی دیوون کے دیو پرجاپت بشنو شیش یہ سب دیوتا آئے اور آکاش مین منگل شبد ہونے لگے باجے بجنے اور اپسرا گان کرنے لگین اُسکے بعد سروپ وان سُرگ نے برہمن سے کہا کہ ہے بڑبھاگی تمھاری پورن سدھی ہوگئی اور اسیطرح راجہ سے بھی کہا بعد مین دونون نے یہ بات سنکر بشے کی اندریون کا سنگھار کیا اور مولادھار سے کنڈلی کو اُٹھا کر اوپر کے چکرون کو بجے کرم سے پانچون پرانون کو سہردے کے اناہد چکر کے مدھ مین نیت کرکے ارتھات پرانون کو روک کر پراپت کرنے والے دونون پرانون مین دھارن کیا اور پدماسن بیٹھ کر بھرکٹی کے نیچے ناک کے اگر بھاگ کو دیکھتے ہوے اُن دونون نے پران اپان کو چت کے سمیت دونون بھرکٹی کے مدھ مین درشٹ کو استھر کیا اور اُسیطرح درشٹ کو نیت کیے ہوے سادھان چت کو ایکاگر کرکے دیہہ چیشٹا رہت کو استھر کرکے مستک مین دھارن کیا اُسکے بعد جوت کی بڑی جوالا اُس مہاتما برہمن کے برہم رندھر کو چھوڑ کر سُرگ کو گئی اور برھماجی مین پرویش کرگئی پھر برھماجی نے اُس سے اُٹھ کر اُس پرادیش ماتر پرش کو ابھوتھان دیکر (مبارکباد دیکر) اُس تیج سے کہا کہ انند ہو یہ آئے یہ کہکر اور میٹھے بچن یہ کہے کہ جپ کرنے والے اور جوگیون کا پھل برابر ہی ان مین جپ کرنے والون کی ادھک پرتشٹھا ہوتی ہی آنند سے نواس کرو یہ کہکر برابر چتین کیا ارتھات جیو برہم یعنی اپنی اور اُسکی ایکتوتا کو پرگٹ کیا پھر وہ برہمن تپ سے علیحدہ ہوکر برھماجی کے مکھ مین پرویش کرگیا اور اسی طرح راجہ اکشواک برھماجی مین پرویش کرگیا پھر سب دیوتاؤن نے برھماجی کو ڈنڈوت کرکے کہا کہ ہم جپ کا پھل دیکھنے کو آئے آپ نے جاپک اور جوگی کو برابر پھل دیا یہ دونون وہان پراپت ہوے جہان انت سُکھ ہین برھماجی نے کہا کہ جو پرش مہاسمرتی ارتھات منوسمرتی وغیرہ شُبھ سمرتیون کا پاٹھ کرتا ہی وہ میرے لوک پاتا ہی اب تم سب اپنے اپنے

لوکون کو جاؤ تمھاری ابھشت کے نمت سدھی کو سادھن کردیگا یہ کہکر برھماجی انتردھیان ہوگئے اور سب دیوتا پرسن ہوکر دھرم کا ستکار کرکے اپنے اپنے لوکون کو چلے گئے یہ جپ کرنے والون کا پھل کہا گیا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن ۔ اکیسوان ادھیاے ۔

بائیسوان ادھیاے

گیان جوگ اور بیدون اور اگنی ہوترآدک کا پھل

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ گیان جوگ پھل بیدون کا پھل اور اسی طرح اگنی ہوترآدک یشون کا پھل ہو اور جیوآتما کیسے جاننے کے جوگ ہو سب کا برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ مین پرانا اتہاس کہتا ہون جس مین پرجاپت منوجی اور برہسپت مہرشی کا سمباد ہی دیوتاون مین اوتم برہسپت جی نے اپنے گرو پرجاپت منو سے ڈنڈوت کرکے پوچھا کہ جسکے نمت کرم کانڈ جاری ہوا اور برہم گیان ہونے مین جسکے پھل کی پراپتی ہو ایسا جو جگت کا کارن ہو من بانی چت سے باہر ہونے کے کارن بید بچنون سے پرتکش نہین ہوتا اُسکو اب ٹھیک ٹھیک سمجھا کر برنن کیجیے ارتھ شاستر منتر شاستر اور بید کے جاننے والے پرشون کے بہت جگ اور گئودان کے پھل روپ سکھ بنائے گئے ہین وہ کیا بستو ہین اور کس پریت سے ملتے ہین اور کہان کس دیش مین ہین اور جس نے پرتھی آکاش جل اور دیوتا اوبین کیے اُس پران پرش کا بھی آپ برنن کیجیے جسکے لیے منش گیان کی اچھا کرتا ہی اور مین بھی اُس پران پرش کو نہین جانتا ہون پھر نرارتھک پرورتی کو کس لیے کرون رگ یجر سام بیدون کی اور نکشتر دن کی گنتی نردکت اور سکشا کلپ سمیت بیاکرن کو بھی پڑھکر بھوتون کی پرکرتی نہین جانتا ہون سو آپ ساودھان شبد دن کے دوارا برنن کیجیے گیان اور کرم مین پھل ہی اُسکو اور دیہہ دھاری جو یہ جیوآتما ہی شریر سے پرتھک ہی اور پھر جسطرح دیہہ کو پاتا ہی سب کا حال برنن کیجیے منوجی نے کہا کہ جو پیارا ہی وہ سکھ اور جو اپریہ ہی وہ دُکھ کہا جاتا ہی اور کسی کے ابھشٹ (مطلب) کا نہونا ہوجاتا ہی اسلیے کرم کانڈ بنایا گیا ہی اور جو اپریہ نہ ہیا پے اُس نمت گیان پراپت کرم بدھی جاری ہوئی ارتھ شاستر جاننے والون کا جو پھل ہی اُسکو کہتا ہون کہ بید مین جو کامنا کو پردھان رکھنے والے کرم جوگ ہین ارتھات سپھل کرم مین اُن سے رہت ہوکر موکش کو پاتا ہی پرنت طرح طرح کے جو کرم بیدک کو لگ مین اُنمین پرورت سکھ کا چاہنے والا پرش مرگ کو اتھوا نرک کو پاتا ہی برہسپت جی بولے کہ سکھ اور دُکھ دونون مین سکھ پیارا ہی دُکھ پیارا نہین ہی منوجی نے کہا کہ ان خواہشون سے علیحدہ برہم گیان کی اچھا سے برہم مین لے ہوتا ہی اسلیے کرم بدھی جاری ہوئی اچھا رکھنے والے پرشون کو کرم جوگ بندھن مین ڈالتا ہی اسی سے اچھاون کو تیاگ کے برہم گیان کرم کرے چت آدی اور نش پھل کرم سے بدھی جگت ارتھات پریت وغیرہ دوشون کے دور کرنے سے پرکاشوان ست است بشیون کا گیاتا سکھ کی اچھا کرنے والا آدمی اُس پرب برہم کو پاتا ہی جو شرشٹ ہوکر کرم سے پرتھک ہی بھی سب سرشٹ چت اور کرم سے اُتپن ہوئی ہی چت اور کرم دونون سنسار کے دینے والے بھی برہم پراپتی کے مارگ ہین اور لوکون مین کہے جاتے ہین کیونکہ وہ بیاہ ولت کرم اناشی بھی ہین اور ناش وان بھی ہین دہان چت مین پھل کا تیاگ کرنا ہی موکش کا کارن ہی دوسرا کوئی نہین ہی جیسے کہ رات کے انت مین ارتھات پرات کال کے سمے اندھکار سے رہت ہونیتر اپنے ہی تیج سے سب سنسار کے تیاگنے کے یوگ کانٹے اوک کو دیکھ لیتا ہی اُسی پرکار گیان گن سے ملا ہوا گیان اشبھ کرم کو دیکھتا ہی یا جیسے سرپ کنٹا آدک

لہ بیدون ... بیدون مین ... سے ہوے ہیں کرم

گھاس کی نوک سے بچکر چلتا ہی اسی طرح کرودھ کو جانکر سب کو تیاگ کرتا ہی وہان جو کوئی گرتا ہی اگیان سے ہی گرتا ہی اسلیے گیان ہین ہی اُدم پھل کو سمجھنا چاہیے بدھی کے اتوسار پڑھا ہوا منتر سمپورن شاستر آدکت جگ دکشنا ان کا برادان اور دیوتاؤن کے دھیان آدک مین چت کی ایکاگرتا ان پانچ پرکار کے کرمون کو پھل کے سمان جانتے ہین کرنے کے یوگیہ کرم بید کی ریت سے ساتوکی - راجسی - تامسی کہلاتے ہین اِس کارن منتر ہی نرگن آتمک ہی کیونکہ منتر ہی کے ساتھ کرم ہی - جب تھی تین پرکار کی ہی کیونکہ آتما کی اچھا کرنے والا یا سُرگ کی کامنا والا یا اور کے پران آدکے پرلوک کی اچھا کرنے والا یہ تینون پُرش جگ کرتے ہین او چت سے پھل کی پراپتی بھی تین پرکار کی ہی اسیطرح پھل کا بھوگنے والا دیہ دھاری بھی تین پرکار کا ہی شبد روپ پنیہ رس اسی پرکار اوم گندھ ہی انکا ادھکاری جیو دھاری پُرش ہی برنت یہ کرم پھل پراپت ہونے والے لوک مین ملتا ہی مطلب یہ ہی کہ کرم پھل نظر نہ آنے والا سے ورشت گو جو گیان پھل ہی سرشیٹ ہی شریر سے جو جو کرم کرتا ہی وہ دوسری دیہ مین ہی اچھے پرکار سے اسکے پھل کو بھوگتا ہی کیونکہ دیہ بھی سکھ دُکھ بھوگنے کی بستو ہی ارتھات بنا دیہ کے آتما سکھ دُکھ سے علیحدہ ہی اسی لیے دیہ کے ابھمان سے پرتھک ہونا موکش سے دیہ کے کرمون سے موکش نہین ہوتی ہی جو کرم بچن کے دوارا کرتا ہی اُسکو بچن ہی سے بھوگتا ہی اور چت سے جو کرم کرتا ہی اُسکے پھل کی چت مین ہی نیست ہو کر بھوگتا ہی کرم پھل کا جاننے والا رس جیسے ستو گنی رجوگنی تموگنی کرم پھل کی اچھا سے کرتا ہی اُسی رو سے ریت سے گن سنجکت پُرش اچھے برے کرم پھل کو بھوگتا ہی جیسے مچھلی پرواہ ریت جل کے پیچھے چلتی ہی اُسی طرح پچھلے جنم مین کیا ہوا کرم پھل پراپت ہوتا ہی اور شبھ پھل مین سُکھی اور اشبھ پھل مین دُکھی ہوتا ہی یہ بھی اگیا نتا ہی اسی سے (یعنی جو جل ٹھہرا ہوا ہی چلتا نہین ہی) آتما سرشیٹ ہی جس مین کہ یہ جگت اُتپن ہوا جت کے جیتنے والے پُرش اُسکو جانکر سنسار کو تیاگ اُس برہم کو پاتے ہین جو منتر شبدون سے پرکاش نہین کرتا ہی اسکی سرشیٹ تا کو سنو کہ وہ رس اور گندھ آدک اور شبد سپرس روپ سے پرتھک پکڑنے مین نہین آتا ہی اور گُپت رہتا ہی تینون گنون سے پرتھک اُسی ایک نے پرجاؤن کو پانچون بستون سے اُتپن کیا اور پُرش اور استری اور نپنسک لنگ ان تینون سے رہت ست است سے (علیحدہ) رہت اُسی ابناشی کو گیانی لوگ دیکھتے ہین اُس ابناشی کا کبھی ناش نہین ہوتا ہی

اتی سری رام کرت مہابھارتی - شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - بائیسوان ادھیائے -

تئیسوان ادھیائے

منوجی کا برہم گیان برنن کرنا پانچون تتو اور اندریون کا حال

منوجی نے کہا کہ اُس ابناشی برہم سے آکاش ارتھات بلوان مایا اور سیل برہم اُتپن ہوا اُس سے بایو اُس سے جل جل سے پرتھی اور پرتھی سے سب سوکشم اور استھول اُتپن ہوئین اور پرتھی پر سب (زبردست) جگت پیدا ہوا اس پرتھی روپ دیہون سے جل پاکر جل سے اگنی اُس سے بایو اُس سے آکاش کو وہ آتما روپ پرم موکش کو پراپت ہوتے ہین اور جو آتما روپ نہین ہی وہ آکاش روپ مایا سیل سے لوٹ آتے ہین وہ (فنا اور فانی نہونے والا برہم یعنی سردی گرمی سے ہلکی تمام یعنی سخت نرمی اور رنگ سے) اکشر برہم شیت گرمی رہت مردل اور (تیز) (شیرین اور نمکین والا) تھنڈا میٹھا نمکین آدک رسون سے جدا سرشٹ آتما بناد شبد گندھ آدک رکھنے والا نہین ہی سپرس اندری سپرس کرنا اور رسنا رس کو جاننے سے اسی طرح کان اور آنکھ کا حال جانو مگر وہ برہم کو نہین دیکھ سکتے ہین اور نہ اگیانی پُرش جو لوگ رہت ہین اُسکو جان سکتے ہین نہ کوئی اندری اُسکو جان سکتی ہی جو گیون نے آتما کو کارن اور کرتا کہا ہی ارتھات کرتا ادک کا سموہ اُتپتی کا کارن آتما روپ کہا ہی جو سموہ کرتا ہی اور جسکے دوارا دیش

کال کارن سروپ سُکھ دُکھ ہوتے ہین اُسی کے انوسار اودیوگ اور پرارمبھ کیا جاتا ہی اور جسکو راگ دویش یا ایشرکی اچھاسے
پرارمبھ کہکے اُسکا درشن اور پراپتی ادکسا کرتا ہی اِس کارن کرتا کرم ہنیت کرم دیش کال سُکھ دُکھ پرورتی پرارمبھ کرم نام اودیوگ
راگ گتی ایشور ادکے سموہ کا ہیتیہ جو چین ماتر ہی دہی سوبھاؤ ہی وہ کون ہیتیہ ہی جسکے کارن سے پُرناجیو اور ایشر کا ریہ روپ ہوتا
کہا جاتا ہی یہ شنکا کرکے کہتے ہین کہ جو مایا ایشر نام ہوا اور سادھک جیو نام ہوا اور منترارتھ کے سمان لوک مین بھی برتمان ہی
ارتھات ایک ہوکر بہت روپون سے نظر آتا ہی اور سب کا کارن ہی اپنے ایک ہی روپ سے سب کو پرگٹ کرنے والا ہی وہ پرم کارن
آنند روپ برہم ہی اور شبد برہم ایشر کے نشیے مین آدانتر کاریہ روپ ہی ارتھات پریت کرانے کے لیے کیول ندھ دیتی بستو ہی اِس
سبب سے وہ شبد برہم اس کاریہ روپ سے دوسرا ہی اِس پرکار سوبھاؤ کی پرم کارنتا کو کہکر گیان آتما کا ذکر کرتے ہین کہ جیسے
کوئی منش اپنے کرمون سے اچھے بُرے پھل کو نبا روک ٹوک کے پاتا ہی اُسی طرح اُتم منش اور ان اُتم دیہون مین اپنے کرم سے
اُتپن ہونے والے پاپ پُنیہ سے یہ چیتن سوبھاؤ نام پرم کارن گیان بندھا ہوا ہی جیسے اگنی سے پرکاشت برکش کی نوک پر
رکھا ہو ادیپک دوسرون کو پرکاش کرتا ہی ایسے ہی برکش کی جڑ مین رکھا ہوا دیپک پرکاش نہین کرتا اسی طرح چیتن سروپ
دیپک سے سنجلت پانچون اندری روپ برکش پرکاش رہت ہوکر گیان دیپک سے پرکاشت اور چیتن کے پرکاش سے پرکاش
کرتے ہین جیسے کہ راجا کے نیت کیے ہوے بہت سے منتری پرتھک پرتھک پران کو کہتے ہین اُسی پرکار دیہون مین پانچ اندریان
روپ کے مُکھ انگ ہوتے ہین وہ گیان روپ سوبھاؤ ارتھات آتما بھاؤ اُنسے اُتم ہی جیسے اگن کی جوالا یا یو کا بیگ سوریہ کی
کرنین ندیون کا جل یہ سب اچھے پرکار سے گھومتے جاتے ہین اُسی پرکار کے جیو آتما کی بھی دیہہ ہی تاتپریہ یہ ہی کہ دیہون مین
چیت سے بندھا ہوا گیان دیہہ کی شیاسن وستھا مین ناش نہین ہوتا ہی جیسے کہ کوئی منش پرسے کو لیکر لکڑی مین اگنی اور دھوان
کو نہین دیکھتا ہی اُسیطرح دیہہ کی پیٹھ اور ہاتھ پیرون کو کاٹ کر اُسکو نہین دیکھتے ہین آتما اُس سے ایسا پرتھک ہی جس پرکار جلت
سے اُن لکڑیون کو متھ کر اگن اور دھوان دیکھے اُسی طرح گیانی جیو آتما ایک ہی وقت اُس سرشٹ آتما بھاؤ کو اُتم بدھی سے
دیکھتا ہی جس طرح سُپن مین پرتھی پر پڑے ہوے انیک دیہہ کو اپنے سے جدا دیکھتا ہی اُسی طرح چیت بدھی سے ملا ہوا دس
اندری پنچ پران سے سنجلت ارتھات اپنے روپ سے پرتھک دیہہ کو اپنے سے جدا نہ سمجھنے والا ایک دیہہ سے دوسری
دیہہ مین جاتا ہی یہ سرشٹ آتما اُتپت بردھی اور کشی موت آدسے سنجلت نہین ہوتا ہی وہ نظر نہ آنے والے کرم پھل سے
جلت ہوکر اس ترلک دیہہ سے دوسری دیہہ مین جاتا ہی نیتر سے آتما کے روپ کو نہین دیکھتا ہی نہ سپرش کرتا ہی ارتھات ہاتھ
مین بھوگنے والا نہ ہونے سے اسنگ ہی اُن اندریون سے کاریہ کو سادھن نہین کرسکتا ہی وہ اندریان بھی اُسکو نہین دیکھتی
ہین اور وہ اُن کو دیکھتا ہی ارتھات اُنکا ساکشی ہی جیسے کوئی پرجلت اگنی کے سامنے سنتاپ سے اُتپن ہونے والے
روپ کو پاتا ہی اور دوسرے روپ کو نہین دھارن کرتا ہی اُسی طرح اِس آتما کا وہ روپ دیہہ مین بھی درشٹ پڑتا ہی تیسے ہی
منش اس دیہہ کو تیاگ کر دوسرے نظر نہ آنے والے شریر مین پرویش کرتا ہی مہابھوتون مین دیہہ کو تیاگ کر دوسری دیہہ کی
روپ کو دھارن کرتا ہی ارتھات اس دیہہ کے دھرمون کو آتما مین مانتا ہی پھر یہ شریر تیاگ پرتھی جل اگن بایو آکاش مین جا
اور سے پرویش کرتا ہی اور نانا پرکار سے نو اس استھان رکھنے والے کرم مین برتمان پانچون اندریان پانچون گن کو پہنچا
کرتی ہین سرو تر اندری آکاش کے شبد گن کو گھراو پرتھی کے گندھ گن کو نیتر اگن کے گن روپ کو جیبھ جل کے گن رس کو اور
بایو کے سپرس گن کو پراپت کرتی ہی۔ ارتھات پانچون اندریان پانچون آکاش آدک تتون مین اور پانچون تتو پانچون اندریون

مین نواس کرتے ہین اور چت بدھی کے پیچھے چلتا ہی اور بدھی سبھاؤ کے پیچھے چلتی ہی اس کارن بشئون کی اتپت استھان اندریان ہین انکا کارن چت اور چت کی بدھی ہی اور بدھی کا کارن جتین آتما ہی پریم سے [تربیت سے] باسناؤن سے پورن (خواہشون سے بھرا ہوا) بدھی مین سب برتمان ہین اسی بدھی سے پرتھک ہونے سے جتین آتما پھر سنساری ہوتا ہی اور جو اچھا برا کرم کیا ہوا ہی اسکے انوسار دوسری نئی دیہہ مین پراپت کرتا ہی جیسے جل کے جیو اپنے جل پرواہ کے انوسار جاتے ہین جیسے کشتی مین چلنے والے ندی کے کنارہ کے برکش آدی چلتے ہوے نظر آتے ہین اور جیسے چھوٹی چیز خوردبین مین دیکھنے سے بڑی معلوم ہوتی ہی اسی طرح جتین پرش بدھی مارگ مین پراپت ہوتا ہی ارتھات چیشٹا رہت بھی چنچل مایا کے کارن چھوٹا چیشٹا جگت معلوم ہوتا ہی اور سوکشم ہوکر بھی بدھی مین سنجگت ہونے سے براٹ آدی روپ وان درشٹ پڑتا ہی اور اپنے اگیان سے اکیلا ہی بہت روپ والا دیکھنے مین آتا ہی خلاصہ یہ ہی کہ برہم گیان ہی پرانتی روپ مایا کے ناش کرنے کو سمرتھ ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن تئیسوان ادھیاے۔

چوبیسوان ادھیاے

منوجی کا برہم گیان برنن کرنا

منوجی نے کہا کہ چت اور اندریون سے سنجگت جتین جیو ہی وہ بہت کال تک پرتھم پراپت ہونے والے بشئون کو سمرن کرتا ہی پرنتو ان اندری آد کے لیے ہونے پر اپنے سکھ سبھاؤ کو پراپت ہوتا ہی پھر وہ بدھی پہلے روپ سب سے اوتم جتین روپ آتما کہتا ہی ارتھات باستو مین بدھی سے پرتھک ہی جیسا کہ وہ آتما ایک ہی وقت یا بہت دیر مین اندریون کے سمپورن بشئون کو اچھی طرح سے پرکاش کرتا ہی اسی ریت سے چیشٹا والون مین بھی گھوما کرتا ہی وہ ساکشی ہی اسی کارن سے وہ ایک ہی سرشٹ آتما ہی یہ آتما ستوگن رجوگن تموگن ارتھات نرگن آتمک جگت ادے بدھی کے استھان اور گن یوربک دکھ سکھ روپون کو جانتا ہی ارتھات کیول ساکشی روپ سے بھوگتا نہین ہی وہ اس پرکار سے اندریون مین پرویش کرتا ہی جیسے کہ اگن جگت ایندھن مین ہوا کا پرویش ہوتا ہی نہ اسکو آنکھ دیکھ سکتی ہی نہ تچا سپرش کر سکتی ہی کیونکہ وہ آتما اندریون کی بھی اندری ہی وہ کانون سے بھی نہین سنا جاتا ہی اور شاستر کے انوسار جو آتما کا درشن ہی اسمین جیسے اکرتی کا درشن ہی وہی ناشوان ہی سروناوی اندری اپنی سامرتھ سے اپنے اپنے بشیون کو دیکھتی ہی اس آتما کو نہین دیکھتی ہی وہ سربگیہ اور سمدرشی آتما ان سب کو دیکھتا ہی جیسے کہ منشون نے پرتھم ہمالیہ پربت کے پھلون کو اور چندرمان کی پیٹھ [پرچھائین سایہ عکس] کو نہین دیکھا اتنی بات سے بھی یہ نہین کہہ سکتے کہ وہ نہین ہی اسی طرح یہ سوکشم گیان روپ آتما جو کہ پہلے آنکھو نسے درشٹ نہین آتا اتنی بات سے بھی یہ نہ کہنا چاہیے کہ وہ نہین ہی جیسے کہ چندرمان مین درشٹ کرتا ہوا ہی سنسار کے پرت بمب چنھ کو [پرچھائین سایہ مین جو نشان نظر آوے] نہین دیکھتا ہی ارتھات یہ جگت ہی چندرمان مین درشٹ پڑتا ہی اس بات کو نہین جانتا ہی اسی پرکار کا یہ آتما گیان ہی جو آتما ہی وہی برہم ہی اس ہیت سے وہ گیان اتپن نہین ہوتا ہی یہ بات ٹھیک نہین ہی کیونکہ آتما گیان ہی سب سے اوتم استھان ہی تاتپریہ یہ ہی کہ برہم کو جانکر پرتیت ریت سے مانتے ہین اسمین شاستر کی ضرورت ہی گیانی لوگ آد انت مین بدھی سے روپ وان کو بنا روپ دیکھتے ہین ارتھات وہ جس سے پرگٹ ہوا ہی اسی مول کو جانتے ہین اس آد انت کو دیکھنے والے پرش سوریہ کی گت کو دیکھتے ہین ارتھات منڈل کو تو چلائمان اور منڈل کے بھیتر برتمان سوریہ کو اچل دیکھتے ہین اسی پرکار

بڑے گیانی پرش اگیانتا سے دور ورتی آتما کو بدھی روپی دیپک سے دیکھتے ہین اور سمیپ ورتی پرپنچ کو جاننے کے جوگ گیان روپ برہم مین لے کیا جاہتے ہین نشچے ہی کہ بنا اودیوگ کے کوئی پریوجن شدھ نہین ہوتا ہی جیسے کہ مچھلی مار سوت کے جالون سے مچھلیون کو پکڑتے ہین اور جیسے مرگون کے دوارا مرگون کو پکڑنا اور پکشیون کے دوارا پکشیون اور ہاتھیون کے دوارا ہاتھیون کو پکڑتے ہین اسیطرح برہم گیان سے برہم کو پراپت ہوتے ہین جو جاننے جوگ ہی تات پریہ یہ ہی کہ سجاتی کے دوارا سجاتی پکڑا جاتا ہی چونکہ گیان بھی اُس گیان سروپ کا سجاتی ہی اِس سے وہ برہم کی پراپتی ہین او سرپ یوگی ہی سرپ ہی سرپ کے کھوج کو دیکھتا ہی یہ تم نے سنا ہی اسی پرکار جاننے کے یوگ اور کارن نام دیہہ سے نیمت آتما کو سوکشم دیہون کے اندر گیان سے دیکھتے ہین جیسے اندری اندری کے جاننے کی خواہش نہین کرتی ہی اُسیطرح پرا بدھی اُس جاننے کے جوگ آتما کو نہین دیکھتی ہی جیسے چندرمان اماوس کے دن دیہہ رہت ہوجانے سے درشٹ نہین آتا ہی اور اُس سمے اُسکا ابھاو نہین ہوتا ہی اُسی پرکار دیہہ وان آتما کو بھی جانو پرتکش دیہہ سے پرتھک نہ معلوم ہونے والا چندرمان اماوس کو پرکاش نہین کرتا ہی ایسے ہی دیہہ سے جُدا یہ آتما بھی دکھائی نہین دیتا ہی جیسے چندرمان دوسرے آکاش کو پراپت ہوکر پھر پرکاش کرتا ہی اسی پرکار آتما بھی دوسرا دیہہ پاکر پھر اپنا پرکاش کرتا ہی پرتکش دیہہ کا جنم بردھی ناش پایا جاتا ہی وہ چندرمنڈل کا دھرم ہی اُس آتما کا نہین ہی نہ اوپتی بردھی دشا سے ایک پرش ہی جانا جاتا ہی اسیطرح اماوش کے دن گپت کرنے والا چندرمان بھی پھر دیہہ دھاری ایک ہی نظر آتا ہی اسیطرح بال دشا اور دیہہ کے روپانتر مین بھی ایک ہی آتما ہی اسیلیے دیہہ کو ناشوان جانو اور جیسے اندھکار چندرمان کو سپرش کرتا ہی یا تیاگ کرتا نظر نہین آتا ہی اسیطرح آتما کو دیہہ کا سپرش کرنے والا تیاگ کرنے والا جانو جسطرح وہ اندھکار چاند اور سورج سے سنجگت دیکھا جاتا ہی اُسیطرح آتما دیہہ سے سنجگت معلوم ہوتا ہی ارتھات دیہہ اور آتما کا پرکاش پرسپر مین سمبندھ رکھنے والا ہی جیسے کہ چندرمان سوریہ سے جُدا ہوکے کارن پرکاش نہین کرتا ہی اُسی پرکار دیہہ سے پرتھک آتما بھی پرکاش نہین کرسکتا ہی جیسے اماوش کے دن سوریہ سے سنجگت چندرمان نکشترون سے ملتا ہی اُسی پرکار دیہہ سے پرتھک آتما کرم پھل سے سنجگت ہوتا ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن چوبیسوان ادھیاے۔

پچیسوان ادھیاے

منوجی کا برہم گیان برنن کرنا

منوجی نے کہا کہ جیسے سوجانے پر سپن مین جاگنے کے موافق جیو کام کرتا ہی اور اُسی پرکار سے سنسار جیو آتما کو شریر کے ناش مین جو علیحدہ ہوکر پھرتا ہی ویسے ہی موکش کے جاننے جوگ آتما کو گیان سے جاننے اور اگیان سے چھوٹنے اور وہ گیان اندریون کے جیتنے سے اُسکو اس ریت سے شدھ کرتے ہین کہ جیسے شدھ جل مین نیتر سے روپ کو دیکھتے ہین اُسی طرح اندریون کی صفائی سے گیان دوارا آتما کو دیکھتے ہین اور جس طرح اُس جل کو ہلانے سے روپ کو نہین دیکھ سکتے ہین اسیطرح اندریون کو بشیون مین پھنسنے سے آتما کو نہین دیکھتے ہین ابدیا اگیان سے پیدا ہوتی ہی اور ابدیا سے ہی چت کو دوشت ہونے سے چت مین ملی ہوئی پانچون اندریان دوش جُگت ہوتی ہین ابدیا اگیانتا سے پیدا کھینچا جاتا ہی

ہوتی ہی اندریون کے بشئے مین ڈوبے ہوئے ہونے سے جیو آتما ترپت نہین ہوتا ہی اور نظر نہ آنے سے بشئے بھوگون کے لیے
پھر جنم لیتا ہی اس لوک مین منش کی خواہشون سے اندریان نہین ہٹتی ہین (یعنی تشنگی نہیں جاتی) اسلیے برہم کی پراپتی بھی نہین ہوتی ہی جب
پاپ کرم ناش ہوجاتے ہین اور گیان اُتپن ہوتا ہی تب برہم کی پراپتی ہوتی ہی اس لیے اندریون کو بس مین کرنا
چاہیے چت اندریون سے اور چت سے بُدھی اُس سے گیان اور گیان سے سرشٹ پرماتما ہی گُپت اور شُدھ چین ماتر
سے گیان آتما اُتپن ہوا اُس سے بُدھی اور بُدھی سے چت اُس سے پانچون اندریان اُنسے شبد آدک بشئے پیدا ہوے
وہ چت اندریون سے سنجگت ہوکر شبد آدک کو دیکھتا ہی اور تیاگ دیتا ہی تب موکش پاتا ہی جیسے سورج اودے ہوکر کرنین
پرگٹ کرتا ہی اور چھپنے کے وقت اُن کرنون کو اپنے مین چھپا لیتا ہی اسی طرح جیو آتما کرن روپ اندریون کے ذریعہ شریر
مین پرورش کرتا ہی اور پانچون اندریون کے بشئے پاکر آتما روپ ہوجاتا ہی اور سکھ دُکھ کو بھوگتا ہی بشئے بھوگ سے جُدا جیو
آتما کی بشئے روپ خواہشین دور ہوجاتی ہین پرنتو باسنا روپ رس کا ناش نہین ہوتا ہی وہ آتما کو دیکھ کر ناش ہوتا ہی جب بُدھی
بشیون سے ہٹ جاتی ہی تب گیان آتما مین برتمان وہ چت برہم کو پراپت کرتا ہی۔
اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ پچیسوان ادھیاے۔

چھبیسوان ادھیاے

منوجی کا برہم گیان برنن کرنا

منوجی نے کہا کہ دیہہ کے روگ اور چت کے دُکھی ہونے پر اُسکی چنتا نہ کرنی چاہیے کہ چنتا کرنے سے سنمکھ (یعنی سامنے موجود ہوجاتا ہی) آتا ہی اور ادھک
ہوتا جاتا ہی بُدھی سے چت کے دُکھ دور کرے اور اوشدھیون سے روگ دور کرے یہ پورن بُدھی والے کی سامرتھ ہی بالک
بُدھی اگیان سے سمتا کو پراپت نہین ہوتی ہی۔ جوانی۔ سروپ۔ جیون۔ دھن۔ دھن سموہ۔ نِروگتا (صحت جسمانی)۔ باندھوون مین نواس
یہ باتین سدا نہین رہتی ہین ان مین پنڈت لوگ کبھی اچھا نہین کرتے اکیلا آدمی سب علاقہ کا دُکھ اپنے اوپر ڈالنے اور کھانے
سب کا سوچنے کو جوگیہ نہین ہی اس سے سوچ رہت اُپاے کرے اس جیون (زندگی) مین سکھ سے ادھک (زیادہ) تر دکھ ہی یہ نسندیہہ (یعنی بلاشبہ)
بات ہی کہ اندریون کے بشیون مین پریت کرنے والے کی بھول اور خواہش (رغبت) ان اچھا سے مرن (موت) ہوتا ہی جو منش ان دونون سکھ
دُکھون کو تیاگ کرتا ہی وہ برہم کو پراپت کرتا ہی اور برہم پراپت کرنے والے پنڈت سوچ نہین کرتے ہین سب پرکار کے
دھن دھون سے ہی ملتے ہین اور وہ رکشا کے کارن سکھدائی نہین ہین اُنکے ناش کی چنتا نہ کرے جب گیان جاننے
کے جوگ ہوا تب چت کو اُس گیان کا گُن ارتھات دھرم جانو اور جب یہ چت گیان اندریون سے ملتا ہی تب بُدھی برتمان
ظاہر اور موجود ہوتی ہی جب کرمون سے اُتپن ہونے والے سنسکارون سے ملی ہوئی بُدھی چت مین برتمان ہوتی ہی
تب برہم گیان ہوتا ہی وہ بُدھی یہان یوگ سے پراپت ہونے والی سنسکارون سے اودے ہوتی ہی وہ گُنوتی ہونے سے بشیون
مین برتمان ہوتی ہی جیسے کہ پہاڑ کی سکھر سے نکل کر جل ندیون مین پراپت ہوتا ہی جب دھیان کو چت مین پاتا ہی ٹھیک
جانا جاتا ہی چت جو اندریون کے بشیون کا دکھلانے والا ہی وہ (جو سامنے ہو) سمکش گُنون کا (خوشنما ہونا اور اچھانہ کرنا) نیکشی ہوکر نرگن کو نہین دکھا سکتا ہی اندری
روپ دروازون کو بند کرکے سنکلپ ماتر سے نیت ہوا انکو بُدھی مین لے کرکے اس آتما روپ ایکاگرتا (ایک ہوجانا) کو پاکر برہم کو پاتا ہی

جب نشچے آتمک روپ گُن سے سنجگت اہنکار مین گھومنے والی بدھی چت مین برتمان ہوتی ہی تب بدھی بھی چت روپ
ہو جاتی ہی جب نرگن آتمک چت اہنکار روپ کہا جاتا ہی تب اور پرمارتھ نرگن مین لے ہونے والے کو بھی اپنے دھرم سے
دوشست کرتا ہی وہ اہنکار جب روپ آدی بشیون کے ساتھ گنون کو پراپت کرتا ہی تب سب گنون کو لے کرکے نرگن برہم کو
پراپت کرتا ہی ابیکت نام آدے جو چتین کے گن ہین انکا سروپ کہنا کٹھن ہی جہان کہ بچن کا بیوہار نہین اُس شے کو کون بیان
کرسکتا ہی اسی کارن سے سگن آدسے اوتپن ہونے والے ساکشات سے آتما تو کو نشچے کرنا چاہیے اور یہ لکھی ہوئی ریت سے تو
درشٹی کا گپت پرگٹ ایک سا ہی اُس مین کوئی انتر نہین جیسے کہ سورن اور سورن کے کنڈل دونون ایک ہین اور پرتھک
بھی ہین اسی طرح یہ بھی ہین بشیون سے ترپت ہونے سے بدھی برہم کو پاتی ہی جیسے کہ پانچون اندریان سپن اوستھا مین اپنے
اپنے کرمون سے چھوٹ جاتی ہین اُسی طرح پرب برہم بھی کارن کو تیاگ کر جنماتر روپ اور مایا سے پری ہی اسطرح جیو آتما
سبھاو سے سنسار کی طرف برتمان ہوتا ہی اور سنسار سے نورتی ہونے پر پرب برہم کی طرف لوٹتے ہین ارتھات برہم بھاو
کو پاتے ہین اور سرگ آدک بھی پاتے ہین جیو پرکرتی بدھی سب نیم اندریان اہنکار ابھمان ان سب کو بھوت کہتے ہین
سدیو پرواہ جگت آکاش ادک کا ناش گیان سے ہی اِس شنکا کو نورت کرتے ہین کہ اس بھوت سموہ کی پہلی اوتپتی پربان
سے ہوتی ہی اور دوسری اوتپتی بیج انکر کی ریت سے ہوتی ہی گیانی اس پنچ تنتر ایکادش اندری اور اہنکار سے پنچ بھوتون کی
اوتپت کو روکتا ہی ارتھات بشیش کو ابشیش مین لے کرتا ہی دھرم سے کلیان کی بردھی ہوتی ہی اور ادھرم سے اکلیان بڑھتا
ہی اور سنسار کی پریت مین پھنسا ہوا منش سیجے پرایا کا سے کرتا ہی اور بیراگ وان گیانی نکت پاتا ہی۔
اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصّہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ چھبیسوان ادھیاے۔

ستائیسوان ادھیاے

منوجی کا برہم گیان اور برہم کا سروپ برنن

منوجی نے کہا کہ جب اپنے بشیون سمیت پانچون اندریان چت بدھ سے سنجگت ہو آدھین ہوتی ہین تب پرب برہم اسطرح
نظر آنے لگتا ہی جیسے منی مین پرویا ہوا سوت ہوتا ہی آتما کی بھر جس پرکار گیان کا سوتا انگوٹھے وغیرہ مین موجود ہوتا ہی اور موتی
مونگون کے دانون مین بھی ہوتا ہی اُسی طرح آتما اپنے کرمون سے گائے گھوڑا آدمی ہاتھی مرغا کیٹ پتنگ وغیرہ کی دیہون مین
چت لگانے والا ہی یہ جس جس دیہہ سے جو جو کرم کرتا ہی اُسی اُسی دیہہ سے ویسا ہی پھل پاتا ہی۔ ایک رس والی بدھی
روپ ارتھ کے انوسار ہوتی ہی اُسی پرکار کرمون کے پیچھے چلنے والی بدھی ہی بدھی کے انوسار کرم کی اچھیا ہوئی اور اس اچھیا
کے انوسار اودیوگ ہوئی اور اودیوگ کے انوسار کرم ہوے اُسکے پیچھے کرم روپ مول رکھنے والا پھل ہوے پھل کو کرم
اوتپنا ہونے والا جانو اسی طرح کرم کی بدھی آدسے اور اس بدھی آدکو جیو آتما سے اوتپن ہونے والا جانو وہ جیو آتما جنمنا
روپ ہی ارتھات جیو جڑ اور آتما چیتن ہی گیان بدھی آد اور سنچت کرمون کے ناش ہونے پر جو دیہہ پھل مہا گیان نام سے پراپت ہو
ہی وہ جاننے جوگ برہم مین برتمان ہی اب جاننے جوگ برہم کے سروپ کو برنن کرتے ہین جوگی اسکو دیکھتے ہین اور بشیون مین
بدھی لگانے والے اگیانی اس بدھی مین برتمان برہم کو نہین دیکھتے ہین اس لوک مین پرتھی روپ سے جل روپ جدا ہی جل سے

اگنی اگنی سے بایو اور بایو سے آکاش ٹھیرا ہی اور اُس سے بڑا جیت ہی جس سے بڑی بدّھی بدّھی سے بڑا کال اور کال پُرش سے بشنو بھگوان سرشٹ ہین جسکا یہ سب جگت پرگٹ کیا ہوا ہی اُس ایشر کا آدانت مدھ نہین ہی وہ ان باتون سے پرتھک ہی اُسکو برہم کہتے ہین وہ جوتی پرم پد ہی اُسکو جان کر کال پُرش کے دیش سے چھوٹ کر موکش کو پراپت ہوتے ہین یہ نمت پرش گنون مین پرکاش کرتے ہین برہم نرگن ہونے کے کارن آن گنون سے پردھان ہی اسی پرکار نورتی لکشن والا دھرم موکش کے لیے کلپنا کیا جاتا ہی اب بید پاٹھ دھرم کو دکھاتے ہین یجر بید اور شام بید کی رچا کارن روپ دیہون مین جھاگے اگر ہیا گن پر برتمان ہوتی ہی اسی کارن سے یکتی سے ہونے والی اور بناش وان ہی یہ بات برہم مین بپریت ہی اس نمت برہم اسکو نہین جانتا ہی برہم یکتی سے ستدھ ہونے والا نہین ہی اور آدمدھانت رہت ہوکر یجر شام بیدون کی رچاؤن کا آد کہا جاتا ہی اور جب آد ہی تو انت اوش ہی ہوگا اِس سے برہم انادی کہا ہی آدانت نہونے سے یہ برہم اننت ابناشی ہی اور آنند روپ ہی اسی کارن مان اپمان سے پرتھک ہی (۱۸) اس اُنیسؔ اشلوک سے تیئسؔ تک کا ابھپراے ہی کہ من اور آتما کے سنگ ہونے مین من کا دھرم آتما مین نہین ہوتا جس مین ستوگن پردھان ہی یہ من جب پرکرتی کو پراپت ہوتا ہی تب پرکرتی اور گنون کو تیاگ کر نراکار ہوجاتا ہی یعنی اُس نراکار مین ملجاتا ہی یہان پرشن کیا گیا کہ وہ نراکار دیکھنے مین نہین آتا ہی تو درشٹانتون سے بتاے منوجی نے کہا کہ جو کہنے اور دیکھنے مین نہین آتا ہی اُسکو درشٹانتون سے کیونکر بتا سکتے ہین اس سے جو ابکت اور نراکار آتما ہی اُس مین سیردن منن بھید ہی دھیاسن اُسے بچار کرے پھر اپنے مین اور برہم بھاو مین کچھ بھید نہ رکھے وہ نشچے برہم گیان پاتا ہی جو سرب گن رہت مت سے برہم گیان مین تت پر ہی وہ اوش برہم کی پراپتی کرتے ہین اور جو گن سمیت بدّھی سے دھیان کرتے ہین وہ برہم کو کبھی نہین پاتے ہین جیسے سوسپت اوستھا مین اندری اور کرمون سے رہت ہوتی ہین اُسی طرح مایا سے جو علیحدہ رہتے ہین وہ برہم کو پاتے ہین اور منش اِس سنسار مین پرکرتی سے سنجت ہین وہ گیان کے اودے ہونے سے اپنے دھرم مین نشٹھ ہو مایا کو تیاگ کر برہم مین ملجاتے ہین جب پرلے ہوتی ہی تب اگیانی منش پرکرتی مین ملتے ہین اور جو گیان وان ہین وہ نراکار برہم مین ملجاتے ہین (۳۲)

اتی سری رام کرشنہ مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ ستائیسوان ادھیاے۔

اٹھائیسوان ادھیاے

سری کرشن مہاراج کا مہاتم جدھشٹر کے پوچھنے پر بھیشم کا برنن کرنا کہ مدھو کیٹبھ دیت کو سری کرشن جی نے مارا اور تینون لوک کے کرتا یہی ہین

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہاگیانی پتامہ مین کمل لوچن سری کرشن جی کو جاننا چاہتا ہون کہ یہ ابناشی ایشور اجنما سرب بیاپی سب جیوون کے اوتپت استھان اور ناش وان دیہہ کے دھرمون کو تیاگ نارائن اندریون کے سوامی گوبند اور کیشو جنکا نام ہی بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن مین نے پرسرام جی دیو رشی نارد جی اور بیاس جی کے بچنون سے اس پر بچن کو سُنا ہی اور مہا تپسوی اسِت۔ دیول بالمیک۔ مارکنڈے رشی آدان گوبند جی کے انیک ادبھت مہاتم کہتے ہین ہے جدھشٹر یہ سری کرشن جی سمپورن ایشور یہ گیان جس۔ لکشمی۔ بیراگ اور دھرم کے سوامی ایشور پرکھ پورن روپ دیہون مین نواس کرنیوالے

بیاپک سرب روپ ست پرکار سے سنے جاتے ہین لوک مین برہمنون نے اس سارنگ دھنش دھاری مہاتما مین جو جو مہاتم
نشچے کیے ہین اُنکو سنو کہ اس بھوتاتما مہاتما نے پنچ مہابھوت ہوکر پرتھی جل اگنی بایو آکاش کو پرگٹ کیا بید مین لکھا ہی کہ وہ سنسار
کو اوتپن کرکے اُسی مین اب پروشٹ (پرویا ہوا) ہوا اس بات کو ستر دھ کرتے ہین کہ اُن سب جیوون کے ایشر نے پرتھی
اور آکاش آدک کو اوتپن کرکے آپ جل مین نواس کیا۔ جاگرت آودشا کے انت مین ناش ہونے والے جیو سرشٹی کا حال
بیان کرتے ہین کہ اُس جل مین سین کرنے والے سب باسنا روپ اُس پُروشوتم نے پہلے سب جیوون سے اہنکار اوتپن کیا
وہ بھوت اور بھوشیہ کال مین اور جیوون کو دھارن کرتا ہی اُسکے پیچھے مہابا ہو پروشوتم شنو جی کی نابھ مین کمل پیدا ہوا وہ
سورج کے سمان روپ والا تھا اُس کمل مین سب جیوون کے پتامہ سب دشاون مین پرکاش کرنے والے بھگوان برھما
جی اوتپن ہوے اُنکے پیدا ہونے پر اندھکار سے پرتھم اوتپن ہونے والے جوگ کا بگھن کرنے والے مدھو نام مہا اسر پیدا ہوا
اُس بھینکر روپ کو پروشوتم چدآتما نے برھما جی کی پرسنسا کرتے ہوے مار ڈالا اُسکے مارنے سے سب دیوتا اور دانوون آدی نے
اُس پروشوتم بھگوان کا نام مدھوسودن رکھا پھر برھما جی نے مانسی پُتر اوتپن کیے اُنکے نام یہ ہین۔ دکش۔ مریچ۔ اتری
انگیرا۔ پلست۔ پلہ۔ کرت۔ پھر مریچ نے مانسی پُتر کیا یون مین سرشٹ کشپ نام پُتر کو اوتپن کیا اور دکش پرجاپت کے
تیرہ پُتریان پیدا ہوئین اُن مین دتی بڑی تھی وہ سب کشپ جی کو بیاہی گئین اُسکے بعد دکش کے دس پُتریان اور ہوئین
وہ دھرم سے بیاہی گئین اُس دھرم کے پُتر بڑے تیجسوی اشٹ بسو ایکادش پردار بسو بدیوا سادھ اور مردگن اوتپن ہوے
اُسکے بعد دکش کے ستائیس کنیان اور پیدا ہوئین اُنکے پت چندرمان ہوے اُن چھوٹی کنیاؤن نے گندھرپ گھوڑے
پشو گاے کم پُرش مچھلی اور پرتھی سے پیدا ہونے والے برکش اوتپن کیے اور آدتی نے مہابلی دیوتاؤن کو پیدا کیا اُن مین ہی
بامن جی نے اوتار لیا اُنھون نے اسرون سے تین چرن پرتھی مانگ کر دیوتاؤن کی برڈھی اور اسرون کی پراجے ہوئی اور
آسری نامادتی سے اوتپن ہوئی دنو نام استری نے بپرچتی آدی دانوون کو اوتپن کیا اور دتی نے مہابلی اسرون کو پیدا کیا
مدھوسودن جی نے دن رات کال رت پرات کال سائنک کال آدی پیدا کرکے بادل استھاور جنگم جیوون سمیت پرتھی کو
پیدا کیا اُسکے بعد سری کرشن جی نے مکھ سے اسنکھ برہمنون کو پیدا کیا بھجاؤن سے کشتری جنگھاؤن سے بیش اور چرنون
سے شودرون کو اوتپن کیا اسطرح چارون برنون کو پیدا کرکے سمشٹی اہنکار کو سب جیوون کا سوامی کیا پھر اُسی سرب
پرشوتم نے بید بدیا کے بدھاتا برھما جی کو اور بھوت اور ماتری گنون کے سوامی بردپاکش جی کو اوتپن کیا پھر شنو جی نے
پاپی جن اور پتّرون کے سوامی جمراج اور سب دھنون کے سوامی کوبیر جی کو پیدا کیا اسیطرح جل جیوون اور جل ماتر کے
سوامی برن جی کو پیدا کیا اور اندر کو سب دیوتاؤن کا سوامی بنایا جہانتک جیوتے رہنے کی ان جیوون کو اچھا ہوتی
تب تک جیتے رہین اُن سب مین بشئے دھرم نہین تھا کیول سنکلپ سے سنتان اوتپن ہوتی تھی اُسکے بعد ترتیا جگ مین
اسپرس سے سنتان اوتپن ہوتی تھی اُن مین بھی بشئے دھرم نہین ہوا پرنتو دواپر مین پرجاؤن کا دھرم (خلاف) ہوا اسلیے
کلجگ مین منشون کو دند پراپت ہوا اسطرح یہ جیوون کا سوامی سرب بیاپی کہا جاتا ہی نردھم اندھ ملک۔ گوہ۔ پلند۔ شبر
چوچک یہ سب منش جاتی کے لوگ مدر کا سمیت دکشن دیشون مین رہنے والے ہوے ہین اور جو اوتر مین رہنے والے
ہین وہ یونک۔ کامبوج۔ قندھاری۔ کرات یہ سب شودرون کے ساتھ شمال مین رہنے والے ہین یہ دھشٹ ملیچھ
یہ پاپ آتما چنڈال کاگ اور گدھ جانور (مردار خوار) کے سمان دھرم دھاری اس پرتھی پر گھومتے ہین اور (ستجگ مین)

ست جگ مین اس پرتھوی پر نہین رہتے تھے تریتا جگ سے انکی بردھی ہوتی ہے پھر اُس مہا گھور سندھیا کال کے
برتمان ہونے پر راجہ الوگ جدھ آدک کو کرتے ہین اس پرکار سے یہ سنسار مہاتما بشنو جی سے پرگٹ ہوا ہے اس دیو دیو کے
برتانت سب لوکون کے گھومنے والے دیو رشی نے مجھ سے کہے اور سری کرشن جی کی پراچینتا کو آپ بھی مانتے ہو اسطرح
یہ کمل لوچن سری کرشن بھگوان دھیان نگیہ (دھیان مین نہ آنے والے) ہین سری کرشن جی کیول نش ہی نہین ہین بلکہ
شاکشات پرماتما ہین۔ ۲۷۔ (سنسکرت مہابھارت)۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ اٹھائیسوان ادھیاے۔

اونتیسوان ادھیاے

سب سے پہلے سرشٹی کی آد مین کون رشی اور دیوتا پیدا ہوے اُنکے نام

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ پہلے کون پرجاپت ہوے اور کون مہابھاگ رشی ہوے اُنکا حال بھی سنائیے بھیشم جی نے کہا کہ
سب سے پہلے سویم بھو برھما جی ہین اُنکے سات پتر مریچ۔ اتری۔ انگرا۔ پلست۔ پلہ۔ کرت اور بسشٹ۔ جو برھما جی کے ہی
سمان پرمانون سے نشچے کیے ہوے ہین اُنکے پیچھے سب پرجاپت جانو۔ اتری کے بنس مین ادین برہم جوتی سناتن بھگوان
پراچین ہوے اُنسے پراچیتس نام دس پتر ہوے اُن دسون کا ایک پتر دکش پرجاپت نام ہوا سنسار مین اُسکے دو نام
کہے جاتے ہین ارتھات دکش اور مریچ اور مریچ کے پتر کشپ جی ہوے اُنکے بھی دو نام بولے جاتے ہین آرشٹ نیمی اور کشپ
اتری کا اورس پتر پراکرمی راجا سوم ہوا جو کہ ہزار دب جگون تک چار دن اور سے پوجا اور سیوا کیا جاویگا بھگوان اریما اور اُنکے
پتر جو چندرماں ہین وہ سب لوکون کے اتپن کرنے والے دیوتا سوامی روپ ہین اور راجا سسشی بندو کے دس سہسر استریان
تھین اُن مین ہر ایک استری کے ایک ایک سہسر پتر اتپن ہوے اس طرح ایک کروڑ پتر اُسکے ہوے وہ کسی دوسرے پرجاپت
کو نہین چاہتے تھے یہ راجا سسشی بندو کی سنتان کی سنکھیا (تعداد) پُرانے رشی کہتے چلے آتے ہین یہ پتر سب سنکلپ سے پیدا
ہوے تھے اُسکے پیچھے تینون لوکون کے دیوتاون کا حال کہتا ہون کہ بھاگ۔ انس۔ اریما۔ متر۔ برن۔ سبیتا۔
دھاتا۔ بسستوان۔ مہابل تشٹھا۔ پوکھا۔ اندر اور بارھوان بشنو کہے جاتے ہین یہ سب کشپ کے پتر ہین
ناستیہ اور دسر۔ یہ دونون اسونی کمار کہے جاتے ہین یہ دونون آٹھوین بیسوان سوریہ مہاتما کے پتر ہین پہلے یہ
دیوتا اور نانا پرکار کے پتر دیوتا کہے جاتے ہین تشٹھا کا بیٹا مہاتما بسوروپ ہے۔ اج ایکپاد۔ اہربدھن۔ بروپاکش۔
ریوت۔ ہر۔ بہوروپ۔ تریمبک۔ ساوتر۔ جینت۔ پناکی۔ اپراجت۔ یہ گیارہ رودر ہین اور آٹھ بسو پرتھم ہی
کہے گئے کہے وہ دیوتا اور پتر نام سے دو بھید کے ہین
پرجاپت منو جی کے پہلے اپنے پرکار کے دیوتا پرگٹ ہوے
برہم شیل اور جوبن سے اُتم ہین اور دوسرے جدھ کھاؤ مین اُتم ہین پہلے سے دیوتاون کے گن مُرت نام ہین اسطرح
بسو دیوتا اور اسونی کمار ہین ان مین ادتی کے پتر کشتری اور بیش مرت دیوتا ہین اور اسونی کمار شودر کہے جاتے ہین
اور انگرا انگشی دیوتا برہمن کہے جاتے ہین سب دیوتاون کے یہ چار برن کہے جو پرش صبح اُٹھ کر شدھ ہو کر ان دیوتاون
کا اچھی طرح سمرن کرے وہ اپنے کیے ہوے یا دوسرے کی پریت سے کہے ہوے سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے

پوکریت - ریبہ - اردابسو - پراابسو - آدیا - اکشی وان بل - اگنی رس - یہ سب میدھا تتھی کے پتر ہین - اور کنورنی کے بیٹے - درہی یدہین اسی پرکار تینون لوک کے اوتپن کرنے والے سپت رشی پورب دشا مین برتمان ہین - اور ہج - ستی - پرمج - کشیم بامو - دردھ برت - مترابرونی کے پتر اور پرتاپی اگست جی یہ سب برہم رشی دکشن دشا مین باس کرتے ہین - اوبنگ - کوکھ - سوھیمیہ - پریاگتر - ایکت - دویت - ترت - یہ تینون برہم رشی اتری کے پتر اور سارست یہ پچھم دشا مین نیت ہین - اتری - بسشٹ اور مہرشی - کشیپ - گوتم - بھردواج - بسوامتر - کوشک اور رچیک کے پتر جمدگن یہ ساتون اوتر دشا مین نیت ہین یہ نت چارون دشا مین گھومنے والے برنن کیے گئے ہین اور یہ مہاتما سپت رشی ساکشی روپ ہین جو کرشا چاہنے والا منش انکا کیرتن کریگا وہ سب پاپون سے چھوٹکر انند کرکے اپنے استھان کو جاویگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارت ستے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - ادتیسوان ادھیاے -

تیسوان ادھیاے

ایک جتیندری برہمن اور اسکے سسش کا پرشن اور برہمن کا برہم گیان کا برنن

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ اب وہ گیان پردھان جوگ کہیے جس سے موکش پراپت ہو بھیشم جی نے کہا کہ مین ایک اتیہاس گرو اور سسش کا سناتا ہون جس مین تمھارے سوال کا جواب ہوگا - ایک کلیان کے جاننے والے ششس نے ایک جتیندری برہمن سے ملکر ہاتھ جوڑکر یہی پرشن کیا تھا جو تم نے مجھ سے پوچھا اور یہ بھی پوچھا کہ مین کہان سے آیا اور آپ کیسے اوتپن ہوے اور بید مین بھی جو لوگ اور نیاے کے بچن ہین انکا حال بھی سنا چاہتا ہون برہمن گرو نے کہا کہ اس گپت برہم بدیا کا حال تم کو سناتا ہون کہ بید اور سنسار کا آدی برنو روپ سرب بیاپی سرشٹ باسدیو ہی ست تا گیان شانت چت اور شدھ بھاو روپ ہی جس کا روپ جاننے کے جوگ ہے بید کے جاننے والون نے سو یہ روپ اور دیہون مین نواس کرنے والا اوتپت اور پرلے کا کرتا گپت برہم اور ابناشی کہا ہے برہمن سے برہمن اور کشتری سے کشتری بیش سے بیش اور شودر سے شودر کہنے کا ادھکاری ہے تم سری کرشن جی کی کتھا سننے کے ادھکاری ہو اس سے کہتا ہون کہ وہ مہاتما کرشن آدانت رہت اوتپت اور پرلے کا کارن اور کال چکر روپ ہے سب جیوون کے ایشر ہین تینون لوک مین جگہ کے سمان رہتے ہین اسی کو کیشو پرشوتم پردشرشبھ کہتے ہین جس روپ اتر دشا رہت نے دیوتا اور پتر رشی جکش راچھس ناگ اسر اور منشون کو اور بید شاستر سناتن لوک دھرم اور پرلے کا استھان روپ اور بلوان مایا کو اوتپن کیا جس پرکار رتون کے بدلنے سے طرح طرح کے روپ دکھائی دیتے ہین اسی طرح جگ دون مین بہت سے بھاو پرگٹ ہوتے ہین اسکے سدھ کرنے کو کہتے ہین کہ جگ کے اخیر مین اتیہاس سمیت گپت ہونے والے بیدون کو برھما جی سے اپدیش پانے والے مہرشیون نے اپنے تپ سے پراپت کیا بید کے گیاتا برھما جی ہین اور بید انت جاننے والے برہسپت جی ہین جگت کا اپکاری نیت شاستر بھارگو شکر جی نے بیان کیا گاندھرب بید کا نارد جی نے دھنش دھارن کو بھاردواج نے دیو رشیون کے چتر ون کو اور آیور بید کو کرشن اور اتری رشی نے جانا اُنھین کہنے والون نے نیاے سانکھ پاتنجل شاستر کہے جنکی بید اور

پرتکش برہمنون سے جو برہم کا برنن کیا گیا اُسی کی تم اوپاشنا کرو اُس پرب برہم کو دیوتا اور رشیون نے بھی نہین جانا وہ اپنے کو آپ ہی جانتا ہی پُرانے راج رشیون نے اُس پرشوتم سب دکھون کی اوشدھی روپ برہم کو جو انادی ہی جب پرکرتی اِس پرش کے من کی اِچھا کی بھاو کو اوتپن کرتی ہی اور یہ جگت اِسی کارن گھومتا رہتا ہی جیسے ایک دیپک سے ہزار دیپک روشن ہو جاتے ہین اُسیطرح پرکرتی بھی پرار بدھ کے جوگ سے سرشٹی کو اوتپن کرتی ہی اور انَنت بھاؤ سے ہانی (نقصان) کو نہین پاتی ہی اب سرشٹی کی اوتپن سنو کہ پہلے ابیکت سے کرم سنجکت بدھی اوتپن ہوتی ہی بدھی سے اہنکار اُس سے آکاش اُس سے بایو اُس سے اگنی اُس سے جل اور جل سے پرتھی ہوتی ہی یہ مول پرکرتی ہین ان ہی مین جگت برتمان ہی اِس پرش کا اوتپتی کہان البتہ روپ والی پرکرتی سے روپانتر وشا کے ساتھ پانچ گیان اندری اور پانچ کرم اندری پانچ بشے اور سولھوان چِت اور ایک چِت کا بشے یہ سب پیدا ہوے شروَن (کان) - تچا - گھران (ناک) - رسنا (زبان) - چکشو (آنکھ) پھر پانچ گیان اندری اور دونون چرن ہاتھ لنگ گدا اناک یہ پانچون کرم اندری ہین انکے پانچون کرم (بشے) بھی اسی مین برتمان ہین دس اندری پانچ تتو اور چت ان سولہ دیوتاؤن کو بھاگی جانے جو کہ دیہون مین گیان اوتپن کرنے والے ہین اور پرماتما کی اوپاشنا کرتے ہین اُسی طرح جیسے جل کا کاریہ ہی پرتھی کا کاریہ سروتر اندری آکاش کا چکشو اگن کا کاریہ ہی اور سب جیودن مین سپرش کرم والی تچا اندری کو بایو جانو چت ستوگن کا کاریہ جو ستوگن ابیکت سے اوتپن ہوتا ہی اُس کارن برھمان پرش سب کو سب جیودن کی آتما روپ ایشر مین برتمان سمجھتے ہین ستو یا ایشر جڑ چتین سب جگت کو دھارن کرتا ہی اور وہ سب ملکہ برہم کے آسرے ہی جو پرکرتی سے بھی پردھان ہی وہ مہاتما پرشوتم نو دروازے والے پوتر (شہر) پر مین بیاپت ہو کر شین کرتا ہی اِسی کارن سے وہ پرش کہا جاتا ہی وہ اروپ اور روپ وان جرا مرت سے رہت دونون روپون سے اوپدیش کیا جاتا ہی اُسی کے کارن سب اندریان چتین ہین ایک دیہہ سے دوسری دیہہ مین یہ چتین پرویش کرتا ہی یہ بات سانستر سے یا جوگ سے جانی جاتی ہی ارتھات دوسری دیہہ مین آتما کا جانا سپن کے سمان ہی اپنے کیے ہوے پربل کرم سے پراچین دیہہ کا تیاگ ہوتا ہی اور اُسی کرم سے دوسرا دیہہ بھی ملتا ہی۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ تیسوان ادھیاے۔

اکتیسوان ادھیاے

بھیشم جی کا گیان برنن کرنا

بھیشم جی نے کہا کہ چار پرکار کے چراچر جیو ہین جنکی دوسری دیہہ کا ملنا پرگٹ نہین ہوتا ہی اور نہ اُنکے پورب دیہہ کا بیوگ پرگٹ ہوتا ہی اور دیہہ کی پراپتی یا تیاگ مین بھی آتما روپ ہی جیسے کہ پیل کے بیج مین پرانت بڑا برکش بیج مین پرگٹ یا برتمان نظر آتا ہی اُسی پرکار ابیکت سے چت کی اوتپتی ہی ارتھات آدانت اور مدھیہ مین بھی آتما ہی ہی جیسے کہ جڑ روپ لوہا چمک پتھر کیطرف دوڑتا ہی اسی پرکار پچھلے سنسکار سے اوتپن ہونے والے کرمون کے دھرم اور ادھرم آدی کا اودے اور اسیطرح کی جو دوسری ابدیا آدی ہی وہ بھی دیہہ کے سنمکھ دوڑتی ہی اسی طرح ابیکت ارتھات ابدیا سے اوتپن ہونے والے جڑ روپ بھاو چارون طرف سے اکٹھے ہوتے ہین اسی پرکار چتین اور کرتا روپ جیو آتما کے بھاو بدھی چت آنند آدی جو برہم کا درشن کہاتا ہی وہ سب بھی اکٹھے ہوتے ہین بیرج (نطفہ) رودھر (خون) کے جوگ ہونے سے دیہہ بدھی نظر آتی ہی پھر کیونکہ

ہن کے سمان یکایک دوسری دیہہ کا ملنا ہوتا ہی اِس اعتراض کو دور کرتے ہین کہ جیتن دھات جیو کے بنا پرتھی آکاش آدِ
پنچ تتو پران سم دم اور کام آدِ پرگٹ نہین ہوے اس اگیان کی اوپادھی سے سنجگت جیو نے اوپاشنا ہی نہین کی پھر جیو مین
اُسکا کیونکر سمبندھ نشچے ہو سکتا ہی اسی طرح جیو مین پرتھی آدِ کی تدآتمتا (آتما کا دیسا ہونا) ہی وہ اگیان کرم اور مایا کا کارن
ہی یہ بید مین کہا ہی کیونکہ یہ پراچین جسکی اوتپن اور سرب بیاپی چت کی اوتپتی کا کارن بانی سے پرے ہی اُسکی پورب باسنا ہی
اُسکو جتلاتی ہی وہ جیو کا سروپ باسناؤن سے سنجگت کرمون کا سنچے (جمع کرنے والا) کرنے والا ہی جس باسنا اور کرم سے یہ
آدانت رہت ٹرا چکر برتمان ہی اس مین من اور اندریون سمیت جیو گرتا ہی اور جبتک پھرتا رہتا ہی جب تک بدھی کی استھرتا نہین
ہوتی ہی پھل کی باسنا سے جو جو کرم کیے جاتے ہین وہ دیہہ پراپت ہونے کے ہیت ہین جتنے کرم ہیت اور سب مایا آدک سے اس کا
کرم جوگ جب کشتر گیہ سے ہوتا ہی تب دیہہ کے ملنے سے یہ سب جیو پرسپر مین ملجاتے ہین ہے شش جو پرش ایشر کے آسرے مین
پڑ رہے سب دیہہ کو تیاگتے ہین وہ اور لوکون کو پراپت ہوتے ہین جب جیو اور لوکون کو جاتا ہی تب اُسکے سنگ رجوگن تموگن نہین
جاتے ہین اُسکے ساتھ کیول ستوگن ہی جاتا ہی اس بشے کو گیانی پرش ہی جانتے ہین سنگ مین جاتے ہوے بھی رج
نظر نہین آتے ہین گیان پراپت ہونے سے آپ کو جانتا ہی اور جب آپ کو جانتا ہی تب دیہہ نہین پاتا ہی (۲۱۱)
اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ اکتیسوان ادھیاے۔

بتیسوان ادھیاے

بھیشم جی کا برہم گیان برنن کرنا

بھیشم جی نے کہا کہ جس طرح یہ دھرم سب کو سویکار (قبول و منظور) ہی اسیطرح گیانی لوگون کو بگیان کے سواے دوسرا
کوئی ست نہین بھاتا ہی بید کے گیاتا پرش جو بید وکت کرمون مین پروِرت ہین وہ بہت کم ہین وہ بڑے گیانی پریوجن کی
بزرگی دمہتتا) سے اوتم مارگ کو جانتے ہین یہ چلین ست پرشون کی سکشا سے نندا جوگ نہین ہوتا ہی ارتھات کرم اُس
گیان جوگ مین پرویش ہونے کا کارن ہی اور یہ برہم گیان وہ بستو ہی جسکو پراپت ہو کر اوتم موکش حاصل ہوتی ہی رجوگن تموگن
کرودھ لوبھ آدِ گنون سے سنجگت دیہہ ابھمانی گرہن کیا گیا تا سے سب استری پتر آدِ پریگرہ (سنبندھون) کو پراپت کرتا ہی
اِس کارن موکش کا چاہنے والا اپوتر کرم نہ کرے کرم سے برہم گیان کی اچھا کو اوتپن کرنا شبھ لوگون کو نہ چاہیے
ارتھات پھل کے تیاگ سمیت (باہر اور ابھیاس انترگ ارتھ نشچے سے) پوتر چت ہونے کے نمت کرم کرے چت کی
اپوترتا نہ ہونے سے یہ دوش ہوتے ہین کہ لوبھ سے جگت سورن ایک ہوے بنا سو بھت نہین ہوتا ہی اسی سمعنی شوبھا بالنکرن ہین
جس چت نے راگ آدک دوشون کو بجے نہین کیا اُسکا بگیان اودے نہین ہوتا ہی جو پرش دھرم مارگ کو اد
کرکے کام کرودھ کے انوسار کرم کرتا ہی اور لوبھ سے ادھرم کرتا ہی وہ اپنے ساتھیون سمیت ناش ہو جاتا ہی اسی کا
پرش پریت کی ادھکتا سے شبد آدک بشیون کو پراپت نہ کرے کیونکہ وہان ایک کو ایک سے کرودھ ہرکھ اور بھول
اوتپن ہوتی ہی دیہہ کے بیچ بھوتاتمک ہونے اور چت کی راجسی تامسی ہونے پر کسکی پرسنسا کرتا ہی اور کیا کہتا ہوا کسی
کی نندا کرتا ہی یعنی کسی کی نندا نہین اگیانی لوگ روپ رس گندھ آدک مین پریت نہین کرتے ہین اور اپنی پریت

پرتھی سے پرتھی کے گن دیہہ کو نہین جانتے ہین دیہہ کے بھسم ہونے کی حالت کو کہتے ہین کہ جیسے مٹی کا استھان مٹی سے ہی
لیپا جاتا ہی اسی طرح یہ پرتھی سے اُتپن ہونے والا دیہہ مٹی کے بکار ان آدک سے پشٹ ہوتا (پرورش پاتا ہی) یعنی پرورش پاتا اور موٹا
ہوتا ہی میٹھا تیل گھرت یعنی گھی مانس بِہن دھان پھل پھول یہ سب پانی کے ذریعہ مٹی کے روپانتر روپ یعنی مٹی کی دوسری طرح
کی صورت ہی بکار ہین اور جسطرح بن مین رہنے والا سنیاسی مٹھی بھر ان سے پرسن نہین ہوتا ہی اسی طرح گانو کے بسے سو
بھوجنون سے پرسن نہ ہوکر دیہہ کے نرباہ کے لیے پراپت کرے اسی طرح سنسار روپ بن مین نواس کرتا پرسرم مین سنجگت
گُتنھ ماتر کے نرباہ کے نمت ان کا ایسا بھوجن کرے جیسے کہ روگی اوشدھی کا سیون کرتا ہی ست بولنا اندر باہر کی بدھی سے
شدھ بھاو اور پوترتا بیراگ بید پاٹھ اُسے اُتپن ہونے والا تیج چت کے جیتنے مین سوربیرتا شاستر سننے سے اُتپن ہونیوالی
بدھی چھمان دھیرج تپا ببیک اودار چیت ہونا سمجھ آنے والے سنیاسی یا سنساری بھاو یا سروپ کا اچھے پرکار سے بچار کر
شانت چت اور اندری جیت ہونا چاہیے ستوگن رجوگن تموگن سے موہت اگیانی جیو چکر کے سمان گھومتے ہین اس لیے
اگیان سے پیدا ہونے والے دوشون کو اچھی طرح بچار کرے کیونکہ پنچ مہابھوت ست رج۔ تم یہ تینون گن تینون لوکون
کے ایشرج سمیت اہنکار مین پھنسے ہوئے ہین جیسے کہ اس سنسار مین کال رت سنبندھی گنون کو دکھاتا ہی اسی طرح پنچ بھوتون
مین اہنکار کو جانو چت کی شدھی انند سنجگت پریت دھیرج آدک اچھے گن ستوگن کے روپ ہین کام کرودھ ابیبک (اگیان) موہ
اور ابھمان یہ رجوگن کے گن ہین شوک اور سختی کرنا پریت نہ کرنا ہر ایک سے ابھمان کرنا وغیرہ وغیرہ تموگن کے گن ہین اُن کو
اچھی طرح بچار کر جو اچھی بات ہو اُسکو گرہن کرے جدھشٹر نے کہا کہ موکش کی اچھا کرنے والون نے چت سے کس طرح دوش
دور کیے اور کس بدھی سے اور کٹھنتا سے تیاگ کیے جاتے ہین اور گیانی کس بدھی اور کارنون کو بچار کرے اُنکا حال سنائیے
بھیشم جی نے کہا کہ جو بہت شدھ آتما پرش ہین وہ دوشون کو جڑ مول سے اُکھاڑ دیتے ہین تپ سے مکتی ہوتی ہی جیسے کہ تیز دھار
رکھنے والا اوزار لوہے کی بیڑی کو کاٹ ڈالتا ہی اسی طرح بچار سے شدھ ہونے والی بدھی کے ذریعہ سے پیدا ہونے والے دوش
جگت ابدیا آدک ناش ہو جاتے ہین اور رجوگن تموگن کام موہ آدک سے علیحدہ شدہ روپ ستوگن یہ سب دیہہ کے اُتپن
کرنے والے بیج روپ مین اسیلیے دُرڑھ چت گیانی کو برہم مین ملانے والا کیول ستوگن ہی پہلے گیانی کو رجوگن اور تموگن تیاگنا چاہیے
اُنکو تیاگنے سے پرماتما کو پراپت ہوتا ہی یا سانکھیہ شاستر والی بدھی سے منتر جگت جگ آدک بدھی کے اُتپن کرنے کے لیے
کرے بید وکت کرمون سے بھی کام کرودھ آدک راجسی تامسی کرم تیاگنے جوگ ہین ستوگن کرم مین پرورتی رکھے اُن کا حال
تین اشلوکون مین کہتے ہین ؎ رجوگن کے دوارا ادھرم سنجگت کرمون کو پراپت کرتا ہی وہ اسٹ سے سنجگت ہوتے
ہین اُنھین سے سب کامناون کی اچھاؤن کی پراپتی ہوتی ہی اور تموگن سے اُن کرمون کو سیون کرتا ہی جو کرودھ سے اُتپن
ہونے والے ہین ہنسا مین پریت جگت اُس ہنسا نندمین پرورتی ہوتی ہی اور ستوگن برہم کا آسرا کرنے والا ہی اُس مین
سادھو بھاو پراپت ہوتے ہین ۔

اِتی سری رام کرشن مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن تیئیسواں ادھیائے ۔

تینتیسوان ادھیاے

بھیشم جی کا گیان برنن کرنا

بھیشم جی نے کہا کہ رجوگن تموگن سے لوبھ موہ آدک اوتپن ہوتے ہین اِنکی ناش کرنے سے پرماتما کی پراپتی ہوتی ہی کہ وہ سب
دیوتاؤن سے سرشٹ تم ہی یو جن آدک اچھے کرمون مین چیت ابھمان اوتپن ہوتا ہی تب وہ نش پھل ہو جاتے ہین اور جنم مرن
کے چکر مین گھومنے سے نورتی (نجات) نہین ہوتی ہی اور سکھ دُکھ بھوگنے پڑتے ہین استریون کو سوبھاو سے کشتیر روپ جانو اور پرش
کشتیر گیہ روپ ہی ایسی ہی استریان سنسار مین جیو کو اپنے آدھین کر لیتی ہین اِس لیے گیانی پرش اُن کو تیاگ دیتے ہین
یہ استریان گھور روپ کرتیا اور اگیانیون کو اچیت کر لیتی ہین اور رجوگن مین انترگت ہین اور اندریون کی سناتن مورت مین اسی
کارن استریون سے سنبندھ رکھنے والی پریت روپ بیرج سے اوتپن ہوتے ہین اور جس طرح اپنی دیہہ سے پیدا ہونیوالے
اور اپنے سے علیحدہ کیڑون کو دیہہ سے جدا کرتے ہین اُسی پرکار تیر بھاو روپ رکھنے والے آتما سے اوتپن ہونے والے
روپ کیڑون کو تیاگ کرے سنبادا ور کرم جوگ کے دوارا بیج اور پسینے سے جیو اوتپن ہوتے ہین اُن کو بدھمان لوگ تیاگ
کرے۔ رجوگن تموگن دونون تموگن ہین انترگت (شامل) ہو جاتے ہین وہ اگیان نام تموگن گیان مین نیت بدھی اور اہنکار کا کھلانی
والا ہوتا ہی اہنکار اور بدھی سے ملا ہوا اگیان جیو آتماؤن کو دیہہ کے ملنے مین جیو روپ ہی اس کارج کے ساتھ گیان کا بیج
جیو ہی وہی کال سے ملے ہوے کرم کے ساتھ سنسار کا گھومنے والا ہی جیو جیسے سپن مین چت کے ساتھ دیہہ دھاری کے
سمان رہتا ہی اُسی طرح یہ دیہہ وان آتما کرم سے اوتپن ہونے والی گنون کے کارن ماتا کے اودر مین اُسکو پاتا ہی دیہہ سے
راگ جگت ہو کر پورب باسنا سے ملکر چت کے ساتھ جس جس اندری کو سمرن (سنکلپ) کرتا ہی وہ اندری بیج روپ کرم اور اہنکار سے
اوتپن ہوتی ہی جب اُسکے شبد مین پریت ہوتی ہی تب سروتر اندری اوتپن ہوتی ہی اسی پرکار روپ رس گندھ سپرش
مین پریت ہوتی ہے چکشو جہبا گھران تچا یہ سب کرم سے اوتپن ہوتی ہین اسی طرح پران اپان بیان سمان اودان
پانچون پرکار کی اندریون سے دیہہ کا سب بیوپار ہوتا ہی اس پرکار سے دسون اندریون سمیت پرش اوتپن ہوتے ہین
ارتھات گربھ مین اندریون کے انگی کار کرنے سے دُکھ کو پانا اور دیہہ کے ابھمان سے اس دکھ کی ادھک تری (ترقی)
ہوتی ہی اسیطرح دیہہ تیاگنے مین کشٹ ہوتا ہی اسلیے دکھون کا تیاگ ہی اچھا ہی ان دکھون کا تیاگنے والا مُکتی پاتا ہی اندریون
کی اوتپتی اور ناش دونون رجوگن مین ہین گیانی شاستر کے نیترون سے بچار کر کام کرے گیان اندریان (جیسے) بشیون کو پاکر
بھی نرلوبھی پرش کو بیاپت نہین کرتی ہین اُن اندریون سے علیحدہ وہ جیو آتما پھر دیہہ کے پراپت ہونیکے جوگیہ نہین ہوتا ہی

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن تینتیسوان ادھیاے ۔

چونتیسوان ادھیاے

بھیشم جی کا گیان برنن کرنا

بھیشم جی نے راجہ یدھشٹر سے کہا کہ اس جگہ شاستر روپی نیترون سے اوپاے (تدبیر) بتاتا ہون اسی گیان ...

کرم کرنے سے موکش روپ گتی کو پراپت ہوتا ہی سب جیوون مین منش اُن مین برہمن سرشیٹ ہین برہمنون مین منترون کا
جاننے والا برہمن سرشیٹ ہی وہ برہمن سب جیوون کی آتما روپ بید کا جاننے والا اور شاستر ونکے تتوون کو نشچے کرنے والا ہی
جیسے کہ اندھا آدمی بغیر دوسرے کے مارگ چلنے مین بہت دُکھ پاتا ہی اسی طرح اگیانی پرش سنسار مین ہین گیانی پرش دھرم
کے انوسار نکست پانے کو آگے لکھے ہوے کرم کرتے ہین۔ دیہہ بانی چت آدک کی شُدھی چھمان ست بولنا دھیرج سمرن
جو برہم چرج کہا یہ برہم روپ ہی اور سب سے اوتم ہی بیچ پران اندری بُدھی دسون اندریون کے سموہ کے یوگ سے
اور شبد اسپرس مین پرتھک ہین وہ برہم چاری چت سے ڈرھ رہنے والا شیون کی اندریون سے رہت ہی برہم چرج کو
بُدھی سے نشچے کرنے والا ہی وہ برہم لوک کو پاتا ہی اور بیچ والا ست لوک پاتا ہی اور چھوٹی برتی والا برہمن کے یہان
جنم لیتا ہی برہم چرج مشکل سے پراپت ہونے والا ہی اُسکا اُپاے یہ ہی کہ برہمن کُل مین اُتپن ہونے والا رجوگن کو دور
کرے استریون کی کتھا نہ سنے نہ کبھی اُنکو ننگا دیکھے کیونکہ نربل منش بھی اُنکو دیکھ کر رجوگن پرورت ہو جاتا ہی جسکی دیہہ
مین پریت اُتپن ہو جاوے وہ کرچھ برت کرے اور بیرج کی بردھی سے بہت دُکھی ہونے مین جل مین پرویش کرے
جو سپن مین بیرج نکلجاوے تو جل مین برتمان ہو کر اگھمرشن نام رچا کا تین بار جپ کرے اور رجوگن روپی پاپ کو دور
کرے جس پرکار دیہہ مین مل پوتر بستون سے ملا ہوا اور جکڑا ہوا ہی اُسی طرح دیہہ مین نیت آتما اور دیہہ کو دڑھ نبدھن والا
جاننے ناڑیون (رگون) کے جامون مین جیسے رس منشون کے بات پت۔ رودھر۔ پرم مانس۔ ہڈی۔ دیہی کو تپت
کرتا ہی اس دیہہ مین پانچ اندریون کے گنون کو بہانے والی دس ناڑیون کو سمجھو جیسے ہزارون ایک سے ایک ناڑی اُتپن
ہوتی ہین اسی طرح یہ ناڑی روپ ندیان جنمین رجوگن روپ جل بھرا ہی وقت مقررہ تک دیہہ روپ سمدر کو ترپت کرتی
ہین جیسے سمدر کو ندیان بھرتی ہین اِس دیہہ مین چت کے بیچ ایک ناڑی منوباہ نام ہی جو منشون کے سنکلپ سے پیدا
ہونیوالی بیرج کو سب انگون مین چھوڑتی ہی اُسکے پیچھے چلنے والی ناڑیان سب انگون کو تپانے والی ہین وہ بیچ سگن کو
بہاتی ہوئی نیترون مین پراپت ہوتی ہین جیسے دودھ مین گھرت متھن کرکے نکالا جاتا ہی ایسے ہی دیہہ کے سنکلپ سے
پیدا ہونیوالے متھن کرنے سے بیرج ہی متھ کر نکالا جاتا ہی اسیطرح سپن مین بھی چت کے سنکلپ سے پیدا ہونیوالی پریت
روپ استری جس طرح پراپت ہوتی ہین اُسی طرح اسکی منوباہ ناڑی سنکلپ سے پیدا ہونے والے بیرج کو دیہہ سے پرگٹ
کرتی ہی اِس بیرج کی اُتپت کو مہرشی اتری نے جانا ہی جن پرشون نے بیرج گتی کو جانا جو جیودن کو برن سنکر کرنے والی ہی
اور بچار کیا ہی وہ پریت رہت اور باسنا سے رہت دیہہ کی اُتپتی کو نہین پاتے ہین جو کہ چت کے دوارا جوگ بل سے نربکلپ
بھاو کو پاکر منوباہ مین انت سمین مین پرانون کو چلائمان کرتا ہوا مکت ہوتا ہی وہ کیول دیہہ کے نرباہ کے نمت کرم کرنیوالا ہی
جیت سے بھی گیان ہوتا ہی چت ہی اُتپت روپ ہوتا ہی کیونکہ برہم گیانیون کا چت پرنو (اونکار) کی اُپاسنا سے سدھ
انادی مایا کے روپ باسنا سے پرتھک پرکاشت ہوجاتا ہی اِس کارن اِس لوک مین اُس چت کے ناش کے لیے نورت ہو
کرم کرے اور رجوگن تموگن کو تیاگ کرے جسطرح نیے موکش پراپت کرے جسکو جوان اوستھا مین گیان پراپت ہوگیا ہی اور
برددھ اوستھا مین کم نہوا ہو اُس چت کے بیگ کو اتھات سنکلپ کو ندپرش ہرکت بدھی سے اپنے آدھین کرتا ہی بہت مشکل اور
کٹھن مارگ کو جیسے دوشون کو دیکھے اسیطرح اُنسے پرتھک ہوکر موکش
کو پاوے جسمین دیہہ اندری اوگن نبدھن ہین انکو بنا کر (ارتھات پورن کرکے)

اتی سری مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ چونتیسوان ادھیائے
سم ۱۷۷ ادھیائے سنسکرت مہابھارت جدید

پینتیسوان ادھیاے

بھیشم جی کا جن دیو نام متھلا پُری کے راجہ اور پنچ شکھا نام رشی کا حال برنن کرنا

بھیشم جی نے کہا کہ اندریون کے بشیون سے پرورت جیو کشٹ اُٹھاتا ہی اِس سنسار کو جنم مرت جرا روگ آدک سے بھرا ہوا دیکھ کر موکش کا اُپاے کرے گیانی اور سنیاسی ہو جاے کسی کی برائی نہ کرے سب جیو ون پر دیا رکھے اور پرائی نندا نہ کرے جو مُین پاپ ہی وہ اپنے مکھ سے کہتے ہی ناش ہو جاتا ہی جو پرش رجوگن مین پرورت اندریون کے بشیون مین اشکت ہو جاتا ہی وہ نرک پاتا ہی اپنے جوگ کو منش پر گٹ نہ کرے ستو مول پھل آدک جو سمے پر ملجاوے اُسکا بھوجن کرے اور ایک جتن ہو کر اندریون کو بس کرلے وہ مُکت پاتا ہی سنسار سے پریت نہ کرے وہی ابناشی برہم کو پاتا ہی اندریون کو بس کرکے جو منش تپ کرتا ہی وہی ادتم پدوی پاتا ہی تپ سے ہی تینون لوک بیاپت ہین آکاش مین سوریہ اور چندرمان تپ سے ہی پرکاشمان ہین تپ کا پھل گیان ہی اور سروپ برہم ہی وہ تپ لوک مین پرسدھ ہی برہم چرج اور ہنسا رہت ہونا دیہہ کا تپ کہا جاتا ہی من بانی کو اچھی طرح آدھین کرنا چت کا تپ کہا جاتا ہی اِس کارن جتنا لینا اُوشن ہو اُتنا ہی لینا چاہیے ارتھات بھوجن سے ادھک دھن آدک نہین لینا چاہیے اور وہی اُپاے کرے جس سے مُکت پراپت ہو جُدھشٹر نے کہا کہ متھلا پُری کے راجہ جنک نے سنسار کے بشیون کو تیاگ کر کس برت سے موکش کو پایا ہی بھیشم جی نے کہا کہ اُس اتیہاس کو برنن کرتا ہون جس برت سے راجہ جنک نے موکش پائی ایک جنک بنشی جن دیو نام متھلا پُری کا راجہ تھا وہ برہم پراپتی کرنے والے کرمون کا بچار کرنے والا تھا اُسکے گھر مین سیکڑون آچاری سدا رہا کرتے تھے اور پاکھنڈ سے دھرمون کو پرتھک پرتھک دکھایا کرتے تھے اُن مین کوئی تو دیہہ کے ناش سے اپنا ناش کہتے تھے اور کوئی دیہہ کے ناش کو بھی نہین مانتے تھے اُن دونون کے برنن سے راجہ پرسن نہین ہوتا تھا وہان ایک پنچ سکھ نام مہامنی بھرمن کرتے ہوے متھلا پُری مین آئے اُن سے راجہ جنک نے موکش کا برتانت پوچھا تب مہامنی نے اچھے پرکار برنن کیا اور راجہ کو سنتوش ہوا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ پینتیسوان ادھیاے۔

چھتیسوان ادھیاے

جن دیو نام راجہ جنک سے پنچ سکھا رشی کا موکش دھرم برنن کرنا

بھیشم جی نے کہا کہ راجہ جنک نے اُس مہامنی سے پوچھا کہ ہے بھگون شریر تیاگ سمے مین سنسار اور موکش کی کیا اوستھا ہوتی ہی۔ راجہ جنک بولے کہ ہے برہمن مرنے کے پیچھے جیو کی کیا سنگیا ہوتی ہی اور تب اگیان اتھوا گیان کیا کرتے ہین اچھید اور پشٹھ (سوراخدار ہونے اور مضبوط) ہوتے ہین اِس پر بچار کرو تو سچگ اور اچیت (ہوشیار اور غافل) منش اگیان اور گیان بھید مین کیا کرینگے پرانیون مین تو الگ ہونا اور ابناشیون مین ملاپ ہوتا ہی پھر یہان کون پرش کس پھل کے لیے تو مین نشچے کرے اور اُسکے لیے پریم کرے بھیشم جی بولے کہ اُس اگیان اور بھرانتی جگت دُکھی راجہ سے شانتی بچن (حقیقت) دوارا پنچ سکھ (شاعر) کوئی نے کہا کہ یہان

جنم مرن کچھ نہین ہی یہ چیتن اندریون اور شریر کا سنجوگ کرم پردھانتا سے ہوتا ہی شریر کو اناتما کہنے کے لیے اُسکے پرکرتیون کو
کہتے ہین کہ دھات پانچ پرکار کی ہی جل اکاش بایو اگنی اور پرتھی وہ سبھاو سے اکٹھے ہوتے ہین اور سوبھاو سے ہی الگ الگ
ہوجاتے ہین آکاش بایو اگنی کے سنیہہ اور انھین پانچ دھاتون کے سنجوگ (سمھاہار) سے شریر پراپت ہوتا ہی شریر کی انتر گت
بدھی اگنی اور پران یہ تینون سب کاریہ سدھ کرنے والی ہوتی ہین اندریان اور اُنکے منورتھ اور سبھاو اور چیتنا پران من
اپان اور بکار آدک دھاتون یہ سب انھین تینون سے نکلتے ہین کان سننے کی اندری کان چھونے کی اندری جیبھ آنکھ اور
ناک یہ پانچون اندریہ ہین اور اِنکا آدی کارن چت ہی دہان بگیان کرکے جگت چیتنا کی تین دھروا ہین جنکو سُکھ دکھ اور
اودکھ اور اسکھ کہتے ہین شبد. اسپرس روپ رس گندھ یہ پانچ سدگن مرن پرتیت گیان سدھی کے لیے ہوتے ہین اُن
گنون مین کرم سنیاس اور موش کا کارن استھت (قائم) ہی اس تتو نشچے کو موکش کا بیج اور سرشٹ موکش اپنے سے
اننت اور برہم مین گیان اوتپن کرنے سے برہم روپ کہا اس گیان سموہ کو آتما روپ سے دیکھنے والے پرش کے بردوھ ورشیون
سے بھی اننت دکھ شانتی کو نہین پراپت ہوتا جو درشٹ پرے وہ ان آتما ہی اُس کارن اہنکار ممتا یہ دونون باتین برتمان نہین ہوتی
ہین پھر آنے والے دکھ کا پرستاد کس آدھار پر ہوگا اِس استھل پر اُس انوپم تیاگ شاستر کو شوچ مین بار بار ہزار دن بشیون دوارا
لانا چاہیے جنکا تیرسے موکش ارتھ برنن کیا جاویگا. مکت کے لیے سب کرمون کا تیاگ جگت ہی نت ہی متھیا ہنے دکھ بھاگی ہوتے
ہین. دھن تیاگ کے لیے کرمون کو اور بھوگ تیاگ کے لیے برتون کو اور سکھ تیاگ کے لیے تپ کو اور سرب تیاگ کے لیے لوک کا
اوپدیش کرتے ہین. دکھ ناش کے لیے اُس سرب تیاگ کا وہ رستہ تبلاتا ہی جسکا کوئی بھید نہین ہی اور تیاگ کے نہونے مین درگتی
ہوتی ہی جنکا چھٹوان من ہی اُن پانچ گیان اندریون کو بدھی مین جوڑکر اُن پانچ کرم اندریون کو جنکا چھٹوان پران سکتی ہی تیاگ
کرے دونون ہاتھون کو کرم اندری اور دونون پاؤن کو گت اندری جاننا چاہیے پرجا اوتپتی اور آنند مین لنگ اندری اور
بشٹا تیاگ مین گدا کو کہا. واک اندری زبان بولنے کے لیے جاننی چاہیے من کو اِن پانچون مین شامل جانے اِس پرکار
من کو تیاگ کرے اور بدھی کے دوارا گیارہ اندریون کو چھوڑدے واک من کے تیاگ کرنے مین کرم اندریون کا تیاگ
ہوا بدھی کے تیاگ کرنے سے من کو ساتھ گیان اندریون کا تیاگ ہوا دونون کان شبد اور چت یہ تینون کرم کرن
اندری کے کارن ہین اسیطرح روپ رس اور گندھ مین بھی تین تین کارن ہین اسی طرح شبد آدی بشیون کے گیان
ہونے مین یہ پندرہ گن کارن ہوتے ہین جسکے دوارا یہ تین پرکار کا بھاو کرتا کرم کارن علیحدہ حصہ پاکر ساتھ اور سنمکھ
کھڑا ہوا وہ تینون بھی ساتکی راجسی تامسی ہین جنکے مدھ سب کا سادھن کرنے والے تین پرکار کے انبھو بردھی کو
پراپت ہوتے ہین پرشنتا پریت آنند سکھ شانت چت ادی ستوگن سے ہوتے ہین یہ اُسکے گن ہین اسنتوکھ (بے اطمینانی)
پرتاپ شوک لوبھ وغیرہ رجوگن کے گن وہان جو کوئی شریر اتھوا من مین پریت جگت ہووے وہ ساتک بھاؤ مین ہی
اسیطرح اُنکا تیاگ کرے جو آگے لکھا جاویگا جو آتما مین اسنتشٹ پریت نہ کرے وہ رجوگن پرورت ہی جو دیہہ اور من مین
موہ جگت ہی اُسکو تموگن جانو اسیطرح شبد ادک بشے اور اندریون کا سمرو من چت روپ ہوا کیا چت کے تیاگنے سے
گن اور اندریہ اور بشیون کا تیاگ ہوا ہی اِس گیان کے لیے اب آکاش آدی تتو روپی بشے اور اندریون کا لین ہونا
اندھات ایک روپ ہونا کہتے ہین اُنکے بس کرنے سے آکاش آدک بس مین ہوتے ہین اِس بشے مین دو اشلوک لکھے
جاتے ہین. آکاش مین شرنارتھ سروتر اندری آکاش روپ ہی اور سروتر اندری مین شرنارتھ شبد آکاش تتو ہی ہی اُس

اوستھا مین شبد اور سروتر یہ دونون بگیان کے بستے مین ہین اسیطرح آنکھ جیبھ ناک آدپانچون سپرس روپ سنبندھ رکھنے والی ہین وہ سب شبد و آکاش آد سمرن اتمک چیت روپ ہین وہ چیت بھی نشچے آتمک من کا ہی روپ ہی ارتھات چیت کے بس ہونے سے سب بس مین ہوجاتے ہین سب کے من روپ ہونے مین جگت کو ہی کو کہتے ہین ان پانچون اندریہ اور پانچون بشیون مین پراپت ہونے والا گیارھوان چیت ہوتا ہی اسکو جانو سوگشم اندری بھی پہلے منو کے الگم سے سمرن کرتی ہوئی ہی تینون گنون سے جگت پھر نہین لوٹتی جو تپ سے ڈھکا ہوا چیت جسکا کوئی نشچے نہین اور جو جلدی سنگھار ہوسکتا ہی اپنے شریر مین گرہن کرتے ہین اسکو پنڈت لوگ تامس کہتے ہین جو چیت تموگن جگت اور پرورتی کا آتمک آتما کو چھپاتا ہی اور جو ناش ہوگیہ ہے وہ شریر مین دو پد کے بھاو کو ناش کرتا ہی اسیطرح سے اپنے کرم کا پرتیہ گن سنکیات ہوا کسی کسی مین برتتا ہی اور کسی مین نورت رہتا ہی - ادھیاتم کی چنتا کرنے والے اسی کو سماہار کشتیر کہتے ہین من مین جو بھاو استھت ہوتا ہی وہی کشتیر کہاتا ہی ایسا ہوتے ہوے سبھاو ہی سے برتمان سب پرانیون مین ہینو سے اچھیہ اور ساسوت کیونکر ہوتا ہی جیسے سمدر مین ندیان جاکر اپنی پہلی ریت چھوڑ دیتی ہین ایسے ہی پرانی کو بھی مرنے کے بعد سمجھے ایسا ہوتے ہوے مرن کے بعد پھر کیا سنگیا ہوتی ہی لہٰذا جیو کے سب طرف سے پکڑے ہوے دیہہ مین پردیت ہونے سے کیسی سنگیا ہوتی ہی اس موکش بدھی آتما کو جو جانتا ہی اور امیت ہوکر ڈھونڈھتا ہی وہ انسٹ کرم پھلون سے لپت نہین ہوتا ہی جیسے جل سے سینچا ہوا کمل تیر نہین کمھلاتا ہی پھر پرجاپرت جڑ در دھ پھانسی ہی اس سے چھوٹ کر جب سکھ دکھ کو چھوڑتا ہی تب آگے کی گتی کو پاتا ہی پھر بید اور الگم کے منگلون سے ٹرھاپا اور موت کے بھے سے نربھے ستا ہی ایک پرمیشر مین ہی اشکت جیسے پن یا پاپ کے ناش ہونے سے اور نمت پھل کے بھی ناش ہونے سے چھہ رہت نرمل اکاش مین استھت ہوکر پرمیشر کو بھی دیکھتا ہی - ایسے ہی بمکت پرش دکھ کو چھوڑ کر نربھے سکھ سے ستا ہی جیسے درد نام جیو پرانے سینگون کو نئے سینگ دھارن کرتا ہی اور سرپ پرانی کانچلی کو چھوڑ کر نئی کانچلی پراپت کرتا ہی ویسے ہی بمکت پرانی دکھ کو چھوڑ کر سکھی ہوتا ہی جیسے جل مین گرے برکش کو پنچھی چھوڑ دیتے ہین اور دوسرے برکش پر جا بیٹھتے ہین ایسے ہی بمکت رس سکھ دکھ کو چھوڑ کر سرسٹ گتی کو پراپت کرتا ہی - بھیشم جی نے راجہ یدھشٹر سے کہا کہ اس راجہ متھلیش اور پنچ سکھ منی کے سمباد کو جو منی پنچ سکھ کے مکھ سے نکلے ہوے امرت کے سمان بچن ہین اور راجہ جنک بہت پرسن ہوا جو کوئی سدیو پڑھے اور سنا دیگا وہ سنساری اپدروون سے دکھی نہین ہوگا کہ اس اتہاس مین موکش دھرم کو منی نے بستار سے سمجھایا ہی جیسے کہ کپل دیو جی کو پاکر راجہ جنک سکھی ہوا تھا ویسے ہی پڑھنے اور سننے والا سکھی ہوگا -

اتی سریرام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - چھتیسوان ادھیاے -

سینتیسوان ادھیاے

راجہ جنک اور پنچ سکھا رشی کا اتہاس موکش کا برنن

راجہ یدھشٹر نے کہا کہ ہے مہاگیانی پتامہ مہاراج کس کرم سے سکھ اور کس کرم سے دکھ ملتا ہی اور کس کرم سے نربھے ہوکر منش بچرتا ہی بھیشم جی نے کہا کہ اس کتھا راجہ جنک اور پنچ سکھا منی کا باقی حصہ برنن کرتا ہون اس مین

پرشن کا اُتر انترگت (شامل) ہی راجہ جنک نے مہرشی پنج سکھا سے پرشن کیا کہ دیہہ کے تیاگنے سمے سنسار اور موکش کی کونسی دشا ہوتی ہی بھیشم جی نے کہا کہ اندریون کا جو جتنا ہی اُسکو دم کہتے ہین اُسی کی پرسنسا سب بید کے جاننے والے اور دھرم گیہ (دھرم کے جاننے والے) رشی لوگ کرتے ہین اُسکو سب کرین ادش کرکے برہمنون کو کرنا ہی چاہیے جو اندریون کا دمن نہین کرتا ہی اُسکی کریا کوئی شدھ نہین ہوتی ہی کریا کی ستّا اور تپشیا یہ دونون دم ہی مین برتمان (موجود) ہین دم ہی تیج کی برودھی کرتا ہی دم ہی سے انیک پوترتا (شدھ رہنا) ہوتی ہین دم ہی نش پاپ اور نربھے ہوکر برہم کو پراپت کرتا ہی دم کرنے والا جبتک سنسار مین رہیگا آنند سے رہیگا جو کہ ددھی آدمی ہوتے ہین وہ تیجسوی نہین ہوتے (ارتھات) اُنکے منہ پر تیج نہین رہتا ہی بلکہ اُسکو اور آدمیون مین سدیو بھے اُتپن ہوا کرتا ہی جیسے ماتس کو کھاتا ہی اسکا نام کرویاد (ارتھات راچھس) ہوتا ہی اُس سے جیسا بھے ہوتا ہی اُسی طرح منشون مین بھی ہوتا پرستدھ ہی اُن منشون کے اپدرون کو دور کرنے کے لیے لوک کے ایشر برہما جی نے راجا کو پرتھی پت بنایا آسرمون کے دھرمون سے جو جو پھل ہوتے ہین (فتنہ و فساد) اُس سے بھی ادھک دم کرنے والون کو دھرم ہوتا ہی جن پرشون کے دم کا اُدے ہوتا ہی اُنکے چنھ ہین اپنی بدھی انوسار کہتا ہون - ادینتا سنتوش (اطمینان) اتیک بدھی مردتا (نرمی) اہنکار کا تیاگ گرو پوجا اُنسو تیا جیوون پر بشیش دیا استت اور نندا سے رہت ہونا اور است بات کا تیاگ کسی سے بیر نہ رکھنا راگ دویش کی باتون کا تیاگ سب کا منا دُرن کا تیاگ شیل دان ہونا چغلی کا تیاگ یہ سب لکشن دم والے کے ہین سنسار مین دم والے کا بڑا آدرستکار ہوتا ہی اور دیہہ کے انت مین اُتم سُرگ کی پراپتی ہوتی ہی سندر سرل سبھاؤ والا ہوکر سب جیوون کا ہت بچارے سب سے میٹھا بچن بولے کسی سے دشمنی نہ رکھے نہ کسی کو ڈراوے اور نہ آپ کسی کا بھے کرے ایسے آدمی کو دیکھ کر سب پریم پریت کرتے ہین سب اُسکو دیکھ سامنے جاکر پرنام کرتے ہین اور سب سے سامنے جاکر کھڑے ہوجاتے ہین اپنا مطلب ہوجانے (ارتھ ستّدھی) مین بہت ہرکھ نہ کرے اور نہ ارتھ ستّدھی مین سوچ کرے جسکی بدھی تامسی ہوتی ہی اُس مین چھما اور شانتی اور سنتوش اور پریہ بانی بولنا یہ گن اُس مین کبھی نہین ہوسکتے ہین دم والا سنسار مین نربھے (بے خوف) پھرتا ہی -

اتی سریرام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - سینتیسواں ادھیاے -

اٹھتیسواں ادھیاے

مانس بھوجن کا نشیدھ ہنسا کا نکرنا

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ آپ نے ہنسا کرنے کو نشیدھ (منع) کیا پرنت دوج لوگ جو جگ کے ہتیہ اور اَن اور مانس آدک کو بھوجن کرتے ہین اُسکا حال مجھے سمجھا دیجیے بھیشم جی نے کہا کہ بید کے بپریت (برعکس) برت کرنے والے پرش بھوجن کے اجوگ مانس آدک (بھوجن نہ کرنے کے لائق) مانس وغیرہ کھاتے ہین وہ اپنے مطلب کو کرنے کے لیے (کام جاری ہونے کے کارن) بید وکت کرمون مین بھوجن کرنے والے پھل کے لوبھی ہین وہ پتت ہونگے (اپنے درجہ سے نیچے گرائے جاوینگے) جدھشٹر نے کہا کہ سنساری منشون نے جو اس برت کو تپ کہا ہی سو تپ ہے یا اور کچھ ہی بھیشم جی نے کہا کہ سنساری مہینے اور پکش کے برت آدک سے جو تپ مانتے ہین وہ تپ آتم بدیا کا بگھن کرنے والا ہی

اُس تپ کو بہت پرش نہین کرتے ہین جو ہنسا والے کرمون کا تیاگ اور پرانیون کی رکشا یہ ہی اُتم تپ ہی بہت کشٹ رکھنے والا بھی سدیو برت کرنے والا اور برہم چاری ہوتا ہی بیدپاٹھی برہمن سدیو منی ہی اور دیوتا روپ بھی ہی وہ دھرم جاننے والا سدیو ندرا جیتنے والا مانس بھوجن رہت پوترتا سے رہے دیوتا اتتھون کا ستکار کرنے والا سدیو امرت بھوجن کرے اور سدیو سردھا پوربک دیوتا برہمن کا پوجن کرتا رہے جدھشٹر نے کہا کہ جیسے برت کرکے برہم چاری ہوئے بھکھیان کو بھوجن کرکے کیسے اتتھون کو پوجے بھیشم جی نے کہا کہ جو سدیو پرات کال سانیکال یعنی صبح اور شام بھوجن (اُتم پاکیزہ بھوجن) کرنے والا ہی اور مدھ مین بھوجن نہین کرتا ہی وہ سدیو اُدپباسی (برت کرنیوالا) ہوتا ہی برہمن رتو کال مین استری سنگ کرنے والا برہم چاری ہوتا ہی جو منش سدیوست بکتا اور گیانی ہوتا ہی وہ نررتھک (بیفائدہ) مانس کو نہ کھاوے وہ بھی مانس نہ کھانے والا ہی سمجھا جاتا ہی سدیو دانی (ہمیشہ دان کرنیوالا) پوترچیت دن مین نہ سونے والا جاگرن کرنے والا سمجھا جاتا ہی جو منش اتتھی اور بال بچون کے پیچھے آپ بھوجن کرتا ہی وہ کیول امرت کا بھوجن کرنے والا سمجھا جاتا ہی جو برہمن بنا اتتھی بھوجن کرائے آپ بھوجن نہین کرتا ہی ارتھات نراہار کرتا ہی اُس نراہارتا سے اُسکو سرگ پراپت ہوتا ہی جو منش دیوتا پتر اتتھ اور بال بچون سے باقی بچا ہوا ان آدک بھوجن کرتا ہی وہ بھکشاسی (بھکشا بھوجن کرنیوالا) کہا جاتا ہی اُسکو برھماجی کے ساتھ انیک لوکون کی پراپتی ہوتی ہی اپسراؤن کے آنند دیکھتا ہی ۲۲۱ - ادھیائے سنسکرت مہابھارت

اِتی سریرام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصّہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - اٹرتیسوان ادھیائے -

اونتالیسوان ادھیائے

پرھلادجی اور راجہ اندر کا اتیھاس پرھلادجی کا گیان برنن کرنا

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ اِس سنسار مین شُبھ اور اشُبھ کرم جو پرش کرتا ہی وہ کیسا ہی ہو پھل (ایک دیکھی بھوت) ہوتا ہی یا نہین بھیشم جی نے کہا کہ مین ایک اتیھاس پرھلادجی اور راجہ اندر کا سناتا ہون جس مین باہم سوال جواب کئے ہین کہ پھل کی اچھا رہت نش پاپ کلین (اچھے کل کا آدمی) شاستر کے جاننے والے ابھمان رہت ستوگنی اندریون کے جیتنے والے دھرم انوراگی پرماتما کے پہچاننے والے سورن اور مٹی کو سمان جاننے والے مہا پنڈت انیک گن رکھنے والے ایکانت مین براجمان پرھلادجی کی بدھی کی پریکشا کرنے کی اچھا کرکے اندر نے اُنکے پاس جاکر یہ کہا کہ کوئی آدمی منشون مین جن گنون کے دوارا (ذریعہ) سب کا پیارا ہوتا ہی وہ سب گُن تم مین برتمان دیکھتا ہون اور تمہاری بدھی بالکون کے سمان بدت (معلوم) ہوتی ہی تم آتما کو جان کر کس سادھن کو سریشٹ تر (زیادہ اچھا) مانتے ہو ہے پرھلاد راج سے اُوترا ہوا شترون کے آدھین لکشمی سے رہت سوچ کے جوگ استھان پر سوچ نہین کرتے ہو تم گیان لابھ یا دھیرج دھارن کرنے سے اپنے دکھ کو دیکھ کر بدھی سے ساودھان ہو اندر کی یہ بات سنکر پرھلاد نے کہا کہ جو پرش جیوون کی پرورتی اور نورتی کو نہین جانتا ہی اُسکو اگیانتا سے بندھن ہوتا ہی اور جو جیو آتما کا دیکھنے والا ہی اُسکو کبھی بندھن نہین ہوتا ہی سب بھاؤ ابھاؤ سوبھاو ہی سے جاری ہوتے ہین اسی طرح پریت بھی سبھاو ہی سے ہوتی ہی اِس کارن اِس مین پُرشارتھ (طاقت) کا کام نہین ہی پُرشارتھ کے نہونے سے کوئی کرتا نہین ہی اِس

دیہہ مین اپنے آپ کرم نہ کرانے والے اُس آتما کا یعنی ابدیا سے ابھمان نہ ہووے کہ مین کرتا ہون جو پرش شبھ اشبھ کرمون کا کرتا آتما کو مانتا ہی اُسکی بدّھی دوش جکت ہی (غلط ہی) اِس سے جو پرش اپنے کلیان مین کرتا رجیت ہوتا ہی اُسکے ارمبھ کرم شدھ ہوتے ہین اور کبھی پراجے نہین پاتے ہین ادپاے کرنے والے پرشون کے اُنشٹھون کی برتمان تا اور اِس بستو کا برتمان نہ ہونا درشٹ پڑتا ہی اسی کارن پردشارتھ نہین ہی ہم کتنے ہی پرشون کے اُنشٹھون کا پراپت ہونا اور ابھشٹون کا بیوگ بنا ادپاے کے دیکھتے ہین اُن کا پراپت ہونا سبھاؤ سے ہوتا ہی کتنے ہی بڑے بُدھمان لوگ نربدّھی بدصورت آدمیون سے دھن کی پراپتی چاہتے ہین اور اگیا کاری بیٹھے رہتے ہین جبکہ سب شبھ اشبھ گُن سبھاؤ سے ہی ہوتے ہین تب وہان کون کس کے ابھمان کا کارن ہی ارتھات وہان یہ ابھمان نہین ہی کہ مین سُکھی ہون اتھوا کرتا بھوگتا ہون موکش روپ آتما گیان سبھاؤ سے ہی ہوتا ہی ارتھات بندھن کے نرمول ہونے سے اُسکی اوشدھی روپ جکتی بھی اگیان سے کلپنا کیجاتی ہی یہ میرا مت ڈردھ ہی اِسکے برپت نہین ہی سنسار مین شبھ اشبھ پھل کا جوگ اور سب بشیون کو کرمون سے ملے ہوے مانتے ہین اِسکا حال مین کہتا ہون تم سنو کہ جیسے کاگ چانول کھانا جانتا ہی اسی طرح سب کرم سبھاؤ کے بھی لکشن مین جو پرش بکار روپ دھرمون کو ہی جانتا ہی اور پرا پرکرتی کو نہین جانتا ہی اُسکی اگیانتا سے بندھن ہوتا ہی اور پرا پرکرتی کے ساکشات کار کرنیوالے پرش کو بندھن نہین ہوتا ہی یہان سبھاؤ سے اوتپن ہونے والے نشچے کے جاننے والے گیانی کا اہنکار کیا کریگا ہے اندر مین سب دھرم بدّھی کو اور جیودن کے ناش کو بھی جانتا ہون اِس ہیئت سے سوچ نہین کرتا یہ نشچے کرکے ناشوان ہی ممتا اہنکار اِچھا سے پرتھک باسنا سے رہت آتما روپ مین نیت دیہہ ابھمان نہ ہونے سے آتما روپ مین ابناشی جیودن کے اُتپت اور لے مین پرب برہم کو دیکھتا ہون ہے اندر مجھ جتیندری گیانی اِچھا لوبھ سے رہت ابناشی برہم درشی کا ادپاے آدبرتمان نہین ہی پرکرتی کے بکار مین راگ دویش رہت ہون اور اپنے اُس شترو کو بھی نہین دیکھتا ہون جو اب مجھ کو ممتا سے پرورت کرے اور جاننے کے جوگ بگیان اور گیان مین پراکرم برتمان نہین ہی اندر نے کہا کہ ہے دیت پرہلاد راج جس پرکار سے یہ گیان ہوتا ہی اور شانتی کو پراپت ہوتا ہی اُس جکتی کو مجھے سمجھا کر کہو پرہلاد جی بولے کہ ہے اندر جو پرش بسمرتا رہت (سہو سے خالی) شدھ سبھاؤ اور بدّھی کی نمرتا (عاجزی) اور بڑون کی سیوا کرتا ہی وہ موکش کو پراپت کرتا ہی جتنے نظر آنے والے پدارتھ ہین سب سبھاؤ سے ہین اور سبھاؤ سے ہی گیان یا شانتی کو پاتا ہی یہ باتین پرہلاد کی سُنکر راجہ اندر کو بڑا اشچرج (تعجب) ہوا اور پرشن ہوکر اُسکی پرسنسا پریت سنجکت کی اور اُس دیت اِندر پرہلاد کا پوجن کیا ارتھات اُسکی بڑائی کری اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - اونتالیسوان ادھیاے -

یادداشت

اِسکے آگے نئی سنسکرت مہابھارت جسمین سنسکرت اشلوکون کا ترجمہ بھاشا ناگری حروف مین اور اُسکے نیچے انگریزی زبان مین کیا گیا ہی راجہ اندر اور راجہ بیروچن کے پُتر دیت راج راجہ بل کا حال لکھا وہ بھیشم جی کے سمباد مین لکھا ہی اور پہلی مہابھارت جسکا ترجمہ راقم نے کیا تھا بیاس جی اور سکھدیو جی اُنکے پُتر کے سمباد مین لکھا ہی اس سے صاف معلوم ہوتا ہی کہ اِس کتاب مہابھارت مین بھی ایک پُستک سے دوسری پُستک مین اختلاف ہی منو جی کا

برہم گیان جوگئی ادھیاؤن مین اب نیا ترجمہ کرکے شامل کیا گیا وہ پہلی پستک مین نہین تھا غرض کہ حال کی سنسکرت مہابھارت مین اس شانت پرب کو بہت بڑھادیا ہی اور انوساسن پرب بالکل نہین لکھا اسلیے وہ مہابھارت نامکمل سمجھی جاویگی - جو زائد ادھیاے اُس مہابھارت مین تھے اُن سب کو بجنسہ ترجمہ کرکے اپنے اپنے موقع پر اضافہ کیا اور انوساسن پرب جو پہلے مفصل لکھا گیا ہی وہ بدستور اُسی طور پر قائم رکھا گیا - اس مہابھارت کو کئی مہابھارت پستکون سے جو مختلف چھاپے خانون مین چھپے ہین مقابلہ کرکے مکمل کیا گیا ہی اسکے مقابلہ مین کئی مطبوعہ مہابھارت جنکے ترجمہ انگریزی مین ہوے ہین وہ نامکمل اور ناقص معلوم ہوتے ہین جنمین بشنو سہسر نام اور گجیندر موکش وغیرہ رتن اور بہت سے ایتہاس مشہور مثل راجہ بربریک اُرادے مین وہ ہیچ اور ناکارہ معلوم ہوتے ہین -

چالیسوان ادھیاے

اچھے کرمون کا برنن اور وقت کا شمار اور سنسار کی اوتپت

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ گرہستی پرشون کو جو اچھے کرم کرنے چاہئین وہ مجھے سنایئے اور کرپا کرکے دن رات کا پرمان دکشناین اُترائن سورج کا ہونا بھی برنن کیجیے - بھیشم جی نے کہا کہ ہے تپرا جو منش اتھت مسافر سادھو اور برہمنون کو آدرمان سے پوجکر یعنی تعظیم کرکے اچھے بھوجن کراتے ہین - اور اپنے بڑون اور گروجنون کی سیوا کرتے ہین - سدا اپوتر رہکر ست بولتے اور چھوٹون کا بھی آدرمان کرتے ہین - اپنے یگانون بیگانون کی خبر لےکر سردی گرمی مین محتاج اور بیوہ اور یتیم بچون کو روٹی کپڑا دیتے ہین - بڑون کی سیوا کرتے ہین - میٹھے بچن ہر ایک سے بولتے ہین - اور اپنا سوارتھ نہ بچار پرایا اُپکار کرتے ہین - دیو منا رشیوالون - ٹھاکردوارون مین جاکر پوجن کرتے ہین - اپنی استری کے سوا کسی سے پریہ جن نہین رکھتے ہین - جتیندری ہوکر دھرم مین پرورت بید بچنون کے انوسار جگ اور برہم بھوج کرتے ہین وہ پرش سب کے پیارے ہوتے ہین - اور سنسار مین لکشمی وان ہوتے ہین - سب اُن کا آدر سنمان کرتے ہین - اور ست بولنے سے ہنسا نہ کرنے سے برہم لوک کی پراپتی ہوتی ہی - جو منش کسی سے شترتا نہین رکھتے ہین - ہردے کی گانٹھ کھولکر سکھ پوربک بچرتے ہین - سدا ایرش چت رہکر جو نارائن نے دیا اسی پر سنتوش ہین اور دھرم کا رج کرکے اُسکے پھل کی کامنا نہین کرتے - سدا ایرش چت رہکر جو نارائن نے دیا اُسی پر سنتوش سادھوحان - سب کا مان کرنے والے ہین ایسے منش اُتم گتی کو پراپت ہوتے ہین - راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج! دن رات اور برس کا پرمان رشیون نے کس پرکار برنن کیا ہی وہ سُننا چاہتا ہون - بھیشم جی نے کہا کہ سکھدیو جی نے یہی سوال بیاس جی اپنے پتا سے کیا تھا وہ مین تم کو سناتا ہون - بیاس جی نے کہا کہ نیمکھ (پل) کی ایک کاشٹا اور تیس کاشٹا کی ایک کلا اور تیس کلا کا ایک مہورت جو کہ دسوین بھاگ سے سنجکت ہو ویسے تیس مہورت کا ایک دن اور رات ہوئی یہ پرمان رشیون نے نیت کیا اور تیس رات دن کا ایک ماس (مہینہ) اور بارہ مہینے کا ایک برس ہوتا ہی جس مین چھ مہینے دکشنائن اور چھ مہینے اُترائن سورج رہتا ہی - سورج کے گھومنے سے دن رات کا پرمان کیا گیا - رات بسرام کرنے کو - اور دن کام کاج کرنے کو مقصود ہن

له گروجن یعنی جو [illegible] بزرگون کی خدمت کرنا ۱۲ [illegible]

کا ایک ماس پتروں کا ایک دن رات ہوتا ہی اُن دونون کا بھاگ یہ ہی کہ شُکل پکش اُنکا دن اور کرشن پکش اُنکی راتری ہی اور منشون کا ایک برس دیوتاؤن کا ایک دن رات ہوتا ہی - اُس کا بھاگ اِس طرح ہی کہ اُتراین دن اور دکشنائن اُنکی رات ہوتی ہی اب برھماجی کے برسون کا پرمان سناتا ہون - ست جُگ چار ہزار برس کا ہوتا ہی - اُسکی سندھیا[1] اُتنے ہی سیکڑے ہی - ارتھات چار سو برس کی - اور سندھیانش بھی چار سوہی برس کی ہی - جس کا پرمان سترہ لاکھ اٹھائیس ہزار برس ہوا - ست جُگ مین چارون چرن رکھنے والا سب دھرم ست برتمان ہوتا ہی - اُسکا کوئی شاستر ادھرم جُگت نہین ہوتا ہی - دوسرے جُگ تریتا نام مین ایک چرن کم ہوجاتا ہی - چوری - نندا - متھیا - سُتھتا وغیرہ سے ادھرم کی ترقی ہوتی ہی - ست جگ مین سب منش نروگ اور منورتھ سدھ کرنے والے ہوتے تھے اور چار سو برس کی عمر ہوتی تھی - تریتا مین ایک چرن کم ہوجاتا ہی - ست جُگ مین تپ پردھان - تریتا مین گیان اُتم - دواپر مین جگ اور کلجگ مین کیول دان ہی پردھان رکھا ہی - پنڈت لوگون نے اِن جگون کی بارہ ہزار سنکھیا کی ہی اُسکی ہزار برتی کو برھماجی کا ایک دن کہتے ہین اور اُتنی ہی رات ہوتی ہی - اِس دن کے پرارمبھ مین ایشر بسو کی رچنا کرتا ہی اور رات کے پرارمبھ مین پرلے کرکے دھیانا وستھت ہوکر جوگ ندرا مین سوتا ہی - راتری کے انت مین جاگتا ہی - بیاس جی نے کہا کہ جو برہم سے وہ سوکشم باسنا روپ اور جیو روپ ہی اُس اکیلے سے ہی سارا جگت جڑ چتین اُتپن ہوتا ہی وہ ایشر پراکال جاگ کر مہتون کے کارن روپ اَبدیا سے جگت کو پیدا کرتا ہی اُتپت سے پہلے مہتت ہوا پھر وہی بکلت روپ چت برتمان ہوتا ہی پھر سنکلپ بکلپ آتمک ہوکر چتین آتما کو ڈھک کر چت سے اُتپن ہونے والے سات بستو کو پیدا کرتا ہی اور وہی بہت پرکار کی سرشٹی پیدا کرتا ہی اُسی سے پہلے آکاش پیدا ہوا اُس سے بایو اِس سے اگنی اُس سے جل اُس سے پرتھی اور سب چیزین پیدا ہوتی ہین -

اِتی سریرام کرپ مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - وقت کی شمار - چالیسوان ادھیاے -

اکتالیسوان ادھیاے

سنسار کی اُتپت اور بیدون اُپنشدون کا برنن

بیاس جی نے کہا کہ پانچون گیان اندری اور کرم اندری اہنکار اور چت آدک بستون سے جنکا حال پہلے بستار سہت لکھا گیا ہی یعنی سولہ بستوؤن سے یہ دیہہ بنتی ہی ارتھات پانچ گیان اور پانچ کرم اندری اہنکار اور پنچ بھوت یہ سولہ ہین یہ دیہہ مین چتین تپ کے لیے پرکاش کرتا ہی اُسی کو پرجاپت برہم کہا جاتا ہی وہی چتین سب جیودن کو اُتپن کرتا ہی اسیطرح پہلے برھماجی پرگٹ ہوکر سب جیودن دیوتاؤن اسرون رشیون اور سارے سنسار کو پیدا کرتے ہین اور جو پچھلے کرم پورب دیہہ کے برتمان تھے وہی بار بار اُتپن ہونے والے منش کلپ آدک مین پیدا ہوکر اُنھین کرمون کے پھل پاتے ہین اُسلیے اُن کو وہی کرم اچھے معلوم ہوتے ہین رشیون نے دن رات تپ کرتے ہوئے تپ کے دوارا (ذریعہ) بیدون کو پراپت کیا ارتھات پورب جنم مین پڑھے ہوئے بیدون کو جوگ بل سے پراپت کیا اور برھماجی نے آدانت رہت بدیا کو ایشر

[1] سندھیا لفظ سندھیا دونون وقت کے ملاپ کو کہتے ہین صبح کی سندھیا اسوقت ہوتی ہی جب [illegible]

سے اوپدیش پاکر شِشیون کو سِکشا کے دوارا جاری کیا رشیون کے نام اور بیدون مین جو اوتپتیان ہیں اور جیوون کا انیک روپ ہونا اور کرمون کا جاری ہونا اِن سب باتون کو اُس ایشر نے بید کے شبدون مین اوتپتی کی آدمین پیدا کیا۔ بیدون مین جو رشیون کے نام اور اوتپت ہین اُنکو وہ اکھل آتما ایشر اپنی رات کے انت مین دوسرون کے نمت بچار کرتا ہی ارتھات بیدمین بھوشیہ کال کا برنن ہی نام بھید تپ کرم۔ جگ۔ اکھیا۔ آلوک۔ یہ سب لوک کی سدھیان ہین آتما سدھی دس سادھن سمین (بھرا ہوا) بیدون مین لکھے جاتے ہین۔ اب انترنگ موکش سادھن کا ذکر کیا جاتا ہی کہ

श्लोक अरण्या यज्ञ कर्म तप नाम

بید وکت کرمون مین جو مشکل سے پرابت ہونے کے جوگیہ برہم بید درشی برہمنون سے کیا ہوا اور اُن بید وکت کرمون کے انت مین ارتھات اُپنشدون مین جس پرکار سے وہ برہم صاف صاف کہا گیا وہ برہم کرم جوگ کے دوارا درشٹ پڑتا ہی اور گیان بگیان سے موکش ہوتی ہی شبد برہم اور پرب برہم یہ دونون جاننے جوگ ہین شبد برہم کی پورن اوپاسنا سے پرش پرب برہم کو پاتا ہی۔ پشو ہنسا جگت جگون کے کرنے والے کشتری لوگ ہین اور ہوی سے جگ کرنے والے بیش ہین اور تینون برن کی سیوا روپ جگ کرنے والے شودر لوگ ہین برہمن تپ روپ جگ کرنیوالے ہین پرنت یہ جگون کی ریت تریتا جگ مین تھی سب جگ مین نہین ہوتی تھی کیونکہ ست جگ مین سوتہ سدھی ہو جاتی تھی اور دواپر یا کلجگ مین ایسے جگون مین اپدرو (فتنہ فساد) ہو جاتے تھے۔ دویت بھاؤ سے رہت دھرم رکھنے والے

स्वतः

رگ بید۔ یجر بید۔ سام بیدون کو اور پھل جگت جگون کو بچار کے دوارا آتما روپ سرگ آد کا دینے والا دیکھ کر جوگ مارگ کو بھی انگی کار کرتے ہین یہ بید اور شاستر جتنین استھاور جنگم جیودن کے سکشا کرنے والے ہوتے ہین تریتا جگ مین بید جگ برن اور آسرم ڈرھ (مضبوط) کیے گئے پھر دواپر جگ مین عمر کی کمی ہو جاتی ہی کلجگ مین سب بید درشٹ بھی آتے ہین اور نہین بھی درشٹ آتے ہین یہ بید کیول ادھرم سے پیڑا ان جگون کے ساتھ گپت ہو جاتے ہین ست جگ مین جو دھرم برہمنون مین درشٹ آتا ہی وہ دھرم اب بھی چت کے جیتنے والے جوگ نشٹھ بید انت اور تپ جگت بید کے جاننے والے برہمنون مین نیت ہی اپنے دھرم مین نشٹھ بید کے جاننے والے برہمن بید وکت دھرم برت اور تیرتھ جاترا آدکی اچھا انوسار کرتے ہین اور سرگ کی کامنا سے جگ آدک بھی کرتے ہین اور جیسے کہ برکھا رت مین برکھا ہونے سے سب استھاور جنگم بردھی پاتے ہین اسی طرح ہر ایک جگ مین دھرم اوتپن ہوتے ہین اور ناش ہو جاتے ہین اور جیسے ہر ایک رت (موسم) مین چنھ (نشان) موسم کے بدلتے رہتے ہین اسی طرح برہما رودر آدمین اوتپت اور ناش کی سامرتھ بردھی پاتی ہی چار دن جگ کے روپ رکھنے والے پرش کا انیک پرکار کا ہونا اور آدانت رہت ہونا ہم نے پہلے ہی برنن کیا ہی وہی کال پرش سرشٹی کو اوتپن کرتا ہی اور مارتا ہی وہی کال جیو روپ پالن پوشن کرتا ہی دکھ سکھ آدکا کرتا ہی۔ ۱۳۱-۲۳۱- ادھیاے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ اکتالیسوان ادھیاے۔

بیالیسوان ادھیاے

پرلے کال کا برنن جسطرح سب سنسار ناش کو پرابت ہوتا ہی

بیاس جی نے کہا کہ اب پرلے کال کا برنن کرتا ہون کہ دن کے اخیر اور رات کے شروع ہونے مین کال آتما

لہ سوتہ اپنے آپ سے سدھی ہو جاتی تھی

ایشر مین سنسار لے ہو جاتا ہی جیسے کہ ایشر اِس سنسار کو آتما سمبندھی کارن مین نیت (قائم) کرتا ہی اُسی طرح آکاش
مین سورج ناراین اگن سنجلت ہو کر اِس سنسار کو بھشم کرتے ہین تب یہ سمپورن سنسار سورج اور اگنی کی جوالاون سے
اگنی سمان سنتپت (نہایت گرم جلانے والا) ہو جاتا ہی پرتھی کی سب جڑ چیتن استھاور جنگم جیو تو پہلے ہی ناش
ہو جاتے ہین ارتھات پرتھی کے سمان روپ ہو جاتے ہین سب جیودن کے ناش ہو جانے پر پرتھی کچھوے کی
پیٹھ کے سمان نظر آنے لگتی ہی جل اِسی پرتھی کے گن گندھ کو کھینچ لیتا ہی اور سب جگہ لہرین لیتا ہوا جل ہی جل نظر آتا
ہی پھر اگنی جل کے گن کو کھینچ لیتی ہی تو جل بھی اگنی کے سمان ہو جاتا ہی پھر وہ اگنی کی جوالا سورج کو ڈھانک لیتی ہی
تب یہ آکاش اگنی کی جوالا سے بیاپت اگن سمان ہو جاتا ہی پھر بایو اگنی کے گن کو آکرشن کرتی ہی ارتھات کھینچ لیتی
ہی تب اگن شانت ہو کر ہوا کا بڑا بھاری بیگ (زور) ہوتا ہی اور نیچے اوپر ترچھی دشاون مین ہوا چلتی ہی جب آکاش
بھی بایو کے گن سپرس کو اپنے مین لے کرتا ہی تب بایو شانت ہو کر پھر شبد گن رکھنے والا آکاش برتمان ہوتا ہی تب سب
گن ناش ہو کر چیت سوکشم روپ اپنے سے آپ اوتپن ہونے والے شبد کو جو آکاش کا گن ہی اپنے ہی مین لے کرتا
ہی پھر چیت براٹ روپ سے سمبندھ رکھنے والا پرلے ہی اور چندرمان اُس چیت کو لے کرتا ہی اور اُس چندرمان نام
سمسٹ چیت کو جو سنکلپ روپ دیہی کا رکھنے والا ہی وہ سنکلپ چیت کو لے کرتا ہی اور سنکلپ کو اوتم گیان لے
کرتا ہی اور اُسکو کال لے کرتا ہی اور کال کو بل نام شکتی لے کرتی ہی بل کی شکتی کو مہا کال لے کرتا ہی اور مہا کال کو بدیا
لے کرتی ہی وہ گیانی آکاش کے اُس شبد (بدیا) کو آتما مین لے کرتا ہی وہ ناد کا اوتپت استھان یعنے پرب برہم لے
کرنے والے کا گپت اور بہت پرانا سب سے اوتم ہی تات پریہ (خلاصہ) یہ ہی کہ سب جیو اُس کے روپ ہین اور
اُسی مین لے ہو جاتے ہین۔ (۲۳۲)
اِتی سریام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ بیالیسوان ادھیاے۔

تینتالیسوان ادھیاے

برہم گیان کا برنن

بیاس جی نے کہا کہ من کے سادھن کے پیچھے جو منش میچے لکھے ہوے شانتی نام موکش کو سوئیکار کرے وہ گیانی گیان روپ
نوکا (کشتی) رکھنے والا ہی جو اِس گیان سے اور بہت آدمیون کو تارتے ہین اور اگیانی پرش کسی کو نہین تار سکتے ہین
نہ آپ تر سکتے ہین راگ آدک دوشون سے اور استری سنگ سے رہت منی جوگ کے بارہ سہایکون (امداد کرنیوالون)
کا سیون کرے یہ بارہ دھرم ہین۔ ۱۔ نرنگھن شدھ دیش یعنی پاک دیش جہان کسی طرح کا بگھن کلیش نہو۔ ۲۔
اہار بہار کرم۔ ۳۔ اچھے شاگرد ہون۔ ۴۔ یوگ دھن سامرتھ کے انوسار ادیا۔ ۵۔ راگ آدک دوشون
سے الگ۔ ۶۔ گرو اور بہاے کے بچنون مین بسواس (یقین)۔ ۷۔ آنکھ کان آدک اندریان۔ ۸۔ شدھ اہار
(جاہل لوگ کہا کرتے ہین کہ کھانے پینے پر مدار مذہب کا نہین ہی یہان تاکید کی گئی ہی کہ شدھ اہار کرے ورنہ
بدھی بھرشٹ ہو جاتی ہی) ۹۔ سوابھاوک لشیے۔ ۱۰۔ پردرشی کا سنکوچ۔ ۱۱۔ شنکاپ بکلپ آتمک چیت۔

۱۲- جنم مرت جگ روگ (بیماری) آدک دوشون کا درشن (یعنی پیش آنا) ان بارہ باتون پر نگمت کا جاننے والا پرش دھیان کرے اور من بانی کو بدھی سے آدھین کرے اس سے اُتم گیان پراپت ہوتا ہی اور چت کو شانتی ہوکر موکش پھل پاتا ہی اور بھوساگر سے پار اُتر جاتا ہی اسی طرح اس جوگ سے جس کا پھل شانتا نام موکش کی پراپتی سے آتما کو پرماتما مین ملاتا گیان کی اچھا کرنے والا بھی شبد برہم کو اولنگھن کر کرم کرنے والا ہوتا ہی۔ جس رتھ کے سارتھی کے بیٹھنے کا استھان جگ آدک دھرم ہی اور اوپائے اشن اور راگ آدک سے علیحدگی ہی اپان گھوڑا پران جگ ہی جیو نب ہین پر گیا آیو سے سیتلتا اُسکی نہی ہی یعنی چکر دھارا (پہیون کے روکنے کی لکڑی) دیکھنا اسپرس کرنا سونگھنا سُننا اُس رتھ کے چار دن گھوڑے ہین سم دم آدک گنون مین کشلتا (واقفیت) اُسکی نابھ شاستر اُسکا چابک اور شاستر ارتھ کا نشچے کرنا اُسکا سارتھی (رتھبان) کشیترگ کے ادھکار مین نیت (قایم) پراکرم مین پورن سردھا اور چت کی استھرتا دھارن کرنے والا تیاگی نوکرون پر اگیا کرنے والا موکش کا چاہنے والا شدھ مارگ چلنے والا جیو سے ملا ہوا دیہہ رتھ برہم روپ لوک مین براجمان ہی ایسے رتھ مین سوار ہوکر جلدی برہم کو پراپت ہوتا ہی ساو دھان پُرش اُن دھارنا دن کو پراپت کرتا ہی جو کہ شمار مین سات ہین ان ساتون مین اندری اور بدھی کی دھارنا بڑی ہی وہ دونون اہنکار مین برتمان ہین کرم والی بدھی کے دوار اپرتھی جل اگنی بایو اہنکار اور ابیکت کے ایشوریہ کو پراپت کرتا ہی جوگی دو پرکار کے ہوتے ہین ایک یکت یعنی ہمیشہ سمادھی لگانے والا دوسرا یُجان (युंजान) یعنی کبھی کبھی سمادھی لگانے والا پہلا سدیو آتما کا درشن کرتا ہی دوسرا جب سمادھی لگادے تب آتما کا درشن پاوے جیسے سنسرت مین سوکشم (باریک) ہوکر دھوم (دھنوان) آکاش مین ملجاتا ہی ویسے ہی استھول پرپنچ سوکشم روپ سے بھی نظر آتا ہی اور دیہہ سے جدا ہوا آتما بھی پورب روپ چھوڑکر دھوم کے سوکشم روپ کے سمان دوسرا روپ دھارن کرتا ہی جیسے اُس دھوئین کے گپت ہونے سے دوسرا روپ درشن جل روپ آکاش مین ہوتا ہی اسی طرح جوگی اپنی دیہہ کے بھیتر (اندر) دیکھتا ہی جل کے روپانتر مین اُسکا اگن روپ پرکاش کرتا ہی اُس اگنی کے لے ہونے پر وہ بایو جو شتر روپ ہو پرکش پربت آدک کو بھی بھکشن کرتا ہی پرکاش کرتا ہی اُسکا روپ مکڑی کے تار کے سمان نرادھار پرکاشمان ہی پھر وہ جوگی بایو چت ہوکر بایو سمبندھی سوکشم سفید شدھ روپ کو پراپت ہوتا ہی لے ہوکر نیلا روپ آکاش ماتر پہلے کے سمان پرکاش کرتا ہی جو ملت کی اچھا کرنے والے پرش کے چت کو شدھ کرنے والا ہی اُن کے شدھ ہونے پر جو پھل ہوتے ہین وہ تم سے کہتا ہون یہان شدھ ہونے والے جوگی کے پارتھو (पार्थिव) ایشوریون سے یہ سنسار ایسے دھارن اور پالن کیا جاتا ہی جیسے کہ برھماجی دیہہ کے سب ہاتھ پانون انگون سے سرشٹی کو ادپن کرتے ہین بایو کے گن کو پراپت کرنے والا اکیلا جوگی پرتھی کو چلایمان کرتا ہی اور آکاش روپ کو پراپت کرنے والا سب استھانون مین برتمان ہونے سے آکاش مین پرکاش کرتا ہی اور سروپ سے گپت ہوتا ہی اب جل کے جیتنے کے پھل کو کہتے ہین کہ جل کے روپ کو پراپت کرنے والا جوگی اچھا سے باوری کنوے آدک کے جل کو پی جاتا ہی اُس کا تیج درشٹ نہین آتا اور پورن گیان ہوجاتا ہی اور آتما بھاو کو پراپت ہوتا ہی اسی پرکار بدھی آدروپ آتما کو برہم بھاو سے چاہتا ہی یہ لوک جس ہیئت سے برہم روپ کو پھل جاتا ہی اسی کارن سے اُسکا بیکت (व्युक्त) نام ہوتا ہی اس استھان پر تم اُس ہُریا کا جس مین ابیکت پردھان ہی مجھ سے سنو کہ جو سانکھیہ شاستر مین پچیس تو کہے ہوئے ہین وہ بہتو نسے لے کر بکارون تک چوبیس تتون کے سموہ کو بیکت کہتے ہین جو ادپتی پروھی اور کشیے بردھ ان چار لکشنون سے سنجکت ہی اور جو اس سے برتیت (برعکس) ہے اُس کو ابیکت کہتے ہین وہ دونون

ترقی پانا اور فنا ہونا ادر یقیر بردھی ہوا

جیو اور ایشور بیدون سدھانتون مین برہم روپ گنے گئے ہین بیکت نام جیو کو چار لکشن کی اُپادھی رکھنے والا اور اُن چارون برگون کو اچھا دان کہتے ہین اور ایشور کو مایا سے ڈھکا ہوا کہتے ہین اسلیے اُن دونون کا چت اور اچت نام ہی اور یہ دونون جیو اور ایشر بدھی اور کشتیر گیہ نام سرتی سے دکھائی گئے ہین بیدون مین دونون کو آتما کہا ہی سانکھیہ اور جوگ دونون کا پھل سمان ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ تینتالیسوان ادھیائے۔

چوالیسوان ادھیائے

برہم گیان کا برنن برہم کی پراپتی

برہم کی پراپتی کے کارن جو تمنے پوچھا ہی تسپر اُسکی پراپتی کیول گیان سے ہوتی ہی اور کسی پرکار سے نہین اور گیان اندریون کے جیتنے سے پراپت ہوتا ہی سب مہابھوت سب سے پہلے اُتپن کیے گئے پرتھی سے دیہہ جل سے رس اگن سے نیتر اور پران اپان بایو سے آسرت ہین او دیہہ کے چھدر کان آدک ہین آکاش برتمان جوگ کے مت سے پانون اندری بشنو اور ہاتھ اندری مین اندر کام کرانے والے سرد ترا اندری اور جیبھ آدک اندری اور اُسکے دیوتا سرستی جی ہین کان آنکھ ناک یہ اندریان دروازے ہین اور چت اِن سب کا راجا جیو سدیو جیودن کے دیہہ مین برتمان رہتے ہین تیج بدھی کو اُتپن کرتا ہی ستوگن کے آسرے شبد ہی اور چتن آتما جو سولہ گن سنجات ہی چت کے دوار اُبدھی سے دیکھتا ہی یہ آتما آنکھ آدک اندریون سے کبھی نہین دیکھا جا سکتا ہی پنڈت لوگ گاے اور ہاتھی کُتا چانڈال اور برہمن سب مین برہم ہی کو دیکھتے ہین یہ آتما نو دروازے والے پُر کو پاکر ہنس روپ ہوجاتا ہی کہ تتو گیانیون نے اجنما پرمیشر کے دیہہ مین برتمان اور تھوون سے سمبندھ رکھنے والے گئی دکھ آدک اور منش اور پشودن مین سب مین یہی کلپنا ہی ان سب باتون کے اکٹھے ہونے سے ہنس بھاو کہا جو جیو نام اکشر ہنس شبد کرکے کہا گیا وہ رویانتر دشا یعنی دوسری صورت سے رہت ابناشی برہم ہی اِس کارن ہنس رویانتر دشا سے رہت پرماتما کو پاکر پران اور جنم کو تیاگ کرتا ہی۔ ۲۳۷و۲۳۸۔ ادھیائے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ چوالیسوان ادھیائے۔

پینتالیسوان ادھیائے

گیان شبد کے اور برہم شبد کے ارتھ

بیاس جی نے سکھدیو جی سے کہا کہ سانکھیہ شاستر کا حال تم سے کہا اور جوگ اور منی لوگون کا حال بھی تم کو سنایا سانکھیہ شاستر کے گیان کرنے سے کیا پریوجن ہی اِس شنکا کو کرکے جوگ مت کے اوتم دوسرا موکش مارگ کوئی نہین ہی پھر جوگ کرم کا اور گیان کا یہ شریشٹ ہی یہ گیان شبد کے ارتھ کو کہتے ہین سب اندریان اور چت بدھی کی ایکتا اور سرب بیاپی آتما کا گیان شاستر مین نیت ایسے پرش کے جانے ہی گیان چت کے جیتنے والے نشٹھا وان آتما مین پریت کرنے والا تتو کے جاننے والے شاستر مین نیت ایسے پرش کے جانے

جوگ ہی جو جوگ کے پانچون دوشون کو جسکا پنڈتون نے برنن کیا ہی ناش کرکے جان سکتا ہی وہ پانچ دوش یہ ہین کام کرودھ لوبھ بھے سپن شانتا سے کرودھ اور سنکلپ کے تیاگنے سے کام کو جیت لیتا ہی اور بدھی کے بچار سے دھیرج دان پرش سپن کو اور اپنے دھیرج سے لنگ اودر اور درشٹ کرمون سے رکشا اور ہاتھ پانون کو نیتر کے دوارا (ذریعہ سے) اور نیتر کانون کو استری آدک کے دیکھنے سے اور من بانی کو جگت آدک سے اور بھے کو ساودھانی سے اور کپٹ کو گیانیون کے ست سنگ سے رکشا کرے اگنی اور برہمنون کا پوجن کرے دیوتاؤن کو نمشکار کرے ہنسا جکت کرمون کو تیاگ کرے اب برہم شبد کے ارتھ سنو تیج روپ پرکاش وان جو مہتتو ہی وہی برہم ہی اُس برہم کا یہ سب سار بھوت ہی اِس ہوت کا درشٹ کرتا ہی سب جنتون کا پرگٹ ہوتا ہی۔ دھیان۔ بید پاٹھ۔ ستتا۔ سرم۔ شدھ بھاو سنتوش پوترتا باہر بھیتر سے آچار وان شانت جب اِن گنون سے تیج کی بڑی بڑھتی ہوتی ہی اور پاپ کا ناش ہوتا ہی اور سب اچھا پورن ہوکر تو گیان پراپت ہوتا ہی اور سب اندریون کو بس مین کر لیوے تب آتما سوکشم روپ بدھی سے درشٹ پڑتا ہی دہان سب روپ سرب بیاپی ہوکر دکھائی دیتے ہین اُسکو برہمن دیکھتے ہین جو برہم گیان مین تت پر ہین اِس لیے جوگی اکیلا بیٹھا ہوا شدھ آتما سروپ کو پراپت ہوتا ہی اب اُنکا برنن کرتے ہین جو جوگ مین گھمنڈ ڈالنے والے ہین۔ بڑے موہ اور بھرم ان دونون کو سپرش بشے دبیہ گندھ کا پراپت کرنا سُننا دیکھنا اپورب رس اسپرس شیت (سردی) اوشن (گرمی) بایو کے سمان جلدی چلنے والا اور جوگ بل سے سب شاستردن کے ارتھ کا گیان سندر استریون کے بھوگ آدک کو پاکر وہ تو گیانی منی جتیندری ہوکر پہاڑ شکھر پر یا مضبوط جڑ والے برکش کے نیچے آسن جماوے اور تینون کال مین جوگ کا ابھیاس کرے اور جس طرح اِس چنچل من کو استھر کر سکے وہی اُپاے کرے ارتھات من کو بس مین کرے اور تدروپ ہوکر اُس سے چلایمان نہ ہو پہاڑ دن جنگلون نبون اور جڑ استھانون مین دیوتاؤن کے مندرون مین ایکانت مین بیٹھے دوسرے کا سنگ نہ کرے نندا استت سے جدا بایو کے سمان سب جیوون مین سمان دھرم والا ہووے اِس پرکار جوگی چھ مہینے تک پرورت منش کا شبد برہم اپنے ارتھ کا اپروکش گیان کرنے سے آتینت پرکاش کرتا ہی اِس شانت روپ جوگ مارگ سے شودر اور دھرم جاننے والی استریان بھی پرم گت کو پراپت ہوتی ہین چت کا جیتنے والا پرش موکش پاتا ہی اِس کہے ہوے گیان کو اچھی طرح سمجھ کر اور اوپدیش جان کر جگتی سے بچار کر مہاپرلے تک برہماجی کی سار دبیہ مکت کو پاتا ہی (۲۳۹)

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ پینتالیسوان ادھیاے۔

چھیالیسوان ادھیاے

کرم کرنا اور اُس کا تیاگ

شکھدیو جی نے کہا کہ یہ بچن بید کا کہ کرم کرو اور تیاگ کرو اِس برہم گیان سے کس دشا کو جاتے ہین اور کرم کرنے سے کس کو پراپت ہوتے ہین یہ دونون بچن آپس مین برودھ ہین بھیشم جی نے کہا کہ یہ بچن شکھدیو جی اپنے پتر کا سنکر بیاس جی نے کہا کہ کرم اور گیان روپ دونون بناشی اور ابناشی مارگ مین تم سے کہتا ہون برہم گیان سے جو دشا پراپت ہوتی ہی اور کرم کرنے سے جو پراپت ہوتا ہی اُسکو سنو ان دونون مین بہت انتر (فرق) ہی یہ دونون مارگ بید مین

ہین نورتی ہین پرورتی لکشن والا دھرم اچھا ہی جیو آتما کرم سے بندھن پاتا ہی اور گیان سے موکش پاتا ہی کرم سے دوسرا جنم ہوتا ہی جو سولہ انگ والا ہی اور گیان سے ابناشی برہم کو پراپت ہوتا ہی کرم کی پرسنسا مہا اگیانی کرتے ہین اسی کارن وہ لوگ استری آدک سے رمن کرتے ہین اور شریر روپ جنجال کو پراپت کرتے ہین اوتم پرش کرم کی پرسنسا نہین کرتے ہین کرم کے پھل سے سکھ دکھ اور ایشور ج سمیت ناش کو پاتا ہی گیان کے پھل سے اشوچ (بے فکر) رہتا ہی اور برہم کو پراپت ہوکر جنم مرن کے دکھ سے چھوٹ جاتا ہی گیانی پرش اوپر ہین اور کرم کرتا پرش اور ہین جیسے اماوش کو چندرمان کو شوکشم کلا سے دیکھتے ہو ایسا ہی کرم کرتا اون کا ایشورج سے آکاش مین دوج کے ٹیڑھے چندرمان کو دیکھکر جاگیہ ولک رشی سے پوچھا کہ انومان سے معلوم ہوتا ہی کہ دس اندری اور چت ان گیارہ بکار سروپ اور کرم روپ کلاؤن کے بوجھ سے سنجکت مورتی مان ہی اس جیو کو نرگن آتمک کرم کا پھل اور چندرمان کے سمان گھٹنے بڑھنے والا سمجھا ہی اس جیو کو اوپادھی روپ چت مین جو پرکاشمان چتین نیت (قائم) ہی وہ ایسا ہی جیسا کہ کمل کے پتے پر پانی کی بوند ہوتی ہی اس جوگ سے پراپت ہونے والے چت جیو کو کشتر گیہ پرماتما ابناشی جانو اور یہ ستوگن رجوگن تموگن جیو کے گن ہین اور جیو کو آتما کا گن جانو اور اس آتما کو پرماتما کا گن جانو جڑ چتین روپ جیو جڑ بھاگ کو تیاگ کرنے سے برہم ہی ہے اب جڑ روپ چیتنا سے سنجکت دیہہ کو جیو کے گن چتین سے سنجکت کرتے ہین اس کارن وہ جیو سب کو چیشٹا دیتا ہی اور چتین کرتا ہی کشتیرگ کا گیاتا جیو سے پرے اس پرماتما کو کہتے ہین جس نے شیولوک آدک سات بھون کو پیدا کیا ہی (۲۴۰)

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - چھیالیسوان ادھیاے -

سینتالیسوان ادھیاے

آسرمون کا آچار

شکھا - پوجی نے کہا کہ بید مین جو لکھا ہی کہ کرم کرو اور پھر کرم کا تیاگ بھی کہا اس مین آپس مین برودھ ہی اسکا نرنے آپ کر دیجئے مجھے بڑا سندیہہ ہوتا ہی اور جس کرم کو سنت لوگ کرتے چلے آئے ہین اسکا برنن بھی کیجیے بیاس جی نے کہا کہ برہم چاری گرہستی بانپرست اور سنیاسی یہ سب شاستر اپدیش کے انوسار کرم کرنے والے پرم گتی کو پاتے ہین جو اکیلے بدھی کے انوسار ان آسرمون کا انوشٹھان کرے اور کام کلیش سے رہت ہو وہ برہم گیان کے جوگ ہوتا ہی یہ چار پایہ والے برہم روپ نسینی (زینہ اوپر چڑھنے کا) نیت ہی اس زینہ سے برہم لوک کی پراپتی ہوتی ہی دھرم ارتھ مین پنڈت لوگ کسی کے گن مین دوش نہین لگانے والا برہم چاری گرو یا گرو کے پتر کے پاس چھوٹائی اوستھا تک نواس کرے اور نیچے پرتھی پر سووے اور صبح اٹھ کر گرو کے گھر مین بھرتیہ کرم کرکے ضروری گھر کے کام مثل چوکا برتن جھاڑو لگانا وغیرہ گرو کے پاس بیٹھے اور داس ہوکر رہے ایشور کی اچھا کرنے والے پرش کو گرو کے سب کام پورے کرکے پھر اسکے پاس بیٹھکر پڑھنا چاہیے اور بہت ادب سے گرو کے پاس رہے کوئی نامناسب بات زبان پر نہ لاوے داہنے ہاتھ سے داہنا پانوں اور بائین ہاتھ سے بایان پانوں گرو کا چھوتے اور ہاتھ جوڑکر ان کو اپنی طرف مخاطب کرکے کہے کہ مجھ کو

پڑھائیے جو جو کام کریے ہین اُن کو لکھدے اور جو کرنے باقی ہون اُن کو کردے جو گرو اگیا کرے اُسی بموجب چلا عمل کرے برہم چاری کو رس اور گندھ آدک بستو سے پرہیز کرنا چاہیے اسطرح ایک آسرم سے دوسرے آسرم مین کرم کرنے سے پوِترتا ہو بید برت کے ادہیاس سے اوستھا کے چوتھائی حصہ کو تمیت کرنے پر گرو کو دکشنا دے کر بدھی پوربک سماورتن سے اوستھا کے دوسرے بھاگ مین گرہستی ہو اِس طرح پہلے برہم چرج دھارن کرنے مین دوسرا بانپرست کرم بن مین تپ کرکے پھل مول کا اہار کرے اور سمین پر ہلکشا کرتا ہوا برہم بھاؤ کو پراپت ہو اچاری برہم لوک کا اور پتا پرجاپت لوک کا سوامی ہے اتتھ اندر لوک کا سوامی ہے اور رتج دیو لوک کا سوامی ہے اور بیٹی بھو آدک اپسرادن کے لوک مین سوامی جات والے بسو پدیو لوک مین سوامی ناتے دار اور باندھو دشاؤن مین اور ماتا ماما پرتھی پر اور بڑے بالک روگی نربل آدمی آکاش مین سوامی ہین بڑا بھائی پتا کے سمان ہے۔ بھاریا اور پُتر اپنی دیہہ ہے داس لوگ اپنی چھایا ہین کوئی دھرم کا جاننے والا پرش منورتھ سمبندھی جگ آدک نہ کرے گرہست دھرم سب سے بڑا اور سرگ کا دینے والا ہے۔

اگست جی اور سپت رشی مدھو چھند اوگرمرشن سانکرت میدھاتتی شونیہ بال آدک رشی بانپرست آسرم اور جگ آدک کرم سے سرگ باشی ہوے اسی طرح باورنام گن سرگ کو گئے اِسی طرح دھرم درشی بہت سے برہمن بن مین تپ کرکے سرگ کو گئے بیکھانس بالکھل اور سیکت نام رشی کرچھہ چاندراین کرم سے بن مین تپ کرکے سرگ باش ہوے وہ نکشترون سے بھی ادھک پرکاشت ورشٹ استے ہین برِدھ اوستھا سے نربل اور روگ سے گھرا ہوا پرش چوتھا حصہ اور کا باقی رہنے پر بانپرست آسرم کو تیاگ کر ایک دن مین ہونے والے سب بیار اور دکشنا جکت جگ کو کرکے جیون شامین آپ سرادھ آدک کرنے والا آتما مین دل لگانے والا اسری اور اگنیون کا استھاپن کرکے سب پریگ مون (اتمہون) کو تیاگ کر سنیاسی ہو جاے برابیراگ نہ ہونے پر دوسرا اکپش کہتے ہین جلدی ہونے والے برہم جگ اور دیس پون ماس نام جگ آدک تب تک کرے جب تک کہ کرم روپ جگ مین آتما جگ ارتھات جوگابھیاس برتمان ہوتا ہے اب آتما جگ کا سروپ کہتے ہین۔ دیہہ کے تیاگنے تک گار ہپت آہوتی آدک تینون اگنیان جو کہ من چت مکھ روپ ہین اُن کو پوجن کر منتر کے دوار اپانچون پران کے لیے پانچ یا چھ گراس (لقمہ) کھائے اُسکے پیچھے کرمون سے پو یا بہانہ رتک سر دیہہ اور ناخنون کو پرتھک کرکے ایک آسرم سے دوسرے پوتر آسرم کو پراپت کرے جو برہمن سب جیودان کرکے سنیاسی ہوتا ہے اس کے لوک تیج روپ ہین وہ دیہہ تیاگ کر موکش پاتا ہے اچھے شیل وان پوترنش پاپ پیش اس لوک اور پرلوک مین کرم انوشٹھان کو نہین چاہتا ہے کام کرودھ سے رہت پریہ اپریہ سے جدا اوداسی آتما گیانی ہوتا ہے اپنے بید انت شاستر اور سوتر دونون لوک کو تیاگ کرکے آتما اچھا روپ آہوتی اور سکھانے جگ پوت تیاگ سے سمبندھ رکھنے والے منتر کا پراکرم رکھنے والا پراپت ہونے والے نیم مین پترامان (تکلیف اُٹھانے والا) نہین ہوے آتما گیانی کی گت نج اچھا چاری ہوتی ہے اُس دھرم مین پورن پرش کے بکھے مین کوئی سندیہہ نہین ہے اب چوتھے آسرم کا حال سنو جو تینون آسرمون کو تچھ سمجھکر ادچہ استھانی چاہتے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارت شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن سینتالیسوان ادھیاے۔

اڑتالیسوان ادھیاے

سنّیاس اور اُسکی مہما

سکھدیوجی کے پوچھنے پر کہ آتما کو برہم مین کِسطرح لے کرنا چاہیے بیاس جی نے کہا کہ تینون آسرمون سے اوتم سنیاس ہی تم بھی اِسی طرح ابھیاس کرکے کرم کر واکیلا رہنا اور ہمیشہ شُدّھ اور پوتر رہنا کسی پدارتھ کا تیاگ نکرنا ارتھات سرب بیاپی اور موکش کے سکھ سے بھرشٹ نہین ہوتا اگنی اور ان کے نمت کا نون مین جادے سادھار بحت الپ اہاری (تھوڑا اہار کرنے والا ہو) گیر دا بستر دھارن کرنے والا راگ دوش سے الگ یہ سنیاسی کا لکشن ہی برہمن کی نندا نہ آپ کرے اور نہ اور دن سے سُنے جس مین برہمن کی بھلائی ہو وہی کرم کرے جن سموہ سے ایسا ڈر رہے جیسے کہ سرپ سے اور جیسے نرک سے بھے ہوتا ہی ویساہی سٹھائی سے اور جیسا مُرک آدمی سے بھے ہوتا ہی ویساہی استری سے مان سے پرسن اور اپمان سے اپرسن نہو جیسے ہاتھی کے پانون مین سب کے پانون آجاتے ہین ویسے ہی سنیاس آسرم مین سب دھرم آجاتے ہین سنیاسی جیون مکت ہوتا ہی سمدرشی ست یکتا دھیرج دان سادھان اکیلا گھومنے والا جسکا جیون نربکلپ سمادھی سے ادتپن ہونے والے پُن کے نمت ہی اور وہ دھرم بھی پاس ہنے والے تیرا ور پترآدک کے لیے ہی اور جو دن رات پرمیشر ارتھ سمادھی رکھتا ہی اُسکو برہمن جانو جو سب جیودن کو نربھے تا (بےخوف کرنے والا) دینے والا ہی اُسکے برابر کوئی دان نہین یہ سب دانون سے اوتم دان کہا گیا ہی جو پرش ہنسا کو تیاگ کرتا ہی اور جیودن کو نربھے کرتا ہی وہ موکش پاتا ہی جن پرشون نے پرکا شمان اور اکارارتھ والے سوتر آتما کو اور تینون گن والے مکارارتھ جگت مایا کے ادپادھی رکھنے والے ایشر کو اور شوکشم تم (نہایت ہی شوکشم اور اوپادھی رہت برہم کو جانتا ہی وہ سب لوگون مین پرتشٹھا پاتے ہین بیدین مین لکھا ہی ۔ کہ اس منتر سے جو پہلے آہوتی لکھی ہین ہوتی جاتی ہی اُس سے پران ترپت ہوتے ہین پران سے نیتر اور نیتر سے سوریہ ترپت ہوتے ہین سوریہ سے سرگ ترپت ہوتا ہی اور سرگ سے سنجکت سوریہ لوک پھر وہ آہوتی دینے والی سنتان پشو آدی سے جاگت ہوکر برہم تیج سے ترپت ہوتی ہی جس سے جیوا تم نربھے ہوتے ہین اور وہ آپ ہی نربھے ہوتا ہی وہ نربھے انت لوک کو پاتا ہی جو لوک باستو مین ایکا کی تیج روپ ہین اور پُران برہم لوک نام سے پرسدھ ہین ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن ۔ اڑتالیسوان ادھیاے

اونچاسوان ادھیاے

بیاس جی کا دان کی مہمان گرہستون کے دھرم برنن کرنا

بیاس جی نے کہا کہ اُدان کرنے والے پرشون کا جس سنسار مین سدیو (ہمیشہ) پرسدھ رہا کرتا ہی ۔ جو سوپاتر لوگ ہین اُنکو اونچا سروا گھوڑا بھی دیدینا جوگ ہی ۔ بید پاٹھ کرنے اور دان دینے سے من پانچھت پھل کی پراپتی ہوتی ہی

ست رشند ہونے اپنے پرانون سے برہمنون کی رکشا کرکے اور رنت دیو اور سانکرتی ان دونون نے بششٹ جی کو دان دیکر
اور اندر دومن نے برہمنون کو انیک دان دے کر راجا شوی اپنا شریر اور پیارے بیٹے کو دے کر کتشی نریش نے اپنے
دونون نیتر برہمنون کو دے کر اِس لوک مین سُکھ بھوگ کر انت مین بیکنٹھ دھام پایا - دیوابردہ راجا سورن کی شلا برہمنون
کو دیکر نگر باسیون سمیت بیکنٹھ مین نواس کرتا ہی - مہا پرتاپی راجا امبریک انیک گو دان کرکے دیش باسیون سمیت سرگ
کو گیا - ساوتری اور راجا جنمے جے دونون اپنے کُنڈل اور شریر کو برہمنون کے ارپن کرکے اوتم لوک کو گئے - راجہ یوناشو
اپنی استری اور رتنون اور سندر محلون کو دان کرکے سُرگ کو گیا - راجہ بدیہہ نم دیش کے راجہ نے اپنے دیش کو اور پرسرام جی
نے ساری پرتھی برہمنون کو دے کر اور راجا سہسر جت اپنے پرانون کو برہمن کے ہت دے کر سُرگ کو گئے - نوم یاد راجہ اپنی بیر
سرنگی رشی کو دے کر سُرگ کو گیا - اِسی طرح بہت سے راجا دان دے کر سنسار مین سُکھ بھوگ کر انت مین سُرگباشی ہو گئے -
دان ہمیشہ اوتم دھرم کہا ہی اور کلجگ مین اِسکو پردھان رکھا ہی - جُدھشٹر نے کہا کہ گرہست آشرم کے دھرم کو سُننا چاہتا ہون
بھیشم جی نے کہا کہ سُکھدیو جی مہاراج نے تپ کرنے کے پیچھے ایک دن اپنے پتا بیاس جی سے موکش دھرم اور سانکھ دھرم
سننے کے کارن پہلے گرہست دھرم کو پوچھا - اُن کے سوال پر بیاس جی نے کہا کہ ہے پُتر اگرہست آشرم بہت اچھا ہی
گرہستیون کا دھرم یہ ہی کہ اپنی دھرم پتنی سمیت اگن کو استھاپت کرکے ہون جگ کرنا - برہم بھوج کرنا - ابھیاگت ا
سادھو لوگون کو بھوجن کرانا جتھا شکت دان کرنا اوش (ضرور) ہی - چار پرکار کی اجیوکا گرہستون کو کہی ہین - پہلے تین برس کا
ان اکٹھا رکھنا - اُسکو سول دھان کہتے ہین - دوسرا کُنبھ دان ارتھات کُنبھ کی پورنتا کے سمان ان سنچے (جمع) کرنا تیسرا
ایک دن کے خرچ کے جوگ ان رکھنا - چوتھے اوچھ برتی سے اپنی اجیوکا کو پراپت کرنا - ان چارون مین سے پہلے کی اپیکشا
دوسری اوتم ہی اُسکو ضرور کہے ارتھات ایک کُنبھ بھرا ہوا ان ضرور جمع رکھے ایک چھ کرم کرنے والا ہوتا ہی - دوسرا تین کرم
سے کرم کرتا ہوتا ہی - ایک دو کرم سے کرتا ہوتا ہی چوتھا برہم گیان مین ارتھات جپ اور بید پاٹھ آدک مین نیت (قائم)
ہوتا ہی - اب گرہستیون کے بڑے دھرم برنن کرونگا - کیول اپنے ہی لیے بھوجن نہ بناوے - دیو - پتر - جگ کے کارن بنا
کبھی پشوون کو نہ مارے - بکری - بھیڑ وغیرہ جیودھاری اور پھل پھول آدک نرجیو کو بھی بید کے منترون سے سنسکار کرے - دن
یا اگلی پچھلی رات کو کبھی نہ سووے - اور دونون وقت کے بھوجن کے سوائے تیسرے وقت کا اہار نہ کرے - اس مین شرینید
رہتا ہی - رِتو کال کے سوائے استری سنگ نہ کرے - پوجن اور بھوجن کے بنا کوئی برہمن اُسکے گھر مین رات کو نواس نہ کرے
اِسی پرکار ہبیہ کبیہ کے دھارن کرنے والے وہ اتتھ بھی سدا پوجنے کے جوگ ہین جو کہ بید پڑھا اور برت مین پورن بید اور
اُسکے انگون کے جاننے والے - دھرم سے نرباہ کرنے والے - جتیندری - کریا دان اور تپسوی ہون - اُنھین کے پوجنے
نمت ہبیہ کبیہ کہا گیا ہی - پاکھنڈی - ناخن اور جٹا بڑھانیوالے - اپنا دھرم مشہور کرنے والے - گرو کو نہ ماننے والے اگنی
ہوتر کو تیاگنے والے - ایسے پرشون کا بھاگ بھی گرہستیون کے دوارا کہا ہی - اسیطرح برہم چاری سنیاسی - سادھو دن کو کہ
لوگ بھوجن - بستر - پاتر دیوین - جگ - برہم بھوج سے بچا ہوا ان گرہستیون کو امرت کے سمان کہا ہی - اور جو بال بچون
بھائی - بہن وغیرہ گھر کے لوگون سے بچا ہوا ان ہی وہ بگھسیان کہا جاتا ہی - اپنی استری سے پریت کرنے والا جتیندری ہو تا
ہی - پرائی نندا رہت - دھرم مین کلیش نہ کرنے والا - رتج پروہت - اچاری - ماتُل - (ماماں) اتتھ - آشرت - بردہ بال
آتر یعنی بھوکا آدمی - بید گیانی سمبندھی بھائی بندھو ماتا پتا - کُل سرز نیوالا - لوشری - استری - بیٹا - اور بیٹے کی استری - داس - داسی -

رکشا یعنی حفاظت - رنت یعنی ... - سنچے یعنی جمع - سول دھان یعنی ... - اوچھ برتی یعنی ... - اوتم یعنی اچھا - اتتھ یعنی مہمان - بگھسیان - آشرت یعنی ...

سادھو- ایسے پرشون کے بھوجن کھلانے مین بادبادنہ کرے- کیونکہ گرہستیون کا دھرم ہی کہ ایسے پرشون کو اپنے بھوجن سے پہلے بھوجن کراوے- اور ان لوگون کو پریت سے کھلاوے- وہ گرہستی برہم لوک اور پرجاپت کے لوک اور بیکنٹھ مین نواس کرتے ہین- جو اپنے بھائی نبا- ھووون- بیٹون- پوتون- انکی استریون کو آدر بھاوسنمان سے کھلاتے پہناتے ہین- اُن کو اپسراون کی پراپتی اندر لوک مین ہوتی ہی- بڑا بھائی پتا کے سمان بھاریا (استری یعنے زوجہ) اور پتر اپنا دیہہ ہی- داس داسی لوگ اپنا سایہ ہین- کوئی دھرم کا جاننے والا پُرش منو(رتھ) سمبندھی جاگ آدک نکرے- بواہ آدک کرمون مین پرسن چیت رہے- اور دھرم شاستر کی ریت سے گرہستیون کو کرم کرنا اور دھرم مین پراین رہنا مکھ بات ہی- جو ایسے گرہستی ہوتے ہین اُن کی دس دس پیڑھی سُرگ مین نواس کرتی ہین- شرادھ کرم کرنے سے پترون کی ترپتی کرنے والے گرہستی پرم پد کے پانیوالے ہوتے ہین- سادودھان گرہستی سدا سُرگ مین نواس کرتے ہین- اپنے کٹنبھ کے لوگون کا آدر مان کرنے والے پرش اور گرہست دھرم کا پالن کرنے والے پُرش تپ جپ جوگ کے پھل کو پراپت کرتے ہین- جو گرہستی پُرش دوسرے آشرم والون کا پالن پوشن کرتے ہین اُن کو سنسار مین جش اور کیرت پرتکش پراپت ہوتا ہی- گرہست آشرم والون سے دوسرے آشرم والے جاچنا رکھتے ہین- اِس کارن گرہست آشرم اور آشرمون سے بششیش سُکھدائی ہی-

اتی سری رام کرشن مہابھارتے- شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن- گرہست آشرم پھل برنن- اونچاسوان ادھیاے-

پچاسوان ادھیاے

گرہست اور سنیاس آدک آشرم

بیاس جی نے سکھدیو جی سے کہا کہ ہے مہاگیانی پُتر! جو گرہستی پرش اچھے شیل وان اور دھرم کرم کے جاننے والے ہین وہ نِش پاپ اس لوک اور پرلوک دونون مین سدھی پراپت کرتے ہین- گرہ کاج سنتان کے شبھ کرم اچھے پرکار سے پرسن چت کرتے ہین- وان دھرم اُن مین کرکے جس پاتے ہین- سب سے پریت اور اشنیہہ رکھکر انت سمے کام- کرودھ- موہ- رہت سُرگ مین نواس کرتے ہین- اور بعضے گرہستی بال ترن برودھ اوستھا مین اپنے سنتان کے سُکھ دیکھ کر بالون کو سفید اور بیٹون پوتون کو گرہست مین پرورت دیکھ کر سکھا سوتر (چوٹی اور جنیئو) تیاگ کر سنیاس دھارن کرتے ہین- ارتھات بید انت شاستر انوسار جگیوپویت اور سکھا تیاگ کر اُسکی سمبندھی کرم پرسن چت تیاگ گرہست کے کامون سے چت کو ہٹا کر نارا ین پر (ماتما) ہین سادھیان لگاتے ہین- بعضے بانپرست آشرم استری سمیت دھارن کرکے بن مین نواس کرتے ہین اور پھل پھول اہار کرکے پورن برہم پرماتما کا دھیان کرتے ہین- کسی کی برائی اور چغلی کو کان دیکر نہ سُننا- گیرو ابستر دھارن کرکے پرماتما مین من لگانا- پھل پھول یا گانون مین جاکر سوگرشم بھوجن مانگ کر کھانا- برکشون کے نیچے سین کرنا- کسی بستو کو اپنے پاس نہ رکھنا- اُسکو سنیاسی کہتے ہین- میٹھے سواد کے بھوجن تیاگ دے جیسے نرک (دوزخ) کا بھے (خوف) ہوتا ہی ویسا ہی استری سے بھے کرے اور جیسا سرپ سے بھے ہوتا ہی اس پرکار منشون سے الگ رہے- اپمان ہونے سے کرودھ نہ کرے- سب جیوون پر دیا کرے برہمنون کے اُپکار مین چت لگا ہوا- پرانیون کو ابھے (بیخوف) کرنے والا ہو کال کو آنیوالا جانکر کسی کا بھے نہ کرے- نہ کسی سے پریت رکھے- ایسے منش کو دیوتا بھی پیار کرتے ہین- جیسے ہاتھی کے پانون مین سب جیوون کے پانون انترگت ہین اسی طرح سو (ہ) ممتار رکھے-

لہ منورتھ سمبندھی جو اُس کا کاج لگتے ہین جو کسی کا دھنا کے پورا ہو نے کے لیے برہم بھوج آدک جگ کا کاج کرتے ہین شاستر مین اُسے کام منورتھ سمبندھی کرم کہتے ہین ۱۲

سمادھی[ے] برتمان جوگی کے استھان پر اندریون کے استھان انترگت ہوجاتے ہین - اِسی پرکار سب دھرم ارتھ - اہنسا اور سب جیوون کے نربھے تاروپ سنیاس جوگ مین لے ہوجاتے ہین - ست بولنے والا - دھیرج وان دھرم مین سادودھان - سب جیوون کا رکشا استھان - پرش اُس گتی کو پاتا ہی جس سے اوتم دوسری گت نہین ہی جو پرش بیدون کو اور جاننے جوگ جگون کو اور کرم کانڈیا پرلوک آدک کو آتما مین جانتا ہی اُسکی سیوا دیوتا بھی کرتے ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - گرہست اور سنیاس آدک آشرم - پچاسوان ادھیاے -

اکیاونوان ادھیاے

راجہ بل اور اندر کا سمباد

بیاس جی نے سکھدیو جی کو گرہست آشرم کا دھرم کرم برنن کرکے کہا کہ ایک سمے دیوراج اندر نے ایراوت ہاتھی پر سوار ہوکر گھومنا آرنبھ (شروع) کیا تو ایک نرجن[لے] استھان مین راجہ بل کو گدھے کے روپ مین دیکھا اور آشچرج کرکے پوچھا کہ ہے بل تم لکشمین اور اشٹ متروں سے رہت اِس پاپ جون مین کیونکر پڑے ہوے ہو اور تم کو اِسکا کچھ شوک تو نہین ہی کہ اچھے اچھے پدارتھون کی جگہ تم گھاس کھاکر گذارہ کرتے ہو - شتر و تمھارے اوپر سوار ہوکر لکڑی سے مارتے ہوے تم کو جہان تہان لیے پھرتے ہونگے - پہلے تو تم راجہ بل ہوکر بڑے ابھمانی تھے کہ ہم دیوتاؤن کو بھی تچھ اور کچھ مال نہین سمجھتے تھے نہ کسی راجہ مہاراجہ کو خاطر مین لاتے تھے - بڑے بڑے بلوان کھیادیت تمھاری سواری مین آگے پیچھے چلتے تھے آج کیا ہوگیا جو اِس نیچ پشو دیہہ مین تم پڑے ہوے ہو ؟ تمھارے سامنے ہزارون دیو انگنا نرت کیا کرتی تھین - تمھارا وہ رتن جڑت چھتر اور سورن کا سنگھاسن کہان گیا ؟ - راجہ بل نے شوک چت (رنجیدہ خاطر) ہوکر کہا کہ ہے دیوراج ! آج تم مجھ کو لکشمین رہت چھتر - چنور - بیجنا رہت اور برہما جی کی دی ہوئی مالا کے بغیر دیکھتے ہو - میرا راج بھرشٹ ہوگیا ہی - جب میرے دھرم کا اودے ہوگا تب پھر وہی سامان جمع ہوجاویگا - اب تم مجھ لجاُمان (شرمندہ) مت کرو - یہ بات تمھارے جوگ نہین ہے - جو گیانی پرش ہین وہ سکھ شوک مین سمان چت (یکسان خاطر) رہا کرتے ہین - سُکھ دُکھ کو نہین سوچتے ہین - پھر راجہ اندر نے سرپ کے سمان سوانس لینے والے راجہ بل سے کہا کہ تم ہزارون سواریون پر سوار ہوکر بڑے بڑے متوالے ہاتھی اور بیش قیمت گھوڑون پر سوار ہوکر سینا سمیت نکلا کرتے تھے اور لوگون کو تپاتے پھرتے تھے - آج تمھاری یہ گت کیونکر ہوگئی ؟ - راجہ بل نے پھر کہا کہ ہے دیوراج ! یہ لکشمین کسی کے پاس سدا (ہمیشہ) نہین رہتی اِسکا نام چنچلا ہی - تم ابھمان یکت باتین بناکر مجھ کو کیون لجاُمان کرتے ہو ؟ - اور تم جو یہ بات پوچھتے ہو کہ ایشرج کو سُمرن (یاد) کرکے تم دُکھی تو نہین ہوتے رہے اندر گیانی لوگ دُکھ مین دُکھی اور سمپت بھوت پاکر خوشی نہین ہوتے مجھ گیانی کو اِسکا شوک نہین ہی - پہلے تمھارا چت بالکون کے سمان تھا - پھر اندر پدوی پاکر کچھ اور ہی ہوگیا - مین اَن باتون کو یاد نہین کرتا ہون کہ کیا کیا بھوگ بھوگا کرتا تھا - یہ سب کرم گت میرے یا تمھارے آدھین نہین ہی - یہ سنسار ناشمان ہی کبھی ایک طرح پر نہین رہتا - کبھی کچھ اور کبھی کچھ دیکھنے مین آتا ہی - گیان نیتر سے دیکھو تو سدا سُکھ بھی نہین بنا رہتا اور نہ سدا دُکھ رہتا ہی - ہے شچی[ے] پت (اندر) یہ لکشمین کسی کے پاس ستھر نہین رہتی ہی - تم ساودھان رہو کہ کال کی گت کسی کو نہین چھوڑتی ہی - جو کوئی یہ جانتا ہی کہ یہ لکشمی (دولت) میرے ہی پاس رہیگی وہ اگیانی ہی - بہت سے راجاؤن کے پاس رہکر لکشمین ...

لے نرجن استھان جس استھان مین منش نہون مراد صحراے لق ودق ۱۲ ے شچی نام اندرانی کا ہی ۱۲

ے سمادھی برتمان جوگی جو سمادھی لگائے ہوے ہون ... اندریان اگر[illegible] ... ہوجاتی ہین ۱۲

پاس آئی تھی اُسکو مین اپنی نہین جانتا تھا - اسی طرح تم بھی سمجھو کہ تمھارے پاس بھی نہین رہیگی - اتنا بچن کہنے پر
مہا پرکاشمان لکشمین استری روپ مہاتما بل کی دیہہ (جسم) سے نکلتی ہوئی اندر نے دیکھی اور اُنکو بڑا اشچرج ہوا - تب
راجہ اندر نے راجہ بل سے پوچھا کہ یہ منوہر سروپ استری جو تمھاری دیہہ سے نکلی کون ہی؟ جو تمھارے سامنے برتمان
ہی - راجہ بل نے کہا کہ مین اِس دیوی کو نہین جانتا ہون کہ کون ہین - تم اِن سے پوچھو - راجہ اندر نے اُس استری سے
پوچھا کہ ہے دیو انگنا منوہر مورت! تم مجھ اگیانی کو اپنا برتانت سناؤ کہ تم دیت راج بل کی دیہہ سے نکل کر میرے سامنے
برتمان ہوئی ہو کون ہو؟ لکشمین نے کہا کہ نہ مجھ کو بروچن جانتا تھا نہ اُسکا پُتر بل جانتا ہے نہ تم مجھ کو جانتے ہو نہ کوئی دیوتا مجھے
جانتا ہی تم مجھ کو لکشمین جانو - دوسرا نام میرا اشری ہے - راجہ اندر نے کہا کہ تم نے راجہ بل کے پاس چرکال (بہت مدت تک)
نواس کیا اب تم اُن کو چھوڑ کر میرے پاس آئی ہو - لکشمین نے کہا کہ مین ستہ تا دان - برت - تپ - پراکرم اور دھرم مین برتمان
ہون - ان گُنون کو سنکر راجہ بل نے منھ پھیر لیا - اُسنے پہلے برہمن بھگتی اور ست بولنا اور جتیندری ہونا - اچھے کرمون مین
چت لگانا ایسا دھرم کیا تھا - پھر برہمنون کی نندا کرنے لگا - اور جھوٹ بھرے ہوے منھ سے گھرت کا اسپرش کیا اور
جگ کرنے والا ہوکر پھر اگیا تھا اتھوا ابھمان بس ہوکر سنسار کو کہنے لگا کہ مجھے پوجن کرو - اسلیے مین نے دیت راج بل کو تیاگ
دیا تیرے پاس نواس کرتی ہون - سادھان پرش کو بل اور پراکرم اور تپ کرنے سے مین پراپت ہوتی ہون - راجہ اندر نے
پوچھا کہ ہے پدمالے! (نام لکشمین - کمل پر براجمان کو پدمالے کہتے ہین) کوئی اکیلا پرش بھی آپ کو دھارن کر سکتا ہی؟ -
لکشمین نے کہا کہ کوئی دیوتا - گندھرب یا راچھس اکیلا مجھ کو دھارن نہین کر سکتا نہ اتنی سامرتھ (طاقت) کسی کو ہے - سچی نسبت
(اندر نے کہا کہ ہے دیوی! اُس ریت کو مجھے بتاؤ جو سدیو (ہمیشہ) تم میرے پاس رہو مین تمھارے ست بچن کو پورا کرونگا
لکشمین نے کہا کہ ہے اندر! مین جس پرکار سے تیرے پاس سدیو رہونگی اُسکو مجھ سے سن لو کہ تم بید وکت بدھی سے میرے
چار بھاگ (حصہ) کرو - اندر نے کہا کہ مین اپنے بل پراکرم انوسار تم کو دھارن کرونگا - ہے لکشمین! آپ کے سامنے بے مرجاد
کبھی نہ ہونگا - جیو دھاریون مین منشون کا پوشن کرنے والی آدھار روپ پرتھی ہی وہ تیرے چرن کو سہیگی کیونکہ وہ سامرتھ وان ہی
یہ میرا مت ہی - لکشمین بولی کہ ہان وہی چرن مین نے رکھا ہی جو پرتھی پر نیت ہی - ہے اندر! اب میرے دوسرے چرن کو اچھے
پرکار سے نیت کرو - اندر نے کہا کہ چارون طرف گھومنے والا جل (پانی) ہی وہ تیرے دوسرے چرن کو سہیگا کہ جل بھی چھمان
کرنے کے بہت جوگ ہی - لکشمین نے کہا کہ وہ دوسرا چرن بھی مین نے رکھا جو جل مین نیت ہی - اب تیسرے چرن کا فکر کرو
اندر نے کہا کہ جس مین بید اور جگ برتمان ہین وہ اگنی تیرے تیسرے چرن کو سندر ریت سے دھارن کریگی - لکشمین بولی
کہ وہ تیسرا چرن اگنی والا مین نے رکھا اب چوتھے چرن کے لیے اوپاے کرو! - اندر نے کہا کہ منشون مین جو نشچے کرکے
بیار برہمن سنت جنون کے بھگت اور ست بولنے والے ہین وہ تیرے چوتھے چرن کو دھارن کرینگے - کہ سنت بڑے سہن شیل
(چھمان کرنے والے) ہوتے ہین - لکشمین نے کہا کہ مین نے چوتھا چرن بھی رکھا جو سنتون مین نیت ہی - دھن تیرتھ آدک
مین پن - جگ آدک دھرم بدیا - یہ ہی چارون لکشمین کے چرن ہین جو کہ پرتھی - جل - اگن اور سنتون مین برتمان ہین - اندر
نے کہا کہ نشچے کرکے اِس لوک مین جیون کے مدھ جو پرش مجھے دھارن کیے ہوے تجھ ستی کو دکھ دیگا وہ مارنے کے جوگ ہی -
یہ سنکر لکشمین سے ہین دیت راج بل نے کہا کہ جو سمیر نام پربت پرکاشمان سُرگ مین ہی اُسکے پیچھے برہم لوک ہی - اور پورب کی چارون
دشاؤن مین اندر - برن - کبیر اور جم - اِن چارون دیوتاؤن کی پُری ہین وہ چارون پُری سمیرو کے چارون طرف گھومنے والی

ہین - اور سورج کی کرنون سے پرکاشمان ہین جس پُری کا ناش برتمان ہوتا ہی وہان سورج پرکاش نہین کرتا ہی - جب پورب مین اودے ہوتا ہی تب پچھم نواسیون کو است (غروب) پرتیت (معلوم) ہوتا ہی - جب اوتر باسیون کو تدیا ہن کے سمے اودے ہوتا ہوا معلوم ہوتا ہی - تب دکشن (دکھن) دشا والون کی رات ہوتی ہی - اسیطرح دکشن آدک مین برتمان ہوتا ہی اور اسی طرح جب پورب مین پرکاش ہوتا ہی تب میرو کی پردکشنا برابر ہونے سے سورج دوسری دشا (سمت) مین پرکاش کرتا ہی - جب سورج ایک استھان ارتھات برہم لوک مین برتمان بیرو پہاڑی کی پیٹھ سے نیچے کی ادر برتمان لوک کا پرکاشمان کریگا تب برھماجی کا تدیا ہن سمان ہوگا تب پھر لکشمین میرے پاس نواس کرینگی - ارتھات بَیِ دسوت منو کا ادھکار بھ ہونے پر ساورنہ نام منو کے ہونے پر راجہ بل ہی راجہ اندر ہوگا - تات پرج (خلاصہ) یہ ہی کہ آگے آنیوالے منونتر مین راجہ بل دیوراج اندر ہونگے - راجہ بل نے کہا کہ جب چارون پُری ناش ہو جادینگی تو پھر دیوتاؤن اور دیتیون کا آپس مین جُدھ ہوگا تب ہی نشچے پت مین تم کو بجے کرونگا - اندر نے کہا کہ ہے بل! مین برھماجی سے آگیا پاچکا ہون اسیلیے تم میرے مارنے کے جوگ نہین ہو - اسی کارن مین اپنا بجر تمھارے مستک (پیشانی) پر نہین مارتا ہون - اب تم اپنی اچھا انوسار جہان چاہو وہان جاؤ - چارون پُری کبھی ناش نہین ہونگی - سورج کا چکر برھماجی نے ایسا ہی کر دیا ہی کہ چھ مہینے اُترائن اور چھ مہینے دکشنائن ہوتا ہی - اسکو کرانتی برت کہتے ہین - اِسکے پرتکول کبھی نہین ہوگا - تم اپنا جی تو خوش کرلو - یہ بات راجہ اندر کی سنکر راجہ بل دکشن دشا کو اور راجہ اندر اہنکار سہت راجہ بل کے بچن سنکر اوتر دشا کو چلے گئے -

اتی سریام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم - راجہ بل اور اندر کا سمباد - اکیاونوان ادھیاے -

باونوان ادھیاے

چت کے شُدّھ کرنے کی ریت

بیاس جی نے سکھدیو جی سے کہا کہ گرہست اور بانپرست اور سنیاس کو مین نے برنن کیا - اب چت کی شُدّھی جس پرکار منش کو کرنی جوگ ہی اُسکا برنن کرتا ہون - پرکرتی کی چودہہ اور اندریان چت آدک بکار ہین اُنکا کارن یہ کشیترگیہ آتما ہی وہ میتر سرون آدک پانچ اندریون کے جڑ روپ ہونے سے آتما کو نہین جانتا - ارتھات آپ پرکاشمان نہین ہو سکتا ہی پرنتو آتما اُن کو جانتا ہی کہ وہ پرکاشمان ہی - اس لوک مین اُن اندریون کے سواے چھٹا چت ہی - وہ کرنے جوگ کرم کو اِس طرح کرتا ہی جیسے اچھے سیکھے ہوے گھوڑون سے سارتھی رتھ بانی کا کام اچھی طرح کر سکتا ہی - اندریون سے پرے ارتھ اور ارتھ سے پرے من - من سے بدّھی - بدّھی سے پرے مہتتو - مہتتو سے پرے ابیکت - ابیکت سے پرے چیتن آتما ہی - چیتن آتما سے پرے کچھ نہین ہی وہی پرم گت ہی - اِس پرکار جیوون مین گپت آتما پرکاش نہین کرتا ہی - اور باریک بین سوکشم درشی برہم گیانیون کی سوکشم اور تیکشن (تیز) بُدّھی سے درشٹ گوچر (پیش نظر) ہو جاتا ہی - دھیان دھیانی اور دھیان جوگ سب اندری اور اُسکے بشے کے بکار رہت بُدّھی اور اندریون کے وسیلہ سے چت کو مہتتو مین لے کرکے دھیان سے اوپرام ہو - اہم برھماسمی ارتھات مین برہم ہون - اس بدّیا سے شُدّھ ایشر بھاو کو پراپت ہوتا ہی - اسکے بپرت دوش ہی - اسکو بھی سنو کہ چت کو سب اندریون کے ادھین کرنیوالا ارتھات کیول موکش پد کو پراپت ہوتا ہی - اسکے بپرت دوش ہی - اسکو بھی سنو کہ چت کو سب اندریون کے ادھین کرنیوالا

سلہ اوپرام راوی معنی فائدہ اُٹھانے والا ۱۲

آتماسروپ کے سمرن کرنے سے جرا مرن دھرم والا منش بشیون مین پرورت ہونے سے موت کو پاتا ہی - سب سنکلپون کو ناش کرکے چت کی سوکشم بدھی مین پرویش کرے - اور بدھی مین چت کو پرویش کرکے بھر کال اندر پربت کے سمان اچل ہوکر بیٹھے اِس سنسار مین جتنی پرش چت کی شدھتا سے پاپ پُن کو تیاگ کرتا ہی - وہی شدھ چت آتماسروپ مین نیت ہوکر بڑے سُکھ کو بھوگتا ہی - چت کی شدھی کا یہ لکشن ہی کہ جیسے سپن مین سپن اور نربات استھان (جس مکان مین ہوا کا گذر نہ ہو) مین دیپک (چراغ) اچل ہوتا ہی اسی پرکار اگلے اور پچھلے سمے پر آتما کو پرماتما مین دیکھتا ہی - وہ الپ اہاری جوگی شدھ چت پرماتما مین لے ہو جاتا ہی - یہ گپت بات پُتر انوشاسن بید مین لکھی ہوئی مین نے تم کو اپدیش کی ہی پرنت یہ سمادھی کیول انومان سے بدت نہین ہوتی نہ شاستر پڑھنے سے جانی جاتی ہی انبھو سے پراپت ہوتی ہی (انبھو اُسکو کہتے ہین جو بات قدرتی طور پر ہردے مین پیدا ہو) ایساہی حال بھکتی اور پریم کا ہی - پریم بھگوت چرن مین انبھو سے پرگٹ ہوتا ہی - پڑھانے اور شاستر دیکھنے سے نہین ہوسکتا ہی - آتماگیان سے سمبندھ رکھتا ہی - سب دھرمون کے بکھان اور اکھیانون مین سارت و (خلاصہ سب اپدیشون کا) یہی ہی - جو کچھ اور دس ہزار بیدون کی رچاؤن کو متھ کر یہ گیان روپ امرت اِس پرکار نکالا ہی جیسے دہی مین سے مکھن اور کاٹھ مین سے اگنی کو نکالتے ہین - یہ پُتر انوشاسن گیان پُتر اتھوا پُتر (پوتا) کو سکھانے جوگ ہی - اتھوا جو شش (شاگرد) برہم گیان مین لے لین - اپدیش کا چاہنے والا بھگت انوراگ سہت اُسکو جاننا چاہے تو اُسکو بتاوے - ایسے پرش سے نہ کہنا چاہیے جو اندریون کے بشے مین شانت چت نہ ہو - اوگیا کرنے والا بید رہت اپدیش انوسار کرم نہ کرنے والا ہو - کٹل اہنکاری کو بھی اپدیش نہ کرنا چاہیے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن چت شدھ کرنے کی ریت - باونوان ادھیاے -

ترپنواں ادھیاے

برہم گیان برنن

سکھ دیوجی نے کہا کہ ہے بھگون! آپ جس برہم گیان کو ٹھیک سمجھتے ہین اُسکو بھی برنن کیجیے! - بیاس جی نے کہا کہ ہے تات! پُرش کا ادھیاتم جو برنن کیا گیا ہی اُسکو مین کہتا ہون - پرتھی - جل - اگنی - آکاش - بایو - یہ پانچون مہابھوت چارون پرکار کی سرشٹی ارتھات انڈج - اودبھج - جرایج - سویدج - پرتھک پرتھک اسیطرح کہی جاتی ہین جیسے سمندر مین ترنگ (لہر اور موج) - جسطرح کچھوا اپنے انگون کو پھیلا کر کھینچ لیتا ہی اُسی طرح پنچ بھوت دیہہ روپ ہوکر پیدا ہوتے ہین اسلیے پنچ مہابھوتون مین نیت ہوکر اُتپت اور ناش روپا انتردشا کو اُدپن کرتے ہین - چھٹے تتون کے روپ سب جڑ چیتن جگت کو اُتپت پرلے ہونے پر اُس دیہہ کے انترگت تتون مین لے ہوتے ہین - سب جیون مین پنچ مہابھوت ہی ہین پرنت اِن مین ایشر نے کچھ انتر (فرق) رکھا ہی - کارن یہ ہی کہ جس کرم کے ہیت روپ ہونے مین دیہہ کے تیاگ کے سمے جو دھیان کرتا ہی وہی پراپت کرتا ہی - سکھ دیوجی بولے کہ دیہہ کی بدھی اندری آدک انگون مین جو انتر اُتپن کیا ہی اُسکو کس طرح دیکھ کے اپنے بشیون سمیت اندریان کس گن روپ جگت ہوتی ہین اور کس طرح انکو دیکھنا چاہیے؟ بیاس جی بولے کہ اِسکا اُتر ٹھیک ٹھیک برنن کرتا ہون - یہ مکھ سدھانت ہی کہ شبد (آواز)

سردتر (کان) اور دیہہ کے چھدر (مسامات جسم) یہ تین آکاش سنجکت ہین - پران چیشٹا اور اسپرش یہ تین بایو کے
گن ہین روپ نیتر اور جٹھر اگنی یہ تین پرکار کی جوتی کہی جاتی ہین - یہ اگن کا گن ہی - رس - رسیندری (زبان) اور ترا
یہ تین گن جل کے ہین - سونگھنے کے جوگ بستو - گھران اندری (ناک) اور دیہہ تین گن پرتھوی (دہرتھی) کے ہین پنچ بھوتون
سے سمبندھ رکھنے والی یہ روپانتر دشا اندری سموہ کے سمیت برنن کی - بایو کا گن اسپرش - جل کا رس - اگنی کا روپ -
آکاش کا شبد - پرتھی کا گندھ ہی - من - بدھی اور سبھاد یہ تینون اپنی جونی سے اُتپن ہونے والے ہین - ستوگن آدک
سردتر اندری اور سردپ کو پراپت ہونیوالے یہ تینون شبد آدگنون کو اُلنگھن نہین کرتے ہین جسطرح کچھوا اپنے انگون
کو پھیلا کر کھینچ لیتا ہی - اسی پرکار اندریون کے سموہ کو اُتپن کرکے پھر اپنے مین لے کرتی ہی - مین ہون یہ ابھیمان بدھی
کا روپ ہی - بدھی نشیون کے روپ کو پراپت کرتی ہی اور وہی اندریون کے روپ کو بھی پراپت کرتی ہی وہ من سمیت چھ
ہین - بدھی کے نہ ہونے ہین اندری اور بشے کہان سے پرگٹ ہون اسکا کارن سنو - منشون کی دیہہ مین پانچ اندری
اور چھٹا من کہا جاتا ہی - بدھی کو ساتوان کہتے ہین - پھر آٹھوان کشتیرگ ہی نیتر (آنکھ) درشن کے نمت ہی اور من
(اعتراض) کو پرگٹ کرتا ہی - بدھی نشچے کرنے کو ہی کشتیرگ سب کا ساکشی ہی - رجوگن ستوگن - تموگن - یہ تینون اپنی
جونی سے اُتپن ہوتے ہین - خلاصہ یہ ہی کہ چیت اور اُسکی اُتپن اندری آدک سب ترگن آتمک ہین سب دیو منش آدک
جیوبین سمان ہین - ان گنون کو دیکھے - اُس شانت چیت کو ستوگن جانے - دیہہ اور چیت مین جو دُکھ سے سنجکت ادا
استھان پر جانے کہ رجوگن اُتپن ہوا اور جو موہ سے سنجکت ہو اُس استھان پر اگیان کا بشے ہووے وہ تموگن ہی کہ
پریت آنند سمدرشی ہونا - بدھ کی ساودھانی یہ ستوگن کا گن ہی ابھمان متھیا بچن - لوبھ - موہ - سنتوش رہت یہ رجوگن
کا لکشن ہی - اسی پرکار موہ بھرانتی (پریشانی خاطر) سونا آلکس اگیانتا یہ تموگن کا لکشن ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - ترپنوان ادھیائے -

چونوان ادھیائے

برہم گیان

سُکھدیوجی نے کہا کہ ہے پتا آپ کرپا کرکے برہم گیان مجھے سُنا دین - بیاس جی نے کہا کہ جو رشیون نے اس پراچین دھرم کو
برنن کیا ہی وہ مین تمھین سناتا ہون - جس طرح پتا بالکون اور پتر کو آدھین کر لیتا ہی اُسی طرح بدھ اور ادیا سے اُن اندریون
کو ایک جگہہ کرے جو دُکھدائی ہین اور سب طرفون کو دوڑنے والی ہین من اور اندریون کی ایکاگرتا مین تب ہی ادھم کہا گیا
ہی - اور سب دھرمون مین شریشٹھ یہ دھرم کہا جاتا ہی کہ اُن سب اندریون کو جنھین چھٹا من ہی بدھ کے آدھین کرکے آتما
سے ترپت اور بہت چنتا کے جوگ کو نہ مان کر نیت اور استھر ہو جاوے - جب اندر باہر ارتھون سے رہت اندریان
سب کے ادنیت استھان برہم مین استھر ہو جاوینگی تب تم بدھی کے دوارا سناتن برہم پرماتما کو دیکھو گے جو مہاتما
گیانی پرش ہین وہ اُس اُپادھی رہت سب کی آتما پرماتما کو دیکھتے ہین - جس پرکار پھل پھول سے جھکت بہت پھیلا
ہوا برکش اپنی دشاؤن کو نہین جانتا ہی کہ میرے پھول پھل کتنے اور کہان تک ہین ؟ - اسی پرکار بدھی بھی نہین جانتی

ہی کہ مین کہان سے آئی ہون اور کہان کو جاؤنگی ؟ - دوسرا دیکھنے والا انتر آتما ہی وہ دیہہ کے اندر پرکاشمان گیان دیپک سے آتما کو دیکھتا ہی - تم سربگ ہوکر آتما گیان سے آتما کو دیکھ کر اوپادھی سے رہت ہو جاؤ - تم اس لوک مین برہم گیان کو پاکر پاپ رہت تب سے پرتھک (جدا) کانچلی سے چھوٹتے ہوے سرپ کے سمان پاپون سے نورت ہو جاؤ - بہت پرداہ والی پانچ اندری روپ گرہ اور چیت سنکلپ والی ندی جسکے کنارے لوبھ - موہ اور ترشنا چکت کام - کرودھ - روپ سرپ وپ مکر وگراہ وسرپ جسمین پڑے ہوے ہین اور ست روپ تیرتھ اور والی متھیا بچن روپ کیچڑ والی اپیکت سے پرکاشت تم گھٹنا سے پار ہونیوالی ندی مین اچھی طرح تیر کے پار ہو جاؤ - اور برہم گیان روپ پربت پر چڑھکے نرمل بدھی - کرودھ رہت اور دیا سنجکت پرسنتا پوربک پرتھی کے چلنے والے جیوون کو اچھی طرح دیکھو - یہ آتما کا گیان تمکو اپدیش کرنا منیشرون نے برنن کیا ہی - اتھوا اساودھان شش اگیاکاری کو بتانا کہا ہی - استری پرش جو کوئی اس گیان کو جانتا ہی وہ پھر آواگون کے دکھ سے چھوٹ جاتا ہی آتما سدھی کے کارن یہ گپت مت کہا گیا ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - سانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - برہم گیان برنن - چونوان ادھیاے

پچپنوان ادھیاے

من بدھ چت کا برنن

بیاس جی نے کہا کہ ہے پتر ہردے مین کام روپ برکش اپورب (بینظیر) ہی - جو موہ کے سموہ روپ بیج سے اُتپن ہوا - اگیان جسکی جڑ اور پرباد روپ (بغض و حسد) جل سے سینچا گیا ہی - اُس مین نند ا روپ پتے اور پورب پاپ ہی سار ہی - موہ چنتا - شوک آدک اُسکی ڈالیان بھی روپ انگہ اور لوبھ روپی موہنی لتاؤن سے ڈھکا ہوا مد (اہنکار) روپی پاس مین بندھا ہوا ہی - مہا لوبھی اُسکے چاہنے والے اُس پھل دینے والے برکش کو چارون طرف سے گھیر کر بیٹھتے ہین جو پرش اُن پاشون کو آدھین کرکے اُس برکش کو گیان روپی کلہاڑی سے کاٹتا ہی وہ اُن دونون پرکار کے دکھون سے چھوٹ جاتا ہی - بشے سے سنبندھ رکھنے والا سکھ بھی دکھ ہی - اِس کارن دکھ کو دو بچن کہا وہ برکش اگیانی پرش کو اس پرکار مارتا ہی - جسطرح بکھ کی گانٹھ روگی پرش کو مار ڈالتی ہی اُس بھاری برکش کو نرلکلپ سمادھی روپ تیز دہار کلہاڑی سے کاٹا جاتا ہی - جو پرش کیول کام کی نبرتی اور کام شاستر کے بندھن کو جانتا ہی وہ دکھ سے اولنگھن کرسکتا ہی یہ شریر ایک پری (نگر) ہی - بدھ اس نگری کا راجہ ارتھات نشچے آتمک بدھ کا جو منتری چت ہی وہ شریر مین برتمان ہی - اندریان روپ پُرباسی چت روپ منتری نے اس نگر مین بسائی ہوئی ہین اور اندریون کا بسنے اُن پُرباسیون کے پالن پوشن کے ارتھ دان اور دھرم تپ آدک بڑے جگون کا آرنبھ ہی - اُس کرم کے پرارنبھ مین دوش بھی کاری ہین جنکا نام رجوگن اور تموگن ہی - وہ راجس تامس - اہنکار - کرم پھل - سکھ - دکھ کو جیسے منتری چت نے اوتپن کیا ہو ویسے ہی بھوگتے ہین - یہ چت بدھ - اہنکار اس دیہہ روپی پری کے سردار ہین اور تینون اُس سکھ آدک روپی دھن کو پراستری بھوگ آدک کے دوارا بھوگتے ہین اُس حالت مین چت منتری کی سنگت اور سبھاو سے بدھ روپ راجا بھی دوش مین لپت (آلودہ)

ہوجاتا ہی - اندریون روپ پُرباسیون کی رنگیلی آواز اور موہنی مورت استریان دیکھ کر راجہ کا من بھی چلایمان ہوجاتا ہی - ارتھات وہ نِشچے آتمک بُدھی نشٹ ہوجاتی ہی اور دوش سہت بُدھی جس دھن تیراَدک ارتھ کو اپنا ہتکاری سمجھتی ہی وہ ارتھ دکھدائی ہوکر اُلٹا پھل دیتا ہی - جب چت اور بُدھ کے دوارا دھن دولت اُنکا ناش ہوجاتا ہی تو پیچھے سوچ کے اپنے الیشرج کو یاد کرکے مہاپیڑاماں ہوتا ہی اور پھر آن بدھ اور چت کے آپس مین جُدا جُدا ہونے سے شریر روپ نگر مین کھل بلی پڑجاتی ہی اور وہ راجسی سُکھ انت مین دُکھدائی ہوجاتے ہین کیونکہ رجوگن کو دکھ روپ پھل کا داتا برنن کیا گیا ہی - پھر آن اندری روپ پُرباسیون کو وہ راجہ پکڑ پکڑ رجوگن کے آدھین کرتا ہی اور پھر اپنی نشچل بُدھی سے پُرباسیون کو اپنے آدھین کرکے چت روپ منتری کو ڈانٹ کر اور بھے دکھا کر پھر گیان مارگ پر انکو دھرم روپ دھیجا کو دھارن کرتا ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - من بُدھ چت کا برنن - پچپنوان ادھیاے -

چھپنوان ادھیاے

بیاس جی کا سُکھدیو جی کو راجہ اندر اور دیت راج نمچ کا سُنانا اتیہاس

راجہ جُدھشٹر سے بھیشم جی نے کہا کہ ایک اور اتیہاس سناتا ہون جسمین راجہ اندر اور نمچ کا حال ہی بیاس جی نے سُکھدیو جی سے کہا کہ ایک سمے اندر نے لکشمین سے دیت نمچ سے کہا کہ تم اپنے استھان سے بھرشٹ شترون کے آدھین لکشمین سے رہت ہوکر سوچ کرتے ہو یا نہین نمچ نے کہا کہ دور نہ ہونے والے سوچ سے بہت پیڑا (تکلیف) ہوتی ہی شترون کو پرسنتا ہوتی ہی شوک مین کسی کی سہایتا نہین ہوتی ہی اسلیے مین سوچ نہین کرتا کہ سوچ کرنے سے تکمہ کی شوبھا جاتی رہتی ہی اور روپ کا ناش ہوجاتا ہی اور اوستھا اور دھرم کا ناش ہوجاتا ہی گیانی پرش کو سوچ نہ کرنا اور آتما اور کلیان کو چت مین دھیان کرنا جوگ ہی جب اُنکا پرش دھیان کرتا ہی تب اُسکے سارے منورتھ سدھ ہوتے ہین مالک اور سوامی ایک ہی کوئی دوسرا نہین ہی وہ سوامی گربھ مین باس کرنے والے پرش کو اُپدیش کرتا ہی اُس سبب سے اُسی منش کرسون مین پرورت ہوتا ہی جیسا ڈھلاؤ مین پانی بہکر اکٹھا ہوجاتا ہی ویسے ہی جیسی مجھے اگیا ہوئی مین اُسی کرم کو کرتا ہون موکش بندھن اتھوا استھیا ان سب کے مدھ مین گیان موکش کو سریشٹ جانتا ہون پرنت سدھ نہین کرسکتا جیسا کرم کرنا ایشر نے کہا ہی اُسی طرح کرتا ہون جسطرح وہ گیان پر رہت ہو وہی کرتا ہی جیسی ہوتبا ہوتی ہی وہی ہوا کرتا ہی بار بار جن گربھون مین پرویش کیا وہان ہی منش نواس کرتا ہی کیونکہ وہ اپنے آدھین نہین مجھ کو یہ جنم پراپت ہوا جیسے گیان اُس پرکار مجھے ہے کال کرم کی پریرنا سے جو سُکھ دُکھ ہوتے ہین اُسمین شوک کرنا نہین چاہیے نہ بہت ہرکھ کرنا چاہیے یہ بات جو بن مین رہنے والے سنی لوگ ہین اور گرہستون سب کو ہوتی ہی پھر ناش کس سے کرے گیانی نر کبھی بچھڑتے ہین اور پنڈت لوگ کرودھ نہین کرتے نہ سنسار مین چت لگاتے ہین ہمالیہ کے سمان کیطرح اچل رہتے ہین جو دھرم تتو کے جاننے والے ہین وہی دھیرج وان ہوتے ہین گیانی موہ کو نہین پراپت ہوتے ہین گرہست آسرم سے الگ گنوتم رشی آپیون (آفتون) کو پاکر اُنکے دکھون

موہت نہین ہوے تھے -

اتی سریرام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - بیاس جی کا سکھدیو جی کو راجہ اندر اور دیت راج بل کا اتیہاس سنانا چھپنوان ادھیائے -

ستاون ادھیائے

راجہ اندر اور راجہ بل کا اتیہاس سوچ شوک کا تیاگ اور شانت چت ہونیکی بڑائی

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ جب بھائیون سمیت راج کا ناش ہو جاوے اور آپتیون مین پھنس جاوے تو اسکو کیا کرنا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ اسیطرح سکھدیو جی کے پرشن کرنے پر بیاس جی نے راجہ اندر اور راجہ بل کا اتیہاس سنایا وہ یہ ہی کہ دیوتاؤن اور اسرون کے جدھ ہونے مین دیت اور دانوون کا ناش ہوکر اندر کو دیوراج پدوی ہوئی تب اندر کی سب دیوتاؤن نے پوجا کی اسوقت چارون برن قائم ہوے اور تینون لوک کی بردھی ہوئی تب برھما جی سمیت گیارہ رودر آٹھ بسو دوادش سوریہ دونون اسونی کمار سب رشی گندھرب راچھس اندر کے پاس گئے انسے ملکر چار دانت والے ایراوت ہاتھی پر سوار ہوکر اندر نے لوکون مین گھومنا آرمبھ کیا تو سمدر کے تٹ پر کسی پہاڑ کی گپھا مین براجمان راجہ بل کو دیکھا وہان اندر گیا راجہ بل نے اندر کو دیکھا اور نہ کچھ ہرکھ کیا نہ سوچ اسیطرح براجمان رہا تب راجہ اندر نے کہا کہ راجہ بل تم شور بیرتا یا بدھی کی شدھتا اور چت کی استھرتا سے پیڑا رہت ہو یہ بڑا اکرم ہی کہ راج اور لکشمین سے رہت ہوکر بھی تم نربھے [بیخوف ۱۲] اور ہرکھ شوک رہت ہو کہ تمھارا راج شترون نے چھین لیا ہی ان مرم بیدھنی اندر کی انیک باتون کو سنکر راجہ اندر کا نرادر کرکے راجہ بل نے کہا کہ ہے اندر میری آپتیون (آفتون) سے تجھ کو پرسن ہونے کی کیا آوشکتا (ضرورت) ہی اب تمھارے ہاتھ مین بجر نظر آتا ہی ایک سمین تم بھاگتے پھرتے تھے دیو جوگ سے اندر پدوی تم نے پائی تمھارے سوائے اور کون ایسے نردئی [یعنی بیرحم ۱۲] بچن کہے جو کوئی اپنے بلوان شترو کو آدھین کرکے اسپر دیا کرتا ہی وہی پرش دو پرشون کا بیاد اور لڑائی سے نرتے نہین کرسکتا ہی ان مین سے ایک ہارتا ہی ایک جیتتا ہی اب تم اندر پدوی پر براجمان ہو تمھارے شترو کی پراجے ہوگئی یہ تمھارا اکرم [تکبر ۱۲] نہین تھا ارتھات ایشر کی کرپا ہوئی جیسے کہ اب تم ہو مین بھی ایک وقت مین ایسا ہی تھا اس سمین میرا یہ حال ہی جو دیکھتے ہو جو گیانی پرش ہین وہ ہرکھ شوک نہین کیا کرتے ہین کسی وقت مین تم بھی ایسے ہی ہو جاؤ گے جیسا مین اس وقت ہون ماتا پتا سے ادھک سکھدائی کوئی نہین ہوتا ہی بدیا تپ دان متر باندھو یہ سب کال سے پیڑا پائے ہوے منش کی رکشا نہین کرسکتے جو ہونہار سکھ دکھ ہوتے ہین وہ سیکڑون اپاؤن سے بھی دور نہین ہوسکتے ہین مین نے پہلے سمے مین بارہ سوریہ اور گیارہ رودر اور دیوتاؤن سمیت تم کو بجے [فتح ۱۲] کر لیا تھا یہ بات تم کو بھی معلوم ہی اب تم اپنی پرشنسا [تعریف ۱۲] اور میری نندا [مذمت ۱۲] کرتے ہو کال کے بشورت جو ہونہار ہی ہوکر رہتی ہی تم نے میرا پراکرم دیکھا کہ مین نے بہت سے پہاڑون کو نگرون سمیت اٹھا کر تیرے مستک پر مارا اور بھاگنے والے دیوتاؤن کو جدھ مین بھگایا اب سمے نہین ہی نہین تو اب بھی تمھارے اوپر مشٹکا مارتا پرنت کال بڑا بلوان [زبردست ۱۲] ہی اب کال نہین کرنے دیتا شانتی دھارن کرنے کا سمان ہی اسلیے مین چھما کرتا ہون - اتی سریرام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن ستانوان ادھیائے

اٹھاونوان ادھیاے

راجہ بل اور اندر کا اتیہاس

بیاس جی نے کہا کہ راجہ بل کی یہ باتین سُنکر اندر نے اپنے کرودھ کو روک کر یہ کہا کہ میرے بجر سمیت ہاتھ کو اور
برن کی پاش (پھانسی) کو دیکھ کر ایسا کون ہی جو پیڑامان اور بھی بھیت نہو ہان تیری اچلا بدھی مارنے والی اور تتودرشی
موت سے بھی پیڑامان نہین ہوتی ہی نشچے تم سچے پراکرمی ہو اور اپنے دھرم مین استھر ہو کر بھی نہین کرتے ہو اور سنسار
کو ناشمان جانتے ہو ایسا ہی مین بھی اس سنسار کو جانتا ہون کال بڑا بلوان ہی وہ اجیت جیودن کو جگاتا رہتا ہی
یہ پراچین سناتن دھرم اور بلوان کال کسی سمے مین بھی اولنگھن کرنے کے لائق نہین ہی نہ وہ بدلتا ہی نہ دور
ہو سکتا ہی کال دن رات لحظہ بلحظہ اس طرح بکل پرشون کو اکٹھا کرتا رہتا ہی جیسے کہ بیاج کے جیو کار کھنے والا
(سود خوار آدمی) بیاج کو اکٹھا کرتے ہین آج اتنا روپیہ اکٹھا ہوا کل اور اکٹھا کرونگا ایسے آدمیون کو پراپت ہو ہو
کال آکرشن کر لیتا ہی (کھینچ لیتا ہی) ارتھات ایسی ابھلاشا کرتے ہوے کال آکر لیجاتا ہی سنسار اپر کھا - کرودھ
لوبھ - اہنکار - اچھا دویش بھی آدک سے بھرا ہوا ہی تم تتو کے گیاتا اور گیانی تپ سنجکت ہو اور کال کو پرتکش
ایسے دیکھتے ہو جیسے ہاتھ مین رکھے ہوے انولہ کو دیکھتے ہین - بل نے کہا ای شچی پت اندر مین اور تم اور بھی بہت سے
دہایند رہو گئے ہین وہ کال تم کو بھی کسی سمے بھرشٹ کر دیگا جیسا کہ مجھے کر دیا ہی دیوتاؤن کے ہر ایک جگ مین
ہزارون اندر کال سے تیت ہو گئے کال ایسا پربل اولنگھن کرنے جوگ نہین ہی تم اندر اسن پا کر اپنے کو بڑا ما
ہو یہ کال ہی جیودن کے ادتیت استھان برہماجی کے سمان تم کو بھی پرتشٹت مانتا ہی یہ کسی کا اچل استھان
نہین ہی تم نربدھتا سے جانتے ہو کہ مین ایسا ہی رہونگا اور یہ لکشمین اسیطرح تہی رہیگی یہ چنچلا لکشمین نہ تیری ہی نہ میری
ہی ہزارون کے پاس رہی اور پھر اورون کے پاس چلی گئی - راجہ پرتھو - ایل - مَے - بھیم - نرگ - شمبر - اشو گریو
پلومان - سُربھانو - امتا دھج - پرہلاد - نمچ - دکش - بپرچت - بروچن - ہرین سیو - سہوتر - بھوری ہا
پشپ وان - ہرکھ - ستیپس - رتھب - مدھو - کیٹب - ہرنکشپ - ہرناکش آدک بڑے بڑے دیت
پراکرمی اور انسے بھی پہلے بڑے بڑے راچھسون اور دیتیون نے اس رتن مئی پرتھی کو بن بندون پرتون سمیت بھوگا ہی
اور بھوگ کر چلے گئے سب کال بس ہو گئے ان دیتیون نے بڑے بڑے جگ اور تپ اور دھرم کیے اکاش
مین اُڑنے والے سنگھ سنگرام کرنے والے مایا دھاری ہوے اب کوئی دکھائی نہین دیتا ہی اسیطرح تم بھی اپنا
حال سمجھو ہرکھ کے سمے ہرکھ اور شوک کے سمے شوک مت کرو چھمان کرو تھوڑے ہی کال مین یہ بات ہونیوالی ہی
ہان آج تمھارے برابر کوئی نہین ہی اور ہزار برس تک اسی پدوی پر تم نیت رہو گے جب مجھ سے پراکرمی کے سب
انگ سادھان نہین رہے تب مین اندر اسن سے اُتارا گیا اور تم کو سُرگ کا اندر بنایا اندر نے کہا کہ تم سنسار مین
کال کے ملکھ چرترون کے اور سب شاسترون کے گیاتا ہو اور یہ بھی جانتا ہون کہ آپ کی بدھی مین سب لوگ بیاپت
ہین سب طرف سے مکت ہو کر سنسار مین بچرتے ہو کس نبدھن مین پڑتے ہو رجوگن تموگن سے رہت آتما کی اُپاسنا
کرتے ہو سب جیودن پر تمھاری دیا دیکھ کر تم مین بڑی بدھی دیا لتا مکت ادتپن ہوئی ہی ایسے گیانی کو دھن دشا

مین کبھی نہین مارنا چاہتا ہون دیا ادتم دھرم ہی تم کو دیکھ کر میرے من مین دیا اوتپن ہوئی - ہے اسُر نیدرر (دیتیون کے راجا) پرجاون کی ابھاگتا یعنی بدبختی سے تیرا کلیان ہو جب بیٹے کی بہو بڑھیا ساس کو اپنی سیوا مین لگاویگی اور تیرا اپنے پتا کو اگیانتا سے کام کرنے کو بھیجے گا اور شودر برہمنون سے پاؤن دھلوائینگے اور برہمن کی استری کو شودر لوگ بیخوف ہو کر اپنی استری بناوینگے اور ادتم برن کے آدمی اپنا بیرج (نطفہ) نیچی جات کی استریون مین ڈالینگے اور برن شنکر اولاد پیدا ہونے لگے گی اور کانسہ کے پاتردن مین بلی دان کرم ہونے لگینگے اور چارون برن بے مرجاد ہو جاوینگے تب تیرا ایک ایک باس کرم پوربک دیہہ سے الگ ہوگا مجھ سے تمکو کوئی بھی نہین ہی سُکھی ہو کر روگ رہت پرتھی پر بچر دیا جہان چاہو رہو راجہ بل سے اسطرح کہکر دیوتاون کا راجہ اندر ایراوت ہاتھی پر سوار ہو کر بڑی پرسنتّا سے اسرون کو جیت کر مہا اندر پدوی پا کر وہان سے چلے گئے اور دیوتاون نے اُنکی استت کی اور وہ اپنے اندراسن پر براجمان ہو گئے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب موکش دھرم برنن - اٹھاونوان ادھیاے -

اُنسٹھوان ادھیاے

لکشمین جی اور راجہ اندر اور نارد جی کا اتیہاس نشیدھ کرمون کا برنن

راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ ایشر جمان ہونے والے اور ناش ہونیوالون پرشون کے مکھ بھاؤ اور چنہہ کیا ہین اُنکو اب سُنائیے - بھیشم جی نے کہا کہ چت ہی سے ایشج ہونے والے اور بھرشٹ ہونیوالے منشون کے چنہہ مین تم کو سناتا ہون یہان ایک اتیہاس برنن کرتا ہون جس مین لکشمین جی اور اندر کا سمباد ہی برھما جی کے سمان تیجسوی تپومورتی سری نارد جی دونون لوکون کو دیکھتے ہوئے دھرو جی کے دروازے پر برتمان ہوئے جہان آکاش گنگا جی بہتی تھین اُسی وقت پاکاسر اور سمبر دیتیون کا مارنے والا دیوتاؤن کا راجہ اندر بھی اُسی آکاش گنگا کے تٹ پر دیوجوگ سے آگئے جہان اور بھی بہت رشی موجود تھے وہان دونون نے اشنان اور جپ کیا اور آپس مین مہاتما رشیون کی کتھاؤن کو کہتے اور سنتے رہے اُسی استھان پر سوریہ منڈل کو اودے دیکھ کر اور اُٹھ کر اوپستھان کیا تو اُس سوریہ منڈل کے سمیپ دوسرے سوریہ منڈل کے سمان ایک جوت بھی پرجلت اگنی ورشٹ پڑی اُس جوت منڈل مین مہاپرکاشمان لکشمین بہت سوبھا یکت دیکھا اور وہ اپنے ادبہت بمان سے اوتر کر جہان دیویندر اور نارد جی براجمان تھے آگئین اُنکو دیکھ کر دونون اُٹھ کھڑے ہوئے اور لکشمین جی کا پوجن کیا اور پوچھا کہ آپ کون ہو اور کس کارن یہان آئی ہو اور کہان جانے کا ارادہ ہی لکشمین جی نے کہا کہ تینون لوک کے استھاور جنگم سب جیو میرے پرکاش کو چاہا کرتے ہین اور انیک بدھیون سے جتن کر کے میری اچھا کرتے ہین سنسار کو سورج کی کرنون سے بیاکل دیکھ کر مین کنول سے اوتپن ہوئی پدما سری پدم مالنی اور لکشمین میرا نام ہے اور مین ہی سردھا میدھا دھرتی سدھی اور مین ہی تیری بھوتی ہون سُوا ہا سُدھا مجھے بہت نام میرے پرسدھ ہین مین شور بیر راجاؤن اور بید کے جاننے والے برہمنون کا پوشن کرنے والی ہون پہلے مین دیت اور راچھسون کے پاس تھی اُنکو مارگ گامی دیکھ کر تیرے پاس

بڑے رستے چلنے والے ۱۲

رہتی ہون اندر نے کہا کہ پہلے تم کن کن کے پاس تھین اور پھر کیا دیکھ کر میرے پاس آئی ہو لکشمین جی نے کہا کہ
مین دھیرج وان اپنے دھرم مین دڑھ جیوون مین پریت مان ہو دان بید پاٹھ جگ پوجن اور جس مین ست گن
برتمان ہون اُنکے پاس میرا نواس رہا جو سردھا وان کرودھ رہت اچھے دان پُن کرنے والے چندن آدی سگندھ
بستوؤن سے اپنا انگ شوبھائمان کرنے والے پنڈت کبھی چت کو ملان نہ کرنے والے تیرتھون مین اشنان
کرنے والے جگ دان اور تپ کے ابھیاشی پرسن چت برہم بادی تھے پرات کال کے سمے نہ سونے والے
(معنی رنجیدہ نہ کرنیوالے ۱۲)
جنکے سونے مین سورج اُدے نہین ہوا اور رات کو دہی یا ستو کبھی نہین کھایا اور صبح کے وقت گھرت (گھی)
کو دیکھ کر باہر نکلنے والے اور منگلیک پدارتھون کے دیکھنے والے برہمنون کو ڈنڈوت کرنے والے دن مین
نہ سونے والے دُکھی اناتھ دربل نربل منشون پر دیا کرنے والے پتر دیوتاؤن اتھتون کا پوجن کرنے والے
سب جیوون پر دیا کرنے والے دوسرے کی استری کے پاس نہ جانے والے ساودھان سوبھاو پوتر آتما
میٹھا بچن بولنے والے اور بہت گن رکھنے والے دانوؤن کے پاس سرشٹی کی اُتپت کے سمے رہی پر وہ کام
کرودھ - لوبھ - موہ کے آدھین ہوگئے اسرون کے رشیون سے مین نے دھرم کو نکلتے دیکھا اور بڑے بلوان ہونے
سے اُنکو اہنکار بہت ہوگیا اور بردھ لوگون کی سبھا مین بیٹھنے والون کا اُنھون نے ہنسی مذاق کیا اور بردھ اور
ست پرشون کا پوجن اور آدر بھاؤ بھی اُنھون نے چھوڑ دیا استریون نے اپنے پتیون کا بھاو چھوڑ دیا گوؤن برہمنو
کا پوجن چھوڑ دیا جھوٹے مُکھ سے اسرون نے گھرت کا سپرس کیا اور دیوتاؤن کے اُدیش بنا مانس کا بھکشن کیا
اور سورج است کے سمے نیند جکت ہوئے اور پرات کال اور دن کے سمے سونے لگے سریشٹ پرشون کی
(معنے نصیحت کرنا ۱۲)
اُپاشنا تیاگ دی استریون نے پرشون کا روپ اور پرشون نے استریون کا روپ بنا کر طرح طرح کے کھیلون
مین چت لگایا پُتر دن نے پتا کی بپریت اور استریون نے پتیون سوامیون کے بپریت کرم کیے بالکون کا لاڈ چاو نہ کر کے
(برخلاف ۱۲)
بھوجن اور ان آدک کا اگن کے نمت بھاگ نہ کر کے پتر دیوتا اتھتون کو بغیر دیے آپ کھا لیا من بانی کی پوترتا
(خاوند ۱۲) (مالک ۱۲)
کرم کیے پھولے پھلے دھانون کو گوؤن اور چوہون نے کھایا دودھ کو کھُلا رکھا اور پرانے محل اور اُنکی دیوارون
(دل ۱۲) (بچن ۱۲)
کو نہین نبوایا اور پشوؤن کو گھاس اور ان اور جل سے پوشن نہین کیا جان بوجھ کر بالکون کے بھوجن آپ کھانے
اور کیول اپنے لیے نت موہن بھوگ مال پوے کھچری (کرشرا) پوری آدک پکوان بنوائے اور آپ ہی
کھائے اور گھر مین کلھ برتمان ہوگئے نیچ پرشون مین بیٹھ کر سریشٹ پرشون کی اُپاشنا تیاگ کرائے برن سنکر
(جھگڑا فساد ۱۲)
ہو کر کسی بات کا بچار نہین کیا ایسے بُرے کرم کرنے لگے تب اگن کا پرکاش بھی کم ہوگیا اور دھن کے ہین امیرون
نے ناستک تا سے اچھے کرم کرنے بند کر دیے اور دھن کے سنچے (جمع کرنے مین) کرنے مین متر نے متر سے مانگنا
(شاستر کو نہ ماننا ۱۲)
شروع کیا اور متر نے اپنے پریوجن کے لیے بڑے مورکھون کے سموہون مین برتھا دھن کھویا اور دن کا دھن
(دوست نے دوست ۱۲)
مار لینے مین بار بار اچھا کرے شودرون نے بھی تپ کرنا آرمبھ کر دیا اور کسی کسی نے برہم چرج کے بنا پڑھنا آرمبھ کیا
(مطلب ۱۲)
اور متھیا برت بھی کوئی کوئی کرنے لگے بردھ ماتا پتا بھوجنون کو چاہتے ہوے پُترون کے سوادھین ہو گئے دیو
(جھوٹا برت) (ضعیف ماں باپ ۱۲) (شروع ۱۲)
اور گیانی شانت چت لوگ لوکی کرمون کو کرنے لگے بید کے جاننے والے گیان وان جو سمدر کے سمان گمبھیر
(تابع ۱۲)
تھے وہ کھیتی کر کے اپنا نرباہ کرنے لگے اور بہوؤن نے ساس سسر کے برتمان
(موجود ۱۲)
ہوتے مین بھوجن کیا بہوؤن نے سرادھ مین بھوجن کیا بہو نے ساس سسر کے برتمان
سرادھ مین برہمن جمانے شاسترون مین لکھے ہین ۱۲

(حاشیہ: لوگ کرم یعنی دنیاوی کام … ۱۲)

ہونے پر نوکرون پر آگیا کی یعنی حکم چلایا دُشٹون نے گھرون مین آگ لگائی چورون اور راجاون نے دھن کو
ہرلیا ایشر کے نہ ماننے والے گرو کی استری سے پریت کرنے والے پاپی منش بڑھ گئے مترون کے پوشن کرنے
مین بھی متر نندا کرنے لگے بُری نکھد بستوؤن کو منش کھانے لگے بے مرجاد بُرا بھوجن کرنے سے اُنکے مُکھ کی
شوبھا جاتی رہی ارتھات تیج اور پرتاپ سے ہین ہوگئے اسلیے مین نے اسرون کے پاس نواس کرنا چھوڑ دیا
ہی دیویندر تمھارے پوجن کرنے سے سب دیوتا میری پوجا کرینگے جہان مین رہونگی وہان مجھ سے بشیش میری بڑی
پیاری اور آگیا کاری سات دیویان ہین اور آٹھوین جیا نام دیوی ہی وہ آٹھ روپون سے تیرے گھر آویگی اُنکے
نام یہ ہین آشا[1] ۔ سردھا[2] ۔ دھرتی[3] ۔ شانتی ۔ بجئی ۔ سنتتی[4] ۔ کشما ۔ اور اُنکے آگے چلنے والی برتی
ہی یہ سب طرف سے اسرون کو تیاگ کر تمھارے پاس نواس کرینگی اور مین دیوتاؤن کا انتر آتما دھرم
نشٹھ سے اُنکے پاس رہینگی یہ باتین لکشمین جی کی سُنکر دیورشی نارد اور اندر نے اُسکی پوجا اور استت سے
آنندت کیا اُسکے پیچھے اُس دیو مارگ مین بایو کا بڑا بیگ ہوا اس مین نانان پرکار کی سگندھیان تھین جنسے
دیہہ کی اندریان پرسن ہوتی تھین اور بہت دیوتا اور پوتر استھانون کے رہنے والے بھی وہان آئے اور لکشمین
اور اندر کے درشن کرکے پرسن ہوئے پھر راجہ اندر اور نارد جی دونون بڑے گھوڑون کے سندر رتھ مین سوار
ہوکر دیو سبھا کو گئے اور اندر کی ایک چیشٹھا کو چت سے بچارتے دیول کے دیکھنے والے نارد جی نے مہرشیون
سمیت لکشمین جی کے آنے کی کتھا کہی اور اُسوقت پرکاشمان سُرگ سے امرت کی برشا ہوئی اور پتامہ برہما جی
کے بھون مین بنا بجائے دندبھی کے شبد ہوئے اور سب دشاؤن مین پرکاش ہوگیا اندر نے رُت کے انوسار
پرتھی پر برکھا کی دیوتاؤن کے بجنے ہونے سے پرتھی رتنون سے شوبھایمان ہوئی اور جگ آدک کرم کرنے والے
لوگ اپنے کرمون مین پرورت ہوئے اور سب لوگ دھرم مارگ مین چلنے والے پرسن چت ایشر پوجا مین پرورت
ہوئے کنھر اور گندھرب یکش بڑے دھناڈھیہ ہوئے اور سمے سمے کے پھل پرتھی پر اُتپن ہونے لگے ۔ بھیشم جی نے
کہا کہ جو منش اس لکشمین جی اور اندر کے سمباد کو پڑھینگے اور سنین سُنا دینگے وہ لکشمین کو پاوینگے ۔

[Marginal glosses: 1 قائم ۱۲ ; 2 بمعنی خوش ۱۲ ; ہوا کا زور ہوا ۱۲ ; بمعنے نقارے بڑے ڈھول ۱۲ ; بمعنی منتشر ; مفرد ۱۲ ; معروف ۱۲ ; بمعنے دولتمند ۱۲]

اتی سری پرام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن ۔ ساٹھوان ادھیاے ۔

ساٹھوان ادھیاے

اسِت اور دیول رشی اور جیگیشیا رشی کا سمباد

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ کس سبھاو اور آچار سے بدھیا پراکرم منش سے برہم لوک کو پراپت کرتا ہی جو پرکرتی
سے پرے اور نشچے پرتمان ہی بھیشم جی نے کہا کہ یہان ایک پُرانا اتہاس سناتا ہون جسطرح منش اچل برہم لوک
کو پاتا ہی جیگیشیا اور اسِت ودیول رشی کا سمباد ہی است دیول رشی نے مہا گیانی جیگیشیا رشی سے کہا کہ تم نہ پرسن
ہوتے ہو نہ نندا سے دکھی ہوتے ہو اِسکا کیا کارن ہی یہ سُنکر اُس رشی نے کہا کہ اِسکا کارن شانتی ہی اُسکا حال
کہتا ہون کہ جو نندا اور استتی کرنے والے منشون مین ایک بھاؤ ہی وہ اپنے کرمون کو گپت رکھنے مین نندا کرنیوالے
کو جواب نہین دیتے اور نہ مارنے والے کو اُسکا بدلا دیتے ہین سمے پر برتمان ہونیوالے کرمون کو کرکے پچھلے دُسہا

کو نہین سوچتے وہ سمرتھ گیانی لوگ پوجا کے سمایت ہونے پر اچھا پوربک کامون کو نیاے کے انوسار کرتے ہین وہ لوگ سبھاؤ اور چت کو روکنے والے من بانی اور کرم سے کوئی اپرادھ نہین کرتے نہ لڑائی جھگڑے کرتے ہین وہ پنڈت دوسرے کی بردھی (ترقی) دیکھ کر کبھی دُکھی نہین ہوتے نہ کسی کی نندا یا استت کرتے ہین بپرت دشا ہونے پر وہ لوگ شانت چت ہو کر سب جیوون پر دیا رکھتے ہین کسی صورت سے بھی کسی کا اپرادھ نہین کرتے اور سُکھ پوربک رہا کرتے ہین جنکے باندھو نہین اور نہ وہ کسی کے باندھو ہین ارتھات وہ نہ کسی کے شترو ہین نہ کسی کے متر ہین تتو کے جاننے والے گیانی لوگ نہ ہرکھ کرتے ہین نہ شوک کرتے ہین مین بھی اُسی مارگ مین نیت ہون کسی کی نندا کرون اُس سے میری کچھ ہان لابھ نہین ہی ایمان اور نندا کرنے والا آپ ہی ناش ہو جاتا ہی جتیندری پرش برہم لوک کو پراپت کرتا ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ ساٹھوان ادھیاے۔

اٹھاون ادھیاے

نارد جی کی بڑائی سری کرشن چندر اور راجہ اوگرسین کا سمباد

جدھشٹر نے پوچھا کہ کس کرم سے منش سب کا پیارا اور جیوون کا پرسن کرنیوالا ہوتا ہی بھیشم جی نے کہا کہ اس استھان پر راجہ اُگرسین اور سری کرشن چندر کا سمباد سناتا ہون کہ اُگرسین نے کہا کہ ہے کیشو سنسار نارد جی کا کیرتن (بڑائی) کرتا ہی اور مین بھی جانتا ہون کہ وہ بڑے گنوان اور سب کے پیارے ہین اُنکا حال آپ کہیے باسدیو جی بولے کہ ہے راجہ اس دیہہ مین جو کرودھ ہی وہ اس دیہہ کا بنانے والا کچھ کھیل کے نمت نہین ہی جو اُسکو جیت لیتا ہی وہ سنسار مین پوجا جاتا ہی نارد جی کے گن کہتا ہون کہ اُن مین کرودھ چپلتا بھی ادک دوش نہین ہین اور نہ وہ کسی کے بڑے متر ہین نہ کسی سے شترتا رکھتے ہین بیدانت مین سدّھانت کے گیاتا شانت چت جتیندری اور ست بکتا تیج بدّھی جس گیان نمرتا اور تپ کرنے سے بڑے مانے جاتے ہین اور سب استھانون مین وہ پوجے جاتے ہین وہ سب سے پیار اچن کہتے ہین شیل وان سکھ روپ چھمان وان چت کے انوسار تینون لوک مین بھرمنے والے ہین بڑے پنڈت اور دون کا مان رکھنے والے سب کے ہتکاری نیک صلاح کے دینے والے پرسن چت سنسار سے برکت اگلا پچھلا سب حال جاننے والے ہین اسلیے سب دیوتا رشی منی راجا پرجا سب اُنکا ستکار کرتے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ اٹھاون ادھیاے۔

باٹھوان ادھیاے

موت کی اوتپت ستھول و سوکشم شریر کا برنن

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ استھول شریر سے سوکشم شریر دھارن کرنا آپ نے پہلے برنن کیا ہی کہ جب پرانی اس شریر کو چھوڑ دیتا ہی جو استھول شریر کہلاتا ہی اور پھر دوسرے سوکشم شریر کو دھارن کر لیتا ہی تو گویا

ایک گانون سے دوسرے گانون کو جانا ہوا - اس مہابھارت مین بڑے بڑے پراکرمی جودھا سنگرام بھوم
مین سوئے ہوے ہین جنکو کہتے ہین کہ وہ مر گئے یہ شبد کہ مر گیا کیونکر اور کب سے بکھیات ہوا مرت استھول
شریر کی ہی یا آتما یا سوکشم شریر کی اور مرت کون ہی؟ - بھیشم جی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین انوکمپک نام (مشہور) راجا ہوا وہ
جدھ مین باہن رہت ہوکر شترو کے بس ہوگیا اور سنگرام مین اُسکا ہری نام پتر جو بڑا بلوان اور دھنش دھاری
تھا مارا گیا - تب وہ راجہ اتینت شوک مین آتر اور پتر شوک مین مہا دکھی ایشر اچھا بچار کر شانت چت بیٹھا ہوا تھا
کہ مہا گیانی رشیون مین شرومن دیو رشی نارد جی وہان پہونچے - راجا نے اپنا دکھ برنن کیا - نارد جی بولے کہ
جب برھما جی نے سرشٹی کی رچنا کی تو اتنے منش پیدا ہوے کہ پرتھی پر منش اور جیو ہی جیو دکھائی دیتے تھے
تب برھما جی کو سوچ ہوا کہ ایسا جتن کرنا جوگ ہی کہ یہ جیو اوتپن بھی ہون اور ناش بھی ہوجاوین - تب اپنے
تیج کی ایسی جوالا پھیلائی کہ ہزارون لاکھون جیو اُس اگنی مین بھسم ہو گئے - تب دیوون کے دیو مہادیو جی نے
پرارتھنا کی کہ آپ کے تیج سے سارے جیو بھسم ہوے جاتے ہین - آپ کرپا کرین - برھما جی نے اُس تیج کو
آکرشن (کھینچ لیا) کرلیا اور اس سمے برھما جی کی اچھا انوسار ایک استری جکا روپ کالا تھا لال وکالے بستر
(کپڑے) پہنے - دِبّ کنڈل اور آبھوشن سے شوبھائمان سامنے براجمان ہوے - تب برھما جی نے کہا کہ ہے
مرت! تم ہماری اچھا سے اس کارن پرگٹ ہوے ہو کہ سب جیودھاریون کو مارو - اُس نے ہاتھ جوڑ کر کہا
کہ مہاراج! مجھے بڑا ادھرم ہوگا جو بالک (بچے) ترن (جوان) برِدھ (بڈھے) ادھی استھا (عمر) والے منشون کو مارونگی - مجھے اگیا دو تو مین
بھی پہلے تپ کرون - برھما جی نے کہا کہ اچھا جو تمھاری یہی اچھا (خواہش) ہی تو تپ کرو - اور تم کو جو بھی ادھرم
ہونے کا ہی اُسکے نمت مین بر دیتا ہون کہ تم کو ادھرم کسی پرکار کا نہ ہوگا یہ میری اچھا ہی - پھر اُس استری نے
بڑا بھاری تپ کیا - برھما جی نے اُسکا پرم تپ دیکھ کر پھر اُس سے کہا کہ ہے پتری! بہت تپ تم نے کیا اب
میری اگیا کا پالن کرو - تو پھر اُسنے وہی کہا کہ ہے جگت کے پتا! مجھ کو بڑا ادھرم ہوگا - برھما جی نے کہا کہ
میری انوگرہ سے تم کو کچھ دوش نہین لگیگا تم برہم بھاؤ کو اسی تپ سے پراپت ہوگئی ہو - استریون مین استری
پرشون مین پرش نپنسکون مین نپنسک - اب تم میری آگیا پالن کرو - تب اُس استری نے برھما جی کو ڈنڈوت
کرکے کہا کہ آپ کی جو اچھا ہی مجھے وہی کرنا پڑیگا - تب سے ہے راجن سب جیوون کو موت پکڑنے لگی - جتنا
جس کا سنسکار ہوتا ہی اُتنی ہی ادھی استھا (عمر) پاکر جیودھاری مرت بس ہوجاتے ہین - تمھارے پتر کی عمر
اتنی ہی تھی اب اُسکا شوک کرنا برتھا ہی - اور جو تم شترو کے بس ہوگئے ہو اُسکا اوپاے یہ ہی کہ تم سری نارائن
کا دھیان کرو جلدی ہی تم کو تمھارا راج ملجاویگا - ہے جدھشٹر! نارد جی اتنا بچن راجہ انوکمپک سے کہکر
انتردھیان ہو گئے - آشے (بمعنی مراد) یہ ہی کہ جاگرت اور سپن اوستھا کی سمان سماپت ہوتا اور اتپت ہوتا کرم سے جنم اور
مرن کو پراپت ہوتا ہی - اور یہ جو تم نے پوچھا کہ کسکی مرت ہوتی ہی؟ اُسکا اُتر یہ ہی کہ بڑا تیجسوی نانا پرکار کے
روپ دھارن کرنے والا بایو وہ سب پرانیون کا پران روپ دیہون مین برتمان اور جیوون کے دیہہ مین نواس
کرنیوالا دیہہ کے ناش ہونے مین اندریون کا راجا شریر سے نکلجاتا ہی تو شریر کی موت ہوتی ہی پران آتما کی مرت
نہین ہوتی - سب دیوتا بھی جنکا پن سماپت ہوجاتا ہی وہ پرتھی پر آن کر جنم لیتے ہین اور اچھے کرم والے منش

دیو بھاگ کو پراپت ہوتے ہین بھیشم جی نے کہا کہ سدآچار سمرتی شرتی یہ تین طرح کے دھرم کہے اور چوتھا دھرم لوک جاترا کے نمت کہا گیا بپت کال مین کوئی منش پاپ کرنیوالے پاپی رہتے ہین اور کوئی پاپ رہت ہوکر دھرماتما ہو جاتے ہین ست بولنا بڑا دھرم ہی جو منش چور اور پاپی ہوتے ہین اُنکو بہت طرح کے بھے (خوف) گھیرے رہتے ہین اور دھرماتما ست بادی کو کسی پرکار کا بھے نہین ہوتا ہی۔ ہے جدھشٹر! جو دھرم کے جاننے والے پرش ہین وہ کسی جیودھاری کو نہین مارتے۔ جو اپنے جیون کی رکشا چاہے تو دوسرے کو نہ مارے جو جو اپنے لیے اچھا کرے اُسکو دوسرے کا بھی سمجھ لے۔ نردھنون کو اپنے خرچ سے اور باقی آدمیون کو اپنے بھوگون سے بھاگ دیوے۔ اسی کارن ایشر کی طرف سے بیاج (سود) جاری ہوا ہی۔ جس ست مارگ مین دیوتا سنمکھ ہون اُسی مارگ مین نیت اندرا استھر ہو۔ ارتھات دیا اور دان مین پرورت ہو اور لابھ کے سمے مین دھرم مین اوش استھت ہونا جوگ ہی یعنی جب دولت ثروت انسان کو ملے تو دھرم زیادہ کرے۔ ایسا ہی آپت کال (مصیبت کے وقت) مین ہنسا رہت سب کرمون کو دھرم کہا ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم۔ مرت کی ادتیت برنن۔ باسٹھوان ادھیاے۔

ترسٹھوان ادھیاے

جاجلی برہمن و تُلادھار سمباد

جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ دیہہ روپ پراپت ہونیوالے تتو اپنے آپ ہی جلاتے اور اُدپن کرتے ہین اور دیہہ کے روپ سے پرتھک بھی کرتے ہین جیسے وید مین لکھا ہی کہ انّ سے ہی سب جیو اُدپن ہوتے ہین اُسی سے جیتے ہین اور لے بھی اُسی مین ہوتے ہین۔ اُسکا حال مجھے سُنا دین بھیشم جی نے کہا کہ اس سوال پر مجھے جاجلی برہمن اور تُلادھار ویش کا سمباد یاد آیا ہی وہ تمھین سُناتا ہون کہ پچھلے وقتون مین جاجلی نام برہمن نے سمدر کے کنارے بڑا تپ کیا اور پھر وہ جہان تہان گھومتا پھرتا تھا اور سدھون کے سمان آکاش چاری یعنی آکاش مین اُڑنے والا ہو گیا تھا اور تب کا اُسکو ابھمان ہو کر وہ اپنی بڑائی کرنے لگا۔ تو سمدر کے رہنے والے نشاچرون مین سے ایک نے برہمن سے کہا کہ تم کو ایسا بچن ابھمان سنجگت کہنا اُچت نہین تُلادھار بڑا بھاری دھرماتما کاشی نواسی ہی وہ بھی ایسا بچن نہین کہہ سکتا ہی۔ تب جاجلی کو خیال ہوا کہ تُلادھار کو دیکھنا چاہیے کیسا کچھ پرتاپی ہی۔ جدھشٹر نے پوچھا کہ جاجلی کو ایسی طاقت کیونکر ہو گئی تھی کہ وہ آکاش جل سب جگہ پھرتا تھا؟ بھیشم جی نے کہا کہ جاجلی نے بڑا تپ کیا۔ پہلے تو نراہار گنگا جی کے کنارے پر جل ہی پی کر تپ کیا۔ پھر کچھ برس سوکھے پتے کھائے۔ پھر سمدر کے کنارے ایک استھان مین نشچل ہوکر بیٹھا تھا اُس کی لمبی دھول ملی جٹا دن مین کنک نام (ایک پرندہ چڑیا کی برابر ہوتا ہی اُسکو اگن بھی کہتے ہین) نے تمھی تنکے ترن اکٹھے کرکے گھونسلا بنا کر انڈے بچے دیدیے تھے۔ جب جاجلی نے دھیان سے فرصت پا کر جانا کہ انڈے میری جٹا دن مین دیدیے ہین تو وہ وہان سے نہین ہلا۔ اور وہ انڈے پک کر بچے اُس مین سے نکلے اور کنک نے اُنکو پرورش کرکے بڑا کر لیا اور وہ اُڑنے لگے تب وہ جوڑا اور اُسکے بچے چگنے کو نکلنے اور...

لگے اور پھر اپنے گھونسلے مین آنے لگے۔ جب وہ بڑے ہوکر جنگل کو چلے گئے تب جاجلی کو ابھمان اپنے تپ کا ہوا اور وہ رشی منیون سے ملکر ابھمان سے اپنے تپ کو۔ اور کلنک کے بچے پیدا ہونے اور اپنے آسن مارکر بیٹھنے کو جہان تہان پر سدھ کرنے لگا۔ تب دیوتاؤن نے آکاش بانی سے جاجلی کو سمجھایا کہ تم اپنے تپ کا ابھمان مت کرو۔ دیکھو! تلادھار ویش نے کاشی پوری مین رہکر گرہست مین ایسا تپ کیا ہی کہ تم اسکے سولھوین حصے کی برابر بھی نہین ہوے۔ اسوقت جاجلی کو تلادھار کے درشن کا چاو ہوا اور وہ گھومتا ہوا کاشی مین پہونچا۔ جب تلادھار کے سامنے گیا تو اسنے کہا کہ اے برہمن! تمھارا یہان آنا شبھ (مبارک) ہو۔ جو کچھ تمھاری اچھا ہو اسکا اپاے کرون؟۔ جاجلی نے کہا کہ مین تمھارے درشن کرنے کو آیا ہون۔ مین دیکھ رہا ہون کہ تم ترازو لیے دوکان کی جنس تول رہے ہو۔ ایسا تپ تم نے کب کیا جو دیوتا بھی تمھارے تپ کا بکھان کرنے لگے؟ تلادھار نے کہا کہ ہے جاجلی! مین اپنے تپ کی پربھاو سے تمھارا سارا حال یہان سے بیٹھے ہوے جانتا ہون جسطرح تم نے تپ کیا اور کلنک پکشی نے تمھاری جٹا مین گھونسلا بناکر انڈے دیے اور پھر وہ بچے ہوکر اڑنے لگے اور چگنے لگے۔ جب وہ اپنے ماتا پتا کے ساتھ چگنے کو دوسرے بن مین چلے گئے تب تم وہان سے اٹھکر دیش مین گھومنے لگے۔ پرنت تم کو اپنے تپ کا ابھمان (غرور) ہوگیا۔ یہ ابھمان تپ کو کھنڈن کرنے والا اور دھرم کی مول کو اکھاڑنیوالا ہوتا ہی۔ یہ حال تلادھار سے سنکر جاجلی کو بڑا آشچرج ہوا کہ تلادھار نے ڈنڈی ترازو لیے گھر بیٹھے میرے تپ کا سارا برتانت سنا دیا۔ جاجلی نے پوچھا کہ ہے پرم تپ! تم نے یہ سدھی کیونکر دوکان مین بیٹھے حاصل کرلی؟ تلادھار نے کہا کہ مین جو بیوپار کرتا ہون اس مین ست بولکر مول مین اپنے کٹنبھ کا نرباہ کرتا ہون اور گرہست آشرم کے دھرم کو نباہتا ہون۔ ماتا پتا کی ٹہل کرتا ہون۔ یہ میرا تپ اور میرا برت ہی۔ مین کستوری آدک رس اور مدرا کو چھوڑکر اور انیک رس بیچتا ہون۔ سب سے متربھاو جہانتک ہوسکتا ہی برتتا ہون پر اپکار بھی کرتا ہون۔ میری ترازو ست کی ہی۔ سب سے میٹھا بچن بولتا ہون۔ جو اتتھ سادھو جن میری دوکان پر آتے ہین اپنے بت انوسار (مقدور کے موافق) ان کو بھوجن کراتا ہون۔ من بچن کرم سے پاپ رہت سب جیوون پر دیا رکھنا یہی میرا دھرم ہی۔ جو منش سب پر دیا اور نربھے تا رکھکر پرماتما کو سب جیوون مین سمان دیکھتا ہی وہی سب جگیون کا کرنیوالا ہی۔ اور میٹھا بچن بولنا اور ہنسا نہ کرنا یہ اس جگ کی دکشنا ہی۔ سنساری منش بیلون کو بدھیا کرکے ان کی ناک مین رسی ڈالکر انپر بہت سا بوجھ لادکر مارتے ہین۔ بکری۔ بھیڑ۔ پشو۔ پکشی وغیرہ کو پال کر ان کو مارکر کھا جاتے ہین۔ اور ان کو قید کرانے مین اپنی بڑائی جانکر رات دن کھید اٹھاتے ہین۔ کسی کو داس اور کسی کو داسی بناکر بیچتے ہین۔ ہے جاجلی! سب جیودھاریون مین دیوتا نواس کرتے ہین۔ ارتھات سورج۔ چندرمان۔ بایو۔ برھما۔ بشنو۔ جمراج شریر مین نواس کرتے ہین ان جیوون کی ہنسا کرنی۔ بڑا ادھرم ہی۔ گئو اور بچھڑا چندرمان روپ۔ پرتھی براٹ روپ ہی۔ ان جیوون کو بیچکر سدھی پراپت نہین ہوتی ہی۔ اتھوا (یا) ان پشو پکشیون کو باندھکر قید کرکے کیچڑ۔ مٹی۔ پانی۔ اور جہان ڈانس۔ مچھر۔ مکھی بہت ہون وہان باندھکر۔ بوجھ بہت سا لادکر مارتے ہین۔ زخم انکے اوپر ہوجاتے ہین۔ کندھے چھل جاتے ہین۔ چوتڑون پر گھاو پڑجاتے ہین۔ اور ان جل

(دونا پانی) وقت بیوقت تھوڑا ساڈالکر کام بہت لیتے ہین - آخر وہ جیو بوجھ اُٹھاتے - چھکڑا وغیرہ کھینچتے ہوے
مرجاتے ہین - ایسے کرمون سے برہم ہتیا بھی ادھک نہین ہی ہل جوتنے اور لوہے کے پھل سے پرتھی کو جوتنے
سے بہت جیو پرتھی کے رہنے والے مارے جاتے ہین یہ کرم بھی اچھا نہین ہی گھی - گڑ - تیل - شہد وغیرہ رس بیچنے
اچھے ہین - گاے - بیل کا مارنا وید مین بھی مہاپاپ لکھا ہی - گاے کو اگھنیا نام سے لکھا ہی جسکے ارتھ ہین کہ یہ
کے جوگ نہین - یعنی مارنے لائق یہ پشو نہین ہی - اِسکا دودھ امرت ہی اور اُسکے ادبھت پدارتھ بنائے جاتے ہین
دہی - گھی - مکھن - نانا ان پرکار کی مٹھائی اور بھوجن دودھ سے بنائے جاتے ہین - اُن کے پترون ارتھات
بچھڑون سے ہل باہنے وغیرہ بہت سے کام لیے جاتے ہین - اور کوئی پشو ایسے کام کا نہین ہی جیسے گاے
بیل منشیون کی جیون کا دھن ہی - رشیون - منیشرون نے راجا نہک سے جاکر کہا کہ تم نے گئو ماتا اور بیل پتا
کو مارا - بہت اجوگ کرم کیا - ہم لوگ تمھارے کارن سے دیوتاؤن سے پیڑا پاوینگے - اُن مہان بھاؤ رشیون
نے ایک سو ایک روگ روپ ہتیاؤن کو سب جیوون مین بیاپت کیا اور برہم ہتیا کرنے والے نہک سے
کہا کہ ہم تیرے ہتیہ کو ہوم نہین کرینگے - ہنسا کرنے سے بشیش کوئی پاپ نہین ہی - اِس کارن ہے جاجلی!
منشیون کو جیوون کا اُپکار اور اُنپر دیا رکھنے سے بڑا پن ہی - میرا یہی مت ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم - جاجلی تلادھار اچار برنن - ترسٹھوان ادھیاے -

چوسٹھوان ادھیاے

جاجلی اور تلادھار سمباد جگ کا برنن جسمین بلدان نہو

جاجلی نے کہا کہ ہے ترازو ہاتھ مین رکھنے والے ویش کھیتی آدک (وغیرہ) کرم کرنے سے منشیون کا جیون
ارتھات اَنّ اور اوشدھی آدک پیدا ہوتی ہین - تم ناستک لوگون کی سی باتین بناتے ہو - ان کے سُننے
سے سرگ نہین پراپت ہوتا ہی - جب تلادھار نے جاجلی سے کہا کہ مین جگ آدک کرنے کی نندا نہین کرتا ہون
اور مین ناستک نہین ہون - ہے جاجلی! برہمنون نے وید پڑھنا چھوڑ دیا ہی آپ جگ نہین کرتے کیشتریون
سے جگ کراتے ہین - اُس مین پشوؤن کا بل کراکے ہنسا کراتے ہین - یہ ہنسا آتمک جگ برہمنون نے
جاری کیا جو اندر سے متھیا اور باہر سے ست پرتیت ہوتا ہی کرم کے دوارا چت کی شُدھی وید مین لکھی ہی
اور گیان بھی پراپت ہوتا ہی - بپریت کرم کرانے سے اور لوبھ کے کارن ہنسا روپی جگ کرانے سے چوری کا
اپرادھ یجمان برہمن (جگ کرنے والے) کو ہوتا ہی - ہے جاجلی! اوتم کرم سے پراپت ہونیوالا ہتیہ نین ہی کا
سے ہوتا ہی اُس سے ہی دیوتا ترپت ہوتے ہین - پہلا نمسکار روپ دوسرا جپ اور بید پاٹھ روپ تیسرا اوشدھی
روپ ہتیہ سے دیوتاؤن کی پرسنتا ہوتی ہی - اور ہون جگ ویدون کے انکول کرنے سے دیوتاؤن کی پوجا ہوتی
ہی - وہان ہنسا کرم اجوگ ہی - اگن مین ہومی ہوئی آہوتی سورج کے سمیپ جاتی ہی - سورج سے برکھا اور
برکھا سے اَنّ اور اَنّ سے سنتان اوتپن ہوتی ہی - جو لوگ اپنے سوارتھ اور لوبھ کے بشیبوت ہوکر برے
کرم (وید کے خلاف) کراتے ہین اُن کی سنتان بھی لوبھی ہوتی ہی - اور اگیان سے موکش پد کو پراپت نہین

کرتی ہی- چاہیے اہنسا جگ مین (جس جگ مین پشوؤن کا مارنا جائز نہین) بناسپتی اور اوشدھی مول پھل
سے جگ کیا جاتا ہی- لوبھی رتج اُس جگ مین اپنا لابھ نہین دیکھتے ہین- دھن کے لوبھ سے اجوگ جگ
کراتے ہین- جاجلی نے کہا کہ ہے گیان وان دیش! مین نے ایسا جگ جیسا تم نے برنن کیا ہی کسی رشی [جو برہمن جگ کرادے ۱۲]
منی سے نہین سنا تھا- برہمنون نے اسومیدھ گومیدھ آدک جگون کو کشتریون سے کرایا اُن مین اوشش
(ضرور) جیوون کی ہنسا ہوتی ہی- بعضون کا قول ہی کہ پشو جگ مین ہی بلدان ہونے جوگ ہین- اور بنا بلدان
کا جگ نہین سُنا- اب تمھارے بچنون مین مجھے بشواس ہوا کہ جگ مین ہنسا کا ہونا بید دن کے پرتکول ہی
کرپا کرکے مجھے بستار پوربک سنائیے اور یہ بھی کہو کہ برہمنون نے اس جگ دھرم کو کیون گپت کر دیا؟- تلادھار
نے کہا کہ ہے برہمن! دھورت پُرش لوبھی برہمنون نے اپنے سوارتھ کے کارن جگ کو شردھا رہت کر دیا
ہی برہمن جگ مکھ بستو گئو کا گھرت اور دودھ دہی ہی جس سے پورن آہوتی دیجاتی ہی- بید وکت جگ کے کرنے مین
سوائے ان مکھ پدارتھون کے پھل اور مول بناسپتی تل- شاک- جو- پھول- اکشت جل- سپاری- ناریل
رولی منگلیک بستو رشیون نے برنن کی ہین- گئو کی پونچھ پر پتر ترپن کرنے سے اور جل سے سینگ کو دھوکر
اُس جل سے اشنان کرے- اور چرنون کی رج کو مستک سے لگا دے- ایسا کرنے سے سب پاپ دور ہوتے
ہین- اور سُرگ کی پراپتی سمرتیون مین برنن کی ہی- بنا استری کے جگ کیونکر ہوتا ہی- اُسکو سنو کہ بیدون
مین ایسا لکھا ہی کہ ہنسا رہت بدھ جکت گھرت آدک درب (یعنی گھی دودھ آدک اوپر لکھی ہوئی بستو)
دیوتاؤن کے ارپن کرکے شردھا روپ استری کو اپنے پاس بٹھا کر جگ کرے- اور سرب بیاپی بشنو جی کا
پوجن کرکے ہون جگ کرے- پشوؤن مین سے کسی پشو کا بدھ کرنا برجت ہی- پروڈاس نام ہبیہ پشو کو پوتر
لکھا ہی ست روپ ندی سرستی اور سب پربت پوتر کہے ہین- آتما روپ تیرتھ برنن کیا ہی- جو گیانی اس
پرکار جگ کرے وہ دھرم جگ ہنسا رہت کہا جاتا ہی اور ایسا جگ کرنے سے شبھ لوکون کو پاتا ہی- اور سنسار
مین اُسکا جش پرسدھ ہوتا ہی- شردھا سے جو دھرم کرم کیا جاوے وہی پھل کا داتا ہی- پھل کی کامنا نہین
کرنی چاہیے- وہ ایشر شردھا سے کیے ہوے جگ کا پھل آپ دیگا- اور جو بنا شردھا جگ آدک کرم کیے
جاتے ہین وہ نشپھل ہوتے ہین- شردھا مکھیہ پدارتھ ہی- تلادھار نے کہا کہ یہ باز وغیرہ پکشی جو تمھارے سر پر
گھونسلا بنا کر پیدا ہوے اور اب وہ چارون طرف اُڑتے پھرتے ہین اُن پکشیون کو بلا کر ہاتھ پانون سکوڑ کر اپنی
دیہہ مین چھپائے ہوے دیکھو کہ اب بھی تجھ پتا روپ پالن پوشن کرنے والے سے پریت رکھتے ہین یا نہین
بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر جاجلی نے اُن پرندون کو بلایا اُنھون نے دھرم بچنون سے کہا جسکا پرامبھ
(مدعا) اُس بسواس گھاتی کو مارتا ہی ہنسا بسواس گھاتی ہی وہ گھائل بشواش
ہنسا رہت کرم ہی وہ کرم اس لوک اور پرلوک مین ملتا ہی جیتنے والا شانت چت جگ کرنے کو
پراپت ہوتا ہی یہ سردھا چیتن آتما سے سمبندھ رکھنے والی ہردے روپ اکاش مین پرکاش مان ہی اور ستوگن
کی استری ہی سے اس کارن من بانی سے پری ہی ارتھات جپ اور دان سے اُتپن ہونیوالی دھرم سے سردھا
سریشٹ ہی اس جگہ برھما جی کا کہا ہوا اتیہاس کہتا ہون جو پرش پوتر تھے پرنتو سردھاوان نہین اور جو

سردّھاوان ہی پرنتو پوتر نہین ہی جگ کرم مین دیوتاؤن نے اُن دونون کے دھن کو سمان کہا ہی کرپن (ممسک)
بیدپاٹھی دان کا بڑا دینے والا اناج کا بیچنے والا اُن سب کے انّ کو دیوتاؤن نے سمان کہا ہی پرنتو برہماجی نے
اُن کے بچار کو سدّھ نہین کہا اور کہا کہ تمھارا یہ بچار بپریت ہی بڑے دان کے ابھیاسی پرش کا انّ سردھا سے
پوتر ہی اور سردھارہت کا انّ پوتر نہین ہی اسلیے دانی کا انّ بھوجن کرنے کے جوگیہ ہی اور کرپن اور ان بیچنے
والے کا انشٹ (تیاگنے جوگ) ہی سردھارہت پرش دیوتاؤن کو ہبہ بھینٹ کرنے جوگیہ نہین ہی اُسکا انّ بھوجن کرنا نہین چاہیے
سردھارہت ہونا بڑا پاپ ہی سردھاوان پُرش سب پاپون سے مُکت ہوتا ہی جیسے سرپ کانچلی تیاگ دیتا ہی
سردھاوان کو تپ کرنے کی آوشکتا (ضرورت) نہین ہی اور برت اور آتما سے بھی کچھ پریوجن نہین ہی جیسے آدمی
ستوگنی - رجوگنی - تموگنی - جیسا ہو ویسی ہی اُسکی سردھا ہی وہی اُسکا روپ بھی ہی دھرم ارتھ کے دیکھنے والے
ست پُرشون نے اِس دھرم کو اچھے پرکار سے کہا ہی اور دھرم درشن نام مُنی سے اس دھرم کو پایا ہی سردھا
سے پرم برہم کو منش پراپت ہوجاتا ہی - ہے برہمن (جاجلی) سردھا بڑا اُتم پدارتھ ہی بھیشم جی نے کہا کہ ہے
جُدھشٹر جاجلی اور تلادھار نے گیان سے برہم کی پراپتی پائی اور جو کچھ تلادھار نے دھرم کرم برنن کیا وہ کرنے
اور سمجھنے جوگیہ ہی دونون مُدت تک پرسن چت پرتھی پر رہے اور انت مین سُرگ کو چلے گئے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصّہ سوم موسوم بہ موکش دھرم - جاجلی و تلادھار سمباد - جگ کا برنن چوسٹھوان ادھیاے -

پینسٹھوان ادھیاے

اہنسا اُتم جگ کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ ایک اتیہاس اور بھی سناتا ہون کہ راجا بچکھن (راجہ بچکھیو معروف بچکھن) نے گوالمبھن
نام جگ مین جاکر دیکھا کہ ایک اور (طرف) بردھ اوستھا (ضعیف عمر) کا بیل کھڑا ہی - دوسری طرف کئی گائے
بلاپ کر رہی ہین - نردئی برہمن جگ استھان مین بیٹھے ہوئے جگ کا آرنبھ کرا رہے ہین راجہ نے یہ حال دیکھ کر
کہ اب تھوڑی دیر مین جگ کے بہانے پشوون کے گلے پر تیکشن دھار کا کھڑگ چلا کر بل دیا جاویگا بہت شوک
(رنج) کیا - اور پھر یہ بچن کہا کہ سنسار مین گئوون کے نمتّ کلیان ہوگا ے کی رکشا ہم کشتریون کا پرم دھرم ہی
اور اپنے بچن کو نشچے کیا کہ ہنساتمک جگ کشتریون کا برہمنون نے کر دیا ہی - برہمنون کا جگ دوسرا ہی - اگیانی
ناستک بُدّھی جگ سے ہی کیرتی اور جس چاہنے والون - ہنسا کرنیوالے پرشون کی طرف سے یہ ہنساتمک
جگ اوپدیش کیا گیا ہی کہ کشتری مر گیا اور اہیر کر کے (شکار کرکے) پشوؤن کے ماس سے سواد لیتے ہین - منش
بید مرجاد سے باہر پشوون کو مار کر جگ کے مس (بہانے) ماس بھکشن کرتے ہین - خلاصہ یہ کہ منش بید کے
پرتکول اپنی اچھا سے پشوؤن (جانورون) کو مارتے ہین اور پھل کی اچھا رکھتے ہین - منوجی نے سب دھرمون
مین اہنسا کو پرم دھرم برنن کیا ہی - جب اُنگوگیان کے پرکاش سے اچھا نہین ہوتی ہی تب ہنساتمک کرم کی
اُتپن کرنیوالی پرورتی اپنے ارتھ کے پرکاش کے لیے ڈھونڈھ کر موکش مارگ مین نیت کرتے ہین - بیدون مین
ہنسا نہ کرنا پرم دھرم لکھا ہی - اور یہ ہی سب سے اُتم دھرم ہی - اور جو کوئی یہ کہے کہ کتنی آدمی (عیال و اطفال

والا- گرہستی پُرش) نیچ تپانت برت کرتے ہین- چکّی چلانے چوکا چولھا دینے لیپنے وغیرہ مین جیوون کی ہنسا ہوتی ہے وہ اہنسک کیونکر ہو سکتے ہین؟ (کنوگراس اور ہنکار نکالنا ۱۲) - اسکا اُتر (جواب) یہ ہی کہ ان جانے جیو گھات ہوجانے پر یہ مرجاد رکھی گئی ہی کہ جب پرات کال بھوجن بنایا جاوے تو سب سے پہلے سب سامگری رسوئی کی الگ نکال کر بشنو ارپن کرکے اگن دیوتا کو جماوے کہ سب دیوتاؤن مین مُکھ دیوتا اگنی بید مین برنن ہوے ہین- اگن پر بھوجن رکھنے سے جس دیوتا کے نمت شردھا ہووے اُسی کو پہونچ جاتا ہی- اور جو بشیش اسکی نورتی چاہے تو گانون کے سنگھ نو اس کرکے گرہستیون کے آچار سے رہت ہو جاوے- کیونکہ نیچ پرش ایسے ہوتے ہین کہ انکا کرم پھل کرم مین پرورت ہونے کا کارن ہوتا ہی- جو منش جگ برکش اتھوا جاگ کنبھون کو استھر کرکے نرر تھک (بیفائدہ) ماس کھاتے ہین اُسکی پرشنسا نہین کیجاتی ہی نہ اُسکو دھرم کہا جاتا ہی- مدرا- ماس- مینسر- مدھوا سب کرشن رودن- یہ سب دھورت پرشون کا کھانا پینا ہی- سرشٹھ اور دھرماتما پرشون نے اُن کو انگی کار نہین کیا ہی- نہ بیدون مین اسکی بدھ لکھی ہی- برہمن سب جگون مین بشنو کا ہی پوجن کرتے ہین اور اُنھین کو سرووپر (اعلیٰ) مانتے ہین- اُنکا پوجن پشپ آدک منگلیک بستوون سے ہوتا ہی- بیدون مین جو جگ کے جوگ برکش بچار رکھے گئے ہین وہ سب اتینت پوتر بدھیمان شدھ چت پرشون نے نیت کیے ہین- اور سب بستوون سے دیوتاؤن کا بھی پوجن ہوتا ہی-

اتی سری رام کرت مہابھارتے- شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم- ادتم جگ کا برنن- پینسٹھوان ادھیاے-

چھیاسٹھوان ادھیاے

چرکاری کا سوچ بچار کے کام کرنا- اہلیا اور اندر کا برتانت

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ کرنے جوگ کرم کی پریکشا جلدی مین کرنی چاہیے یا دیر مین؟ - کس پرکار سے کرے؟ - بھیشم جی نے کہا کہ مین گوتم رشی اور چرکاری اُن کے پتر کا اتیہاس سناتا ہون- انگرا رشی کے خاندان مین چرکاری برہمن گذرے ہین جو ہر ایک کام کو بہت دیر مین کیا کرتے تھے اسی کارن اُن کا نام چرکاری (دیر مین کام کرنے والا) ہوا- بھیشم جی نے کہا کہ (ہے چرکاری! تیرا بھلا ہو جو تو نے سوچ بچار کے ہر ایک کام مین دیر لگائی اور ماتا پتا دونون کا ہتکاری ہوا) ہے جدھشٹر! بڑا گیانی چرکاری نام برہمن گوتم رشی کا پتر تھا- وہ اپنے سبھاو سے سب کام دیر مین کیا کرتا تھا- البدھی پرش اسکو بڑا اور سست آلکسی کہا کرتے تھے- اور نربدھی جانتے تھے- ایک سمے جب راجہ اندر کام کے بس ہوکر (یعنے کم عقل ۱۲) گوتم رشی کے گھر گئے- اور گوتم رشی کی استری نے جو بہت سروپ وان تھی اندر کا چھل نہ جانا- گوتم جی نے جان لیا اور اپنے پتر چرکاری سے کہا کرانی ماں بیبھچارنی (وہ استری جو پرائے پرش سے ہم بستر ہووے) کو مار ڈالو- کرودھ جگت گوتم تو اپنے پتر کو آگیا دیکر دکھی من بن کو چلے گئے- اور چرکاری نے اپنے سبھاؤ کے انوسار اُدھیڑ بُن آرنبھ کری اور من مین کہنے لگا کہ کیونکر ماتا کو اپنے ہاتھ سے مار ڈالون؟ - اور کیسے پتا کی آگیا کو نہ کرون- پتا کی آگیا پُتر کو ماننی اوشیہ (ضروری) ہی یہ میرا سرووپر (اعلیٰ) دھرم ہی- استری کو شستر سے مارنا- اور پھر ماتا کو مار کر دکھ سے میرا گیا

حال ہوگا؟ - پُتر کیول پتا کی پرسنتا کا کارن ہی یعنی جو پتا کہے وہ ہی پُتر کردے - اسی مین پتا کی پرسنتا ہوتی ہی
پتا کا یہ شریر ہی اِس کارن پتا کا بچن کرنا اوش میرا دھرم ہی - پتا کی آگیا مین پُتر کو سوچ بچار کرنا اوچت نہین ہی
پتا کے پرسن ہونے سے پُتر کو مُرگ آدک بھوگ ملتے ہین اور ماتا نے اتنے کال (۹ مہینے) ارتھات دس مہینے
مجھے گربھ مین رکھا اور بہت کلیش اُٹھا کر مجھے پالا - ماتا کے ہونے پر چاہے سو برس کی اوستھا پُتر کی ہو جاوے
تو بھی وہ سوچ رہت رہتا ہی - جب ماتا مرجاوے تو پُتر اناتھ ہو جاتا ہی - ماتا کے ہونے سے بردھ اوستھا (ضعیف عمر)
پیڑا نہین دیتی ہی - چاہے کتنی ہی بڑی عمر کا ہو جاوے تو بھی وہ بالک سمجھا جاتا ہی - جب ماتا نہووے تب ہی
پُتر کو کلیش آن گھیرتا ہی - اور سنسار اُسکی درشٹ مین شوک کا مول ہو جاتا ہی - ماتا کے سمان کوئی گت نہین - ماتا
کے سمان کوئی پیارا نہین - کوچالنی استری (بدراہ بدکار عورت) مارنے کے جوگ ہوتی ہی - پرنت یہان اُس کا
دوش نہین - جو پُرش کام بس ہو کر پرائی استری مگن کرے اُسکا دوش ہی - جو استری دوسرے پُرش سے
سنجوگ کرکے آنند مانے وہ پاپ کی بھاگی ہو جاتی ہی - استری کے پوشن کرنے سے بھرتا کہلاتا ہی جو ایسا نہ کرے
تو وہ نہ پت ہی نہ بھرتا - میرا پتا پتی برتا کا سوامی ہی اور میری ماتا اپنے پت کو دیوتا روپ مانتی ہی اُسنے اندر کو اپنا پت
گیوتم مان کر اور اُسکا وہی روپ دیکھ کر اپنا سریشٹھ انگ دیدیا - ارتھات اپنے پت کے سمان دوسرے منش کو
اپنا بھرتا جان کر اپنی دیہہ دینے والی میری ماتا کا بیبھچار دوش نہین ہی - (راجہ اندر نے گیوتم کی استری پر موہت
ہو کر اپنا روپ گیوتم کا بنا لیا تھا - رشی تپنی (گیوتم کی استری) نے نہین جانا کہ یہ اندر ہی - وہی روپ اپنے
پت کا دیکھ کر اندر کے کہنے سے اُسکے پاس سو رہی اور اندر نے اپنا مطلب چھل سے نکالا - ایسی حالت مین
گیوتم کی استری کو پاپ نہین ہوا - اندر کو اُسنے گیوتم رشی جانا) چرکاری نے سوچا کہ میری ماتا کا دوش نہین ہی
کنتو راجہ اندر کا دوش ہی - تو اندر کے اپرادھ (قصور) سے ماتا کو مارنا اوچت نہین اور نیائے کے بردھ یعنی خلاف
انصاف ہی پت برتا استری پھر ماتا اُسکو کیونکر مار ڈالون؟ - بھیشم جی نے کہا کہ یہان تو چرکاری اس سوچ بچار مین
کھڑگ لیے سوچ رہا تھا وہان گیوتم جی کا جب کرودھ شانت ہوا تب اُنھون نے سوچا کہ ایسی سروپ وان
موہنی مورت اور پتی برتا استری کے مارنے کو مین نے کرودھ مین آشکت ہو کر اپنے پُتر کو آگیا دیدی اُس بیچاری
نے کیا پاپ کیا؟ - جو کچھ پاپ کیا وہ راجہ اندر نے کیا کہ تمہارا میرا روپ دھارن کر لیا اور میری سیج پر لیٹ کر
میری پت برتا استری کو اپنے پاس بُلا لیا - تین لوک کا راجہ اندر میرے آشرم مین برہمن روپ دھارن کر کے
آیا اور مین نے تین لوک کا سوامی جانکر اُسکا پوجن کیا - کشل کشیم مین نے پوچھی اور اُسکی پرسنتا کے کارن ارگھ پاد
سے پوجن کرکے مین نے یہ بچن کہا کہ آپ نے مجھے سناتھ کیا - پھر اُسنے کام بس ہو کر کو کرم سے (کالا منہہ) کیا اور
میری استری کا کیا دوش ہی - جو وہ اپنے روپ راجہ اندر شریر سے اتھوا دوسرے روپ سے میری استری کو بلاتا اور
وہ دوسرا پُرش جان کر کام بس اُسکے پاس جاسوتی تو اوش استری کا اپرادھ تھا - مین نے بُرا کیا جو اپنی پیاری
استری کے مارنے کی پُتر کو اگیا دی - اس بچار مین گیوتم جی بن سے جلدی جلدی لوٹ کر آئے تو چرکاری کو ہاتھ
مین کھڑگ لیے دیکھا - چرکاری کھڑگ پھینک کر اپنے پتا کے چرنون مین گرا - گیوتم رشی نے کہا کہ ہے چرکاری!
تیرا بھلا ہو!! تو نے اپنے چرکاری سبھاؤ سے اپنی ماتا کی چرکال تک رکشا کی اور تو نے اپنے دھرم کو بچارا کہ جب

ماتا نے چرکال ارتھات دس مہینے تک تم کو گربھ مین دھارن کیا اُسکو نیاے کے پرتکول دوش رہت جانکر بچا لیا۔ یہ کہکر لکڑی کے سمان گرے ہوے اپنے پُتر کو چرنون سے اُٹھا کر ہردے سے لگا لیا اور دوسری طرف دھیان کیا تو پاشان سمان اچل سر نیچا کیے ہوے اپنی پیاری پت برتا استری کو سب انگون سے بھرپور (جسکا کوئی انگ کھڑگ آدک شستر سے کاٹا نہین گیا تھا) دیکھ کر گوتم کا ہردا سیتل ہو گیا اور اُسنے یہ سمجھ لیا کہ میری آگیا انوسار چرکاری نے کھڑگ ہاتھ مین لے کر میری آگیا کا پالن کرنا چاہا۔ پرنت اپنے چرکاری سبھاؤ سے بلنب کی (دیر لگائی) اپنے پُتر کو ہردے سے لگا کر پرسنّ ہو کر یہ بچن کہا کہ چرنجیو رہو۔ چرکال تک تمہارا شریر ارُگ (روگ رہت یعنی بیرُوگ) بنا رہے۔ ہے بلنب سے کام کرنیوالے پُتر! تم اپنے شریر سے لابھ اُٹھاؤ۔ تمہارا دیر مین کام کرنا سپھل ہو۔ ہے چرکاری! ہے سوم پُتر! (نیک بخت پسر) تمہارے سیتل سبھاؤ کے کارن مجکو دُکھ اُٹھانا نہین پڑا نہین تو میری ساری عمر نہایت رنج مین بسر ہوتی۔ تم پرسنّ رہو!۔ ایشر تمہاری رکشا کرتے رہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم رگوتم رشی اور راجہ اندر کا برتانت۔ چرکاری کو اپنی ماتا کو مارنا۔ ۲۶۶ ادھیاے

سرسٹھوان ادھیاے

دیر مین کام کرنے کا برتانت

بھیشم جی نے کہا کہ ہے مہا گیانی پُتر! جو منش سوچ سمجھ کر کام کرتے ہین وہ انت مین دُکھی نہین ہوتے۔ جو کام کرنا ہو پہلے اُسکی پریکشا ہردے مین کر لے۔ جلدی نہین کرنی چاہیے۔ جو کوئی بچن مُنھ سے نکالے تو سوچ سمجھ کر کہے جسکو سُنکر شترو بھی اچھا کہے۔ بہت سے کارج تو ایسے ہی ہوتے ہین کہ سوچ بچار کر کرنے پڑتے ہین اور بہت سے آدمیون مین کہے تو دیر مین کہے پرنت (لیکن) اچھا شُبھ کاری اور ون کو پرسن کرنے والا بچن ایسا بھی ہوتا ہی کہ کسی وقت بلنب کرنے مین ہانی ہو جاتی ہی اور اوسر چوک کر پھر پچھتانا بھی پڑتا ہی۔ جب کہنے کا سمان ہو تو چپکا نہ رہے۔ اور چپکے رہنے کا سمان ہو تو بولے نہین۔ سمے سمے کو دیکھنا اور بچار کرنا ست پرشون کا کام ہی۔ رشیون کا بچن ہی کہ دیر تک بڑی ادستھا کے منشون کی ٹہل (خدمت) کرنی چاہیے۔ سجّن مہاتما پرشون کی سنگت (صحبت) مین دیر تک بیٹھنا چاہیے۔ اپنے بڑون کی سنگت دیر تک کرنی چاہیے۔ دیر تر سنکھ بیٹھ کر پوجا کرنی چاہیے۔ دیر تک اپنے چت کو سوادھین کرنا چاہیے۔ دیر تک دھرم کا سیون کرنا چاہیے۔ دیر تک سادھوون کی سنگت (صحبت) کرنی چاہیے۔ دیر تک کتھا پران سُننا چاہیے۔ دیر تک دھرم سمبندھی بچن کہنا چاہیے۔ دھرم ادھرم کا بچار دیر تک کرنا چاہیے۔ دیر تک اپنے سوامی کی ٹہل کرنی چاہیے۔ دیر تک بِدّیا کا ابھیاس کرنا چاہیے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم۔ دیر مین کام کرنے کا برتانت۔ سرسٹھوان ادھیاے۔

ارسٹھوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا جیو ہنسا کے بارہ مین بھیشم جی سے پوچھنا

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے پوچھا کہ جیو ہنسا نہ کرنا ہی پرم دھرم ہی تو اپرادھیون کو ڈنڈ دینے سے راجا کو

ہنسا ہوگی یا نہین اور بغیر ڈنڈ دیے پرجا کی رکشا کیونکر ہوگی کسکو مارے اور کسکو نہ مارے بھیشم جی نے کہا کہ یہان
ایک پرانا اتیھاس مجھے یاد آیا اُسکو سنو کہ اسیطرح راجا ستیہ وان نے پوچھا اور دُومت سین نے اُسکا اُتر
دیا دومت نے کہا کہ ہے ستّ وان جو نہ مارنا ہی دھرم ہے تو چورون کو نہ مارنے برن سنکر ہوجاوین اور یہ بات
کلجگ مین ہوجاویگی تیرتھ جاترا اور بیوہار سب مٹ جاوین ستیہ وان نے کہا کہ تینون برن برہمنون کے ادہین
ہوجاوین سودر اور ماگدہ آدک جو پیدا ہووین وہ بھی اُسی پرکار دھرم کرینگے جو پرش نیاے کے انوسار نہون
انکو پرگٹ کر دیا جاوے کہ یہ لوگ ہماری آگیا نہین مانتے ہین راجا اُنکو ڈنڈ دیوے جسکے ساتھ ماتا پتا آدک
بہت سے آدمی بنا اپرادھ مارے جاتے ہین اُسی کارن اگیا بھنگ کیا ہوا راجا اچھی طرح بچار کرے کبھی سادھو
لوگون سے اسادھو پُرش بھی اُتم سبھاؤ ہوجاتے ہین اور اسادھوؤن سے سریشٹ پرش اُتپن ہوتے ہین
تو اُن کو نرمول نہ کرنا چاہیے یعنی سب کو نہ مارنا چاہیے یہ سناتن دھرم نہین ہے تھوڑے مارنے کا پراشچت
ہوتا بھی ہے۔ یعنی خوف دکھانا پکڑ لینا۔ کُروپ کر دینا ایسا ڈنڈ دینا چاہیے اُنکے بھاریا پتر آدک کو پروہت کی سبھا
مین اُنکے اپرادھی سوامیون کو مار کر دُکھی نہ کرنا چاہیے جب رکشا کی اچھا کرنے والے وہ چور پروہت کے پاس
جاکر یہ کہین کہ ہم آیندہ کو ایسا اپرادھ نہین کرینگے تو وہ چھوڑ دینے کے جوگ ہین کیونکہ ایشور کی آگیا ہے کہ ڈنڈ اور
مرگ چرم دھارن کرنے والے مُنڈ برہمن بھی اوپدیش کے جوگ ہین بڑے آدمی بڑا اپرادھ کرین تب برابر والے
اپرادھ کرنے پر چھوڑنے کے جوگ نہین ہین دُومت سین نے کہا کہ پرجا کے لوگ جب جب مرجادین چلانے
ممکن ہون وہی دھرم تب تک کہا جاتا ہے جبتک کہ وہ دھرم اُلنگھن نہین کیا جاتا ہے پھر دھرم کے بپرت چلنے
پھر چورون کے نہ مارنے مین پرجا کا ناش ہوجاتا ہے پہلے سمے مین سنسار کے لوگ شاسنا کے جوگ (تنبیہ
یعنی خوف دینے کے لائق) ہوتے تھے کیونکہ وہ لوگ مردُ سبھاو (نرم مزاج) اور ست بولنے والے ہوتے
تھے۔ دشمنی اور کرودھ آدک سادھارن رکھتے تھے اُس وقت مین دِھکّار یعنی لعنت ملامت کرنا ہی بڑا
ڈنڈ سمجھتے تھے پھر بچن ڈنڈ ہوا یعنی نیچ پرش دشونام سے کہا گیا پھر جرمانہ جسکو ادان کہتے ہین جاری ہوا
کلجگ مین مارنا ہی ڈنڈ ہوگا کوئی کوئی ایسے بھی ہونگے جو مارنے سے نہین ڈرینگے وہ کبھی راہ راست پہ نہین
آوینگے چور نہ منش کا ہے نہ دیوتا یا گندھرب یا پترون کا پھر یہان کون کسکا ہے یعنی کوئی کسی کا نہین ہے یہ مرتی
ہے وہ چور موت کا زیور پاتا ہے اور پشاچ یعنی بھوت پریت سے گھیرے ہوئے منش آدک کا بھی بستر وہ چرا لیتا
ہے ایسے لوگون کی قسم وغیرہ کا کیا اعتبار کیا جا سکتا ہے ستّوان بولا کہ جب تم ہنسا آدی سے سادھوون
کی رکشا نہین کر سکتے ہو تو کیا انتظام کروگے راجا لوگ ایسے چورون سے شرم (لجا) کرتے ہین اسلیے سنسار
کی رکشا کے کارن تپراتپ کرتے ہین اور بھے بھیت پرجا نیک چلن ہوتے ہین راجا اپنی مرضی سے کسی کو نہین
مارتے جو مارنے لائق ہوتا ہے اُسی کو ڈنڈ دیتے ہین اور مارتے ہین اور اُتم دھرم سے پرجا کو بھی دکھا کر شکشا
(ہدایت) کرتے ہین اور نیک چلن رہتے ہین اکثر کرکے آدمی اپنے گرو کی مرجاد پر چلتے ہین راجا اپنے چت کو
اپنے آدھین کیے بغیر دوسرون کو اپنے آدھین نہین کر سکتا ہے جو آدمی کپٹ اور موہ یعنی چھل فریب یا
غفلت سے راجا کی اگیا نہ مانے وہ سب طرح سے ڈنڈ کے جوگ ہے اپرادھی کو ڈنڈ دینے سے پہلے را

اپنے چیت کو اپنے آدھین کرے جس راجا کے راج مین اپرادھی منش ڈنڈ نہین پاتا ہی وہان پاپی لوگون کی بڑھوتری (افزونی) ہوکر دھرم کا ناش ہوتا ہی ہے راجا ست جگ مین اس پرتھی کو ہنسا روپ ڈنڈ سے اپنے آدھین کیا ہی اسیطرح تریتا مین تین چرن دھرم پراپت کرے اور دواپر مین دو چرن رہے اور کلجگ مین ایک چرن اور کلجگ کے برتمان ہونے پر تکھ سمے مین راجا کے کوکرم سے دھرم کی سولھوین کلا باقی رہجاتی ہی۔ ہے راجا شترون پر ہنسا روپ ڈنڈ دینے سے برن شنکر ہوتے ہین۔ اوستھا اور سامرتھ اور سمے کو نشچے کرکے تب دیے ڈنڈ کو آگیا دے جیسے اس سنسار مین بڑے دھرم پھل ارتھات گیان کو برہم پراپتی کے لیے تیاگ نہین کرنا چاہیے اسی پرکار کا اہنسا روپ دھرم سوایمبھو منو جی نے جیودن کے اوپکار کے لیے برنن کیا ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم۔ راجہ جدھشٹر کا جیو ہنسا کے بارے مین بھیشم جی سے پوچھنا۔ ارسٹھوان ادھیاے۔

اُنھتروان ادھیاے

کپل دیو اور لوم رسمی رشی سمباد۔ جگ ریت برنن

بھیسم جی نے کہا کہ اپنشچ[۱] ۔ گیان[۲] ۔ جش[۳] ۔ لکشمن[۴] ۔ بیراگ[۵] ۔ دھرم[۶] ۔ یہ چھ پدارتھ بھگ ارتھات سوامی اور ناتھ سب کے ہین۔ یہ چھئون جسکے پاس ہون اور جو جیودن کی اوتپت اور پالن اور ناش کا کرتا ہو اور موکش اور بدیا اور اودیا کو جانتا ہو اُسکو بھگوان کہتے ہین۔ گرہست اور جوگ دھرم دونون کٹھن ہین انکا پورا کرنا بڑا کام ہی۔ پرنت دونون ہی اچھے ہین۔ ان دونون کے پرمانون کو مین سُناتا ہون۔ اس مین کپل دیو جی اور گئو کا اتھیاس ہی۔ پچھلے وقتون مین ایک راجہ نہک ہوا اُس نے تشا کی نمت مدھو پرک (دہی اور شہد وشکر وغیرہ ملا کر بنایا کرتے ہین اور جگ اور بواہ مین کھلایا کرتے ہین) مین گاے کا بل دینا چاہا یہ مین نے سنا ہی کہ جب کپل دیو جی نے یہ حال دیکھا کہ اب گاے کو بدھ کیا جاویگا اکسمات یہ بچن کہا کہ ہاے ویدی اتم کو دھن ہی۔ لوم رسمی نام رشی نے اُس گاے مین پرویش کرکے کپل جتی سے یہ بچن کہا کہ اب بید کے پرتکول دھرم ہونے لگا۔ بڑے اشچرج کی بات ہی کہ جس نندت کرم کو منع کیا گیا ہی۔ اب وہ کرم رشیون کے سامنے ہونے لگے۔ پھر ہنسا رہت دھرم گیان کا نشچے کس سے کیا جائیگا؟۔ تپیشری لوگ بید بچن کو بھگوان کا واک جان کر اُسپر درڈھ بدھی رہے ہین۔ ایشر کا بچن متھیا نہین ہوتا ہی کپل دیو جی نے کہا کہ مین بید دن کی نندا نہین کرتا ہون اور دھرم کے بپریت بھی نہین کہونگا۔ جدے جدے آشرمون کے کرم ایک ہی پریوجن والے ہین۔ سنیاسی۔ بانپرست۔ برہم چاری۔ گرہستی۔ یہ سب پرم پد پاتے ہین۔ ان مین سے نیون ادھکتا (کمی وبیشی) دکھانے کو یہ بچن کہا ہی کہ سنیاسی موکش کو بانپرست۔ برہم لوک کو گرہستی سُرگ کو اور برہم چاری رشی لوک کو پاتے ہین۔ اسیطرح جانکہ اپنے ارتھ کے نمت جگ آدک کرم سب کرتے ہین۔ یہ وید کا بچن ہی اسکے پرتکول نہین کیا جاتا ہی۔ کرم کے پرارنبھ (شروع) کرنے مین دوش نہین مانا گیا۔ اس مین جو کچھ شاستر انوسار نشیش بات ہووے وہ برنن کرنی چاہیے۔ لوم رسمی رشی بولے کہ سُرگ کی کامنا کرنے والا پُرش جگ کرے اور پھل کا سنکلپ

کر کے یعنی ترک کر کے جگ رچاوے ۔ بکرا ۔ مینڈھا ۔ گھوڑا ۔ گاے ۔ اور پکشیون کے سموہ (پرندون کے جھنڈ) آدک کا چار ارتھات بھوجن گانون اور بن کی اوشدھی سے ہوتا ہے ۔ اسی سے اُنکے پرانون کی رکشا ہوتی ہے پشو دہان جگ کے انگ ہین ۔ یہ بھی شرتی ہے انکو برھما جی نے جگون کے ساتھ رچا ہے اور جگ سے دیوتاؤن کا پوجن ہوتا ہے ۔ سات جیو ایک سے ایک اوتم برنن کیے گئے ہین ۔ ارتھات گاے ۔ بکرا ۔ مینڈھا ۔ منش ۔ گھوڑا ۔ خچر ۔ گدھا ۔ یہ سات جیو تو گانون کے پشو ہین ۔ اور سنگھ ۔ بیاگھر ۔ براہ ۔ بھینسا ۔ ہاتھی ۔ ریچھ ۔ ہرن ۔ یہ سات بن کے پشو ہین ۔ سب سے پہلے بشنو بھگوان اور پھر برھما آدک نے جگ کا اُپدیش کیا ہے ۔ مجھ سے بکرا ۔ گھوڑا ۔ آدک کا مارنا سنبھو (ممکن) ہے ۔ اس بات کو سمجھ کر کون پرش پرانیون کو جگ مین مارنے کے نمت بچار نہ کریگا ۔ جگ مین ہنسا دوش نہین ہے ۔ اس بات کے شدھ کرنے کو کہتے ہین کہ پشو اور اوشدھی سُرگ کو چاہتے ہین ۔ اور سُرگ بنا جگ کے نہین ملتا ۔ اوشدھی ۔ پشو ۔ برکش ۔ لتا ۔ گھرت ۔ دودھ ۔ دہی ۔ ہبیہ پرتھی ۔ دشا ۔ شردھا ۔ کال ۔ یہ بارہ اور رگ وید ۔ یجر وید ۔ شام وید ۔ اور سولھوان یجمان ۔ اور انکا گرہپت اگن ہے وہ سترھوان کہا جاتا ہے یہ سب جگ کے انگ کہے ہین اور جگ ہی سے سنسار استھت ہے ۔ یہ شرتی ہے ۔ گاے اپنے دودھ ۔ دہی ۔ گھرت اور گوبر ۔ متھا سے جگ کو پورن کرتی ہے ۔ بیل کی پونچھ ۔ سینگ اور چرن آدسے جگ کو شدھ کرتے ہین ۔ ارتھات پورن کرتے ہین ۔ اور جو جو انگ اس جگ کا کہا جاتا ہے سب اسی پرکار سے ہے ۔ یہ سب اکٹھے ہو کر جگ کو دھارن کرتے ہین ۔ جو پُرش پھل کی کامنا نہین کرتا ہے وہ جگ مین ہنسا بھی نہین کرتا ہے نہ جگ کرم کا پرارنبھ کرتا ہے اور نہ کسی سے شتردتا کرتا ہے ۔ سارے جیو دھاریون کا ادیکاری ہوتا ہے ۔ کیونکہ وہ جگ یعنی ادپکار جگ کرنے ہی کے جوگ ہے ۔ یہ اوشدھی آدک جگ کے انگ اور جگون مین برنن کیے ہوے کنبھ آدک اپنے الولک (لوک سے باہر مراد بہت اوتم) بدھی سے سب کی سہائتا کرتا ہے ۔ جگ مین سوم پان کرنا (امرت پینا) جو برہمنون کو ملتا ہے اُس کو آپ اور سب گیانی پرش جانتے ہین ۔ بیدکے اوتپت استھان پر نومشکار سواہا سودہا بکھٹ تن سب جسکی اور سے سمرتھ کے انوسار ہوتے ہین یہ سب پرلوک کہے جاتے ہین ۔ مہرشی لوگ جانتے ہین ۔ جو برہمن سوم پان کے کارن جگ کرے اور بچار سہت جگ کراوے ۔ وہ ضرور سُرگ کو پاویگا ۔ جگ نہ کرنیوالون کو نہ یہ لوک پراپت ہوتا ہے نہ سُرگ ۔ آتما گیانی لوگ اپنے منورتھ کو شدھ چت برتی سے سوپھل کرتا ہے ۔

اتی سری ام کرت مہا بھارتے ۔ شانتی پرب حصّۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم ۔ کپل دیو اور لوم رسمی رشی سمباد ۔ جگ ریت برنن ۔ انھتروان ادھیاے ۔

لہ رگ ۔ یجر ۔ سام اور سوم [illegible] بدھی جس مین ہو [illegible] اسکو [illegible] کہا جاتا ہے ۱۲

سترواں ادھیاے

کپل مُنی اور لوم رسمی رشی سمباد ۔ جگ کا برنن

کپل مُنی نے کہا کہ آتما گیانی پرش گاے سے اُسکے دودھ دہی گھرت آدک کو لینا اور اُس سے جگ کو شدھ کرنا ارتھات پورا کرنا کہتے ہین اُن کی بدھی الوکک کہی جاتی ہے ۔ اور بدھ کرنا (مارنا) کسی جیو کا گیانی لوگ اچھا نہین سمجھتے ہین ۔ اُن پشوون مین بھی گاے جسکا پوجنا جوگ ہے اُسکا بدھ کرنا کسی رشی مُنی نے نہین کہا ہے ۔ ہان وہ

پشو جو جگ مین دیوتاؤن کے نمتّ بل دیے جاوین وہ ضرور پرم گتی کو پاتے ہین - اور جگ کرنیوالا ان پشوؤن سمیت سُرگ مین آنند پاتا ہی - جگ کو پردھان رکھا ہی - جگ سنسار سے اور سنسار جگ سے یہ دونون ایک دوسرے کے نمتّ برنن کیے گئے - لوم رسمی رشی نے کہا کہ گرہست آشرم والون سے دوسرے آشرمی (آشرم والے) پالن کیے جاتے ہین - جیسے پترماتا سے پالن کیا جاتا ہی - گرہستی ہی جگ کرتا ہی اور گرہستی ہی تپ کرتا ہی - سکھ کی اچھا سے جو جو کرم کیے جاتے ہین اُس دھرم کا مول گرہست آشرم ہی ہی - سنسار ہی گرہست آشرم سے برتمان ہی - دوسرے آشرم مین کسی پرکار سے بھی سنتان نہین ہوسکتی ہی - ترن (گھاس وغیرہ) دھان (اَن - غلہ) اوشدھی (ادویات - نباتات) وغیرہ کا مول بھی گرہست آشرم ہی - گرہست آشرم مین ہی برہمن جنم سے لیکر مرت تک منترون سے سنبندھ رکھتے ہین - ارتھات گربھ رہنے سے پیدا ہونے تک منترون کا سنسکار کیا جاتا ہی - وہی وید وکت منتر پیدا ہونے پر جاری رہتے ہین - پھر منترون سے ہی سب کرم کرکے جیون پرنت شبھ کرم کیے جاتے ہین - مرتک کرم مین بھی منترون کے دوار اشرادھ آدک کرم کیے جاتے ہین - خلاصہ یہ ہی کہ منتر ہی مُکھ کارن ہی - سنسار کے لوگ دیوتا اور رشی اور پترون کے رنی (قرضدار) ہین - نردھن آلکسی نپٹ (تا بہ زیست بھٹکنے) تون نے اُن وید بچنون کے گیان سے رہت ست سمان دیکھنے والا متھیا روپ موکش سروپ جاری کیا ہی - جو برہمن وید کے انوسار جگ کرتا ہی یا دوسرے کو کراتا ہی وہ پاپ کرم کبھی نہین کرتا نہ کراتا ہی - جگ پشوؤن سمیت سُرگ پاتا ہی - گائے سنسار کی مول ہی اُسکے دودھ - دہی - گھرت آدک پدارتھون سے گرہستیون کا جنم سے مرت تک نرباہ ہوتا ہی - ارتھات گائے لوک کی ماتا ہی - اُسکا بدھ گیانی لوگ کبھی اوچت نہین جانتے ہین - ہان اُسکے پدارتھون سے جگ کو سپھل کرتے ہین - پھر آپ سب کے نکھ گیانی کی درسٹ گوچر ایسا کرم جو نندت اور وید پرتکول ہی نہین ہونا چاہیے - مین نے گائے کے انگ مین پرویش کرکے یہ کامنا کی ہی کہ آپ سے دیر تک (دھرم کے جاننے والے) ویدون کو انگ سمیت جاننے والے سب رشیون منیشرون کے گرو میرا بھاری سندیہہ دور کر دینگے - کرم کانڈ کی بارتالاپ سے مین بہت کچھ کہا چاہتا ہون پرنت کرم کانڈ کو نرارتھک (بیفائدہ) کہتے ہین - ناستک تا ہوتی ہی - جگ کرم سناتن کرم رشیون نے برنن کیا ہی - اور ویدون مین اسکا اُتّم ادھک برنن ہوا - یہانتک کہ سنسار جگ سے استھت ہی - اس سے موکش پد ملتا ہی - آپ ہی میری سندیہہ دور کرسکتے ہین -

انی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم بہ کپل دیو اور لوم رسمی رشی سمباد - ستروان ادھیائے -

اکھتروان ادھیائے

لوم رسمی رشی کے بچن سُنکر کپل دیو جی کا جواب دیناکہ ہنسا نہ کرنی چاہیے

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر! لوم رسمی رشی کے بچن سُنکر کپل دیو جی نے کہا کہ ہے منی سب آشرمون مین سنیاس موکش پد کا داتا ہی - سنیاس کے ارتھ راگ دویش سے پرتھک ہوتے ہین یعنی نہ کسی سے بیر بھاو اور نہ کسی سے مترتا - یہ اپار سنسار کرم بندھن مین بندھا ہوا ہی - جُگ جُگ مین پرتھک پرتھک دھرم برنن

ہوے ہین پرنت اہنسا پرم دھرم ہر ایک جگ اور منو سمرتی مین کہا گیا ہی اور سب کا نشچے یہ ہی کہ وہ کرم کیے جاوین جنسے موکش پد پراپت ہو۔ اس استھول شریر کی پوترتا بدھی کے انوسار کرم اور گیان موکش کے سادھن ہین کرمون سے چت کے دوش دور ہونے اور شاستر سے اوتپن گیان مین برھمانند رس مین نیت ہونے پر یہ سب کرم اوتپن ہوتے ہین۔ دیا الیشرج مین بھی چت کو سوادہین رکھنا اور من کو جیتنا۔ ست بولنا۔ ہنسا نہ کرنا۔ اہنکار اور شستر تا رہت لجا شانتی کرم کا تیاگ یہ سب برہم مارگ ہین۔ اِنھین سے برہم کی پراپتی ہوتی ہی۔ اِس شریر مین چار دوار برنن ہوے ارتھات دونون بھجا بچن پیٹھ لنگ یہ ہی گپت کرنے والے ہین اور دیہہ چت من بدھ یہ چار مکھ بھوگ کے سادھن ہین ان چارون سے دیوتاون کو موہ اوتپن ہوتا ہی اس لیے دوار پال ارتھات بھجا اتیاوک ایشور یہ مان ہونا چاہیے۔ جس بدھی مان کے لنگ اودر بھجا بچن یہ چارون دوار اچھے مضبوط ہوتے ہین وہی برہمن ہی۔ بدیا وان منش چت مین اُس کرم پھل ارتھات چت کے دوش کا دور ہونا اور بیراگ کا اودے ہونا جانے۔ نرمان پد موکش کے سروپ کو کہتے ہین وہ ابناشی ہی اور آتما سے جانا جاتا ہی۔ اُسکا جاننا جوگ ہی۔ اور پورن کلاوان سُکھ روپ اور سربوتم ہی۔ سوئی برہم ہی اور ایش کے پرکار کا کارن روپ روپانتر دشا سے رہت اور اسنگ ہی۔ سب جیوون مین بیاپک ہی۔ اس کارن بے منی ہنسا کرنا جوگ نہین یہ میرا مت ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم کپل دیو اور یوم رسمی رشی سمباد ہنسا نہ کرنا۔ اکھتروان ادھیاے۔

بہتروان ادھیاے

اہنسا جگ کا برنن

راجہ جدھشٹر کے پوچھنے پر کہ دھرم ارتھ کام ان تینون مین کون اوتم ہی بھیشم جی نے ایک برہمن کا اتیہاس برنن کیا جس مین کنڈ دھار میگھ اور مان بھدر کی کرپا سے برہمن دھن چاہنے والے نے دھرم کا بچار کر کے تپ کیا اور دھرم کو مکھ مول جان کر دھن کی کامنا کو تیاگ دیا اِسکے پیچھے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ! چت کی پوترتا یا ایشر کی بھکتی کے کئی طرح کے جگ اور تپ ہین۔ کیول دھرم کے نمت کس پرکار کا جگ ہوتا ہی؟ بھیشم جی نے کہا کہ ایک سمے نارد جی نے ایک پراچین اتیہاس اونچ برتی برہمن کا مجھے سنایا تھا وہ مین تم کو سناتا ہون نارد جی نے کہا کہ بدربجہ دیش مین ایک اونچ برتی والا برہمن جگ کرنے کو اپستھت ہوا۔ وہان بن مین شیاماک سوبرچ پرنی۔ سوبر چلا۔ یہ تین پرکار کے شاک ملتے تھے اسکے سواے اور کچھ پھل پھول نہین تھا۔ یہ تینون طرح کی شاک نرس اور کٹو (تلخ) تھے۔ پرنت اُس مین برہمن کے تپ کے پربھاو سے وہ سوادلی یعنی ذائقہ دار) ہو گئے۔ اور اُس برہمن نے کسی جیو کی ہنسا اوچت نہ سمجھ کر پرسن چت دھرم جگ ہرگ کا دینے والا کیا۔ اُس برہمن کی استری پوتر چت پشکر دھارنی نام بیاہتا پت برتا کی آشا یہ تھی کہ جگ مین پشو بل دیا جاوے پرنت اپنے سوامی کے بپریت بدھ اُسنے سراپ کے بھے سے کچھ ترک نہین کی (یعنی اعتراض نہین کیا)۔ اور اپنے پت کی اچھا انوسار جگ مین پرورت رہی۔ دیو اچھا سے دھرم راج جی بھی وہان پہونچے جو شکری کے سراپ سے مرگ روپ مین

تھے جگ مین براجمان ہوے۔ دھرمراج جی نے برہمن سے کہا کہ تم شاماک ساک کا بل پشو بناکر منتر رہت جگ کرتے ہوئے بدھی پوربک جگ کرنا اُتم ہی۔ اب تم شیگھر ہون کرو اور آنند پوربک سُرگ کے بھوگ بھوگو۔ اتنے ہی مین ساوتری دیوی سورج منڈل مین نواس کرنیوالی بھی اُس تپیشری برہمن کے جگ مین آئی۔ اُسنے بھی یہی کہا۔ پرنت برہمن اچل بُدھی تپیشری نے دونون کے شنکا (اعتراض) کرنے پربھی یہی اُتر (جواب) دیا کہ میرے سامنے جو مرگ بن سے چلا آیا ہی (وہی شُکر روپ مرگ) اُسکو اپنے جگ مین بل نہین دونگا کہ مجھ سے ہنسا اپنی آنکھون دیکھتے نہین بن آتی ہی۔ دیوی نے کہا کہ اُتم جگ نہین ہوا۔ یہ کہکر ساوتری چلی گئی۔ تب مرگ روپ دھرم راج جی نے کہا کہ ہے ست تم اپنے جگ مین مجھے بل دو کہ میرا شریر چھوٹ کر مجھ کو سُرگ ملے۔ ایسا کرنے سے تم کو اوبہت بوان اپسراون سمیت سُرگ باس کرنے کو ملے گا پرنت اُس برہمن نے ہنسا کرنی دھرم کے برددھ (خلاف) جانی وہ مرگ روپ دھرم راج بہت کال (مُدت) تک اُس بن مین پرایشچت کے کارن رہا۔ اور برہمن نے اپنا جگ سمپورن کیا۔ اور سرگ کا نواس کرنے والا ہوا۔ ہے جدھشٹر! اہنسا جگ مین کرنی دھرم جگ کرنے والون کو سُکھدائی نہین ہی۔ جدھشٹر نے کہا کہ مہاراج! ساوتری دیوی اور دھرم راج نے ہنسا کرنے کو کیون کہا؟۔ بھیشم جی نے کہا کہ دونون نے اُسکے دھرم کی پریکشا کے کارن ایسا کہا تھا۔ جب اُنھون نے دیکھا کہ یہ برہمن اپنے دھرم کرم مین نشچل بُدھی ہی تو دونون نے آشیرواد اُسکو دی اور جگ پورن ہونے پر اُسنے اور اچھے کرم کیے اور پھر استری سمیت سُرگ کو گیا۔ ہے جدھشٹر! ہنسا آتمک جگ اُتم جگ نہین ہی۔ برہم با دیون کا دھرم اہنسا ہی ہی۔ ہنسا نہ کرنا ہی پرم دھرم ہی۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم۔ اہنسا جگ کا برنن۔ اکھتردان ادھیاے۔

شانتی پرب حصۂ سوم سماپت ہوا

مہابھارت

شانتی پرب حصۂ چہارم

موکش دھرم اوتراردھ

پہلا ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا شوک اور بھیشم پتامہ کا اپدیش

جدھشٹر بولے کہ ہے مہاگیانی پتامہ! کس پرکار برہم روپ استھان کو پرانی پراپت ہوتا ہے اسکا برنن کیجیے!
بھیشم جی نے کہا کہ موکش دھرم ارتھات ادھیاتم بدیا مین وہ ہتکاری جتیندری پرش اس اوچے استھان کو
پاتا ہے جو کام رہت گھر سے باہر موکش آشرم مین برتمان ہووے اور نش پاپ سنیاسی من بچن سے دوسرے کو
دوش نہ لگاوے۔ کسی کے اوگن کو نہ کہے۔ ہنسا رہت سورج کے سمان ایک اکیلا پھرنے والا سب کو ایک
بھاؤ سے دیکھنے والا۔ ایرکھا نہ کرنے والا۔ اورون کے کٹھور بچنون کو سہنے والا۔ کبھی اہنکار اور کرودھ نہ کرنیوالا
میٹھے اور اہنکاری بچن بولنے والا۔ بھکشا کے لیے بہت گھرون نہ جانے والا۔ گرد اور ویدون کے بچن پر شردھا
کرنے والا۔ تھوڑا بھوجن کرنے والا۔ ہان۔لابھ مین ہرکھ شوک نہ کرنے والا۔ جاپک (جپ کرنے والا)
شانت چت۔ اندریون کو بس مین کرنیوالا۔ آتماگیان والا۔ گنون کا جاننے والا۔ استھان رہت جتھا لابھ ہو
تتھا سنتوش۔ ایسا پرش موکش پد کو پاتا ہے۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ! اور لوگ تو ہم کو دھن ہو دھن
کہتے ہین اور ہمارا حال جو کچھ ہے وہ ہمارا نارائن جو ہردے مین نواس کرنیوالا ہے وہی جانتا ہے۔ ارتھات بھائی پتر
پوتر (پوتا) گرو۔ سسر۔ سالے۔ ماماں وغیرہ کے مارے جانے سے ہمارے برابر کوئی پرش سنسار مین دکھی
نہ ہوگا۔ یہ شریر ہی دکھ کا مول ہے۔ اور اندریون کے بندھن ایسے ہین کہ ان سے چھوٹنا اتی کٹھن ہے۔ دیہہ دھاری
کو جو سکھ ہونا چاہیے وہ ہم کو نہ ہوا جو یہ سنگرام نہ ہوتا تو ہماری برابر سکھی دنیا کے پردے پر نہ تھا۔ ہو تب بوان ہی

پانچ تتو اور تینون گُن اوّدیا اور اہنکار اور شبد آدی بشئے آٹھ کرم ہین - اِن سے پرتھک برت کرنیوالے مُنی لوگ پھر جنم نہین پاتے - مجھے یہ چِنتا رہتی ہی کہ ہین کیونکر سنیاس دھارن کردن - بھیشم جی نے کہا کہ ہے بھرت بنبشی اوتم چِت والے راجہ! دُکھ اور سُکھ ایک طرح پر کوئی بھی نہین رہتا اور دُکھ کے نورت ہونے پر موکش ہوتی ہی - جتنے پدارتھ درشٹ گوچر (پیش نظر) ہین سب ناشمان (فانی) ہین - تم نے بہت سادھو سنگت اور تیرتھ جاترا مہاتما دھوم رشی مارکنڈے آدک (وغیرہ) رشیون کا ست سنگ کیا ہی تم کو موکش ملنے مین کچھ سندیہہ نہین ہی رہا یہ کہ یہ دُکھ جو تم نے برنن کیا اِسکا شوک اب تیاگنے جوگ ہی - تم نے کچھ نہین کیا - ہونی (ش. نی) نے کرایا ہی اس مین تمھارا کچھ بس نہین - وہ اگیانی پرش ہین جو یہ کہین کہ تم نے بھائی بندون کو مارا - ہے راجن! یہ جیوآتما سدیو (ہمیشہ) کے پاپ پُن اور سُکھ کا سوامی نہین ہی - دئیو سے ادپن ہوے سُکھ دُکھ وغیرہ سے بیاکل نہونا چاہیے - یہ موکش کو روکتا ہی - موکش کا اوپاے کرنا چاہیے - دیکھو روپ رہت بایو (جس کا کچھ رنگ روپ نہین ہی) کالی اور لال دھول سے ملکر اُسی رنگ کی ہوجاتی ہی اور نرمل آکاش بھی اُسی رنگ کا معلوم ہونے لگتا ہی - اسی پرکار اوّدیا روپ اوپادھی سُنجکت سب جیو اپنے اپنے کرمون سے رنگین ہوکر دیہون مین گھومتے پھرتے ہین - جب جیوآتما گیان اگیان سے اوتپن اندھکار کو دور کردیتا ہی تب سناتن برہم کا پرکاش ہوتا ہی اُس سناتن برہم کو مُنی لوگ کرم آیاسنا آدک اددیوگ کے بنا ہی سدھ ہونا کہتے ہین جیسے کوئی آدمی اپنے کنٹھ (گردن) مین پڑے ہوے رتن کو بھول جاتا ہی - اور بچار کرنے پر پھر اُسکو یاد آجاتی ہی اور اپنی گردن مین دیکھ لیتا ہی اُسی پرکار یہ برہم بھی ہی - اِس لیے جیون مکت پُرشون کا ست سنگ کرنا چاہیے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اتر اردھ - راجہ یدھشٹر کا شوک اور بھیشم جی کا اوپدیش - پہلا ادھیاے

دوسرا ادھیاے

برترا اُسر اور شُکر جی کا سمباد

بھیشم جی نے کہا کہ تمھارے برتانت پر مجھے برترا اُسر دیت کا اِتہاس یاد آیا اُسکو سنو کہ ایک دفعہ پراجے پائے ہوے سہاے رہت راج ہین ساودھان بُدّھی برترا اُسر سے شُکر جی نے کہا کہ ہے دانویندر! (دیتی دانون کے اندر یعنی راجا) تمھارا ایشرج جاتے رہنے اور پراجت ہونے پر بھی تم کو ویسا ہی دیکھتا ہون؟ برترا اُسر نے کہا کہ مین ست اور تپ کے بل سے جیوون کے جنم اور موکش کو نسندیہہ جان کر نہ ہرکھ کرتا ہون اور نہ شوک چارون جُگون مین پُن پاپ - دھرم - ادھرم کے بشیورت جیو نرک مین پڑتے ہین - اور سنتوشی گیانی جیوون کو سُرگ کا ادھکاری کہا گیا ہی - اور بہت سے جیو آداگون کے چکّر مین بندھے ہوے کال کا تبیت کرتے ہین اور بہتیرے جیو کال چکّر مین پھنسے ہوے پشو پکشیون کے شریر پاتے ہین - مین ایشور کا جاننے والا اچھا رہت اِنکراری ہی (وتیون کا ریو یعنی دشمن) ہون - یہ شاستر کا واک ہی کہ سب جیو پچھلے کرمون کے انوسار دیوتا - منش - پشو - پکشی آدک شریر کو اور دُکھ - سُکھ - سُرگ کو پراپت کرتے ہین - سب لوکون کے جیو دھرم راج سے دنڈ پاتے ہین - جو نشکام پرش ہین وہ اِس چکّر مین نہین آتے - یہ بچن اُن دانون کے راجا برترا اُسر کا سُنکر

شنکہ جی کو آشچرج ہوا- اور پریکشا کے کارن اُسکو یہ جواب دیا کہ تم کس کارن اُسر بھاؤ کی نِندا جکت بچن کہتے ہو
برتراسر نے کہا کہ جیسے مجھ بجے کی ابھلاشا کرنے والے نے پہلے سمے مین بڑی تپشیا کی تھی- اور انیک رشیون
گندھربون کو بس مین کرکے تینون لوکون کو نشٹ کیا- اور سب جل تھل آکاش کے جیودن کو اپنے بس مین
کرلیا تھا- اور تپ کے بل سے بڑے ایشورج کو پایا تھا- ہے بھگوان! وہ ایشورج اور تیج بل اپنے کرمون سے
ناش ہوا- اِس سبب سے مین دھیرج (تسلی) کو دھارن کرکے سوچ نہین کرتا ہون- پھر مین نے جدّہ
کی اچھا کی کہ وہ سب پاپون سے نوارن کرکے شوربیرون کو سُرگ دائی ہوتا ہی- اور اسی کارن سے مجھکو سب
جیودن کے پیدا کرنیوالے بشنو اور مہاتما اندر کا درشن ہوا- یہ میرے اُس شبھ کرم کے پھل کا سیش (بقیہ)
تھا جسکو مین آپ سے پوچھنا چاہتا ہون کہ بڑا ایشورج کس برہمن آدک دھرمون مین استھت ہی- اور وہ دھرم
کس پرکار سدیونیت (قائم) رہتا ہی؟- ارتھات اگیان کو پاکر برہم کو پراپت کرتا ہی جگ کرم سے یا گیان کو پاکر
یہ مجھے سمجھا کر کہیے- اور بشنو بھگوان کا مہاتم بھی مجھے کرپا کرکے سناوین-

اِتی سریرام کرت مہابھارتے-شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده- برتراسُر اور شُکرجی سمباد- دوسرا ادھیاے-

تیسرا ادھیاے

بشنوجی کا مہاتم

شکرجی بولے کہ اُس سرب بیاپی سچراچر کے اُتپن کرنے والے ایشورج دان جگتی ردپ انیک بھاؤ سے پرگٹ
ہونیوالے پرمیشر کو نمشکار کرتا ہون جسکی بھجا آکاش سمیت پرتھی پر برتمان ہی اور جسکا مستک اننت موکش کا
استھان ہی- اُس بشنو بھگوان کا مہاتم کہتا ہون- یہ دونون اس پرکار آپس مین کہ رہے تھے کہ سنت کمار
جی اپنا بھرم دور کرنے کو آگئے- برتراسُر اور شکرجی نے اُنکا آدر ستکار کرکے پوجن کیا- اور اونچے سنگھاسن
پر بٹھایا پھر شکرجی نے کہا کہ ہے مہاگیانی! آپ دانو بندر برتراسر کو بشنو بھگوان کا مہاتم سنائیے- اتنی بات
سُنکر سنت کمار جی نے برنن کیا کہ ہے پرم تپ دیت راج! جس سرب بیاپی بشنو مین سب سنسار نیت ہی اُسکے مہاتم
کو سنو کہ وہ سب استھاور جنگم جیودن کو اُتپن کرکے سمے پر اپنے مین ہی لے کر لیتا ہی پھر سمے پر پرگٹ کر دیتا ہی
یہ تو نمت کا برنن ہی- اور اسی مین لے ہونا اور پرگٹ ہونا یہ ہی اودیا دان ہی- بشنوجی کے گن جنھار تھ جاننا
بہت کٹھن ہی- اِسکی پراپتی گیانی کے تپ اور جگ آدک کرم سے اسمبھو (ناممکن) ہی- یہ تو کیول جوگ سے ہی
معلوم ہوتی ہی- جو کوئی جوگ آدک کرم کرتا ہی وہ اپنی بدھی کو شدھ اور دیہہ کو ابھمان رہت کرکے موکش کو پاتا ہی
جس طرح سنار چاندی کو اگن سے شدھ کرتا ہی- اسی طرح جگ آدک کرم سے بہت سے برسون مین پُرش اپنے
دوشون کو نوارن کرتا ہی- اور جس طرح جل سے دیہہ کے میل چھڑائے جاتے ہین اسی طرح پاپون کو چھڑایا جاتا ہی- اور
جس طرح بہت سے پھولون کے سامنے سرسون اپنی سبھادک گندھ کو تیاگ دیتی ہی اسی طرح بہت برسون مین چت
کی شدھی ہوتی ہی نو پرکار کے گنون کی اُتپت کہتے ہین- وہی سب دیہہ دھاریون مین نیچ تو آتمک ہونے سے
کشر اور جیو آتمارُوپ سے اکشر کہلاتا ہی- اور من سمیت دسون اندریان گیارہ سوپون سے جگت کی رچنا کر کے

بمعنے ناشش ہونیوالا
بمعنی ناش نہ ہونیوالا

اپنے ہی مین لی کرتا ہی - ایکتا سیدہ کرنے کو سب سرشٹی کو ناراین کا ہی انگ کہتے ہین - ارتھات اُسکے چرن پرتھمی
مستک سُرگ - اور دِشا اُسکی بھجا - آکاش کان - سورج نیتر (آنکھین) من چندرمان - گیان ہین اُسکی بُدھی
جانو - اُسکے نیترون کے پرکاش ہین سب نکشتر ہین - رجوگن - تموگن - ستوگن ناراین کے روپ ہین اُسی نارائن
کا ملنا ہی موکش ہی - ویدون کے منتر اُسکے شریر کے رونگٹے ہین - اور پرنو روپ سرشٹی ہی - یہ برہم دھرم بہت بوت
ہی - وہی تپ اور وہی کرچھ* چاندراین آدک برت ہی - وہی سولہ رتج والا جگ ہی - وہی برھما وہی بشنو وہی مہادیو
وہی اشونی کمار اور وہی اندر برن کبیر ہی - یہ سب دیوتا اُسی ایک نارائن کے انگ ہین وہی سب مین پرکاش
کر رہا ہی - اب موکش کا اوپاے برنن کرتے ہین کہ وہ موکش کا چاہنے والا سات بیوہ (قلعہ) رکھنے والا دبّ
ساتکی سمم دم آدک کی برتیون کے کارن سیکڑون برتی رکھنے والے ہین - اُن کے آسرے ہوکر پہلے لال برن
ارتھات سمم دم اچھے گنون مین پرورت ہوتا ہی - پھر پیت برن (زرد رنگ) دیو بھاگ کو پاتا ہی - پھر بادل
کے سمان شکل (سفید) برن راگ دویش سے رہت ہوتا ہی - یہ اُسی شکل مارگ مین دوڑتا پھرتا ہی - ارتھا
آٹھ پربون سے اوتم لوک پاتا ہی - آشے یہ ہی کہ دھوم مارگ سے چندر لوک پاتا ہی اُس سے اونچا برہم لوک ہی
اور اس سے اوتم کیول گیان مین ہی پراپت ہوتا ہی ستوگن سفید - رجوگن لال - تموگن کالا ہی ان تینون کی
کمی بیشی سے اور رنگ مثلاً زرد سبز وغیرہ اوتپن ہو جاتے ہین ان سرشون کو نارسرگ راگ دویش سے علیحدہ
ہونے کے کارن نرمل اور پاپ رہت موکش کا سادھن کرتا ہی - ان چارون روپ سے چارون جگون کا سروپ
ہی اور پہلے سنسکار کے کارن گنون مین پرورت ہوتا ہی - شکل برن کی جو گت ہی وہ جاگرت سپن سوپت وشا دن
کی روکنے والا تُریا نام دشا ہی یعنی تُریٰ اوستھا ہی - جیون مکت پرش ان اچھا وان ارتھات کامنا رہت کہلاتا
ہی - اور جوگ بل سے مہر لوک - جن لوک - تپ لوک - ست لوک مین نواس کرتا ہی - اُس شکل برن رکھنے والے
جوگی نے جیون مکت پد کو پراپت نہین کیا - پرنت اُسکے راگ دویش نورت ہو گئے - اب جوگ بھرشٹ کا
برنن کرتے ہین - جو جوگی جوگ کا استھان اچھی ریت سے کرنے کو سامرتھ وان نہین ہی وہ شیش باقی بچے
ہوے کرم سے سنجکت کئی کلپ تک اندر ہی من بدھی مین پرورت ہوکر نواس کرتا ہی - پھر وہان سے لوٹ کر
نرلوک مین منش جنم دھارن کرتا ہی اور بدیا وان اچھے کل مین پراپت ہوکر شبھ کرم کے دوارا اوتم جونی
پراپت کرتا ہی - اور پھر اونچے چڑھتے چڑھتے برہم لوک تک پہونچ جاتا ہی پھر دیہہ دھارن روپانتر دشا سے رہت برہم
استھان کو پاتا ہی - وہ شیوجی مہاراج کا لوک ہی - ایسا شیو ہی لوک (جو شیوجی کی اوپاسنا کرتے ہین)
کہتے ہین اور ہرن گربھ اوپاشک ارتھات برہم اوپاشک اُسکو بشنو لوک کہتے ہین اور شیش جی کا لوک بھی
کہتے ہین - اور سانکھ شاستر والے جیو آتما کا پرم پد کہتے ہین - اور اوپنشد والے سرب بیاپی پرب برہم
پرماتما کا استھان اُسکو برنن کرتے ہین - خلاصہ یہ ہے کہ شبھ کرم سے اُس پورن برمھ پرماتما کو پاتا ہے - اُسی
کو موکش پد کہتے ہین - پرلے کال کے آنے پر دیو بھاگ کو پراپت کرنے والے اور سمپورن کرم پھلوں کے نہ بھوگنے
والے جیو پہلے کلپ کے پراپت ہوے اپنے استھانون کو دوسرے کلپ مین بھی پاتے ہین اور جو دیو بھاگ

* کرچھ چاندراین برت پہلے دن کو ایک لقمہ دوج کو دو لقمے تیج کو تین لقمے - اسیطرح پورنماشی تک بڑھاوے پھر ایک ایک کم کرتا جاوے - اور چودس - اماوس پڑوا کو نراہار برت کرے - ۱۲

کو پانے والے جیوانت مین کرمون کے پھل کو بھوگ چکے ہین وہ سب سرشٹی کے سنگھار کال مین دوسرے منشون کی طرح دیہہ پاتے ہین جو جیو پرم پرا پورباک برہم لوک سے تپن ہوے یعنی گرے ہوے وہ کرم سے اُنھین منشون کی گتی کو پاتے ہین۔ سنت کمار جی نے کہا کہ ہے برتراسر یہ بشنو جی کا بل پراکرم اور مہاتم مین نے تم سے کہا۔ بھیشم جی نے کہا کہ یہ بچن سنت کمار جی کے سُنکر برتراسر نے کہا کہ ہے مہرشی آپ کے بچن سُنکر میرا اسنہ یہہ دور ہوگیا مین اپنے ایشور رخ کا کچھ شوک نہین کرتا ہون اور پرب برہم پرماتما کو جاننے کی کامنا کرکے مین اوتم پدکو پاؤنگا۔ ہے جدھشٹر! اِس پرکار اُس برتراسر نے اچھے لوک کو پایا۔ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ! وہ جوتی روپ کُٹر میسوریہ مان[سلہ] پرمیشر یہی سری کرشن جی ہین جو ست جگ مین گور برن اور تریتا دواپر مین نیل برن نیلم رتن سمان شریر دھارن کرکے اپنے بھگتون کی رکشا کے نمت پرتھی پر آتا ہے۔ اُسکے بھاؤ کو کوئی جان نہین سکتا۔ بھیشم جی نے کہا کہ ہان وہ کُٹر میسوریہ مان ابناشی یہی کرشن چندر ہی جو سب لوکون مین گھومتا رہتا ہی اور سارے جگت کو اہنکار روپ ہوکر پیدا کرتا ہی اور آپ سارے جگت مین اسیطرح نیت یعنی قائم ہی جیسے ایک بیج مین برکش یعنی درخت پھل مین بہت سے بیج ہوتے ہین۔

سلہ کُٹر میسوریہ مان یعنی چوٹی اشیخ مان کلیشون اور کے سمیت جو چھ برن ہو چکے ہین۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده۔ برتراسر سنت کمار سمباد بشنو مہاتم برنن تیسرا ادھیاے۔

چوتھا ادھیاے

برتراسر کے جدھ کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ دھرم کا ابھیاسی بشنو بھگت برتراسر مہا تتو کا جاننے والا کس پرکار دیوپندر کے ہاتھ سے مارا گیا۔ یہ مجھے آشچرج ہی؟ بھیشم جی نے کہا کہ پورب سمے مین راجہ اندر اپنے رتھ مین براجمان دیوتاؤن سے پوجت سیر کرتے پھرتے تھے کہ دیو جوگ سے پربت سمان انگ رکھنے والے برتراسر کو آگے کھڑے ہوے دیکھا جسکا بڑا لمبا[×] چوڑا شریر تر لوکی سے جیتنے کے جوگ نہین۔ سب دیوتا اور راجہ اندر اُس بھیانک روپ برتراسر کو دیکھ کر بھے بھیت (خوف زدہ) ہوگئے۔ اور مہا بیاکل اور ادھیر ہوکر اُس پر استر شستر پرہار کرنے لگے تب برتراسر بھی کھڑگ۔ ترشول۔ شکتی۔ تومردن سے جدھ کرنے لگا۔ ہے جدھشٹر! برتراسر اور راجہ اندر کا بڑا گھور سنگرام ہوا اور دیوتا لوگ اُس مہا پراکرمی اسُر سے اور اُسکے ساتھی اسرون سے گھائل ہوکر آتر ہو گئے اور برہما جی اور بہت سے دیوتا اپسراؤن سمیت بمانون مین بیٹھ کر دیوتا اور اسُرون کا جدھ دیکھنے لگے۔ برتراسر نے آکاش سے پاشان ارتھات پتھرونکی برکھا آرنبھ (شروع) کی اور مایا وی جدھ کرنے لگا۔ تب اندر کو بڑا بھے پراپت ہوا دیوتاؤن نے بھی استرون سے برتراسُر کو ڈھک دیا۔ اندر کو بیاکل دیکھ کر بسشٹ جی آئے بیدون کی رچاؤن کو اُچارن کرکے اندر کو ہوشیار کیا اور راجہ اندر سے کہا کہ تم دیوتاؤن کے ایش ہوکر اس برتراسر دانو سے بھے (خوف) مت کرو۔ تمھارے سہاے کو بشنو جی۔ برہما جی۔ شیو جی اور مہرشی لوگ تمھارے پاس آئے ہین اُنکو دیکھو یہ کہکر اندر نے برہما جی۔ بشنو جی۔ شیو جی اور برہسپت جی وغیرہ دیوتاؤن کو اپنے پاس دیکھ کر برتراسُر کی مایا کو اپنے جوگ

[×] مہابھارت مین لکھا ہی کہ برتراسر پانسو جوجن لمبا اور کچھ اوپر تین سو جوجن چوڑا تھا۔

بل سے نورت کیا۔ بشنو جی نے اندر کے بھاری بجر مین پرویش کیا اور شیو جی کا تیج بجر روپ ہوکر برتراسُر کے شریر
مین پرویش کرگیا اور برہسپت جی نے اندر کے بل کی پرسنسا کرکے کہا کہ تم برتراسُر کو جلدی بجے کرو۔ جابی (اگرچہ)
برہما جی نے برتراسُر کا بھاری تپ دیکھ کر بر دیا ہے کہ تیرا بل اور پراکرم اٹل ہوگا۔ اب مین اپنا تیج تمھارے
شریر مین پرویش کرتا ہون۔ اور بشنو جی نے تمھاری بجے کے کارن تمھارے بجر مین پرویش کیا ہے۔ تم شیو جی
مہاراج کی سہاے اور ترلوکی ناتھ بشنو جی کی کرپا سے اس دیت راج برتراسُر کو بجے کروگے۔ اب تم اُس
ترلوکی کے تپانے والے برتراسُر کو اپنے بجر سے مارو۔ تب راجہ اندر نے ساودھان ہوکر برہسپت جی سے
کہا کہ آپ کی کرپا سے آپ سب دیوتاؤن کے دیکھتے ہوے اس پراکرمی راچھس کو مارونگا۔ اُس سمے سب دیوتاؤن
نے نانا پرکار کے باجے بجاکر گھور شبد کیا اور سنکھ بجیان۔ ڈُندبھی وغیرہ باجے بجنے لگے۔ پھر برتراسُر اور راجہ
اندر کا گھور سنگرام ہوا برتراسُر کے مکھ پر بڑا تیج اگنی کے سمان ہوگیا اور بڑی بڑی سوانس لینے لگا اُس وقت
برتراسُر کے مکھ سے کلیان روپ دیوی نکلی جس نے دیوتاؤن کو بھی بھیت کردیا وہ دیوی برتراسُر کی سمرن شکتی تھی
اُسکے نکلتے ہی چارون طرف سے اُلکاپات ہونے لگا اور گدھ آدک پکشی اُسکے چارون طرف بھرمن کرنے لگے
اور جب برتراسُر نے جمہائی لی اُسی سمے جدھ مین پراکرمی دیوراج اندر نے اپنے بجر سے برتراسُر کو مار گرایا۔ اسو وقت
دیوتاؤن اور رشیون نے دیویندر کی استت کی۔ ہے جدھشٹر! اُس سمے جو تیج راجہ اندر کا تھا اُسکو دیوتا کٹھنتا
سے بھی نہین دیکھ سکتے تھے۔

اتی سریرام کرشٹ مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده۔ راجہ اندر اور برتراسُر کا جدھ اور برتراسُر کا مارا جانا۔ چوتھا ادھیاے

پانچوان ادھیاے

برتراسُر سے برہم ہتیا کا نکلنا اور اندر کا کمل نال مین پرویش کرنا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر! یہ برترا مہادانو بڑا پراکرمی دیت تھا۔ سنگرام کرنے کے سمے اسکا گھور روپ ہوگیا
تھا اور اُسکے روم روم مین سے سوانس نکلتا تھا اور جب اُسکی موت آئی تو اُسکے مکھ اور سوانس سے کلیان روپنی
دیوی جو اورون کو مہا بھیانک درشٹ آتی تھی نکلی اُسکے نکلتے ہی چارون طرف گیدھ۔ کنک۔ بلاک۔ پکشی
بھیانک کاری شبد (نہایت مہیب و خوفناک صدائین) کرنے لگے۔ جب بجر کے لگنے سے برتراسُر گرا تب دیوتاؤن
سب دیوتاؤن نے جے جے کا شبد کیا۔ اُسوقت برتراسُر کے انگ (جسم) سے برہم ہتیا باہر نکلی۔ اور مہا گھور روپ
ہوکر کالے پیلے رنگ کے بستر دھارن کیے ہوے۔ بھیانک ناخن اور دانت۔ کھلے ہوے بال۔ گھور نیتر
(آنکھیں) کرتیا کے سمان کپالون (کھوپڑیون) کی مالا دھارن کیے رودھر (خون) سے بھرے ہوے
بستر (کپڑے) پہنے ہوے تھی۔ اُسنے بجر دھاری اندر کو ڈھونڈھا۔ دیوتا اندر سمیت سُرگ کو چلے گئے تھے
دیوتاؤن کو آتے دیکھ کر اندر سُرگ سے باہر نکل آئے تب اُس برہم ہتیا نے وہان جاکر اندر کو گھیر لیا اور لپٹ گئی
اندر مہا دکھی ہوکر کمل نال مین گھس گئے۔ وہان برہم ہتیا نے اندر کے پاؤن کو باندھ دیا۔ اندر نے چھوٹنے
کے لیے بہت اُپاے کیے پرنت کچھ نہ ہوا۔ ہار کر اندر برہما جی کی شرن گیا اور شاشٹانگ ڈنڈوت کی۔ برہما جی

نے اوتم برہمن کی ہتیا کو دیکھا کہ اندر کو پکڑے ہوے ہے - اور اندر کو مہا دکھی دیکھ کر برھما جی نے برہم ہتیا سے کہا کہ ہے بھوانی! - اندر کو چھوڑ دو - میرا کہنا مانو اور جو تمھاری اچھا ہو وہ مجھ سے کہو - یہ مدھر سر سے کہی ہوئی برھما جی کی بانی سُنکر برہم ہتیا نے کہا کہ ہے تینون لوک کے سوامی! - آپ کے بچنون سے مین نے سب کچھ پالیا - میرے رہنے کو استھان بتا دیجیے مین آپ کی آگیا انوسار اندر کو چھوڑ دیتی ہون - برھما جی نے تھوڑی دیر بچار کیا اُن کی اچھا انکول اگنی پرگٹ ہوئی اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگی کہ جو کام میرے انوسار ہو وہ مجھے آگیا ہو - برھما جی نے کہا کہ اندر کے اپکار کے لیے برہم ہتیا کے کئی بھاگ (حصے) کرونگا - چوتھا بھاگ تم دھارن کرو - اگنی نے کہا ہے برہمن! - میری موکش اس سے کیونکر ہوگی؟ - برھما جی نے کہا کہ جو اگیانی پُرش آپ کے کسی استھان پر اگن روپ تیج کو پاکر پر دُراس آدک اوشدھی اور سوم روپ دودھ آدک رس سے پوجن نہین کریگا اُسکو یہ برہم ہتیا شیگھرہی لگ جائیگی اور تم کو چھوڑ کر اُسی مین نواس کریگی - تمھارا سنتاپ دور ہوجاویگا - ہبتیہ کبتیہ بھوجن کرنیوالی اگنی نے برھما جی کی آگیا کو سر پر دھارن کیا - اُرتھات برہم ہتیا کو لے لیا - پھر برھما جی نے برکش اوشدھی گھاس کو یاد کیا اور یہی بچن اُن سے کہا کہ اُنھون نے بھی مان لیا - پرنت اپنی موکش کا اوپاے سننے کے لیے کہا کہ ہے پربھو! ہم پر البدھ کے مارے ہوے ہیں ہم کو اس ہتیا سے نِستار نہ دیجیے - سردی - گرمی - برکھا - اپنے سر پر لیتی ہون میرے اوپر کرپا کیجیے! - برھما جی نے کہا کہ جو منش کسی پورب کال کے برتمان ہونے پر بھولے سے بھی تمھارا چھیدن بھیدن کریگا اُسپر یہ برہم ہتیا لگیگی - پھر برھما جی نے اپسراؤن کو بلایا اور اُن سے برہم ہتیا لینے کو سارا برتانت اُس کے بھاگ کا سنا کر کہا کہ چوتھا بھاگ تم بھی لو - اُنھون نے موکش کا اُپاے ہاتھ جوڑ کر پوچھا تو برھما جی نے کہا کہ جو پرش تمھارے رجسولا (ماہواری اشنان - مراد حیض کی حالت سے ہی) ہونے پر تمھارے ساتھ بشے کریگا اُسکو برہم ہتیا لگیگی - اپسراؤن نے بھی مان لیا پھر برھما جی نے جل کو یاد کیا اور وہی بات کہی - جل نے بھی موکش کا اُپاے پوچھا - برھما جی نے کہا کہ جو اگیانی پُرش جل مین اُسکو تھوڑا جان کر بھی اُس مین تھوک یا بشٹا یا موتر ڈالیگا اُس کو برہم ہتیا لگیگی - جل نے بھی برہم آگیا کو مان لیا - ہے جدھشٹر! وہ برہم ہتیا اوپر کہے ہوے استھانو کو اندر کو چھوڑ کر چلی گئی - تب اندر نے برھما جی کی آگیا انوسار اسومیدھ جگ کیا - اندر شدھ ہوگیا اور بہت سے دانوون کو پراجے کر کے اندر پرسن ہوگیا - اسی پرکار ہے کورنندن جدھشٹر! تم اپنے شترون کو مار کر پرسن رہوگے - جو منش اس برترا اسر اور اندر کے سمباد کو سنے سنا دیگا وہ پاپ سے مکت ہوجاویگا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اُترارده - برہم ہتیا کا برترا اسر کے شریر سے نکلنا اور برھما جی کا استھان بنانا - پانچوان ادھیاے -

چھٹا ادھیاے

جُرم کی اُتپت

راجہ جدھشٹر نے مہاگیانی پتامہ سے کہا کہ! - اس اتیہاس کو سنکر مجھے بہت سی ترکنا (اعتراض) اُتپن

ہوئین - آپ نے کہا کہ جب جمہائی برتراسُر نے لی تب ہی اندر نے بجر سے اُسکو مار ڈالا - جمہائی لینا جُر کا لکشن
ہَے - یہ جُر کیونکر اُتپن ہوا؟ - بھیشم جی بولے کہ جُر کی اُتپت جس طرح یوگ مین پرسدھ ہَے تم کو سناتا ہون کہ ایک
سمے سمیر کی شکھر جو سب رتنون سے شوبھائمان ہَے شیوجی مہاراج براجمان ہوے - اور اُن کے ساتھ
اُمان دیوی سری ستی جی بھی برتمان ہوئین - اشٹ بسو اسونی کمار جکش راجا دھراج کبیر جی اور شکر جی
بھی وہان آئے اور انگرا آدک رشی اور اپسراؤن کے سموہ بھی وہان برتمان ہوے - مند سگندھ - سیتل بایو
(ہوا) چلنے لگی - شیوجی کے گن اور سب ندیان گنگاجی سے آدلیکر وہان آگئین اور سب بسوناتھ شیوجی کی اُپاسنا
کرنے لگے - اُس سمے دکش پرجاپت نے جگ کی دیکشالی اور ہردوار مین (بمقام کنکھل) جگ کی رچنا ہونے لگی
اندر آدک دیوتا اکٹھے ہوکر وہان جانے لگے - تب سری ستی جی نے دیوتاؤن کو بمانون مین اپنی استریون سمیت
جاتے ہوے دیکھ کر پوچھا کہ ہے بشوناتھ! یہ سب دیوتا کہان اور کسکے جگ مین اپنی استریون سمیت جاتے
ہین؟ شیوجی نے کہا کہ دکش پرجاپت کے جگ مین دیوتا جاتے ہین - ستی جی نے پوچھا کہ آپ اُس جگ
مین کیون نہین جاتے ہین؟ - شیوجی نے کہا کہ پہلے سمے مین دیوتاؤن سے نیت کیا (بمعنی مقرر کیا) ہوا ہمارا بھاگ اُنسنے
نہین دیا تھا - اس کارن مین نہین جاؤنگا - جب سے ہی ہمارا بھاگ جگ مین نہین رکھا جاتا ہَے - ستی جی
کو یہ بچن سنکر کرودھ ہوا - شیوجی نے اُنکے ہردے کی بات کو جان کر اپنے جوگ بل سے گنون کے ساتھ اُس
جگ کو بدھونس کر ڈالا - کسی گن نے سامگری جگ کی پھینکدی کسی نے اگن کو اُٹھا لیا - کسی نے جگ پاترون
کو کسی نے کلس وغیرہ کو پھینک دیا اور جگ کے انوچرون اور رشیون کو جو وہان موجود تھے گھائل کر دیا
کرودھ روپ شیوجی کے مستک سے پسینے کی بوند گرتے ہی ایک بھیانک پُرش پرگٹ ہوا جسکے لال لال
نیتر (آنکھین) تھے نیگل برن - چھوٹا قد تھا اُسکے ڈاڑھی مونچھ نہ اور بھیانک روپ بڑی بڑی بھوجا والا -
لال بستر پہنے ہوے تھا - اِس بھیانک روپ نے جگ کو رہا سہا بدھونس کر دیا اور دیوتاؤن اور رشیون کو مار کر
بھگا دیا تب برھماجی نے شیوجی سے کہا کہ! سب دیوتا تمہارا بھاگ جگ مین دین گے اب کرپا کرو - یہ سب
دیوتا اور رشی مہا بیاکل ہین - یہ پُرش جو آپ کے پسینے سے اُتپن ہوا ہے اُسکا نام جُر ہوگا - سب لوکون
مین گھومے گا - پرتھی اس کے تیج کو دھارن کرنے کی سامرتھ نہین رکھتی ہَے - اِسکے بہت سے بھاگ
کر دیجیے - جگ مین بھاگ پانے کا بچن برھماجی کا سُن کر شیوجی پرسن ہوکر مسکرا کے بولے کہ! جیسا آپ
نے کہا ویسا ہی ہوگا - پھر شیوجی نے اُس جُر کے کئی بھاگ کر دیے - بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر! اُسکے
بھاگ کا برتانت کہتا ہون - ہاتھیون کے سر کا درد - پہاڑ کا سلاجیت - جلون کی کائی - سرپون مین
کانچلی یہ سب اُسکے بھاگ جانو - پرتھی پر اوسر - پشوون مین اندھا ہوجانا - بیلون کے پانون مین کھُر پکا
نام روگ ہونا - گھوڑون کے گلے مین چھدر ہوجانا مورون مین سکھا کا روگ - پکشیون مین نیتر کا روگ
یہ سب جُر کے بھاگ ہین - اور منشیون مین جُر پرتکش ہوتا ہَے - شیر بیاگھر - آدک سب مرگون اور سب
پکشیون مین یہ جُر پرتکش ہوجاتا ہَے - یہ مہیشور جی کا تیج روپ جُر بڑا بھیانک ہَے - منشیون مین جب اسکا
بگاڑ ہوتا ہَے تو جمہائی آتی ہین - اِس کارن جمہائی آتے ہی برتراسر کو اندر نے مار ڈالا - برتراسر بشنو بھگت

تھا - اس کارن سنگرام مین مرت پاکر بشنو جی کے لوک کو پراپت ہوا - اس جر کے اتھاس اور مہیشور شیو جی کا
سمباد جو کوئی سنے سناوے گا اتھوا دن پرت اس جر کے اتیھاس کو پڑھیگا وہ مہیشور جی کی کرپا سے جرادک
روگون سے پیڑامان نہین ہوگا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - جر ادتپت سمباد - چھٹا ادھیاے

ستاوان ادھیاے

دکش جگ کا برتانت

راجہ جنمے جے نے بیشم پائن جی سے کہا کہ ہے منی ناتھ پرچیتا کے پتر! راجہ دکش کا جگ کیون
بدھفش کیا گیا - سرباتما - شیو جی مہاراج پاربتی جی کے شوک کو جانکر کس کارن کرودھت ہوے - اور
پھر وہ جگ کیونکر پورن ہوا؟ - بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے وسوت منونتر ارتھات ساتوین منونتر مین گنگا
دوار دیش مین ہمالہ کے نیچے سدھ رشی منی - گندھرب اور پکشیون سے بھرپور شبھ استھان کنکھل مین دکش
پرجاپت نے جگ کی رچنا کی - پرتھی کے راجہ اور منی رشی برہمن چارون برن کے لوگ اور آکاش باسی اور
سرگ باشی سب ہی اس جگ مین اکٹھے ہوے - دیوتا - دانو آدک - پشاچ ہاہا ہوہو - تمبر - گندھرب -
نارد اور بسوا بسو - گوتم انگرا آدک بہت سے رشی بارہ سورج اشٹ بسو - گیارہ رودر ساددہ اور مردگن جگ
بھاگی اندر سمیت سب اس جگ مین آئے - نمترن پوربک (نیوتا دیے ہوے) سب دیوتا بھی اکٹھے ہوے
اس سمے ددھیچ رشی نے کرودھ جگت یہ بچن کہا کہ وہ جگ نہین جہان رودر جی کی پوجا نہو - اس سے مجھے ثابت
ہوتا ہی کہ ہے دکش تم باندھے جاؤگے - کیا سنکھ برتمان سمے کے بپریت (خلاف) باتون کو تم نہین دیکھتے ہو؟
کیا تم اگیانتا سے اس مہا جگ مین گھور ادتپات اور اپنے ناش کو تم نہین جانتے ہو؟ اس جوگی پرم نے اپنا
گیان نیتر سے جب دیکھا تو مہادیو جی اور بر کی دینے والی اوما دیوی کو نارد جی سہت دیکھا تو ددھیچ رشی نے جان
کہ دکش نے اگیانتا سے جگت کے پوجیہ دیوتاون کے سوامی مہادیو جی کو نیوتا نہین دیا - اس کارن وہ دیو سماج
مین برتمان نہین ہوے - پھر ددھیچ رشی نے کہا کہ پوجنیہ دیوتا (جس دیوتا کا پوجن ضرور ہونا چاہیے) کو جگ
مین نہ پوجنا پاپ ہی - ہے دکش! مین ست کہتا ہون کہ تم مہادیو جی کو جگ مین آیا ہوا دیکھو - تب دکش نے
کہا کہ ہمارے جگ مین گیارہ رودر برتمان ہین - مین انکے سواے مہیشور جی کو نہین جانتا - ددھیچ رشی بولے
کہ مین جانتا ہون کہ تم سب کی ایک صلاح ہوگئی ہی - اسی کارن سے شیو جی کو تم نے نیوتا نہین بھیجا ہی دکش
مین کسی دیوتا کو مہادیو جی سے بڑھ کر نہین دیکھتا ہون اور مین ایسا بچارتا ہون کہ تمھارا یہ جگ پورن نہین ہوگا
دکش نے کہا کہ منترون کی بدھی سے یہ شبھ ہبیہ جگ پرش بشنو جی کو سمرپن کرون گا - یہ بشنو دیوتا سب دیوتاون
کی آتما سربو پر دیوتا ہی - یہان جگ استھان مین یہ باتین ددھیچ رشی اور دکش کی ہو رہی تھین وہان اوما دیوی
نے بچارا کہ کس پرکار جگ مین شیو جی مہاراج کا بھاگ دیا جاوے - اوما دیوی کے چت کی بات ہو
شیو جی نے بچار کر اور اپنی پران پریا کو بیاکل دیکھ کر یہ کہا کہ ہے سندر روپا بشال نین والی! تم مجھ کو جانتی

اگیانی پرش مجھ سے بمکھ ہو کر کلیان نہین پاتے ہین - برھمک برہمن جگت مین میرا بھاگ اوش (ضرور) رکھتے ہین
شام ویدی - یجرویدی جگ مین میری استُت کرتے ہین اور کلیان پاتے ہین اب تم میری اُس سرشٹی کو
دیکھو گی جو جگ بدھفنش کرنے کے کارن مین اوتپن کرونگا - تم سوچ مت کرو - یہ بچن کہکر شیوجی نے اپنے
مکھ سے گھور روپ والے ایک پرش کو اوتپن کیا اور اُس سے کہا کہ تم دکش کے جگ کو بدھفنش کرو! یہ سنتے ہی اُس
پرش نے لیلا ماتر ہی دکش کے جگ کو بدھفنش کر دیا اور دیوی کے کرودھ سے مہا بھیانک روپ کالی مہیشری
اوتپن ہو کر اُس پرش کے ساتھ جگ بدھفنش کرنے مین پرورت ہو گئی - اور شیوجی کے تیج سے اوتپن بیربھدر
نامی پرش نے شیوجی کی آگیا پا کر اپنے روم کپائمان کر کے رومی (معروف) نام گنون کے سوامیون کو اوتپن کیا - اب وہ
ہزارون لاکھون بھیانک روپ بل اور پراکرم رکھنے والے گن جگ بدھفنش کرنے مین اکٹھے ہو گئے اور سب
سامگری جگ کی پھینک کر دیوتاؤن رشیون کو مار کر نکال دیا - اُس سمے سورج پرکاش رہت اور نکشتر مند پربھا
والے ہو گئے - دیوتا بیاکل ہو کر بھاگے - بہت سے جگ بھوم مین اندھے سے ہو گئے - جگ استنبھ (جگ
کے ستون کھنبہ) اور بیدی آدک اُکھاڑ کر پھینک دین - جگ کے سب پاتر چورن کر دیے - دہی - دودھ -
بورا - شکر اور طرح طرح کے بھوجن کو وہ گن کھا گئے اور بہت سے بگاڑ کر دھول مین ملا دیے - نانان روپ والے
بھیانک گن طرح طرح کی شکل والی اپسراؤن اور دیوتاؤن کو پکڑ پکڑ کر ڈراتے اور مارتے تھے - تب دکش پرجاپت
نے گھبرا کر بیربھدر سے پوچھا کہ آپ کون ہین ؟ - اور کیون ایسے اوتپات اُٹھا کر میرے جگ کو بدھفنش کیا ؟ -
تب بیربھدر نے کہا کہ مین رودر جی نہین ہون - بسوآتما شیوجی اور اومان دیوی کے کرودھ سے اس جگت کو
بدھفنش کرنے آیا ہون - بیربھدر میرا نام ہے اور یہ بھدر کالی میرے ساتھ ہے اور باقی یہ سب ہمارے گن اور
بھدر کالی دیوی کی انوچری جگ کو بدھفنش کر رہی ہین - جبتک تم شیوجی کی شرن (پناہ) نہین لوگے تمھارا
کلیان نہین ہوگا - تم نے اپنی درُبدھی کے کارن دیوون کے دیو مہادیوجی سے بیربھاو کیا - سب دیوتاؤن کو
بلایا مہیشور جی اور سری جگت ماتا ستی سردمن دیوی کو نہین بلایا - تم اسکا پھل پا رہے ہو -
ہے جدھشٹر! اُس سمے دکش نے بیاکل اور لجاے مان (شرمندہ) ہو کر کچھ اور اوپاے نہین دیکھا - اور شیوجی
مہاراج کے دھیان مین مگن ہو کر یہ استوتر اوچارن کیا :-

استوتر

प्रपद्ये देवमीशानं शाश्वतं ध्रुवमव्ययम्॥ महादेवं महात्मानं विश्वस्य जगतः पतिम्॥४५॥
दक्ष प्रजापतिर्यज्ञैर्द्रव्यैस्तैः सुसमाहितैः॥ आहूता देवतास्सर्वाः ऋषयश्च तपोध-
नाः॥४६॥ देवो नाहूयते तत्र विश्वकर्मा महेश्वरः॥ तत्र क्रुद्धा महादेवी गणांस्तत्र व्यसर्ज-
यत॥४७॥ प्रदीप्ते यज्ञवाटे तु विद्रुतेषु द्विजातिषु॥ तारागणमनुप्राप्ते रौद्रे दीप्ते महात्मनि॥४८॥
शूल निर्भिन्नहृदयैः वृजाद्भिः परिचारिकैः नि र्वातोत्पाटितैर्वैरपविद्धैस्ततस्ततः॥४९॥
उत्पतद्भिः पतद्भिः प्रचगृध्रैरामिषगृद्धिभिः पक्षवातविनिर्धूतैः शिवारुतविना-
दितैः॥५०॥ यक्षगन्धर्वसंघैश्च पिशाचोरगराक्षसैः प्राणापानौ संनिरुध्य वक्त्रस्थाने

नयत्नतः ६० विचार्य्य सर्ब्वतो दृष्टिंवहु दृष्टिरमित्रजित् सहसा देव देवेशो ह्यग्निकुं-
डात्समुत्थितः ६१ बिभ्रत्सूर्य्य सहस्रस्य तेजः सम्बर्त कोपमः। स्मितं कृत्वाब्रवीद्वा-
क्यं ब्रूहिकिं कर बाणिते। ६२। श्रा वते च मरवाध्याये देवानां गुरुराा ततः। तमुवाचांज-
लिं कृत्वा दक्षो देवं प्रजा पतिः ६३ भीतः शंकित बित्रस्तः सबाष्पबदने क्षणाः दक्षउवाचयदि
प्रसन्नोभगवान्यदिचाहंभवत्प्रियः ६४ यदिबाहमनुग्राह्यो यदि बाबरदो ममयद्दग्धं भक्षितं
पीतम प्रीतं यच्चना शितं ६५ चूर्णीकृताप विद्धं चयज्ञ सम्भार मीदृशं दीर्घ कालेन महता
प्रयत्नेन सुसंचितम् ६६ तन्नमिथ्या भवेन्महां बरमेतद हंवृणे तथास्त्वित्याह भगवान्भग-
नेत्र हरोहरः ६७ धर्म्माध्यक्षो विरूपाक्षः त्र्यक्षोदेवः प्रजा पतिः ९५ जानुभ्यामवनीं गत्वा
दक्षो लब्ध्वा भवाद्वरम्। नाम्ना मष्टसहस्रेण स्तुतवान्वृष भध्वजम्॥ ९६ ॥

ارتھ استوتر

دکش پرجاپت نے کہا کہ دیوا یشان شاسوت نشچل ناش رہت دونون لوکون کے ہت مہاتما مہادیوجی کی نمسکار
ہون۔ ۵۴ دکش پرجاپت کے جگ مین بڑے بڑے جگ کے سادھن بھوت تیردھن رشی اور دیوتا بلائے گئے
۵۵۔ مگر سنسار کے کرتا مہادیوجی کو نہین بلایا اس کارن مہادیوی پاربتی جی نے کرودھ کرکے بڑے بلوان گنون کو
بھیجا۔ ۵۶۔ اُنھون نے آن کر جگ کی بیدی مین اگنی لگادی وہ آکاش کے تارا گنون تک بڑی جوالا اٹھنے
ہوئی تب سب ہون کرنے والے برہمن وہان سے بھاگنے لگے ۵۷۔ شوبون کے چھاتی مین لگنے سے سب
نوکر چاکر بھاگے بیدی کے آس پاس جگ کے ستون اوکھاڑ کر پھینک دیے ۵۸۔ ہانس اہاری گیدھ اٹھے ہو کر
ہانس لے کر اُڑنے لگے اور اُنکے پرون کی ہوا سے گیدڑی چلانے لگین۔ ۵۹۔ جلکش گندھرب پشاچ اُرگ
راچھس بھی اپنے پران اور اپان بایو کو روک کر بچارنے لگے اُسی سمے اگن کنڈ سے ایک مہا پرش پرگٹ ہوا
۶۰ و ۶۱۔ یہ پرلے کال کے سمان سورج کے برابر تیج دھاری مندمسکان کر کے کہنے لگا کہ مین تمہارا کیا کارج کرون
۶۲۔ اُس وقت دیوتاؤن کے گرو برہسپت جی نے جگ کی سہائے کے لیے استت کی اور بھے بھیت ہوئے دکش
نے بھی ہاتھ جوڑ کر استت کی۔ ۶۳۔ ہے بھگوان تم میرے اوپر پرسن ہو مین جو تمہارا پریم پاتر انوگرہ کرنے جوگ
اور بر دینے کے جوگ ہون تو آپ کرپا کرو جو کچھ سامگری جلائی اور کھائی گئی اور چورن ہوگئی ہین نے اسکو بہت
دنون مین بہت جتن سے اکٹھا کیا تھا وہ سب بیکار نہو جاوے یہ بھی مین بردان چاہتا ہون کہ جگ سپھل ہو
۶۶۔ دھرما دھکش پدماکش ترنین دیو پرجاپت بھگ کے نیتر ہرنے والے شیو بھگوان بولے۔ جو تم اچھا
کرتے ہو وہی کارج پورا ہوگا۔ ۶۷۔ دکش پرجاپت بردان پاکے ساشٹانگ پرنام کر ایک ہزار آٹھ نامون سے
مہادیوجی کی استتی کرنے لگا۔

یادداشت مترجم - وہ استوتر ایکہزار آٹھ نامون کا جس کے ۱۳۸ - اشلوک ہین یعنی بہت بڑا استوتر ہی لکھا نہین گیا شیوجی مہاراج دکش کی استوتر سُنکر پرسن ہو گئے اور جگ سپھل کر کے پاربتی جی اور گنون سمیت انتردھیان ہو گئے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اترادرہ - دکش جگ کا برتانت - ساتوان ادھیاے -

اٹھوان ادھیاے

ادھیاتم بدّیا کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ادھیاتم بدّیا کس طرح پراپت ہو سکے بھیشم جی نے کہا کہ اِس کا حال تم سے کہتا ہون سنو پرتھی جل بایو آکاش اور اگنی یہ پنچ مہابھوت سب جیودن کے اوتپت استھان ہین اور اسی مین سب لے ہوتے ہین سب جیودن سوکشم اور استھول گنون کا سموہ ہے وہ بدّھی آدک گنون کا پرم کارن روپ آتما ہین سدا پولے ہوتا ہی اور پرگٹ بھی ہوتا ہی اُسی آتما سے سب جیو پیدا ہوتے ہین اور اُسی مین لے ہوتے ہین جسطرح سمندر مین لہرین پیدا ہوتی ہین ویسے ہی سب جیو مین پنچ مہابھوت بھی پرگٹ ہوتے ہین جیسے کچھوا اپنے سب انگون کو پھیلا کر پھر سمیٹ لیتا ہی اُسیطرح یہ پنچ مہابھوت بھی بردھ جیودن (یعنی ضعیف العمر) آدمیونکے چھوٹے انگ مین (شریر مین) جو شبد یعنی گویائی ہی وہ نشچے کر کے آکاش کا انش ہی اور جسم مین جو سختی ہی وہ پرتھی کا انگ ہی پران بایو کا انش ہی رس جل کا انش اور روپ اگنی کا یہ سب جڑ چیتن برہم روپ ہی اُسی سے پیدا اور اُسی مین لے ہوجاتا ہی شبد اور سروترا اندری یعنی کان اور شریر کے چھدر یعنی مسامات یہ تینون آکاش سے اوتپن ہین رس اور جیبھ آردتا یہ جل کے گُن روپ اور آنکھین جٹھر اگنی جو جسم مین کھانا تحلیل کرتی ہی یہ اگنی کے گن ہین سونگھنے کے جوگ گندھ گہران اندری اور شریر سارا پرتھی کا گن ہی پران اسپرس اور چیشٹھا بایو کے گن ہین پنچ تتودن سے اوتپن ہونے والے یہ گُن مین نے کہے اور ان شبدون پندرہ گنون مین اُس مایا کے اوبش ایشور نے ستوگن رجوگن تموگن یہ تین گن اور چارون جگ کا آتما چدابھیاس جیو اپنے بشے سروپ کا نشچے اور چھٹا چت بیان کیا جو پانون کے تلوے سے اوپر اور مستک سے نیچے دکھائی دیتا ہی وہ بدّھی ہی برتمان ہی ان سب کی تعداد اکیس[۲۱] ہی پانچ اندری چھٹا چت ساتوین بدّھی اٹھوان کشتیرگ کو کہتے ہین اندریان اور اُنکا پیدا کرنے والا جاننے کے جوگ ہی آنکھین دیکھنے کو بدّھی اچھا بُرا سمجھنے کو بشیون کے دوش سے بدّھی بھی دوشت ہوجاتی ہی کبھی خوشی کبھی دُکھ یعنے ترپت نہین ہوتی ہی کبھی دکھ مین بیراگ پراپت ہوجاتا ہی چت کی شانتی انوراگ آنند سُکھ ستوگن کی نشانی ہی اپرکھا شوک انگون کا چلنا فکر سوچ بے صبری - رجوگن کی نشانی ہی ابدّیا راگ پریت موہ یعنی غفلت وغیرہ شوک بہت سونا آدک تموگن کے لکشن ہین گیانی پُرش ان سب باتون کو جانکر اِس سنسار روپ ندی سے گیان روپ کشتی کے ذریعہ سے پار ہو جاتے ہین اور اگیانی پُرش اس سنسار روپ ندی مین غوطے کھاکر ناش ہو جاتے ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اترادرہ - ادھیاتم بدّیا کا برنن - اٹھوان ادھیاے -

نوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا دُکھ اور سُکھ اور موت کے بارے مین بھیشم جی سے پرشن (سوال) کرنا اور ان کا جواب

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہا باہو پتامہ جی منش سُکھ دُکھ اور موت سے بھے کرتے ہین - یہ ہمکو جسطرح
بادھا نہ کرین وہ آپ اسے سمجھا کر کہیے؟ بھیشم جی نے کہا کہ یہی پرشن (سوال) نارد جی نے سمیک رشی سے کیا
تھا نارد جی نے رشی سے پوچھا کہ مین ہمیشہ آپ کو پرسن چت دیکھتا ہون آپ کو کوئی دُکھ بادھا نہین کرتا ہے
اِس کا کیا کارن ہے سمیک رشی نے کہا کہ بھوت بھوشیت برتمان کال کے سدھانت کو جان کر چت کو بیاکل
نہین کرنا چاہیے - اور کرم کے پراربدھ کو تیاگ کر بھی موہت نہین ہونا چاہیے - نربل اور پراکرمی منش پورب
کیے ہوے کرم کے انوسار زندگی بسر کرتے ہین کوئی ساگ کھا کر نرباہ کرتا ہے - کوئی اُتّم پدارتھ دونون
کنچن تھال مین پروس کر کھاتا ہے - خلاصہ یہ ہے کہ اپنے اپنے کرم انوسار سب پھل پاتے ہین اور جو ایشر کی اچھا ہے
وہی ہوتا ہے - منش کے کرنے سے کچھ نہین ہوتا - ہان اُدیوگ (تدبیر) کرنا منش کا دھرم ہے اور اپنے بل انوسار
(حتی المقدور) اور دن کا اُپکار کرنا - دُکھ مین دُکھی نہ ہونا اور سُکھ پاکر بہت سُکھی نہ ہونا چاہیے - نہ دُکھ ہی رہتا ہے
اور نہ سُکھ ہی بنا رہتا ہے - دیو جوگ سے ہونے والے دُکھ مین چنتا نہ کرے اور سُکھ آدک کی اچھا نہ کرے - بہت
سے ارتھ لابھ یعنی مطلب حاصل ہونے مین پرسن (خوش) نہ ہو - موت کا بھے (خوف) نہین کرنا چاہیے یہ تو
ایک دن ضرور ہی آویگی - جو بات ضرور ہونیوالی ہے کسی جتن سے رُک نہین سکتی اُس کا شوک (رنج) کیا کرنا چاہیے
جنھون نے بڑے تپ کیے - بڑے ایشوریج پائے وہ بھی انت کو مرت کے بس ہوے - مرت کا بھے اُنکو ہونا چاہیے
جنھون نے شُبھ کرم نہ کیے ہون - دان - دھرم - ہوم - جگ - ایشر سمرن - دھیان - اِنکو بسار کر پرائی استریون
سے پریت کرنا - مدھرا پان کرکے - پرائی استریون - بیسیاؤن (رنڈیون) سے گمن (مباشرت) کرنا - دان
نہ کرنا - بھوکے اپاہج کو بھوجن نہ دینا - ایسے پرشون کو مرت کا بھے ہونا چاہیے کیونکہ پرلوک مین اُن کو بڑا
(تکلیف) ضروری ہوگی - ہے نارد جی مین ترشنا اور موہ کو تیاگ کر پرتھوی پر پھرتا ہون مجکو مرت کا بھی خوف نہین
ہے جیسے کوئی امرت پان کر لیوے اُسکو کبھی موت کا بھے نہین ہوتا ہے مین ابناشی جوگ روپ تپ کرکے برہم کو جانتا
ہون اسی کارن سے شوک مجکو پیڑا نہین دیتا - راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ جس نے شاسترون کے سدھانت
کو نہین جانا اور ہمیشہ سنشے اور سندیہہ مین پڑا رہا اُسکا کلیان کیونکر ہو اُسپر بھیشم جی نے کہا کہ مین گالو رشی اور نارد
جی کا سمباد سناتا ہون گالو رشی نے کہا کہ ہے نارد جی شاستر ایک ہی ہو تو سنشے نہین ہو سکے بہت شاسترون کے
ہونے سے کلیان بہت ہی گپت ہو رہا ہے اسلیے مجھے بہت سے سندیہہ ہین آپ اُن کو دور کیجیے نارد جی نے کہا کہ چار
آسرم ہین اُنھین کو تم چار شاستر سمجھو اُن کو گرو سے پڑھ کر بچارو اور جہان جس مین اختلاف ہو اُسکو بچار کر
سمجھو جیسے کہ ہمارا دھرم جگ آدک کرم کرتا ہے وہ دوسرے آدمیون کا ادھرم مانا ہوا ہے یہ بپریت ریت سے دھرم ہوا

نس سندیہہ جیسے ستھول درشٹی سے دیکھے ہوے وہ شاستر اچھے پرکار سے ابھیشٹ آتما تو دھرم کو پراپت نہین کراتے اُسیطرح دوسرے سوکشم درشٹی منشون نے شاستر کی پرم گتی کو اچھی طرح دیکھا جو کلیان روپ اور سنشے سے رہت ہین اور جیودن کو نربھے کرنے والے کرپا اور دیا روپ اور ہنسا کرنے والون کو ڈنڈ روپ ہین اُنھین کو گیانی پرشون نے کلیان روپ جانا اور پاپ کرم سے علحدہ ہوکر پوتر کرم کرنا ست پرشون نے اوتم بیوہار کلیان روپ جانا ہی - ست بولنا - پریہ بھاسن (میٹھا بچن کہنا) دیوتا پتردن کا بھاگ دینے والا - اتتھ (ساد ہو فقیر) کا ستکار کرنے والا - بال بچون کو اچھی طرح پالن کرنے والا - نوکر چاکر دنکا پوشن کرنے والا - برہم تتو کو جاننے والا ایسے پرشون کو مرت کا بھے نہ ہونا چاہیے - جس دیش مین شاستر سے برودھ ہنڈت اور بہری بھکتون کو جھوٹا دوش لگانے والے رہتے ہون - اپنی پرتشٹھا چاہنے والا وہان کبھی نہ رہے - جس استھان پر لوبھی پرشون نے دھرم روپی پل کو توڑ پھینکا ہو وہان نہ جانا چاہیے - اور جس استھان پر لوگ شوک روپ اگن سے بیاکل پڑے ہون اُس سماج مین نہ جانا چاہیے - جس جگہ لوگ دھن آدک کے نمت دھرم کرتے ہون (روپیہ جمع کرنے یا لینے کے لیے جو دھرم کریگا وہ پاکھنڈی ہوگا) وہان بھی نہ جانا چاہیے کیونکہ وہ پاپ کرنے والے منش ہین جس استھان پر منش پاپ کرم کرکے اپنا جیون کرتے ہون وہان بھی نہ جاوے - وہان سے ایسی جلدی الگ ہوجاوے جیسے سرپ (سانپ) کے استھان سے لوگ بھاگ جاتے ہین - جس سبھا مین ابھمانی پرش (مغرور لوگ) بیٹھے ہون اُس سبھا مین بھول کر بھی نہ جاوے - جس سبھا مین دھرم اور شبھ کرم کرنے والون کی ہنسی اور بُرائی ہوتی ہو وہان بھول کر نہ جانا چاہیے -

اتی سریرام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اوترارده - راجہ جدھشٹر کا دُکھ اور سُکھ اور موت کے بشے مین بھیشم جی سے سوال کرنا اور اُنکا جواب - نوان ادھیاے -

دسوان ادھیاے

گرہستون کو اُپدیش

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ اکثر منشون کو شوک ہوا کرتا ہی کہ میرے پیچھے بال بچون کی کیا حالت ہوگی ہاے - پریت اور موہ کی رسی مین بندھے ہوے گرہستی پرشون کو اس بات کا سوچ ضرور ہوا کرتا ہی - اے جدھشٹر! جو منش موہ روپی بندھن سے چھوٹ کر نربھے (بےخوف) سُکھ پوربک بچرتے ہین اُنھین کو موکش پراپت ہوتی ہی - جن پرشون کا چت بشیون مین لگا ہوا ہی وہ ناش ہو جاتے ہین - اسی پرکار بھوجن کے سنچے کرنے والے چینٹیون کے سمان بناش کو پاتے ہین - موکش کی اچھا کرنے والے پرشون کو اپنے بال بچون کے لیے یہ چنتا نہین کرنی چاہیے کہ میرے بنا ان کی کون گت ہوگی؟ - جیو آپ ہی اُتپن ہوتا ہی اور بڑا ہو جاتا اور آپ ہی سُکھ دُکھ اور موت کو پاتا ہی - اور ماتا پتا کے وسیلے سے یا اپنی محنت (اودم) سے بھوجن بستر وغیرہ بھی پاتا ہی - اور اپنے اپنے پراربدھ انوسار سنسار کے سُکھ بھوگتا ہی - جب کہ ماتا پتا کے دیکھتے ہوے مرت (موت) اُن کے بال بچون کو مار ڈالتی ہی تو یہ سمجھنا چاہیے کہ اُنکا پالن پوشن کرنے والا بھی کوئی اور ہی - جب اپنے

شریر مین کوئی روگ یا پیڑا اوتپن ہو جاتی ہو تو ماتا پتا پتر - استری - بھائی بندھ ہو کوئی سہاے نہین کر سکتا ہو - تو اسطرح
بال بچون کے لیے بھی سمجھنا چاہیئے کہ تم اُنکی کچھ سہائتا نہین کر سکتے ہو - جب گھر کے لوگ تمھاری موجودگی مین
یا مرنے پر اپنے کرم سے اوتپن سُکھ دُکھ کو بھوگین گے اور تم اُن کی سہائتا (مدد) نہین کر سکتے ہو اِسی پرکار وہ
بھی تمھاری سہائتا نہین کر سکتے - اسلیے اپنے موکش کا جتن کرنا چاہیے - بے بُدھمان جدھشٹر! اس لوک
مین کون کس کا ہو؟ - اس کو نشچے کرنے والے تم موکش مین چت لگا کر پرب برہم پرماتما کا کھوج کرو - سنسار
مین جس نے کرودھ - لوبھ - موہ - آشا - ترشنا کو جیتا ہو - وہی ستوگنی موکش روپ ہو - جو منش اگیانتا سے
جوا کھیلتا ہو یا مدھ پان یا پر استری گمن یا شکار مین چت لگاتا ہو وہ موکش کے بمکھ ہو - جو پرش استری سنگ
کی اچھا سے ان اچھا وان ہو اور پتر کلتر کے موہ مین لپت نہین ہو وہ مُکت روپ جانو - اس لوک مین جو منش
جیوون کے جنم مرن اور کرمون کو مول سمیت جانتا ہو وہ مُکت ہو - جس پُرش کو اس لوک مین رہنے کو محل اور
سونے بیٹھنے کے لیے اچھے پلنگ اور چوکیان اور سواری کے لیے - ہاتھی - گھوڑے - رتھ - پالکی اور گاڑی
کے لیے سندر بیدار تھ - اور بہت برتا منو سر روپ والی استری اور سروپ وان پُتر بدیا اور بہت بھگت سنجکت
ارتھات پتا کا آگیا کاری شیل وان پُتر - اور دھن سنساری جش اور کیرت پراپت ہو - اور اُسکے ہردے مین
بشنو بھکت بھی ہو - اور سنساری بیدار تھون کو ناشوان سمجھ رہا ہو وہ جیون مُکت ہو - اُسکو یہان بھی سُرگ ہو اور
شریر تیاگنے پر بھی ضرور سُرگ ملیگا - جس دیہہ دھاری کی درشٹی مین پلنگ اور شیا (سیج) اور پر بھی سمان ہین
وہ مُکت روپ ہو - جو دیہہ دھاری مل موتر بھرے ہوئے مجا لہو پیپ وغیرہ سے بھری پورن شریر کو چھن بھنگ
جان دیہہ کی جھریان بالون کی سفیدی - کُبجتا (کبڑاپن) نربلتا - کوروپتا کو دیکھ کر بچار کرتا ہو وہ مُکت روپ ہو
اتی سریرام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - گرہستون کو اوپدیش - دسوان ادھیائے
بصورتِ نجات بحالت ضعیفی

گیارھوان ادھیائے

شکر جی کا دیتون سے اسنیہہ اور دیوتاؤن سے برودھ کا کارن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے مہا گیانی پتامہ! شکر جی کس کارن دیوتاؤن سے برودھ کرکے دیت دانوون
کے ہتکاری ہوے؟ مجھے بڑا سندیہہ ہو - بھیشم جی نے کہا کہ مین نے ایسا سنا ہو کہ شکر جی جو بھرگ بنشی ڈرھ برت
مہا مُنی ہین کسی کرم کے کارن سے دیوتاؤن کی پریہ کاری (پسند کے موافق کام کرنے والے مرضی کے موافق
عمل کرنیوالے) نہین ہین - اسُر لوگ دیوتاؤن کو دُکھ دیکر بھرگ رشی کی استری کے آشرم مین چھپ جایا کرتے تھے
اُس آشرم مین جانے کی سامرتھ دیوتاؤن کو نہین تھی - اس لیے بشنو جی کی شرن اُنھون نے لی - تب بشنو جی
نے چکر سے بھرگو پتنی (بھرگو کی استری) کو مار ڈالا یعنی سر کاٹ لیا پھر مرنے سے بچے ہوے اسُرون نے بھرگو جی
کی شرن لی - اپنی ماتا کے مرنے سے دُکھی ہو کر شکر جی نے اسُرون کو نربھے کرکے دیوتاؤن کو پیڑا دی - وہی برم
کارن روپ ہو - جگت بیا پی راچھسون اور دھن کے سوامی کبیر جی اندر دیوتا کے خزانہ کے خزانچی ہین - اُن کی دیہہ
مین شکر جی نے اپنے جوگ بل سے پرویش کرکے اُس کو روک کر اُسکے دھن کو جوگ سدھی سے ہر لیا اور لے لیا

اُس دھن کے لینے سے کُبیر جی کو دکھ ہوا - اور کرودھ مین بھرے ہوے شیو جی کے پاس گئے اور سارا حال سنایا
بھوروپ دھاری دیوتاؤن کے سوامی مہیشور جی کو بہت کرودھ ہوا اور ترشول اُٹھاکر کبیر جی سے پوچھا کہ شکر
کہان ہی ؟ - جوگ کے دھارن کرنے والے شکر جی نے شیو جی کو کرودھت (غصہ مین بھرا ہوا) جان کر دور
سے درشن دیا - اور جب تک کہ شیو جی ترشول اُٹھاوین ترشول کی نوک پر آپ آ بیٹھے - شیو جی نے ترشول کی
نوک کو جھکاکر دھنش بنانا چاہا تو شیو جی کے ہاتھ مین شکر جی برتمان ہو گئے - شیو جی نے اُن کو نگل لیا تو اپنے
تپ کے بل سے اودر مین بچرنے لگے - ارتھات بھوجن کے سمان پچن (یعنی ہضم) نہین ہوے - راجہ جدھشٹر
نے پوچھا کہ ہے پتامہ ! ایسا کیا تب شکر جی نے کیا تھا جو شیو جی کے ساتھ ایسی لیلا کی ؟ شیو جی مہاراج کے
کرودھ سے بچنا انھین کا کام تھا - بھیشم جی بولے کہ ہے سب دھرمون کے گیاتا جدھشٹر ! شکر جی نے ہزارون
برس پرینت جل مین استھنبھ (ستون) کے سمان کھڑے ہوکر تپ کیا ہی اُن کے تپ کا کیا پرمان کہون - ایسا
گھور تپ کرنا شکر جی کا ہی کام تھا - اُس بھاری تپ کو دیکھ کر برھما جی بھی اُنکے پاس آئے اور شیو جی بھی شکر جی
کے تپ سے پرسن ہوے تھے - اب اودر مین رہتے ہوے شکر جی نے سوچا کہ مہیشور جی دھیانا وستھت ہو جاوین
ارتھات شیو جی کی سمادھی لگ جاوے تو بہت بیڑا اُٹھانی پڑیگی - اُنھون نے اودر مین سے شیو جی کی استت
پڑھی - شیو جی نے اپنی دیہہ کے سب چھیدر بند کرکے اِنگ سے باہر نکل جانے کو کہا - شکر جی نے وہی کیا - اُسی
دن سے اُن کا نام شکر ہوا - (سنسکرت مین شکر نام نطفہ کا ہی) باہر نکلنے پر بھی شیو جی کا کرودھ شانت نہین ہوا
اور ترشول سے مارنے کو اوپستھت ہوے - تب ستی اومان دیوی نے کہا کہ ہے سوامی ! یہ میرا پُتر بھاو
رکھنے والا شکر ہی - اب اِسکے اوپر کرپا کرو - تب مہادیو جی نے اپنی پریا جگت جننی بھوانی کی پرارتھنا سے کرودھ
شانت کیا (غصہ ٹھنڈا کیا)

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم - اوترارده شیو جی کا تپ اور مہادیو جی کا کرودھ شانت ہونا - ۱۱ - ادھیاے

بارھوان ادھیاے

راجہ سگر اور ارشٹ نیمی رشی سمباد سنساری بندھن سے موکش ہونے مین

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے پوچھا کہ مجھ سا راجہ کرم مین پرورت ہو کر کس طرح راج کرے اور کن گنون سے
سنجکت ہوکر اشنیہہ کے بندھن سے چھوٹے بھیشم جی نے کہا کہ اس استھان پر راجہ سگر اور ارشٹ نیمی رشی
کا سمباد یا وہ تم کو سناتا ہون - راجہ سگر نے کہا کہ سنسار مین کس کرم کو کرکے کلیان ہوتا ہی اور کیونکر شوک
اور بیاکلتا دور ہوتی ہی ارشٹ نیمی رشی نے کہا کہ پُتر استری بندھو آدک مین پرورت چت اگیانی منش اِس
لوک مین موکش روپی سکھ کو نہین پاتا ہی جو سنسار مین پُتر کلتر آدک کے اشنیہہ کی رسّی مین بندھے ہوے ہین
اُن کو سکھ دکھ بنے رہتے ہین وہ موکش سکھ کے جوگ (یعنی لوگ) نہین اس کا حال اور پریت کا بندھن کہتا ہون کہ جب
پُتر پیدا ہون تو اُن کے جوان ہونے پر بیاہ آدک کرنے کا دھیان ہوتا ہی جوان ہو جانے پر اور سنساری
بیوہارون کے سنبھال لینے کے بعد اپنی استری اور پُترون کا موہ چھوڑ کر موکش کا سادھن کرنا چاہیے اگر پُتر اور

استری آدک اپنے کٹنبھ کو نہ چھوڑ سکے تو گرہست آشرم مین رہکر اپنا موہ تیر آدک سے کم کرکے پرماتما مین من لگادے اور
سنساری بیوہارون سے من ہٹالیوے جس پرمیشر نے پیدا کیا ہو وہ کھانے پینے کے لیے بھی دیتا ہو جو دکھ جسپر
پڑتا ہو وہی اُسکو ہی بھوگنا پڑتا ہو کوئی دوسرا اسہا تیا نہین کرسکتا ہو جو منش بشیون کے بس ہوکر اُن مین لپت
ہوجاتا ہو اُسکو طرح طرح کے دُکھ اُٹھانے پڑتے ہین اور جو منش آتماگیان مین پرورت ہوکر سنت جنون کی سنگت
کرتا ہو وہ موکش پد کو پراپت کرتا ہو جو منش سکھ دُکھ ہان لابھ مین اور سنکٹ مین سادھان رہتا ہو وہ موکش پاتا
ہو ایسے بچن رشی کے مُنہ سے سُنکر راجا سینجت کا چت پرسن ہوگیا اور اُسکا سوچ دور ہوگیا۔ (ہوشیار؛ یعنی خوش؛ یعنی مفیتشر)

انی سر یرام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم - اوترارده - راجہ سگر اور ارشٹ نیمی رشی سمباد سنساری
بندھن سے موکش ہوتے ہین - بارھوان ادھیاے -

تیرھوان ادھیاے

راجہ جنک اور پراسر رشی سمباد پرم گتی پراپت کرنے کا برنن

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ مین پھر اُسی موکش روپ راجہ جنک اور پراسر رشی کا سمباد سننا چاہتا ہون
اور یہ بھی سُنا چاہتا ہون کہ اس لوک اور پرلوک مین کیونکر پرم گتی کو پراپت کرنا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ اب
مین پھر راجہ جنک اور پراسر رشی کا سمباد برنن کرتا ہون کہ یہ ہی پرشن راجہ نے پراشر رشی سے کیا تھا تب رشی
نے کہا کہ دھرم ہی سے پرم گتی پراپت ہوتی ہو اس لوک مین چار پرکار کی جیو کا کہی جاتی ہین اُنھین جیو کا کو
سنساری لوگ کرتے ہین نانا پرکار کی ریت سے پاپ پُن بھوگ کر دیہہ کے تیاگ کرنے پر جیوون کی بہت
پرکار کی گتی ہوتی ہو اُنکے بھی بہت سے ہین جس طرح تانبے پیتل وغیرہ کے برتن چاندی سونے کے پانی سے
ملمع کیے جاتے ہین اسی طرح پچھلے کرمون کے پیچھے چلنے والے جیو پورب کرمون کے رنگ کو پراپت ہوتا ہو بنا بیج
اوپن نہین ہوتا ہو اور کرم کیے بغیر بردھی نہین ہوتی ہو منش اوتم کرم کرنے سے سکھ پاتا ہو - چارواک کہتا ہو
مین دیو کو نہین دیکھتا ہون اور پُن پاپ کا سادھن ہی نہین ہو دیوتا گندھرب اور منش سبھاؤ سے ہی سدھی
کرتے ہین شریر تیاگنے کے بغیر کرم پھل نہین پاسکتے منش اُس کرم پھل کے سب جو چار پرکار کے کرمون کا
کرتے ہین سنسار مین سکھ دُکھ کا کارن جو پاپ پُن وغیرہ کہا جاتا ہو اور بید مین جو یہ بچن لکھا ہو کہ پوتر کرم کرنے
سے پوتر ہوتا ہو یہ کیول من کے سنتوش کرنے کو لکھا ہو - برہسپت جی سریکھے گیانی پرشون کا یہ بچن نہین ہو
بلکہ آنکھ اور من بانی اور کرم سے اُس پہلے کیے ہوے چار پرکار سے جیسے کرم کرتا ہو ویسے ہی پھل کو بھی پاتا ہو
ہے راجہ جنک کرم کا ناش نہین ہوتا ہو اس سنسار ساگر مین ڈوبا ہوا منش تب تک ہی یکش پات (طرف داری) کتا
سے رہت اوتم کرم مین پرورت ہوتا ہو جب تک وہ دکھ سے نہین چھوٹتا ہو ارتھات دکھ سے چھوٹ کر
ہی سنتوش دھیرج ست تاپیا اہنسا کرودھ استری مدیان (شراب نوشی) آدک بشیون سے جدا ہونا
یہ سب باتین سکھ دینے والی ہین - جب مہان پرش موکش درشن کے کارن سمادھی لگاتے ہین یہ منش کسی دو
کے پاپ پُن کو نہین بھوگتا ہو آپ جیسا کرم کرتا ہو اُسی کا پھل پاتا ہو جوگ کے بغیر بیراگی بھی نہ ہوگا جوگ ہی

پراسر جی نے کہا کہ جو منش جیت دیہہ روپی رتھ مین جس مین اندری روپ گھوڑے لگے ہین اُس کو پاکر برہم گیان روپ رسّی کے دوارا اشیون کو بھی چینن روپ دیکھتا ہی وہی بُدّھمان ہی اونچے برن سے نیچے برن مین برتمان منش پرتشٹھا کے جوگ نہین ہوتا ہی ساتکی پرش رجوگنی کرم مین پرورت بھی ویسا ہی نہین شبھ کرم کے ذریعہ سے منش کرم سے یعنی ترتیب سے برن کی اوتم تا کو پراپت کرتا ہی (یعنی ستوگنی) اس لیے بُدّھمان منش سدا اچھے کرم مین پرورت رہے سریشٹ منش کو دان کرنا اور سریشٹ پرش سے بھی دان لینا دونون سمان ہین یہ بید و کت کرم ہی جو دھن نیاے سے ملا اور نیاے سے ہی بڑھایا گیا اُسکے رکشا دھرم سے کرنی چاہیے ہنسا تمک کرم کے دھن کو اکٹھانہ کرنا چاہیے سادھوھان پُرش اپنے سامرتھ سے (انصاف) سیتل جل کو پیاسے اتتھ کو پلانے سے ان دان سکے پھل کو پاتا ہی رنتی دیو نے سب کے پیارے بیاد کو پراپت کیا کیول پھل مول اور پتون سے رشیون کا پوجن کیا تھا اور راجا شیب نے پھل پترون کے ارپن کرنے سے سورج دیوتا کو پرسن کیا تھا اسی کارن ادتیا استھان پراپت کیا منش اپنے بال بچون اور اتتھ دیوتا نوکر چاکر وغیرہ کے قرضدار پیدا ہوتے ہین اُن کے قرض (رن) کو اچھی طرح سے ادا کرے ارتھات بید پاٹ وغیرہ کے دوارا مہرشیون کو اور جگ آدھ کرم سے دیوتاؤن کو اور سرادھ وغیرہ کے ذریعہ سے پترون کے رن سے اورن (سبکدوش) ہونا چاہیے - اور منشون کا پوجن بید شاستر پُران آدک کے سننے اور بچارنے اور نیچ جگ مین شیش ان کے بھوجن کرنے سے اور جیوون کے پوشن کرنے سے آتما کی اورن تا ارتھات آتما کے رن کی (ادائے قرض) اور نیتا کو پراپت کرے اور پُتر آدک جات کرم سنسکار سے بُدّھی کے انوسار کرے جو کرم ابتدا سے سنسکار کے نام سے گرہستون کو کرنے جوگ ہین اُن کو اُسی طرح کرنا چاہیے بڑے سُدھ دھن ہین منیشرون نے بھی اگنی ہوتر کو اچھی ریت سے کر کے بڑی سدھی کو پراپت کیا ہی اور اجی گرت کے پُتر نے بسوامتر کے پتر بھاد کو پایا اور جگ کے بھاگی دیوتاؤن کو رگ بید کی رچاؤن سے پرسن کر کے سدھی پائی اور اوشنا نے مہادیو جی کو پرسن کرنے سے شکر نام پایا اور پاربتی جی کی استت کرنے سے جنتی کیر تمان ہو کر آکاش مین براجمان ہی (نام شکر جی کا ہی) - اسِت - دیول - نارد - پربت - کلکشی وان اور جمدگن کے پُتر پرسرام جی اور آتما گیانی - پانڈُ - بشسٹ (بمعنی رونق افروز) - جمدگن - بسوامتر - اتری - بھردواج - ہرسمسر - سوکُند دھار - سرتی ہردا - ان سادھوا مہرشیون نے رگ بید کی رچاؤن سے بشنو جی کو پرسن کیا اور تپ کے دوارا سدّھی پائی - سنسار مین دھن کی اچھا سے سناتن دھرم کا تیاگ کرنا نہین چاہیے جو دھرماتما اگنی کا استھاپن کرنے والا ہی وہی سریشٹ ہی اور بید پاٹ کرنا اور اگنی کو استھاپن کرنا موکش روپ ہی اگنی استھاپن کرنے سے مُراد سنیاس دھارن کرنا ہی اور پالن پوشن کرنے والے ماتا پتا اور گرو بھی اگنی روپ ارتھات پوجنے جوگ ہین - اہنکار کو تیاگ کر جو منش سب کو کرپا درشٹی سے دیکھتا ہی وہ موکش روپ ہی -

اتی سری پرام گرنت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم - اوترارده - راجہ جنک اور پراسر رشی سمباد برم گتی پراپت کرنے کا برنن - تیرھوان ادھیاے -

بیدون مین لکھا ہوا

چودھوان ادھیاے

گرہست آسرم مین شودرون کے دھرم پراسر رشی و راجہ جنک سمباد

پراشر جی نے کہا کہ تینون برنون کی سیوا کرنا شودرون کا دھرم کہا گیا جن شودرون کے باپ دادا کے
وقت سے سیوا نہین کی گئی اُن کو بھی سیوا کرنی اوچت ہی یہ دھرم اُن کا سناتن سے چلا آتا ہی - اودیاچل پربت
مین مُنی اور سونا آدک سورج دیوتا کے سمیپ تا یعنی سامنے ہونے سے پرکاشت ہوتے ہین سفید رنگ پر جیسا
رنگ چاہو ویسا ہی رنگ اُسپر آجاتا ہی اِسی طرح گُنون مین پریت کرنا اچھا ہی اور شبھ کرم مین پرورت ہونا اچھا
ہی یہ ہی سب شاسترون کا مت ہی برھما جی نے پہلے اس لوک مین دھاتا کو اُتپن کیا اور دھاتا نے لوکون کے
پوشن کرنے کو پرجنیہ نام پتر کو پیدا کیا بیش اُسکو پوجن کر کے کھیتی اور پشو پالن کرم کو کرتے ہین کشتری رکشا
کے لیے اور برہمن رکشا کے جوگ بید پڑھنے اور جپ کرنے آدک دھرمون کو پرورت کرنے کے لیے پیدا کیے
ان تینون برنون کی سیوا کے لیے شودر پیدا کیے گئے جو دان سرَدھا سے کیا جاتا ہی وہی اچھا پھل دیتا ہی
جب شودر کو سیوا کرنے سے جیو کا پراپت نہ ہو سکے تو وہ پشو پالنے اور کھیتی کرنے اور سلپ کرم کرنے سے
اپنی جیو کا پیدا کرے - کٹ تیلی آدک کے تماشے کرنے اور مدرا مانس بیچنے سے جس (دستکاری) شودر نے جیو کا پائی
ہی اُسکو چھوڑنا بھی ادھرم ہی چرم لستوار تھات چمڑے کی بنی ہوئی چیزون کا بیچنا جیسے مانسی کرم سے جیو کا پائی
ہی یا مانس مدرا کا بیچنا ایسے کرم پہلے نہین کیے تو آیندہ کو بھی ایسی چیزون کے بیچنے سے اپنا پالن نہ کرے
کہ یہ کرم نندت کہے گئے ہین اور جو کرم پہلے سے شودر کرتے ہین اُن کو تیاگنا بھی نند اکے جوگ ہی ارتھات
کسی کرم کو کر کے پھر چھوڑ دینا اور بھی بُرا سمجھا گیا ہی - اسرون نے اہنکار اور کرودھ سے دھرم کو دھارن نہین
کیا اس لیے اُن کا ناش ہوتا رہا اہنکار سے دھرم کا ناش ہوتا ہی جب اسرون نے دیوتا اور برہمنون کا اپمان
کیا تو وہ شیو جی کے شرن مین پراپت ہوئے تب بسوتیجس براگ نام براٹ سوتر انترجامی اور مایا سے انیک
روپ دھارن کرنے والا اور گیان ایشوریہ آدک گُنون سے ادھک ساکشات برہم آکاش مین برتمان ہی
ہوا اور کام کرودھ روپ اسُر اُسکے ایک بان سے آتما روپ پرتھی پر گرائے گئے وہ یان اندری روپ دیوتا دن
کے ودار ابردھی پانے والا بیج تھا اس مہاموہ کے ناش ہونے پر پہلے کے سمان بید اور شاسترون کو برھ کر
برہم بھاو پایا تب سپت رشیون نے منشون کا ڈنڈ اور پالن پوشن بچار کیا پانچ گیان اندریہ من بدھ یہ ہی
سپت رشی ہین ان سب رشیون پر بزار آرے والا چکر دیہہ سے پرتھک ارتھات بنا دیہہ کے پرماتما ہی وہ
دیہہ مین نیت ہی اور علیحدہ علیحدہ منڈلون مین کھٹ چکرون کے راجا گنیش جی جو بگھن کے ناش کرنے والے
ہین برتمان ہین (یعنی قائم) - ہے راجہ جنک آتما گیان کو ہی پراپت کرنا چاہیے برن شنکر منش سے دھن کبھی نہ لیوے
کیونکہ اُس دھن کے لینے اور کھانے سے بدھی بھرشٹ ہوتی ہی وہ کبھی کلیان کاری نہین ہوتا ہی - پاسنا
اور کام کرودھ اور اگیانتا سے جدا ہو کر برہمانند کو پراپت کرنا چاہیے -

اتی سری رام کرت مہابھارت شانتی پرب حصّہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - گرہست آشرم مین شودرون کے دھرم پراشر رشی راجہ جنک سمباد - ۱۴ - ادھیاے

پندرھوان ادھیائے

گرہست آسرم برنون کا بھاگ

پراشر جی نے کہا کہ گرہست آسرم کا مین نے برنن کیا اب تپ اور جوگ کا برنن بھی کرونگا گرہست مین پُتر - استری - بندھو نوکر چاکر آدک دھن کے ناش ہونے پر راگ دویش پیدا کرتے ہین اور اپنے آپکو بھوگ بھوگنے والا بچار کرکے دھن کی پراپتی مین ادیوگ (بمعنی کوشش) کرتے ہین اُس مین اجوگ کرم بھی اُس سے بن آتے ہین پُتر آدک کے موہ مین گرہستی ڈوبا ہوتا ہی کبھی استری پُتر آدک کے ناش ہو جانے سے بیراگ کو پراپت ہوتا ہی جو بُدھمان پرش ہین وہ سنساری سُکھ کو تیاگ کرکے برہم کی پراپتی چاہیئے اور بیراگ دھارن کرتے ہین برھما جی نے پہلے ہی برت دھارن کرکے تپ کیا اور پھر اُس کے پربھاؤ سے سرشٹی ادپن کی دوادش سوریہ[۱۲] اشٹ بسو گیارہ رُدر[۱۱] بسویدیوا اسونی کمار ساد ہ گن پتری گن مُردگن جلکش راچھس گندھرب دیوتا سب تپ سے ہی ادپن کیے اور یہ سب سُرگ مین اور پرتھی پر تپ کرکے بچرتے ہین جو راجا لوگ پرتھی پر دکھائی دیتے اور منش جو اچھے کُل مین پیدا ہوے ہین یہ سب تپ کے پربھاؤ سے پیدا ہوے اور اُس پھل کو بھوگتے ہین ہاتھی گھوڑے آدک سواریان اور ریشمی اونی بستر اور طرح طرح کے آبھوشن دھارن کرکے گرہست کے سکھ بھوگ رہے ہین یہ تپ کا ہی پربھاؤ ہی سنتوش نہ ہونا منش کو دُکھ کا مول ہی جو منش اندریون کے بس مین ہو کر بیاکل رہتا ہی اُس کی بُدھی ایسی نشٹ ہو جاتی ہی جیسے کہ ابھیاس نہ کرنے سے بدیا ناش ہو جاتی ہی جو گیانی پرش ہین وہ سدیوا اچھے کرم کرکے سنسار مین جس پاتے ہین - راجا جنک نے پوچھا کہ برنون کا بھاگ کس کارن کیا گیا ہی جو سنتان پیدا ہوتی وہ اُسی پتا کے روپ سے یہ سُرتی ہی برہمن ستوگنی پیدا ہونا جوگ ہی رجوگن پردھان کشتری آدک کیونکر پیدا ہو گئے پراشر جی نے کہا کہ مہاراج جیسا آپ نے کہا وہی ٹھیک ہی پُتر پتا کے روپ ہی ہوتا ہی پرنتو تپ کے نہ ہونے سے جات بھید کو پاتا ہی اچھے کھیتر اور بیج سے اُدتم اور پوتر سنتان ہوتی ہی اور نیچ سے نیچ پیدا ہوتے ہین لوگون کے سوامی برھما جی نے مُکھ اور بھجا اور جنگھا اور چرن سے پُتر پیدا کیے ارتھات برہمن مُکھ سے اور کشتری بھجا سے جنگھا سے بیش اور چرن سے شودر ادپن ہوے اُنکے سوا اور برن شنکر ہین اُنکے نام کشتیر رتھ چھتری اتی رتھی ابھشٹ اوگر بیدہ بھیک نکھاد سوت ماگدھ رن وغیرہ چنڈال بہت سے برن شنکر پیدا ہوے راجہ جنک نے کہا کہ گوتر کیونکر ہوے پراشر رشی نے کہا کہ جن لوگون نے جہان تہان پُتر ادپن کرکے پھر اپنے ہی تپ سے اُن کا رشی بھاد بچار کیا پورب سمے یعنی پہلے زمانہ مین کاشیپ گوتری رشی سرنگ میرے پتامہ بیدتانڈوکرپ کاکشی وان کمبھ یوکریت درون آیو متنگ درت دُرپد ماتس ان سب نے تپ کے ہی آسرے سے اپنے مول کو پایا ہی اور تپ سے ہی وہ بید کے جاننے والے پرنشٹھا پانے والے ہوے ہین - انگرا کشیپ بشسٹ بھرگو - اور انگرا انگون کا رس ہی اس لیے دیوتاؤن نے اُن کا نام انگرا رکھا اور ہم سب سے شیش جتیندری ہونے سے دیوتاؤن نے بسشٹ نام رکھا کشیپ رشی کا تپ کرنے سے نام اُن کا مشہور ہو گیا راجہ جنک نے کہا کہ اسیطرح دوسرے گوتر پیدا ہو گئے اور تپ کرنے سے نام اُن کا مشہور ہو گیا راجہ جنک نے کہا کہ

سلہ برنون کا بھاگ یعنی ورنون کی تقسیم برہمن کشتری بیش شودر

کہ پہلے آپ اُنکے مکھ سب برنون کو کہیے پھر سادھارن دھرم اُنکے برنن کیجیے پراشر جی نے کہا کہ دان لینا جگ کرانا بید پڑھنا یہ تو مکھ دھرم برہمنون کے ہین اور رکشا کرنا یہ کشتریون کا اور کھیتی پشو پالن بیشون کا دھرم اور سیوا کرنا ان تینون برنون کا شودرون کا دھرم ہی - دیا اور اہنسا سب کا بھاگ دینا سرادھ کرنا اتتھون کا بھوجن دینا ست بولنا کرودھ نہ کرنا اپنی استری پر سنتوش کرنا اندر باہر سے پوتر رہنا کسی کے دوش کو نہ کہنا آتما گیان اور شانتی یہ سب سادھارن دھرم ہین اوپر کے تینون برن دوسرا اسنسکار یعنی جنیئو دھارن کرنے سے سنسکاری ہین اوپر کے دھرمون کے یہ سب ادھکاری ہین اور ادھکار نہ کرنے سے نیچے گرائے جانے کے جوگ ہین شودر بید وکت دھرمون سے رہت ہوتا ہی اسی کارن وہ اپنے سے نیچے ادھکار مین نہین گرتا پرنتو اوپر کہے ہوے دنش پرکار کے دھرمون سے اُسکو نشیدھ بھی نہین کیا بید پاٹھی برہمن شودر کے تیسرے جنم مین برہمن کے سمان مُکت ہونے والا کہتے ہین اور اسی بید کے جاننے والے برہمن لوگ شودر کو بید بہک کہتے ہین مطلب یہ ہی جو استھول شریر کو تیاگ کر سوکشم شریر کو آتما روپ جانتے ہین وہ بدیہہ کہا جاتا ہی اور جو استھول سوکشم دونو دیہون کو تیاگ کر پردھان نام کارن کو آتما روپ جانتے ہین وہ پرکرتی مین لے ہونے والے ہین اور تینو شریرون کے تیاگ کرنے والے برہمن ہین پہلے کی مُکت دو جنم مین دوسرے کی ایک جنم مین اور تیسرے کی جلدی شیگھر ہی ہوتی ہی اس لیے برہمنون نے شودرون کو بیدین نہین کہا ہی اس لوک مین جو اہنسا کرم کرے اور ست بولے وہ نسچے سُرگ پاتا ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادتراردہ - گرہست آشرم برنون کا بھاگ - پندرھوان ادھیاے

سولھوان ادھیاے

پراشر رشی و راجہ جنک سمباد کشتری دھرم اور اچھے بُرے کرم کا برنن

پراشر جی نے کہا کہ ہے راجہ جنک اس سنسار مین بھگتی آدک سے رہت منش کو پتا ماتر بندھو آدک کوئی بھی اُسکی سیوا آدک کا پھل دینے والا نہین ہی اور پورن بھگت پریہ بولنے والا شبھ چنتک پتا جتیندری منش کے سیوا آدک کے پھل کو پاتا ہی منشون کا سریشٹ دیوتا پتا کے کہنے سے ماتا سنجکت سمجھنا چاہیے اور گیان لابھ کو اُتم کہتے ہین جتیندری پرش جس نے بشیون کو جیتا وہ برہم کو پراپت ہوتا ہی جو کشتری کمار [راجا اور راجہ کا بیٹا] سنگرام مین شسترون کے سنمکھ مارا جاتا ہی وہ دیو پوجت استھانون کو پاتا ہی جو منش تھکا ہوا بھے بھیت ہاتھ جوڑے سواری سے رہت بنا شستر بال کھولے اتھوا روگی پرارتھنا کرنے والا سنمکھ آدے اُسے کبھی نہ مارے جو کشتری شستر لیے ہوے اپنے سمان شستر پرہار کرتا ہو اُسے مارے سنسار مین اپنے سمان یا اپنے سے اُتم پرش کے ہاتھ سے مارا جاوے وہ اچھا ہی اور نیچ اتھوا نپنسک اور کرپن کے ہاتھ سے مارا جاوے تو وہ نندا کے جوگ ہی پاپی منش اتھوا نیچ منش کے ہاتھ سے مارا جانا وہ پاپ روپ کہا جاتا ہی اُسکو نرک ہوتا ہی جسکی موت نہین ہی اُسکو کوئی مار نہین سکتا اور جسکی موت آئی ہو اُسے کوئی بچا نہین سکتا ہی اپنی ماتا کا جو ہنسا کرم ہی کرے اُسپر دھیان نہ دھرے دوسرے پرانی کے پرانون سے اپنے پرانون کی پوشن نہ کرے

[نپنسک: یعنی مخنث و ہجیل]

له پوروجت یعنی [illegible] ۱۲

بیدانت بچار کرنے والون نے اِس شریر کو ہڈیون اور ناڑیون کا سموہ اُپَوِتر اپوِتر بشٹا موتر سے بھرا ہوا اور اخیر مین مٹی مین ملجانے والا کہا ہی یہ جوگ آدک کرمون سے جہان تہان اُتپن ہونے والا اور ہر ایک جون مین اُتپن ہو کر ناشمان ہونے والا بھی کہا ہی جس روپ مین ہوتا ہی اپنے کرم پھل سے ویسا ہی سروپ دھارن کرتا ہی اور کرم پھل بھوگ کر مرجاتا ہی پھر کچھ کال تک جنم نہین لیتا ہی پھر جنم لے کر آتما مین نیست ہونا موکش کا لکشن ہی - جب سورج نارایَن اوترایَن آتے ہین تب شُبھ مہورت اور نکشتر مین جو پرش مرتا ہی وہ برہم لوک کا ادھکاری ہی جو پرش بنا دُکھ پائے اپنی سامرتھ انوسار کرم کر کے کال جنم مرت سے جو شریر کو تیاگتا ہی وہ بھی اُتم گتی کو پاتا ہی - زہر کھانے پھانسی پانے اگنی سے جلنے چورون کے ہاتھ سے مارے جانے اور بڑی داڑھ والے پشوون سے مارا جانا پراکرت مرن کہلاتا ہی اچھا سے اُتپن ان الپ مرت اور اسی پرکار کی اور بہت سی موتون کو بھی وہ پرش نہین پاتے ہین جو پوتر کرم کرنے والے ہین پوتر کرم کرنے والے منشون کے پران سوریہ منڈل کو چیر کر اوپر کو جاتے ہین اور سامانیہ کرم کرنے والے کے پران مرت لوک نام سامانیہ مارگ سے جاتے ہین اور نکشٹ کرم کرنے والون کے پران نیچے مارگ کو جو پشوپکشی کے جون ہین اُن مین جاتے ہین ہے راجہ جنک اس منش کا بڑا شترو اگیان ہی اُسکے ناش کے لیے بید وکت کرم اور بردھ پرشون کا سنگ سمرتھ وان ہوتا ہی اور وہ شترو بڑے اوپایون سے جیتا جاتا ہی وہ گیان روپ بان سے گھائل کر کے ہی مارا جاتا ہی ہے راجہ یہ منش دیہہ پانا بڑا اُتم ہی اسی دیہہ سے آتما کی رکشا شُبھ کرمون کے دوارا ہونا سمبھو (ممکن) ہی اسی دیہہ سے بید کے بموجب منش انیک دھرم کرم کر سکتا ہی جو منش سب جیوون کو کرپا درشٹی سے دیکھتا ہی اور سامرتھ کے انوسار دان مان ستکار کرتا ہی اور دن کو میٹھے بچنون سے پرسن کرتا ہی اور سُکھ دُکھ کو سمان جانتا ہی وہی اس لوک اور پرلوک مین پرتشٹھا پاتا ہی جل اور تپسیا سے شریر کو پوتر کرنا چاہیے یہ جل سرستی ندی پشکر اور ہمشا آدک تیرتھون کا جل ہی جو پرتھی پر بکھیات ہین جن پرشون کے پران گھرون مین نکلتے ہین انکو سمنیان بھومی اٹھوا ہن کشتیر (پونیت استھان) مین واہ آدک کرم کرنے چاہیین - اماوشیا پونون کے انگ روپ جگ کو اشٹی کہتے ہین اور بال بچون کے پوشن کو پُشٹی کہتے ہین ان دونون کی اور جگ کرنا کرانا دان پوتر کرمون کا پرچار کرنا آدک جو جو اُتم کرم ہین اُن سب کو یہ منش آتما کے نمت سامرتھ کے انوسار کرتا ہی اور سادھارن کرم کرنے والے منشون کے کلیان کے نمت بید کے چھئون انگ دھرم شاستر سے دھارن کیے جاتے ہین بھیشم جی نے کہا کہ اس طرح پراشر جی نے راجہ جنک کو انیک دھرم برنن کر کے سنائے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - پرواشر رشی و راجہ جنک سمباد کشتری دھرم اور اچھے بُرے کرم کا برنن - سولھوان ادھیائے -

سترھوان دھیائے

برہم گیان برنن کرنا پراشر رشی کا راجہ جنک سے

بھیشم جی نے کہا کہ راجہ جنک نے پھر بھی پراشر رشی سے پوچھا کہ کلیان کے لیے منش کیا سادھن کرے

اور کونسا کرم ناش نہین ہوتا اور کہان جاکر لوٹ کر نہین آتا۔ پراشر رشی نے کہا کہ مایا کے سبب پدارتھون سے پریت نہ کرنا ہی کلیان کا مول ہی اور گیان کا ہونا پرم گتی ہی اور کی ہوئی تپسیا کا ناش نہین ہوتا اور کشیتر مین سوپاتر کو دیا ہوا دان ناش نہین ہوتا جب سنیاس دھارن کرتا ہی تو موکش کی پراپتی ہوتی ہی جو پرش ہزارون گھوڑے گاے دان کرتا ہی اور سب جیوون کو نربھے دان دیتا ہی وہ سدا نربھے ہوتا ہی جسطرح کنول کے پتے پر پانی کی بوند نہین ٹھہرتی ہی اسیطرح گیانی پرش کو ادھرم اسپرش نہین کرتا ہی ابھمانی پرش کو ادھرم نہین تیاگ کرتا جس طرح سنسار مین تلونؔ کا گن علیحدہ علیحدہ پھولون کے سنجوگ سے بڑی منوہر سگندھ دھیان پراپت کرتا ہی اسیطرح شدھ انتہکرن والے منش ابھیاس کے ذریعہ سے ستوگن اوتپن کرتے ہین موت بال اوستھا اور جوانی بڑھاپا کچھ نہین دیکھتی ہی اس لیے جو منش گیان وان ہین وہ ہمیشہ ہر حالت مین اپنے آپکو موت کے منھ مین سمجھ کر اچھے کرم دھرم کرتے رہا کرتے ہین۔ موکش مارگ مین جگ آدک کرم دُکھ روپ ہی ہین اور تیاگ سکھ۔ ائی ہی کیونکہ یہ سب جگ آدک کرم دوسرے کے ارتھ ہین اور تیاگ اپنے ارتھ یعنی اپنے ہی نمت ہوتا ہی سب متر برگ سنکلپ سے اوتپن ہوتے ہین۔ اور جات سنبندھی لوگ کارن روپ ہین ارتھات پورب سنسکار سے ہوتے ہین دوست آشنا من کی اچھا سے پتر استری داس داسی اپنے پریوجن سدھ کرنے والے ہین ماتا پتا بھی کسی کے کام نہین آتے ہین دان آدک رشتہ کا توشہ ارتھات بھوجن ہی یہ جیو سُرگ مین جاکر اپنے سُکھ کو بھوگتے ہین یعنے جیسے کرم کیے ہین اُنکا پھل پاتے ہین جو پرش ایکاگر چت جوگ کا ابھیاس کرنے والا سور بیر دھیرج دھارن کرنے والا اور نربُدھ ہی اسکو کبھی لکشمین تیاگ نہین کرتی ہی جیسے کہ سورج کو اُسکی کرن نہین چھوڑتی ہی جو جتیندری گیانی آتما گیان رکھنے والے برہم پد کو پاتے ہین وہ جنم مرن کے دُکھ سے نورت ہوکر موکش پاتے ہین اور پھر لوٹ کر نہین آتے ہین۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اوترارده۔ برہم گیان برنن کرنا پراشر رشی کا راجہ جنک سے۔ سترھوان ادھیاے۔

له تلون کا گن یعنی تل تلون کا۔ جس وقت کلی اور گلاب وغیرہ پھولون کے ساتھ عمدہ عمدہ سگندھ دیتی ہی ۱۲

اٹھارھوان ادھیاے

سانکھ شاستر کا برنن

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ آپ نے موکش مارگ اور جوگ اور ست پرشون کے چلن اچھی طرح برنن کیے اب آپ سانکھ شاستر اور جوگ شاستر مین جو کچھ زیادہ بات ہو وہ بھی کرپا کرکے بستار سہت برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ مہامنی کپل آدک رشیون نے جو سانکھ شاستر پرکاش کیا ہی اُس کا تو تم کو سناتا ہون جو برہم سے سنبندھ رکھتا ہی جس مین کسی کو سندیہ نہین ہوتا وہ جوگی دوش اور رشیون کو تیاگ کر سب بشے بھاو کو سیپی مین چاندی کی بھرانتی کے سمان متھیا یعنی جھوٹ سمجھ کر منش پشاچ دیوتا گندھرب آدک کے پرنیت ایشور یہ روپی رشیون کو پرجاپت برھما جی پرنیت اور اس لوک مین اوستھا کے انت مین اچھی طرح جانکر اور نرک مین پڑے ہوے جیوون کا دُکھ دیکھ کر سُرگ اور بیا سنبندھی گنون کو بھی جانکر کہتے ہین کہ جیسے کنڈل مین سونا ہوتا ہی اُسی پر کا روپ سے

سنجکت چکشو اندری اور گندھ سے گہران (ناک) اندری شبد سے سروتر اندری رس سے یکت رسنا اندری سپرش
سے دیہہ آکاش مین بایو تم مین (تاریکی مین) موہ اور ارتھون مین لوبھ لے ہوتا ہی بایو کی گت مین - لشنو کو بھجا
مین اندر کو اور درمین اگنی کو جل مین - پرتھی کو تیج مین جل کو اور بایو مین تیج کو سنجکت جانو بایو آکاش مین
آکاش اہنکار مین اہنکار بدّھی مین تم مین بدّھی کو رجوگن مین تم کو لے جانو تموگن مین ستوگن کو اور توم بدارتھ
جیوون مین ستوگن کو اُسی پرکار ایشور نارائن دیوتا مین توم بدارتھ جیو کو اور موکش مین نِت یعنی قائم دیوتا کو
جانو موکش کسی مین سنجکت نہین ہی سولہ گن والے سُبن سے سنبندھ رکھنے والے دیہہ کو جان کر پچھلے کرم کو
اور اُس کرم کی اوتپت کارن روپ برتی کو لنگ شریر مین آسرے بھوت اور آتما کو اوداسین جان کے جاگرت
اوستھا مین بشئے چاہنے والون کے کرم کو دوسرا جان کر سب اندری اور اندری کے بشیون کو آتما مین اوپستھت
(موجود) جانو باسنا روپ تینون دشا کے کارن سے بید بچن کے انوسار موکش کی کٹھن تا کو جان کر پران اپان سمان
بیان اور اودان ان پانچون پرانون کو ایک کر کے جو منش نیچے کو پراپت کرتا ہی وہ ادھو نام چھٹا ہی اوپر کو لیجانے
والا ساتوان ہی ان سب کو اچھی طرح جان کر ان سب کو یعنی ساتون کو ہر ایک مین ساتون پران اسطرح پرمان
ہین جیسے کہ برکش کی جڑ مین بہت سے بیج اور ان بیجون مین بیشمار بیج ہوتے ہین یہ بات جانکر برہم رشیون اور
مہاتما پرشون اور انیک اوتم تارگون کو جان کر سورج کے سمان تیجسوی پرشون کو جان کر جیوون کو ناشمان
دیکھ کر پانچون کی اُشبھ گتی اور جم لوک کی بیترنی ندی کے گرنے والون کے مہا دکھ کو جان کر اور نانا پرکار جونون
مین اشبھ جنم کو تھوک تھکار شٹا موتر سے سنجکت طرح طرح کی دُرجات نام انیک نرکون کے دُکھ مین پڑا مان
جان کر اور تامسی ساتکی جیوون کے نندت کرمون کو جان کر سورج چندرمان کے گرہن اور نکشترون کے گرنے کو
استری پُرشون کے بھوگ اور جیوون کے پرسپر بھکشن اور بدہ اپان اور گرو کی استری مین آشکت یہ ایسے
بھرشٹ آچار ہین کہ ان مین کوئی موکش چاہتا ہو گا ہے جدھشٹر کپل منی کے سانکھ شاستر کو جاننے والے گیانی پرش
اس دیہہ مین پانچ دوش کہتے ہین اُنکا حال سنو - کام - کرودھ - بھئے - نِدرا - اور سوانس یہ ہی پانچون دیہہ
دھاریون کے شریر مین دوش نظر آتے ہین سنتوش شانتی سے کرودھ کو نورت کرتے ہین اور سنکلپ کے تیاگ
سے کام کو اور ستوگن روپ کرم سے نِدرا کو اور ساودھانی سے بھئے کو اور تھوڑا بھوجن کرنے سے سوانس کو بس
مین کرتے ہین مہا گیانی لوگ سنساری پریت کو تیاگ کر گیان سے سنساری بندھنون کو کاٹ ڈالتے ہین اور
سانکھ شاستر کے گیان سے مہا گھور سنسار ساگر سے پار ہو جاتے ہین وہ ایشور آتما کے دوارا شدھ پرماتما کو
پراپت کرتا ہی اور وہی لوگ موکش پانے کے جوگ ہین اور پھر سنسار مین لوٹ کر نہین آتے ہین جو پرش
سب جیوون پر کرپا اور دیا رکھتے ہین مہاتما جتی لوگ اوتم گتی کو پراپت کرتے ہین جدھشٹر نے پوچھا کہ وہ مہاتما
لوگ موکش پا کر جنم مرن کے ہرکھ شوک کو سُمرن (یاد) کرتے ہین یا نہین اتھات موکش مین سُکھ بگیانی ہین یا
نہین کیتو سنسار مین ڈوبے ہوئے منشون کو اوتم گیان ہوتا ہی مہا دکھ دائی ہی - بھیشم جی نے کہا کہ تم نے یہ کٹھن
پرشن پوچھا اِسکے اوتر مین گیانی لوگ بھی موہ کو پراپت ہوتے ہین یہان سانکھ شاستر کے اوتم سدھانت کو
برنن کرتا ہون جیوون کے دیہہ مین اپنے اپنے استھان مین نیت اندریان جنمین چھٹا من ہی ادھک تر دیکھی

سلہ اودھو نام اس دوار کا ہی ... (حاشیہ)

جاتی ہین سوکشم وہ چد آتما اُن اندریون مین اندر باہر کے گیان کا پرکاش کرنے والا ہی اندریون کی جڑتا سب
جانتے ہین سپن اوستھا مین سپن دیکھنے والا اندریون کے ساتھ سوکشم انتر آتما سب بشیون مین اِس طرح
گھومتا پھرتا ہی جیسے آکاش مین بایو ہی وہ نیاے کے انوسار سپرس بھی کرتا ہی اور جیسے کہ جاگرت اوستھا مین اُسکو
گیان تھا ویسا ہی سپن مین بھی پرنتو سپن اوستھا مین اپنا سوامی نہ رکھنے والے سب اندریان اپنے اپنے
استھان پر بدھی کے انوسار نربکھ سرب کے سمان لے ہو جاتی ہین ارتھات چیتن سے بیاپت برتیان اور
کو پراپت ہوتی ہین اور چیتن کے سب استھانون مین بیاپت دکھاتی ہین وہ آتما ستوگن رجوگن تموگن اور
بدھی کے ساتھ گنون کو بیاپت کرکے یہ من چت کے سنکلپ بکلپ (یعنی موجود) گنون مین بچرتا ہی اچھے بُرے کرم اس طرح
اُسکو گھیرے رہتے ہین جیسے گرد کو شِشش لوگ چت سمیت سب اندریان بھی جیو کو اسی طرح گھیرے رہتی ہین
جب گیان سے منش برہم پد ارتھات موکش کو پراپت ہوتا ہی جب آتما روپ نارائن مین پراپت ہونے والا
جیو پھر سنسار مین لوٹ کر نہین آتا ہی اور نہ وہ سنساری پدارتھون کو سمرن کرتا ہی ہے کنتی نندن (مجادھشٹر) سانکھ
سے بششیش کوئی ادتم گیان نہین ہی اس مین سندیہہ نہ ہونا چاہیے جس مین سرب بیاپی چیشٹا رہت پورن سدا
ایک روپ سروتم (سب سے اوتم) برہم کا برنن ہی اُسی کو گیانی لوگ آدانت اور مدھ سے رہت بے نظیر
جگت کے جنم مرن کا کارن سناتن نربکار برہم ابناشی کہتے ہین اُسی سے سنسار کی اُتپتی اور پرلے اور
ردپانتر دشا پراپت ہوتی ہی اُس برہم کی مہرشی لوگون نے شاستر کے دوارا ارتھات شاستر کے وسیلے سے
بڑی پرسنسا کی ہی سب دیوتا اور برہم اندر باہر سے اپنا ایشور جانتے ہین اور اُسی کو سانکھ مت والے سنسار
کا کرتا اور آدی کارن مانتے ہین اور اُس بے رنگ و روپ کو جو شُدھ اور چین ماتر ہی اور یہ بید کی شُرتی ہی اُسکے
کو سدّھ کرتے ہین منش کے ہردے آدک بستوون کا جو گیان ہی وہی اُس اروپ برہم کا گیان بتاتے ہین
ہے بھرت بنشی راجا اس پرتھی پر دو طرح کے جیو ہین ایک استھاور دوسرے جنگم استھاور وہ ہین جو ایک جگہ پر رہتے
ہین اور جنگم وہ ہین جو چلتے پھرتے ہین ان دونون مین جنگم جیو اوتم کہے گئے ہین اور طرح طرح کے ادتم گیان مراد
مین دیکھے گئے ہین وہ سب سانکھ شاستر مین موجود ہین۔ مدعا یہ کہ سانکھ شاستر سے گیان اور بگیان سب
پراپت ہوتا ہی۔ جنگم جیوون مین منش اور منشون مین گیانی لوگ اوتم ہین اُس سانکھ کے جاننے والے پُرش
دیولوک کو جاکر سب طرح کے بھوگ بھوگتے ہین جب اُن کا پُنیہ پورا ہو جاتا ہی تو وہی لوگ پھر سنسار مین آن کر
جنم لیتے ہین اور یہان سے شریر تیاگ کر دیوتاؤن مین پرویش کرتے ہین اور جو پن کشین ہونے اور سرگ سے
گرنے پر پرتھی پر شریشٹھ ماتر جیسا چلنے والے جیو ہوکر بھی وہ لوگ جنم لیتے ہین جنھون نے یہان آکر اچھے کرم نہین (جیسکا پن جاتا رہا یعنی ختم ہو گیا)
سانکھ شاستر کا گیان بہت سرشٹھ مانا گیا اور جو برہم گیانی ہین وہ برہم ہی کے سمان ہوتے ہین یہ بید کی شرتی
ہی۔ یہ سدھانت مین نے برنن کیا یہ سب پسو پراچین نارائن ہی وہی سمے آنے پر سنسار کو اُتپن کرتا ہی اور پھر
اپنے مین لے کر لیتا ہی اب آدھے اشلوک مین سانکھ کا سدھانت کہتا ہون کہ وہ جگت کا انتر آتما نارائن آکاش
آدک سب سرشٹی کو اپنے دیہہ مین لے کر کے آپ بھی شُدھ چیت مین اپنے کو پراپت ہو جاتا ہی۔

اتی سری پرام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم۔ اترادہ۔ سانکھ شاستر کا برنن۔ اٹھارھوان ادھیاے۔

اُنیسوان ادھیاے

راجہ کرال جنک اور بشسٹ رشی کے سوال جواب موکش دھرم برنن

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ تو م پدارتھ کے شودھنے والے سانکھ جوگ کو آپ نے بستار سمیت برنن کیا اب آپ اسکے پرمارتھک پدارتھ بھاو کو بھی مول سہت برنن کیجیے اور اناشی بھاو کو جس کو گرہن کر کے پھر لوٹ کر سنسار مین نہین آتے اُس کو بھی برنن کیجیے اور بناشوان بھاو کو بھی برنن کیجیے جس کے کرنے سے سنسار مین پھر لوٹ کر آنا پڑتا ہی آپ تھوڑے دنون بعد سُرگ جانے کا ارادہ رکھتے ہین - جب سورج اُترائن دشا کو پراپت ہونگے آپ کے سمان بید دن اور کرم کانڈ کا جاننے والا سنسار مین کوئی دوسرا نہین دکھائی دیتا ہی آپ ہمارے کُل کے دیپک روپ اتھوا سورج روپ ہو آپ کے امرت روپ بچنون سے میری ترپتی نہین ہوتی ہی کہ سب رشی مہرشی آپ کو بید دن اور شاستردن کا جاننے والا برنن کرتے ہین - بھیشم جی نے کہا کہ تمھارے پوچھنے پر مجھے ایک پُرانا اتہاس بشسٹ رشی کا یاد آیا کہ جو راجا کرال جنک سے پرشن اُتر ہوا تھا بید دن کے جاننے والے میترا برن کے پتر بشسٹ رشی کو بیٹھا ہوا دیکھ کر راجا کرال جنک نے اُن سے یہی موکش دھرم پوچھا اسطرح کہ ہے مہاتمن مین سناتن پرب برہم کا حال سننا چاہتا ہون تب بشسٹ جی نے کہا کہ مین تم سے وہ حال کہونگا جس سے منش آواگمن سے چھوٹ جاوین یہ ادویت (لاثانی) برہم کہاتا ہی جیسے نون اور جل دونون ملکر نون درشٹ نہین آتا ہی ایسے ہو جاتا ہی اُس کا حال سادھان (ہوشیار) ہو کر سنو یہ سنسار کال سے بھی پورنتا کے ساتھ ناش نہین ہوتا ہی یہ سب انتیہ (جو ہمیشہ نہ رہے) سنسار جتنے سمے مین لے ہوتا ہی اُسکی سنکھیا (تعداد) سنو - ست جگ تریتا دواپر اور کلجگ یہ چارون جگ بارہ ہزار دیبہ برس کے ہوتے ہین اور چارون جگ کا ایک کلپ کہا جاتا ہی اور ایک ہزار کلپ مین جو زمانہ گذرتا ہی وہ برھما جی کا ایک دن کہا جاتا ہی اور اتنی ہی رات ہوتی ہی جسکے انت (اخیر) مین سنسار کے سوامی شیو جی مہاراج جاگتے ہین وہی مہاپراکرمی سب کی آد (ابتدا) مین پیدا ہونے والے ہرنیہ گربھ کو اُتپن کرتے ہین وہ شواروپ (جس کا روپ رنگ نہین) اور روپ مان (جسکی شکل صورت ہی) بھی ہین اور انما لگھما - پراپتی وغیرہ آٹھ سدھیان ہین اُن کو سدھ ہو یہ سدھیان سدھ ہوتی ہین اسی کارن اُس ایشور کو کال سروپ اور چیتن روپ کہتے ہین اُن کا سروپ جاننے جوگ ہی اُس کے ہاتھ پانون منھ آنکھ سب طرف کو ہین اور سارے سنسار مین بیاپک ہی وہی ہرن گربھ وہی جگیشر برھما ادراج ہی سانکھ شاستر مین نامون سے بہت روپ والے بھی کہے جاتے ہین وہی ایک اکشر ہین اُسی نے تینون لوکون کو اُتپن کر کے انیک روپ کیا اسی کارن بہت روپ والا کہا جاتا ہی اور اپنے کو آپ پرگٹ کرتا ہی وہی براٹ روپ اُتپن کرتا ہی ابیکت سے بیکت پرگٹ ہوا اب بدیا اور ابدیا کا برنن کرتا ہون پہلے ادیت اکشر کی پھر ہرن گربھ کی اور تیسرے براٹ کی ہی بیچار کے بچارنے والے پنڈتون کی طرف سے بدیا اور ابدیا نام اسمبھو پرکار سے سمبھو پر سدھ ہوے مطلب یہ کہ وہ وہی ہی اور مین برہم ہون یہ آتما بھی برہم ہی اس سدھی کے سمان کہنا بدھی بدیا ہی کوئی منش رشی کو سرپ پانے اور دوسرا اُسکو سمجھاوے کہ یہ رسی ہی اِس سے اُس کا بھے دور ہو جاتا ہی یہ ہی بدھی بدیا ہی ہے جدھشٹر اہنکار روپ

اور راجسی - تامسی - ساتکی - اور پنچ کرت ارتھات پرتھی - جل - بایو - اگنی - آکاش اور گندھ روپ رس سپرش شبد - اور پانچ گیان اندری اور پانچ کرم اندری اور من سمیت ایک تہ اوتپن ہوئی یہ چوبیس تتو آتمک مول پرکرتی سب شریر دھاریون مین برتمان ہی تتو کے جاننے والے برہمن جسکو پرش پرتھک (جدا) جانکر سوچ نہین کرتے ہین دیوتا منش دیت دانو آدک سے سنجکت تینون لوک کے ست جیودن ہین یہ برابر موجود ہین دیہہ ارتھات پنڈ - برہمانڈ - جاننے اور دیکھنے کے جوگ ہین یہ برہمانڈ پنڈ ہاتھی سے لے کر چیونٹی تک بیشمار جیودن سے بھرا ہوا ہی اور جیو مرتے رہتے ہین گویا کہ یہ سنسار ہر روز پرتی دن ناش ہوتا رہتا ہی اس لیے اِس بھوت آتما کو ناشمان کہتے ہین یہ اکشر ابناشی برہم اور یہ جگت کے ابیکت اور بیکت روپ کہنے سے ابیکت کا بھی ناش کہا اور بدھی جو بڑی شو کشم ہی وہ بھی ناشوان ہی اس لیے اُس کا سوامی ابیکت بھی ناشمان ہی یہ درشٹانت تم سے برنن کیا جو تم نے مجھ سے پوچھا - پچیسوان بشنو شدھ چنماتر روپ تتو نہین ہی پرنت تتو نام ہی ارتھات تتوؤن مین اُسکی شمار (گننا) ہی تتوون کا ادھشٹھان ہونے سے تتو نام کہا جاتا ہی سوامی پن اور سرشٹی پن سے نہین کہا تا تتوؤن کے مدھ ورتی ہونے سے تتوؤن کے ہت روپ اگیان کے کارن برہما کو کرتا روپ کہا کیونکہ دوسری دشا مین اُن کا ناش بھی سدھ ہوتا ہی تتو ہونے سے اُس مین ادھشٹھا پائن بھی نہین ہی اُسکو اب برنن کرتے ہین جس کارن سے ناشمان کرتا اور کرم کو اوتپن کیا اسی کارن وہ مورتی مورتی مان جگت پردھان سے بھی پرگٹ ہوتی ہی وہ ادھشٹھاتا ابیکت چوبیسوان ہی کیونکہ پچیسوان پرش انگ رہت اموِرتی مان ہی اسی کارن سے وہ ادھشٹھاتا نہین ہی کاٹھ پاشان (پتھر) کے سمان ناشمان ابیکت بھی ادھشٹھاتا نہین ہو سکتا - اس ہیت سے کہتے ہین چیتن کی چھایا سے سنجکت یہ چوبیسوان ابیکت سب دیہون مین ہردے استھان مین استھت ادھشٹھاتا اور اُپادھی رہت پراچین چیتن پرکرتی کے سب سے مورتی مان ہو جاتا ہی اصل مین وہ اموِرتی مان ہی اوتپت اور ناش والی پرکرتی سے وہ اوتپت اور ناش مان ہوتا ہی وہی نرگن سرگن ہو کر شیون مین سدیو ایسے پروِرت ہوتا ہی جیسے شیشے (درپن) مین منھ کا پرت بمب دکھائی دیتا ہی - اب تم پدارتھ کا برنن کیا جاتا ہی کہ اس طرح اوتپت اور ناش کا جاننے والا یہ یہان آتما اگیان اور ابدیا سے سنجکت ہو کر بیرت دشا کو پراپت ہونے کے پیچھے یہ مانتا ہی کہ مین ہون ارتھات دیہہ ابھمانی ہوتا ہی ستوگن رجوگن تموگن سے سنجکت ہو کر اگیانیون کے ست سنگ سے اُن یونیون (جونون) مین ایکتا پراپت کرتا ہی اور سنگ رہنے سے اپن کو جدا نہین مانتا اور کہتا ہی کہ مین فلان کا بیٹا ہون اور فلان میری ذات ہی ارتھات اپنی ذات وغیرہ کا ابھمان نہین تیاگ کرتا تموگن سے کام کرودھ آدک کو پراپت کرتا ہی اسی طرح رجوگن پرورتی اور ستوگن سے پرکاش آدک پاتا ہی ان تینون بھاو کا روپ ستوگن آدک کا کرم سے (ترتیب سے) سفید - سرخ - سیاہ - ذکر (ن) ہی یہ پرکرتی سے سنبندھ رکھنے والے تینون روپ اگنی جل پرتھی سے سنبندھ رکھتے ہین تموگنی نرک کو جاتا ہی رجوگنی منش دیہہ پاتے ہین اور سکھ کے بھوگنے والے ہوتے ہین ساتکی لوگ دیولوک کو جاتے ہین پاپ آتما جیو پشو پکشی آدک اور پن پاپ دونون کے جوگ سے منش یونی اور کیول پن سے دیوتا روپ پاتے ہین اس طرح جو یہ پچیسوان آتما ہی اگیان سے ناشمان اتھوا بیرت دشا پراپت کرنے والا کہا دہ گیان سے پرکاش

۱ ستوگن سفید - رجوگن سرخ - تموگن سیاہ

کرتا ہی اس برن تتوم اسی مہاواک کے ارتھ کے دوارا جیو اور پرب برہم کی ایکتا سدھ ہوتی ہی -
اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم - ادترارده - راجہ کرال جنک اور بششٹ رشی کے سوال جواب موکش دھرم برنن - اُنیسوان ادھیاے -

بیسوان ادھیاے

راجہ جنک اور بششٹ رشی سمباد اچھے اور بُرے کرم اور آتما کا برنن

بششٹ جی نے راجہ کرال جنک سے کہا کہ جیسے منش اگیان سے اور اور کرم کرتے ہین اسیطرح ایک دیہہ کو چھوڑ کر ہزارون طرح کی دیہہ دھارن کرتے ہین پُن کشین ہونے سے منش سُرگ سے گر کر پرتھی پر جنم لیتے ہین اور پھر اچھی کرنی کر کے سُرگ کو جاتے ہین اور بری کرنی سے نرک بھوگتے ہین اور ترجگ جونیون مین جنم پاتے (مراد پشو جونی) ہین اور دیو روپ ہو کر دیو لوک مین پراپت ہوتے ہین اس منش دیہہ سے ہی اچھے بُرے کرم بن آتے ہین عمر بھی اسی دیہہ سے پراپت ہوتا ہی اور نرک بھی جیسے ریشم کا کیڑا گھر بناتا ہی اور سوت یا تنتوؤن کی رسیون سے اپنے آپ کو بند کرتا ہی اسیطرح یہ نرگن آتما اپنے آپ کو گنون سے بندھتا ہی اور یہ سُکھ دُکھ سے رہت آن آن جونیون مین سکھ دکھ اُٹھاتا ہی جیسے کہ سر کا درد آنکھون کا دکھنا دانت اور گلے کی تکلیف جلودر آدک انیک روگون سے بہت دکھ اُٹھاتا ہی اور منش سمجھتا ہی کہ مین مریض (روگی) ہون اور روگون کو دیہہ سے سمبندھ رکھنے والا جانتا ہی اور کہتا ہی کہ مین دکھی ہون اسی طرح بہت سی جونون مین اور دیوتاون مین بڑے اہنکار سے اپنے اُتم کرمون کا برنن کرتا ہی کبھی سفید اور عمدہ لباس پہنتا ہی اور کبھی زمین پر سونے والا کبھی اچھی مسہری مین آرام کرتا ہی کبھی کالے مرگ کی مرگ چھالا اوڑھتا ہی کبھی ریشمی کپڑے پہنتا کبھی چیتھڑے بدن سے لپیٹتا ہی کبھی دن مین دو دو تین تین بار اچھے اچھے پدارتھ کھاتا ہی کبھی رات دن مین ایک دفعہ مٹھی بھر چنے کھا کر گذارا کر لیتا ہی کبھی کرچھ چاندراین برت دھارن کرتا ہی کبھی پشوپت آدک انیک جگون کے پاکھنڈون کا ابھیاس کرتا ہی جیسے سورج اپنی کرن سموہون کو سمے سمے پر پرگٹ کرتا ہی اسیطرح یہ ترگن (تینون گنون کا صاحب سدا) ادھیش آتما طرح طرح کی کریاؤن کو دھارن کر لیتا ہی یہ سنسار پرکرتی سے اندھا کیا گیا ہی اور رجوگن آدک بہت گنون سے بھرا ہوا ہی اور یہ دُکھ سُکھ آدک دُندھ سے یو اسیطرح برتمان ہو رہے ہین مجھ سے ہی اُتپن ہوے اور میری طرف ہی دوڑتے ہین منش دیہہ پا کر ایسے بُرے کرم کرے جس سے نرک بھوگنا پڑے یہ بہت ہی بُرا ہی کہ جس کے سبب سے انیک پشو آدک کی جونیون مین بھرمتا پھرے جیسے استری پرش کے سنجوگ سے سنتان اُتپن ہوتی ہی اسیطرح پرکرتی اور پُرش سے سب کام ہوتے ہین پرکرتی بکار وان اور پرش نربکار ہی اور اپنے کرم پھل کو بھوگنا پڑتا ہی پرکرتی کا کوئی چنہ (نشان) نہین ہی مہتتو آدک کاریون سے اُس کو انومان کرتے ہین اسیطرح جتین آتما کو جدا ابھیاس کے چنہون سے انومان کرتے ہین یہ سانکھ مت والے مہا پرش کو اس پرکار سے مانتے ہین یہ جیو انشٹ پوری والے شریر کو جو کہ پرکرتی سے سنجکت موکش پراپت ہونے تک نربکار رہے پا کر اُسکے اندری روپی دوار پر نیت ہو کر اپنے کرم کے دوار اُس کو آتما مین مانتا ہی یہ سب ہی گیان اندری اور کرم اندری اپنے اپنے بشیون کے ساتھ گنون مین برتمان ہوتی ہین یہ سب اندری روپ ہین

ہون اور یہ سب مجھ مین ہین اس پرکار اپنے کو اندریون سے جدا مانتا ہی اور بغیر گھائل ہونے کے اپنے آپ کو
گھائل مانتا ہی اور لنگ شریر سے جدا آتما کو شریروان مانتا ہی اور اکشے ہو کر اپنی موت مانتا ہی بدھی سے پرتھک
آتما کو بدھی روپ مانتا ہی اور کچھ شریر آدک کو آتما تو سمجھتا ہی اور آتما کو جنم لینے والا مانتا ہی کارن یہ ہی کہ اگیانی ہی

تی سریرام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادتراردہ - راجہ جنک اور بششٹ رشی سمباد
اچھے اور برے کرم اور آتما کا برنن - بیسوان ادھیاے -

اکیسوان ادھیاے

راجہ جنک اور بششٹ جی سمباد سولہ کلا برہم گیان ۲۵ - تتو کا برنن

بششٹ جی نے کہا کہ اگیانی پرش اس طرح سنجوگی ہونے سے ہزارون ناشمان جنمون کو دھارن کرتا ہی
یہ پرش سولہ کلا رکھنے والا ہی - ان مین سولھوین کلا ابناشی پرش ہی اس پرکاش روپ چیتن کلا کے دوارا
انیک پشو پکشیون اور منش اور دیوجونیون آدک مین دیولوک پرنیت ہزارون ناشمان استھانون کو پاتا ہی سب
جیوون مین چندرمان کے سمان پندرہ کلا ہین پانچ تتو پانچ کرم اندری و پانچ گیان اندری پھر یہ اگیانی ان
کلاؤن مین بدھی لگانے سے ہزارون جنمون مین گھومتا پھرتا ہی - پندرھوین کلا مول پرکرتی ہی وہ جڑ آتما سے
چیتن ہوتی ہی اس چندرمان روپ ابناشی جڑ آتما کو سدیو سولھوین کلا جانو اگیانی منش بارمبار مول پرکرتی
روپ پندرھوین کلا مین جنم لیتا ہی اسکی سولھوین کلا ستچدانند روپ ہی اس مین آسرت ہو کر جیو جیشٹھا کرتے ہین
اسی سبب سے پھر جنم ہوتا ہی - راجہ جنک بولے کہ آپ نے کہا کہ پرکرتی کے ناش سے موکش ہوتی ہی اس مین
مجھے شنکا ہی کہ جو پرکرتی اور پرش سمان ہین پھر پرکرتی کی نورتی کس طرح ہو سکتی ہی جیسے استری پرش کے سنجوگ
سے سنتان ہوتی ہی ایک پرش یا استری سے نہین ہو سکتی ہی دونون کا سنجوگ ہونا چاہیے رتو کال مین دونون
کے سنجوگ سے گربھ ہوتا ہی ہڈی ناڑی اور مستک تو پتا کا انش اور چرم مانس خون کو ماتا کا انس سنتے ہین یہ لیکھ
بیدشاسترون مین دیکھا ہی جو پرسپر کے سنجوگ سے سنتان ہوتی ہی اس کارن مین بچارتا ہون کہ موکش دھرم
برتمان نہین ہی یا موکش کے ساکشاتکار ہوتی ہین کوئی درشٹانت ہی اسکو آپ برنن کرین - بششٹ جی نے
کہا کہ ہان جو تم نے کہا یہ درست ہی پرنتو انکا ٹھیک سدھانت آپ نے نہین جانا جو منش بیدشاستر کے گرنتھون
کو پڑھتے ہین اسکے ٹھیک آشے کو نہین جانتے تو انکا پڑھنا نشپھل ہوتا ہی جو استھول بدھی والا پرش بیدون
کی سبھا مین گرنتھ کے پریوجن کو برنن نہین کرسکتا تو وہ نربدھی گرنتھ کو کھول کر کس طرح کہہ سکتا ہی گیان رہت
منش جس ہیئت سے اس سپشٹ (صاف) بات کو بھی نکھتا سے نہین کہہ سکتا ہی وہ آتما گیانی بھی ہو کر ہنسی
کے جوگ گنا جاتا ہی اسلیے ہے راجہ ساودھان ہو کر سنو کہ آتما گیانی اور جوگی جن جسکو دیکھتے ہین اسی کو سانکھ مت
والے پراپت کرتے ہین سانکھ اور جوگ یہ دونون ایک ہین جو ایسا جانتے ہین وہی بدھمان ہین چرم مانس ودھر
مجا پت اور نسین یہ سب اندریون کو ادھک رکھنے والے ہین یہ تم نے مجھ سے کہا سو یہ سب دوبت سے اتپن
ہوتے ہین جیسے کہ درب سے درب کی اوتپت ہوتی ہی اسیطرح اندریون سے اندری شریر سے شریر بیج سے

بیج کو پراپت کرتے ہین آکاش آدگُن اس ترگن آتمک پرکرتی مین ہی ادتپن ہوتے ہین اور اُسی مین لے ہوتے ہین اسیطرح گن پرکرتی سے ادتپن ہوتے ہین اور پرکرتی ہی مین لے ہوتے ہین پھر حرم - مانس - رودھر - مجا - ہڈی - کیھچا - بُدھی - نسین - ان پرکرتی سے سنبندھ رکھنے والے آٹھون بستوون کو بیرج سنبندھی جانو جیسے کرناماتا کے بھی درونا چارج کے شریر مین کیول بیرج ہی سے تو ک مجا مانس آدک ادتپن ہوے تو درین کے دوسرے کے برت نمب کو پراپت کرنے والی پرکرتی سے یہ سب سنسار ادتپن ہوتا ہی پرش کے انتہ کرن جنین کا برت نمب جیو اور آکاش اپرش آتما کو پراپت کرانے والے پرماتما - پران - پرمیشٹھ - یہ تین پرکرتی سے سنبندھ رکھنے والے کہے ہین پرنتو وہ چدآتما پرش اپرش نہین کہا جاتا ارتھات وہ چدآتما جیو سنسار سے پرتھک ہی سنبندھ ہونے سے پرکرتی پرش کا لنگی یا لنگ روپ ہونا کس طرح ہو سکتا ہی اس شنکا کو دور کرتے ہین وہ پرکرتی النگی ارتھات چنھ رہت پرش کو پاکر اپنی دیہہ سے ادتپن مہتتو آدک چنھون سے اُسی پرکار بدت ہوتا ہی جیسے کہ بنارو پ کے فصل ہمیشہ پھول اور پھلون سے ظاہر ہوتی ہی اسی طرح شدھ چن ماتر بھی انومان سے جانا جاتا ہی جو پچیسوان[۲۵] ہی اور چدآبھاسون مین انت رہت ہی کہ یہ اندری آدک کا سموہ آتما ہی جب یہ جیو آتما پرکرتی سنبندھی ان گنون کو ناش کرتا ہی اتھوا (پاٹھ انتر سے) ان گنون کو سرون اور منن اور بچار کرکے جانتا ہی تب شریر آدکے آتما جاننے کے بھرم کو دور کرکے اُس پرب برہم کو دیکھتا ہی سانکھ جوگ اور تانترک وہ لون نے جس پرب برہم کو جڑ روپ اہنکار کے تیاگ سے دریافت ہونے والا مہا گیانی اور بُدھی سے پرے برنن کیا ہی اور برا ہمین ایشور سب کا ادھشٹھاتا کہا ہی جو اُسکو جانتے ہین برہم کو پراپت ہوتے ہین ایشور کی ایکتا سدھ کرنیوالے اور جیو اور برہم کو ایک برنن کرنے والے گیانی لوگ اُسکا پرکاش سب مین دیکھتے ہین گیانیون نے پچیس تتوون کی ادتپت کو سنسار کہا ہی اور اُس اتتو کو پچیسوان[۲۵] تتو سب سے اوتم سدیو ایک روپ ابناشی کہا ہی جسکا تتو نہین ہی

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم - ادترارده - راجہ جنک اور بششٹ جی سمباد سولہ کلا برہم گیان ۲۵ - تتو کا برنن - اکیسوان ادھیاے -

بائیسوان ادھیاے

راجہ جنک اور بششٹ جی سمباد برہم اور آتما جوگ اور سانکھ جوگ کا برنن

راجہ جنک نے کہا کہ آپ نے جو ایک ابناشی برہم کی برنن کی ہی کہ وہ بناش رہت ہی اور آدادے انیک تاشمان مین اُن کے اس سدھانت کو شدھ جانتا ہون کیونکہ ایکتا مین بندھن اور موکش نہین ہی اور انیکتا مین آتما کا ناش سدھ ہوتا ہی اسیطرح گیانی اور اگیانی سے جانے ہوے اس آتما تتو کو سوکشم بدھی سے دیکھتا ہون تم نے جو ابناشی کہا ہو نے کو پراپت ہوا اس ہیت سے اس ناش ہونے کا کارن انیکتا برنن کیا ہی وہ بھی میرے استھر بدھی مین ناش ہونے کو پراپت ہوا اس ایکتا اور انیکتا کے شاستر کو اور برہم پرت برہم اور پردھان آدبرہم کو اور جڑ چیتن کی آتما روپ جیو کو شدھا چاہتا ہون آپ اسکو بیورے وار برنن کیجیے - بدیا جاننے کے جوگ آتما کو پراپت کرنے والی ہی اور ابدیا آتما کی پراپت کرنے والی ہی اسیطرح اکشر ابناشی اور کشر ناسمان ہی سانکھ اور جوگ چت کی برتی کا روکنے والا ہی اور کھید

ابھید ارتھات ایکتا اور انیکتا یہ سب پردھان روپ سانکھہ اور جوگ کے برنن سے سب برستون کا ادتر ہوجاتا
ہی جوگ کا برنن کرنے کو بششٹ جی بولے کہ جوگ کے کرمون کو مین پرتھک تا سے برنن کرتا ہون جوگیون کے (سوالون کا جواب)
شاشترون کو کرنے کے جوگ دھیان ہی پرم سامرتھ (طاقت) ہی اُس دھیان کو بھی بدیا جاننے والون نے دو پرکار کا
کہا ہی ایک تو من کی ایکاگرتا یعنی ایک کرنا دوسرا پرانایام ہی پھر پرانایام بھی دو پرکار کا کہا ہی ارتھات سنگربھ نرگربھ
اُن مین من سنبندھی مکھہ (مقدم) ہی ہے راجہ موتر پُریکھہ کا تیاگ اور بھوجن ان تینون سمے پر جوگ کا انوسٹھان
نہین کرنا چاہیے اُنکے سواے اور اوقات مین من بدھی کو لگانے والا جوگی آتما کو آتما مین ملادے پھر وہ جوگی
من سمیت اندریونکو بشیون سے روکے چت سے شُدّہ ہو اُن بائیس چیشٹھاؤن سے جو من روپ گھوڑے کو چابک کے سمان ہین اُن
امر جیون مکت جیو کو جسکو گیانی لوگ تتو سروپ کہتے ہین۔ اُس پچیسوین (۲۵) پرماتما سے جو کہ چوبیس تتوون سے اُتم ہی پرویش کرنیکی چیشٹا کرے
اُن بائیس چیشٹاؤن کے دوارا آتما سدیو جاننے کے جوگ ہی جسکا من کام کرودھ آدک مین آشکت نہین ہی اُسکا برت جوگ نام ہی
اسمین کچھ سندیہہ نہین کرنا چاہیے سب سنجوگون سے رہت الپ اہاری جتیندری جوگی پہلی پچھلی رات مین من کو آتما مین تدا کار کرے من سے
اندریون کو بس کرے ادھر اُدھر چلنے نہ دیوے اور پاشان کے سمان نشچل ہوجاوے جیسے ستون گاڑ دیا جاتا ہی اب جوگ کا انبھو
کہتے ہین کہ جوگ کی دشا مین سُننا دیکھنا سپرش کرنا سواد لینا کوئی بات نہین کرتا نہ چت مین سنکلپ بکلپ آنے
دیتا ہی جیسے کہ بند مکان مین جہان ہوا کا گذر نہ ہو دیپک اچھی طرح جلتا ہی اسیطرح جوگی من کو استھر کرکے آتما دھیان
مین لگاتا ہی اور کہتا ہی کہ جو ہردے مین انترجامی ایشور ہی وہ مین ہون دوسرے جب برتیون یعنی خواہشون کے
ضبط سے نرودھ سے نراکار ہونے کے کارن آتما کے نہ جاننے جوگ ہونے سے یہ نہین کہتا ہی کہ وہ جاننے کے جوگ
جاننا چاہیے ارتھات پرتکش گیان سے بڑھکر اپروکش گیان سے مل گیا ہی تب وہ آتما گیانی کہا جاتا ہی آتما مین
آتما اس طرح درشٹ آتا ہی جیسے نردھوم اگنی اور آکاش مین سورج صاف دکھائی دیتا ہی جہا اندھکار کے انت مین
برتمان وہ سرشٹی کا سوامی بدھی روپ دھن سے پورن سب سے بڑے برتمان اُس پرش کو چت روپی دیپک سے
دیکھتے ہین یہ ہی جوگیون کا جوگ کہا جاتا ہی اب سانکھہ جوگ کا حال سنو کہ اُنھون نے پرکرتی کو ہی اہیکت برنن
کیا ہی اُسی سے مہتتو ہوا جو دوسرا ہی اور تیسرا اہنکار مہتتو سے اُتپن ہوا پنچ تتو ارتھات پنچ تن ماترا نام سوکشم بھوت
کو اہنکار سے اُتپن ہونے والا کہا ہی یہ آٹھ پرکرتی ہین اُن کے بکرت روپ سولہ (۱۶) ہین اپنے اپنے بکارون کو بر
کرنے والی گیارہ اندریان پانچ سوکشم تتو جو کہ بشیش نام کہے جاتے ہین سانکھہ شاستر کے آشے جاننے والے
اور سانکھہ پر ہی چلنے والے گیانیون نے اتنے ہی تتو برنن کیے ہین جو جس سے اُتپن ہوتے ہین اُسی مین لے
ہوتے ہین جیسے سمدر مین لہرین اُٹھتی ہین اور اُسی مین لے ہوجاتی ہین جیسے کہ پہلے برنن کر چکے ہین سانکھہ والے
برہم درشن پاتے ہین اور آواگمن سے رہت ہوجاتے ہین اور جنکو آواگمن بنا رہتا ہی اُن کی بدھی مین انیک
دکھائی دیتے ہین اُن کو برہم درشن نہین ہوتا ہی وہ بار بار شریر دھارن کرتے ہین کہ برہم کا گیان انکو
نہین ہوتا ہی۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم۔ ادترارده۔ راجہ جنک اور بششٹ جی سمباد
برہم اور آتما جوگ اور سانکھہ جوگ کا برنن۔ بائیسوان ادھیاے۔

تیئیسوان ادھیاے

راجہ جنک اور بشسشٹ سمباد بدّیا اور ابدّیا اور برہم جیو اور مایا کا برنن

بشسشٹ جی نے کہا کہ سانکھ جوگ کا برنن کرکے اب بدّیا اور ابدّیا کا برنن کرتے ہین بدّیا کی اوتم تار شیون
نے برنن کرکے کہا کہ سب گیان اندریون کے لے استھان ہین اور بدّیا کو استھول تو کہا ہی یہ ہمنے سُنا گیانی
لوگ اُن استھول تتوون کی بدّیا کو چت اور چت کی بدّیا کو سوکشم پنچ تتو کہتے ہین ہے راجن ان پانچون سوکشم
تتوون کی بدّیا اہنکار ہی اور اہنکار کی بدّیا بُدّھی ہی ارتھات مہتتو ہی اُسکی بدّیا پرمیشری پرکرتی ہی جسکو پردھان
اگیان بھی کہتے ہین یہ سرشٹ بدّیا جاننے جوگ ہی سب گیانیون کے گیہ ارتھات جاننے کے جوگیہ کو ابیکت کہا
ارتھات ابیکت کے گیان سے سرنگیہ ہوتا ہی - گیان ارتھات بُدّھی کی برتّی کو ابیکت برنن کیا اور جاننے کے
جوگ روپ رہت پچیسوان[۲۵] ہی اسیطرح گیان ابیکت اور جاننے والا بھی (سب کا جاننے والا) پچیسوان[۲۵] ہی یہ بدّیا اور ابدّیا کا برنن کیا اب اکشر
اور کشر کا حال سنو - برہم - جیو - اور مایا یہ تینون برہم روپ ہین ان مین سے مایا اور جیو دونون کا برنن کرتے ہین
یہ دونون آدانت رہت ہونے سے اکشر ہین اور یہی دونون ہر سمے پر روپانتر کرنے سے کہے جاتے ہین اُسکا
کارن گیان سے ٹھیک ٹھیک کہتا ہون یہ دونون آدانت رہت ہونے سے اکشر اور اوتپتی کے کارن مین ان
دونون کو برہم ورشی پرش تتو نام سے برنن کرتے ہین ادتپت ناش کے دھرم رکھنے سے ابیکت مایا کو ابناشی کہا
کیونکہ اُسکے ناشمان ہونے سے سنسار کا انت ہوجاویگا پرنت گیت سنسار کا بھی آدانت موکش دشا کے سوائے
نہین ہی وہ ابیکت گنون کی ادتپت کے نمت بارمبار روپانتر کرنے والا ہی پچیسوین (جیو) جدا ابھیاس کو بھی پرسیر کے
ادھشٹان سے گنون کا ادتپت استھان برنن کرتے ہین ارتھات بنا پرسیر سنگ ہونے کے نہ تو پرکرتی سنسار
کو ادتپن کر سکتی ہی نہ جیو کر سکتا ہی کنتو دونون مل کر ہی کر سکتے ہین اس لیے دونون ابناشی کہے جب جوگی اُس
پرکرتی کو شدھ برہم مین لے کرتا ہی تب وہ پچیسوان[۲۵] جدا ابھیاس جیو اُن گنون سمیت لے کو پراپت ہوتا ہی مہاپرش
شیش (باقی) رہتا ہی - اسیطرح یہ کشیترگیہ بھی کشیتر (یعنی جیو) گیان کے دور ہونے مین ناش ہو جاتا ہی پرنتو پرکرتی مین
اور اُس مین اتنا انتر (فرق) ہی کہ یہ باستو مین نرگن ہی ارتھات جدی گن اور گنی نام کشیترگیہ بناشوان ہین پرنتو کشیتر گیہ
کے کشیتر سے پرتھک ہونے والا - ابناشی ہی یہ ہمنے سُنا ہی جب یہ کشیترگیہ اگیان دشا مین پراپت ہوتا ہی تب
بناش وجگت ہوتا ہی اسیطرح سب پرکرتی کو گن (جدا ہونیوالا) جگت اور آتما کی نرگنتا کو دیکھتا ہی تب پرکرتی کا لے دکر کے
اُتپنت پوتر ہوتا ہی جب یہ گیانی ایر دکش کہتا ہی کہ مین دوسرا ہون اور یہ پرکرتی دوسری ہی تب یہ تو ناش ہوتے
بین ارتھات گنون کی کلپنا سے پرتھک ہو جاتا ہی اور اُسکی سنبندھ (اعتقاد شرکت و تعلق) کو دور کرتا ہی ہے راجن
یہ آتما پرکرتی سے سنجکت بھی ہی اور پھر اُس (جدا) سے پرتھک بھی (بیان کرنے سے) درشٹ آتا ہی یہ جو کچھ مین نے کہا بید کے انوسار
برنن کیا ہی - برہم گیانی برہم ہی ہوتا ہی یہ برہم اور پرکرتی کا برنن کرکے پرماتما جیو اور ستو گن کا حال برنن کرتا ہون
یہ چیتن اپنے کو مایا کے کارن سے بہت پرکار کا کرکے اُن کے روپون کو تتو روپ دیکھتا ہی جیو اس برہم کو نہین
جانتا کارن یہ ہی کہ اپنے کو کرتا اور بھوکتا مان کر بپریت دشا کرنے والا ہی جب یہ گنون کو دھارن کرتا ہی تب اوتپ

اور ناش کرتا ہی یہان کھیل ماتر روپانتر کو کرتا ہی اور کاریہ کے ساتھ اگیان کے جاننے سے جیو کو تھیمان نام سے بھی پرسدھ کرتا ہی نشچے کرکے یہ روپ آدک سے مُکت پردھان ابیکت اس پچیسوین مہاتما جد ابھیاس کو ابیکت کے جاننے سے بُدھی مان کہتے ہین یہ بھی باستو مین نہین جانتا ہی جو چھبیسوین گیان سروپ نرمل برہمی سناتن ہی یہ پچیسوان جد ابھیاس اور چوبیسوین پرکرتی کو سمان جانتا ہی اسی پرکار ارتھات اودیا دھی رہت چیتن ہی سب کا پرکاش کرنے والا ہی ہے راجن مین نے بید دن کی درشٹانت سے یہ برنن کیا جس کو پاکر پچیسوان جد ابھیاس سنسار مین پھر لوٹ کر نہین آتا ہی یہ جیو اس اجرامر پرب برہم کو سدھانت سہت نہین جانتا ہی اسی ہیت سے اوتم گیان کو نہ پاکر آواگمن مین پھنسا رہتا ہی یہ گیان دیو رشی نارد جی سے سُنکر تم کو سُنایا اور بشسشٹ جی نے برھما جی سے پایا جس نے یہ کشر پایا اور اکشر جیو کو جانا وہ نربھے ہو جاتا ہی ہے جدھشٹر تم تو رجو تمو گن سے پرتھک شدھ ستو گن پردھان ہو مین تم کو اچھی طرح جانتا ہون یہ باتین جو مجھ سے پوچھتے ہو سنسار کے کارن پوچھتے ہو کہ سنساری منش اس گیان کو سُنکر اپنا اودھار کر لین -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - راجہ جنک اور بشسشٹ سمباد بدیا اور اودیا اور برہم جیو اور مایا کا برنن - تیئیسوان ادھیاے -

چوبیسوان ادھیاے

راجا جنک اور جاگولک رشی سمباد موکش دھرم اور نرگن برہم گیان اور کرم اندریون کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ نرجن بن مین شکار کھیلتے ہوے راجہ جنک کے پتر راجہ بسوماں نے بید پاٹھی برہمنون کے اندر بھر گو بنشی جاگولک کو دیکھ کر ڈنڈوت کی اور اُن کے پاس جاکر بیٹھ گیا اور یہ پرشن کیا کہ سنسار مین اس جیو کا اودھار کیونکر ہوتا ہی جاگولک مُنی نے کہا کہ جو تم اس لوک اور پرلوک مین منو بانچھت پدارتھون کو چاہتے ہو تو اندریون سے سادھان ہو کر ہنسا آدک جیوون کے اپریہ کرم کو چت سے تیاگ دو دھرم ہی ست پرشون کا ہتکاری اور رکشا کا استھان ہی ہے تات دھرم ہی تینون لوک کے استھاور جنگم جیوون سمیت اُتپن ہوا ہی تم سادھان ہو کر نورتی مارگ یا پرورتی مارگ مین گن اوگنون کو بچار کر من بدھی دیہہ سے سمبندھ رکھنے والے دھرم مین مرد دھاکرو دوسرے کے گُن مین دوش مت لگاؤ سادھو اور سنت جنون کو سدیو بہت سا دان دینا جوگ ہی جو اندر باہر سے پوتر ہون جو برہمن اپنے دھرم تپنی مین سنتان اُتپن کراتے ہین بید کو جانتے ہین ایسے برہمنون کو دان دو سب جیو دھاریون مین مانسی پاپ اور پُن پرتمان ہوتا ہی من کو پاپ سے علحدہ کرکے شُبھ کرمون کو کرتا رہے اور ہردے مین شانتی دھارن کرے دھیرج دھارن کرنا بڑا کام ہی - دیکھو مہاہنک نام راجہ دھیرج نہ دھارن کرنے سے سُورگ سے گرایا گیا تھا اور پُن کشین ہونے پر بھی راجہ ججاتی نے دھیرج ہی کے کارن پھر لوکون کو پراپت کیا تھا راجہ بسوماں منی کے بچن سُنکر پرسن ہوا اور دھرم مین اُسکو درھتا ہوئی بھیشم جی نے کہا کہ جاگولک رشی اور راجہ جنک کا پرشن اوتر تم کو سناتا ہون راجہ نے پوچھا کہ کتنی اندریان اور پرکرتی ہین اور مہتو سے پرے کارن برہم کون ہی اور اُس سے پرے نرگن برہم کون ہی اور کال کی سنکھیا کیا ہی رشی نے کہا کہ پرکرتی آٹھ ہین اور سولہ

اُسکے بکار کہے ہین بیدانت بچارنے والے انتہ ہی پرکرتی مانتے ہین اگیان پردھان - ابیکت - مہتو - اہنکار
پرتھی - بایو - جل - آکاش - اگنی - یہ سوکشم پنچ تتو جنکو تن ماترا بھی کہتے ہین اور سولہ بکار یہ ہین - سرو
توک - جلبیھہ - چکشو یعنی آنکھ - گہران (ناک) یہ پانچ گیان اندری اور شبد اسپرس روپ رس گندھ جنکو
ستھول تتو بھی کہتے ہین واک بانی پد پران اپان پادگدا لنگ یہ کرم اندری پانچون مہا بھوتون مین یہ دسون
بشیش نام ہین ارتھات اُن مین بکارون کی اُدتپت نہین - ابیکت سے مہان آتما اُتپن ہوا ہی جسکو گیانی
لوگ پردھان کہتے ہین اور پردھان سے سنسار اور مہتو سے اہنکار اُتپن ہوا ہی دوسرے اس اُتپتی کو بھی
سے سنسار کہا ہی اہنکار سے چیت پنچ تتو اور شبد آدک بشیون کا اُدتپت کارن ہی یہ تیسری سرشٹی کی اُتپتی اہنکار
سمبندھی کہی جاتی ہی پنچ مہا بھوت چیت سے اُتپن ہوے ان سب کی انگی کرت چوتھی اُتپتی کو سنبندھی سرشٹی
جانو اور روپ رس گندھ آدک کو پانچوین اُتپتی تو سمبندھی سرشٹی برنن کری ہی توک چکشو جلبیھہ آدک کی چھٹی
جانو جو من سمبندھی برنن ہوئی سرو تر آدی گیا ہنیا ریون سے پنچ کرم اندری اُتپن ہوتی ہین وہ چیت روپا
ہین ارتھات چیت سے اُتپن ہوئی یہ ساتوین اُتپتی کی اندرنی سموہ سمبندھی برنن ہوئی ترجگ جونی رکھنے
والے سمان بیان اودان آٹھوین اُتپتی ہوئی اور اندریون سے اُتپن پران آدک کی برتی کو سامانیہ کہتے
ہین سمان بیان اودان کے نیچے اپان اُتپن ہوتا ہی اسکی نوین اُتپتی ہوئی گیانی لوگ اندریون کی سرشٹی
کو سامانیہ برتی والی کہتے ہین یہ سب نو پرکار کی اُتپتی اور چوبیس تتو دن کو برنن کیا مہاتماؤن کی کہی ہوئی اِن
گن کی اُتپتی سانکھ روپ کال کو مول سمیت مین کہتا ہون اُس گن کو اُپاشنا سے اُسکے سروپ کو جان کر جتنے
جتنے سمے تک ہوتا ہی وہی اُسکی سنکھیا ہی -

اِتی سری پرام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - راجہ جنک اور جاگولک رشی سمباد موکش دھرم اور نرگن برہم گیان اور کرم اندریون کا برنن - چوبیسوان ادھیائے -

پچیسوان ادھیائے

جاگولک رشی اور راجہ جنک سمباد برھما اور سنسار کی رچنا اور پرلے

جاگولک رشی نے کہا کہ موکش کا انت نہین ہی کرم اُپاشنا کے سب پھلون کا انت ہی اور جسن نے ابیکت کی
اُپاشنا کی ابیکت بھاو کو پراپت کیا اُسکی سنکھیا کہتا ہون اُس کا دن دس ہزار ١٠٠٠٠ کلپ کا ہوتا ہی اور اتنی ہی رات
ہوتی ہی پہلے وہ اوشدھی کو پرگٹ کرتا ہی کہ اُس سے سب کا جیون ہی بید مین لکھا ہی کہ چیت ان روپ ہی اسی
کارن سے بیان اوشدھی کا ارتھ سوکشم چیت ہی ہی اُس چیت کے دوارا سورن روپ انڈا ارتھات پاسنا روپ
برھمانڈ مین پرگٹ ہونے والے برھماجی کو اُتپن کیا اُس مہامنی پرجاپت برھماجی نے ایک برس تک انڈے
مین نواس کیا اور وہان سے نکل کر پرتھی اور آکاش سمپورن سنسار کا بچار کیا اور بید ون مین بھی اس پرگ
اور پرتھی کو پرگٹ تا لکھی ہوئی ہی ایشور نے اُس آدھے انڈے مین وہ کو آکاش بچار کیا پورن پنڈتون نے بید
انگون مین اس برھمانڈ کی اُدستھا کی سنکھیا بھی برنن کی ہی اُسکا دن پونے دس ہزار کلپ کا کہا جاتا ہی گیانی

لوگون نے اُسکی راتری بھی اوتنی ہی برنن کی اِسی پرکار تتوؤن کا ہیت اہنکار بھی اوتپن کیا پھر اُس مہرشی نے بھوتک دیہہ کی اوتپت پہلے دوسرے چار پتر ارتھات من بدّھی چت اہنکار نام اوتپن کیے وہی چارون پتر مہا بھوتون کے پتر سنے جاتے ہین اُس سے چودہ بھون اور استھاور جنگم جیو ہوے ایسا ہم نے سُنا ہی برہم مین لے ہونے والے اہنکار نے پرتھی وک پنچ تتوؤن کو پیدا کیا تیسرے اہنکار کے نام اوتپت کی کرتا اہنکار کی راتری کو پانچ ہزار کلپ کی برنن کرتے ہین اسی پرکار دن بھی جانو شبد اسپرش آدی یہ سب پنچ مہا بھوتون مین بشیش نام سے کہے جاتے ہین اُنھین شبد آدی سے بیاپت یہ سب جیو آپس مین ہر روز اچھا کرتے ہین اور پرسپر کی بڑھی چاہتے ہین ایک ایک کو اولنگھن کرکے کرتا ہوتا ہی اور پرسپر ایرکھا بھی کرتے ہین اور طرح طرح کے پشو جونیون مین جنم لے کر اسی لوک مین گھوما کرتے ہین اس مین من کی پردھانتا کو سدھ کرتے ہین کہ اندریون سے گھرا ہوا سب بشیون مین من بھی بچرتا ہی اندریان نہین دیکھتی ہین من ہی دیکھتا ہی چکشو یعنی آنکھ کی اندری من سے روپ کو دیکھتی ہی آنکھ سے نہین دیکھتی کیونکہ من کی بیاکلتا سے آنکھ بھی نہین دیکھتی ہی اس لیے من پردھان ہی اور سب اندریون کا سوامی کہلاتا ہی - جاگولک جی نے کہا کہ برہما جی سب جیودن کو پیدا کرتے ہین اور پھر اپنے مین لے کر لیتے ہین برہما جی اپنے دن کا است جانکر راتری کے سمے جب سین کرتے ہین تب شو جی کو بلاتے ہین شو جی اپنے بارہ روپ دھارن کرکے اگن کے سمان پرچنڈ ہوتے ہین اور چارون قسم کے جیودن کو بھسم کرتے ہین ایک پل مین سب کا ناش کر دیتے ہین ساری پرتھی کچھوے کی پیٹھ کے سمان ہو جاتی ہی پھر مہا تیجسوی سورج روپ وہ دیوتا جگت کو بھسم کرکے پرتھی کو جل سے پورن کر دیتے ہین پھر وہ جل بھی کال اگنی اوتپن ہونے سے ناش ہو جاتا ہی جب وہ مہا کال اگنی اتینت پرچنڈ ہوتا ہی تب بایو دیوتا روپ ہو کر جیٹھ رکھنے والے اگنی روپ سات اُس پرچنڈ اگنی کو بھسم کرتی ہی ارتھات سارے بسو کو اپنے مین لے کر لیتا ہی -

اِتی سری رام کرت مہا بھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - جاگولک رشی اور راجہ جنک سمباد برہما اور سنسار کی رچنا اور پرلے - چھبیسوان ادھیاے -

چھبیسوان ادھیاے

جاگولک رشی اور راجہ جنک سمباد ادھیاتم ادھی بھوت ادھی دیو گُن نرگن جوگ چریا اور ودھیان کا برنن

جاگولک جی نے کہا کہ تتو درشی برہمنون نے چرنون کو ادھیاتم اور گتی کو ادھی بھوت اور بشنو کو ادھی دیو کہا ہی بایو اندری کو ادھیاتم بسرگ کو ادھی بھوت اور متر دیوتا کو ادھی دیوت برنن کیا اور جوگ درشی پرشون نے اوپستھ اندری کو ادھیاتم اور اسکے آنند کو ادھی بھوت اور پرجاپت جی ادھی دیو برنن کیے سانکھ درشی پرشون نے دونون ہاتھون کو ادھیاتم کرنے کے جوگیہ کرم کو ادھی بھوت اور اندر کو ادھی دیو کہا ہی سرتی دیکھنے والے واک اندری کو ادھیاتم کہنے والا ادھی بھوت اور اگنی ادھی دیو برنن کرتے ہین - بید درشی چکشو اندری کو ادھیاتم روپ ادھی بھوت

اور سورج کو ادھی دیو کہا ہی انھین سرتی دیکھنے والون نے سروتر اندری کو بھی ادھیاتم کہا ہی اُس مین شبد ادھی بھوت
اور دشا ادھی دیو ہی بید ورشیون نے جیبھ کو ادھیاتم رس کو ادھی بھوت جل کو ادھی دیو کہا ہی اسیطرح اپنی اپنی
بُدھی کے انوسار اور بھی کہا ہی یہ پرکرتی پرش کے ہزارون گنون کو پرگٹ کرتی ہی ۔ یہ ستوگن تموگن رجوگن تینون
پردھان کے ہی گُن ہین سارے سنسار اور سب جیودن مین برتمان ہوتے ہین ستوگنی پرش کا استھان ادتم
رجوگنی کا مدھم اور تموگنی کا نکشٹ کہلاتا ہی وہ نرگن برہم سرگن ہونا ایسے سمجھو ہی کہ وہ گنوان بھی ہی اور نرگُن بھی ہی
اُسکو بستار سے کہتا ہون کہ وہ مایا کے گنون سے گنوان ہی اسیطرح گنون سے پرتھک نرگن ہی رشیون نے
کہا ہی کہ گُن کا سبھاؤ رکھنے والا ابیکت گنون کو تیاگ کر برتمان نہین ہو سکتا ہی یعنی وہ ابیکت پرش اپنے گنون
کو نہین چھوڑ سکتا ہی اور سبھاؤ سے اگیانی وہی ابیکت اُن گنون کو بھوگتا ہی اور درشٹ سے الکش (نظر نہ آنیوالا)
دوسرا چد آتما پرش سبھاو سے ہی گُنون کو نہین جانتا ہی نہ بھوگتا ہی کنتو سدیو مانتا ہی کہ مجھ آتما سے بھوگنے کے جوگ
پدارتھ پرتھک نہین ہین ارتھات آتما روپ سے بھوگنے کے لائق سب پدارتھ آپ بھوگتا ہی اب جوگ کا کچھ
برنن کرتا ہون کہ پرانایام اور پرتیاہار دھیان دھارنا تیاگ سمادھی ہم اور نیم جوگ کا لوازمہ ہی یعنی جوگ کا انگ ہی
ہے راجن پران نگرہ کے ساتھ آدھار دن مین من کا دھارن کرنا سگن جوگ چریا کہلاتی ہی اسی پرکار دھیان کرنیوالا
دھیان کے جوگ بستو اور دھیان ان تینون کے بھاگ سے پرتھک اُس ایک ایشور کے سنمکھ ہونا اور من سمیت
اندری اور بدھی کو روکنا یہ نرگن جوگ چریا کہاتی ہی سگن نرگُن انگ اور انگی ہی ارتھات پرانایام سگن ہی اور
برکش مین من کو پرتھک نیت (قائم) کرنا نرگن ہی جوگ درشی سے گیت تیاگ کے استھان پران مین پرانون
کو چھوڑتا ہی تب بایو کی ادھکتا (زیادتی) ہوتی ہی تات پریہ یہ ہی کہ جو جوگی ہی اور مولادھار آدکے دیوتا آدک کا دھیان
کرتا ہی وہ بایو کی دھارنا کرتا ہی وہ سدھی کو پاتا ہی اور جو دھیان رہت کیول ابھیاس کرتا ہی وہ ادش کشٹ سہتا ہی
جیسے کہ پورن جوگ سنگرہ مین لکھا ہی کہ دھیان دیوتا سے سنجکت پرانایام کرنے سے یہ روگ دور ہوتے ہین اور
جس مین ابھیاس اور جوگ سکت نہین ہی اُسکے کرنے والے کو مہا روگ اوتپن ہوتا ہی ۵۰ دیوتا یہ ہین کہ نیل
کنول دل کے سمان شیام برن ناکھنی دیش کے مدھ نیت چترنبھج روپ کو پورک کے دوارا دھیان کرے اور ہردے
مین نیت قائم کنول اُس پر رکت برن ارتھات سرخ و یا سویت (سفید) برن چترنبھج برھماجی کو کمبھک کے دوارا
دھیان کرے اور للاٹ (مستک) مین نیت شتہ اسپھٹک (سنگ مرمر) روپ پاپ کے ناش کرنے والے مہیشور
کا کو ریچک کے دوارا دھیان کرے مولادھار چکر سے لے کر سب چکرون مین پران کو پہونچاوے اُنکے ادھشٹاتا
دیوتا کا دھیان یہانتک کرے کہ بارھوین بار شد برہم مین دھیان لگانا چاہیے اسطرح بایو دھارنا آدک اوپاے کے
دوارا دکھ سے جیتنے جوگ من کو اپنے آدھین کرے شانت روپ تو پراپت کرنے کے جوگ ایکانت مین بیٹھے
کیول آتما مین بھی کرسرا کرنے والا ہو اور جیو و برہم کو ایک کرے ۔ اب ملجانے کی ریت کہتے ہین پانچون اندریون کے
پانچون پرکار کے اُن دو شیون کو جو کہ اچھا سے پراپت ہونے کے جوگ نہین شبد آدک بشیون کو پراپت ہون
بگھڑ کر کے نکشیپ اور لے کو ایک روپ کر کے سمپورن اندریون کے سموہ کو من مین اور من کو اہنکار مین مہتو کو مہتو
مین سلے کرے اور مایا سے رہت برہم کا دھیان کرے اب اُسکے آنند کو برنن کرتا ہون جیسے کہ بایو رہت استھان

بارھوین بار برہم مین دھیان لگانا چاہیے اسکا مطلب یہ ہی کہ پرانایام مین سانس کا روکنا رشیون نے بتایا ہی پہلے ایک سانس مین بارہ دفعہ بیج کا لفظ کہا جاوے اسکو بارہ ماترا کہتے ہین پھر ہمیشہ اُسی بیج سے سانس کا روکنا اسکی مشق بڑھائی جاوے سو ایک سانس مین بارہ سو دفعہ بیج ماترا کہی جاوے اور دھیان لگانا [illegible]

ہین گھی سے بھرا ہوا دیپک پرکاشمان ہوتا ہی اور اگنی کی جوالا بھی نشچل پرکاشمان ہوتی ہی اُسی طرح سمادھی مین نیت جوگی کو بھی گیانی لوگ کہتے ہین جوگی کا من چلایمان نہین ہونا چاہیے جیسے کہ مینھ کی بوندین پربت کو چلایمان نہین کر سکتی ہین یہ مُکت روپ پرش کا درشٹانت ہی - آتما دھیان مین ملا ہوا پرش اُس برہم کو دیکھتا ہی جو مہا اُتم ہی - یہ جوگیون کا اُتم جوگ ہی -

اِتی سری ام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصّہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادتراردہ - جاگولک رشی اور راجہ جنک سمباد ادھیاتم ادھی بھوت ادھی دیو سرگن نرگن جوگ چریا اور دھیان کا برنن - چھبیسوان ادھیاے -

ستائیسوان ادھیاے

ہٹ جوگ کا پھل اور موت کے چنھ (نشان)

جاگولک جی نے کہا کہ جوگ کا برنن کرکے اب ہٹ جوگ کا پھل بھی کہتا ہون - اب دیہہ کے تیاگنے والے جیو آتما کا حال سُنو - من کے ساتھ پران کو چرن مین دھارن کرتے والے اور اُسی مارگ سے دیہہ کے تیاگنے والے کا پرم پد بشنو لوک برنن کرتے ہین جنگھاؤن (بشنو جی کے چرن مین) سے بسو دیوتاؤن کے لوک کو اور گھٹنون کے دوارا سادھیہ دیوتاؤن کے لوک پاتا ہی پاپ اندری (یعنی لنگ مین) مین من اور پران کی دھارنا سے پران تیاگنے والا منش میتر لوک اور جگھن انگ سے پرتھی کو اور اُدر انگ سے پرجاپت کے لوک اور دونون پارشون سے مرت دیوتا کے لوک کو اور نابھی کے دوارا اندر پدوی کو پاتا ہی اور دونون بھجاؤن سے بھی اندر لوک کو اور چھاتی کے دوارا رُدر لوک کو اور گریوا سے منیون مین ہر شیٹ (مکھ) سے بسو دیو اون کے لوک اور سرو تر اندری سے دشاؤن کو پاتا ہی اور مور دھا کے دوارا اسکھمنا ناڑی ارتھات برہم رندھر سے دیوتاؤن سے پہلے پرتھم ہی پرگٹ ہونے والے پربھو برھما جی کو پاتا ہے متھیش (راجہ جنک متھلا پوری کے راجا) وہ چنھ جو ایک برس کے اندر مرنے والے کے شریر مین پرگٹ ہوتے ہین اُنکو برنن کرتا ہون یہ چنھ گیانیون کے نیت کیے ہوئے مرتو چنھ ہین -

جو[1] پرش پہلے دیکھے ہوئے ارندھتی کے نکشتر کو (تارے) اور دھروجی کے نکشتر کو اور پورن چندرمان اور دیپک کو پورا نہ دیکھ سکے وہ ایک ہی برس کے اندر دیہہ کو تیاگ دیگا -

اور جو[2] پرش دوسرے منش کے نیتر مین اپنے پرتبمب کو نہین دیکھتے ہین وہ بھی ایک برس کے اندر مر جاینگے - تیج[3] اور بدھی کی ادھکتا ہونا آنکھوا (چشم) دونون کا ناش ہو جانا (عکس اور پرچھائین) اور سبھاو کا بپریت ہونا ارتھات سنتوش ہونے سے اسنتوش ہونا کرپن ہونے سے اودار چت (یعنی زیادہ دلی) ہونا یہ تو ایسا لکشن ہی کہ چھ مہینے مین مرتو ہو جاوے -

جو[4] دیوتاؤن کا اپمان کرتا ہی اور برہمنون سے شترتا (یعنی دشمنی) کرتا ہی کرشن برن یعنی سیاہ رنگ یا دھوم (میلا) دکھائی دیوے تو جان لو کہ یہ موت کی علامت ہی چھ مہینے پیچھے مر جاوے گا -

جو[5] پرش چندرمان اور سورج کو مکڑی کے جالے کے مانند یا چندرمان و سورج مین چھدر یعنی سوراخ دیکھتا ہی وہ سات رات مین ہی مر جاویگا -

جو[6] پرش دیو مندر مین برتمان سُگندھ بستو کو پاکر اُس مین مردہ کی سی بو پاتا ہی ارتھات جیسے مردہ آدمی کی بو

علامات موت جو کہ گیانیون نے بتلائے ہین

سونگھے جان لینا چاہیے کہ سات رات مین مرجاویگا۔
کان ناک کا ٹیڑھا ہوجانا دانت اور آنکھ کا رنگ بدل جانا جسم کی بیہوشی گرمی جسم سے دور ہوجانا یہ لکشن بہت جلدی مرجانے کے ہین۔
جسکے بائین نیتر سے اکسمات اسر پات (آنسو جانے لگین) اور مستک سے دھنوان نکلنے لگے یہ شیگھر ہی مرتو کا لکشن ہی۔
گیانی منش اتنے لکشن مرنے کے دیکھ کر اور بچار کر آتما کو پرماتما مین لگاوے جس سمین موت آوے اُس سمین کال کا انتظار کرنے والا اپنے مرن کو اپر یہ جانے اُس دشا مین ایسا کرم کرنا چاہیے پہلے کہے ہوے کے سمان بُرتھی آدک کو صاف کرکے اُسکی گندھ آدک بشئے بھی جیتی جاتی ہین اور پانچون تتون کے بجے کرنے سے مرتو کو بھی بجے کرلیتا ہی یے راجن سب گندھ اور رسون کو دھارن کرے اتھات آتما کے روپ سمان کرے وہ نرتم سانکھ اور جوگ سے پرسنسا کے جوگ اور گیانی لوگ جوگ اور اُس جوگ مین انتر آتما کے دوارا سنساری مرتُ کو جیت لیتا ہی اور اُس پورن اجنما ابناشی آنند سروپ کا دھیان کرکے آواگمن اور روپانتر دشا کو پراپت ہوے جو بھرشٹ انتش کرن والون سے ہونی بہت ہی کٹھن ہی۔
اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم - ادترارده - ہٹ جوگ کا پھل اور موت کی چنھ (نشان) - ستائیسوان ادھیائے۔

اٹھائیسوان ادھیائے

جاگولک رشی کا سورج بھگوان کی کرپا سے بید او پنشد اور ست پتھ پراپت کرنا اور ست پتھ بنانا

جاگولک رشی نے کہا کہ اچل ہونے کے کارن برہم اور سرگرتی کی ایکتا برنن کرتا ہون تم ساودھانی سے سرون کرو کہ برہم تپسیا کی کٹھنتا سے پراپتی ہوتی ہی اور اُسکی گپت تا (پوشیدگی) دیوتاؤن کی پرسنتا سے ہوتی ہی اُسکا ذکر کرتا ہون یجربید کی بعض رچائین مین نے سورج نارائن سے پراپت کین جب مین نے اُنکی بڑی تپسیا کی تو وہ سنسار کے پرکاشک دیوتا کہنے لگے کہ ہے برہم رشی مین پرسن ہون تو بر مانگ مین تجھ کو دونگا تب مین نے ہاتھ جوڑ کر نمرتا سے کہا کہ یجربید کی رچائین مجھے پراپت ہون جو بہتون کو پراپت ہین سورج نارائن نے کہا کہ مین دونگا پھر کہا کہ تو منھ پسار (منھ کھول) جب مین نے منھ کھولا تو اُسی سمین سرستی جی میرے مکھ مین پرویش کرگئی مین سورج نارائن کے تیج کی گرمی سے گھبراکر جل مین پرویش کرگیا سورج نارائن نے کہا کہ مت گھبراو تمہارا گرم تھوڑی دیر مین سیتل ہوجاویگا جب اُنھون نے مجھ کو تاپ رہت دیکھا تو کہا کہ بید اوپنشدون سمیت تجکو پرگٹ کریگا تیری بھی اجاویگا اور تو پرتشٹھا (توقیر وعزت دابرو) سنسار مین پاویگا ست پتھ نام برہمن کو پرگٹ کریگا تیری بھی موکش مین نیت (قائم) ہوگی سانکھ جوگ مین جو بھیشٹ پد ہی وہ بھی تجھ کو پراپت ہوگا یہ کہکر سورج نارائن تو انتر دھیان ہوگئے اور مین بہت ہی پرسن ہوا گھر آیا اور سرستی جی کا دھیان کیا اُسکے پیچھے سُر اور بنجن برون سمیت اور پرنو کو مین نے سنمکھ دیکھا اور سرستی دیوی میرے مکھ سے پرگٹ ہوئین پھر مین نے پرسن چت سرستی اور

سورج ناراین کا دھیان کیا ست تیھ برہمن رہسیہ سنجکت مین نے سنگرہ کیا (ترتیب کرنا اور جمع کرنا) تاپترییہ ہی کہ
پرا چین ست تیھ بید اونیشد - ون سمیت سورج نارایں کی کرپا سے مجھ کو پراپت ہوگئے اور انتشش میرے اُسکو
پڑھ کر بدوان ہوگئے جیسے کہ سورج نارایں کرنون سے گھرے ہوے ہوتے ہین مین ششیون سے گھرا ہوا ہو گیا
اور اپنے ماماں بیشمپاین اور اُن کے ششیون کا اپریہ کرکے (ناراضی کرکے) مین نے تمھارے پتا کا جگ کرایا
اُسکے پیچھے دھن کے نمت ماماں ادک سے بڑا بباد ہوا اُن کے پکش والے دیول رشی کے دیکھتے ہوے مین نے
اپنی بید و دکشنا کا آدھا بھاگ پراپت کیا پھر جیمن آدک رشیون نے میری بہت استت کی ہی راجن سورج نارایں
سے مین نے یجربید کی پندرہ رچائین پراپت کین اور لوم ہرش جی نے اُنھین سورج بھگوان سے پرانون کو پڑھا
پھر بیج روپ پرنو اور دیوی سرستی کو سنمکھ کرکے سورج نارایں کے دیو بھاو سے ست تیھ کے کرنے مین پرورت
(مصروف) ہوا اور مین نے بڑے پریسرم (محنت) سے انوپم ست تیھ نام برہمن پرگٹ کیا اور اپنے ششیون
کو اُن کی اِچھا کے سمان سمپورن گیان سکھایا وہ بہت پرسن ہوکر اپنے اپنے آشرم کو چلے گئے اور سورج کے دیے
ہوے ان پندرہ[15] ساکھا نام بدیا کو پرشٹھا دے کر اچھا انوسار اُس جاننے کے جوگ برہم کا بچار کیا -

اتی سریرام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم - ادتراردہ - جاگولک رشی کا سورج بھگوان کی کرپا سے
بید اونیشد اور ست تیھ پراپت کرنا اور ست تیھ بنانا - اٹھائیسوان ادھیاے -

انتیسوان ادھیاے

جاگولک رشی اور بسوا بسو گندھرب اور ۲۴ - پرشنون کا برنن

جاگولک رشی نے کہا کہ مین نے اپنے دل مین بچار کیا کہ اس لوک مین برہمن کو کونسی بستو ست اور سریشٹ ہی
اِس بات کو بچار ہی رہا تھا کہ ایک گندھرب نے وہان آن کر مجھ سے پرشن کیا - پھر بید انت گیان مین پنڈت
بسوا بسو گندھرب نے بید کے چوبیس[24] پرشن پوچھے اور ایک بچار پچیس[25] سب پرشن گندھرب نے مجھ سے پوچھے
وہ ۲۴ - پرشن یہ ہین بسو[1] - ابسو[2] - سوا[3] - اسو[4] - چتر[5] - برن[6] - گیان[7] - گیہ[8] - اگیہ[9] - کہ[10] - تیا[11] - اتیا[12] - سودیاد[13] -
سودریہ[14] - بدیا[15] - ابدیا[16] - بید[17] - ابید[18] - اچل[19] - چل[20] - پورب[21] - اپورب[22] - اکشی[23] - کشی[24] - ان پرشنون کو سن کر
مین نے اُس گندھرب راج سے کہا کہ تم ایک مہورت اس کے بچار کرنے کو مجھے دو اور یہان ٹھہر جاؤ پھر مین نے
سرستی دیوی کا دھیان کیا اُن کا دھیان کرتے ہی میرے بچار مین سب پرشن آگئے جیسے دہی مین گھرت (گھی)
تب مین نے گندھرب راج بسوا بسو سے کہا کہ تمھارے پرشن ونڈنیت اور موکش سے سنبندھ رکھنے والے ہین - اب
مین بیورے وار برنن کرتا ہون -

تم نے بسو اور ابسو کا پرشن کیا ہی تو بسو کو اگیان روپ ابکت نام جانو وہی اس سنسار کا اوتپن کرنے والا ہی
اور اپنے کرتاپن کے گن سے مین گنون کو دھارن کرتا ہی اسیطرح ابسو ارتھات آتما ہی انگون کے بھاگ سے
ہی ایسے ہی اسو کا بھی جوڑا نظر آتا ہی - ارتھات پرکرتی اسوا اور اس کا مانتا اسو ہی استری روپ پرکرتی کو ابکت
کہتے ہین اور سرشٹی کو اوتپن کرنے والے پرش کو نرگن کہتے ہین ارتھات پرکرتی پرش کے پرت بمب کو پاکر سرشٹی کو اوتپن کرتی ہی

اُس سے اتّ دوسرا شدھ برہم ہی اسی پرکار پرش کو مِتر اور پرکرتی کو برن کہتے ہین گیان کو پرکرتی اور گیہ کو شدھ برہم (یعنی پرکرتی سے علیحدہ شُدھ برہم ہی) اس کارن سے جیو اور ایشر نام رکھنے والا اکیلا پرش شدھ برہم ہی کہا جاتا ہی اور کہ तत وا تپا اتپا نام جو کہا یہ آنند پرش کہا جاتا ہی امین تپا کو پرکرتی اتپا کو شدھ برہم کہتے ہین - ارتھات جیو تو کاریہ کی اوپادھی ہی اور ایشر کارن کی اوپادھی ہی - اوپادھی کے دور ہونے پر وہ دونون شدھ برہم ہین - ابید ارتھات نہ جاننے کے جوگ کو ابیکت اور بید ارتھات جاننے کے جوگ کو پرش کہتے ہین چل اور اچل اگیان کے دور ہونے سے کیول برہم جاننے کے جوگ ہی اُپاشنا کے جوگ نہین ہی اور ابیکت تچھتا سے جاننے کے اجوگ ہی جیسے کہ رسّی کو سرپ ماننا دہان اُسکو رسّی ہی مانے سرپ نہ مانے - پرکرتی کو چل کہا کہ اوتپت اور ناش کے کارن روپانتر ہونیوالی ہی اُسکے اوتپت اور لے کا کرنے والا اچل پُرش کہا جاتا ہی - سدیو ایک طرح پر رہنے والا اُسکے ابھیاس سے پرکرتی کا ہونا ہی اسی لیے ابیکت کو پرگٹ ہونے سے جاننے کے جوگ کہا اور پرش کو گپت ہونے سے نہ جاننے کے جوگ برنن کیا دونون اگیان ہین ارتھات پرکرتی جڑ ہی اور پرش پرکرتی کے ملنے سے اپنے سکھ روپ برہم کو نہین جانتا ہی دونون ابناشی آدرہت ہین جس نے بید پڑھے اور اُسکے آشے کو نہ جانا اُسنے برتھا ہی پرسرم کیا جس نے برہم کو نہین جانا اُس نے برتھا بیدون کا بھار اُٹھایا - گدھی کے دودھ کو بلووے اُس مین نہ مٹھا ہی نہ گھی ہی کنتو مٹھا روپ لٹّا کو بلونے والا دیکھتا ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم - ادترادہ - جاگولک رشی اور بسوابسو گندھرب اور ۳۰۲ - پرشنون کا برنن - انتیسوان ادھیاے -

تیسوان ادھیاے

جاگولک رشی سمباد
تتو مسی مہاواکیہ ارتھ اور بسوابسو گندھرب اور

اب تتو مسی مہاواکیہ کے ارتھ بیان کیے جاتے ہین جسطرح درشٹی سے گپت ایشر ہی اُسیطرح پچیسوان جیو آتما بھی درشٹی سے گپت ہی اگیانی پرماتما کے دو روپ دیکھتے ہین اور گیانی لوگ ایک ہی روپ دیکھتے ہین جنم مرتو کے بھے سے بیاکل ہوکر موکش کی اچھا کرنے والے اِس جیو ایشور کے بھید کو نہین مانتے ہین - بسوابسو گندھرب راج نے کہا کہ تم نے جو پچیسوین کا سدھانت اچنت روپ ہونا برنن کیا یہ اُسی پرکار کا ہی یا نہین اُنکا برنن کیجیے مین نے سب سے پہلے اپنے پتا کشپ جی سے اور پھر رودر جی سے بعد مین پراشر جی اور گیوتم آدک کئی رشیون سے اور پھر نارد جی اور اسری پولست جی سے بھی اس برہم بدیا کو پایا ہی اب شاسترون کو اور بیدون کو انگون سمیت خوب جانتے ہین اس لیے آپ سے بھی پوچھا کہ سنسار کے پرکاش کرنے والے سورج دیوتا تمھاری پرسنسا کرتے ہین جاگولک جی نے کہا کہ ہے گندھرب راج مین تم کو سرب گیاتا جانتا ہون تم میری پریکشا کرنے کو ایسا پرشن کرتے ہو آپ شاستر کے انوسار سنو کہ پچیسوان جیو ابھیاس جیو پرکرتی کو جڑ روپ جانتا ہی پرنتو وہ پرکرتی پچیسوین جیو آتما کو نہین جانتی ہی تاتپریہ یہ ہی کہ جڑ روپ پرکرتی پرش سے ہی پرکاش وان ہوتی ہی پرکرتی سے پرش پرکاشمان نہین ہوتا ہی اسلیے جیو ہی شدھ چیتن برنن ہوتا ہی گیانی لوگ پرکرتی مین چیتن کے پرت بمب ہونے سے اس پرکرتی کو بید کی درشٹی سے

کے دوارا پردھان کہتے ہین تات پریہ یہ ہی کہ جیتن کے پرت بمب سے سنجکت بدھی ہی اہم پرتیکا بشے ہوتی ہی جو
چدابھیاس سے دوسرا ساکشی ہی وہ پچیسوان چدابھیاس اور چوبیسوین پرکرتی کو بکارون سے سنجکت دیکھتا
ہی اور نربکلپ سمادھی مین اور نشٹا ہوکر بھی چھبیسوین کو دیکھتا ہی وہی جگت کا کارن ہی اور جیو کا یہ روپ مہتواد کے
ہین وہ اس کی ساکشی بدیا کی سرتی ہی ارتھات جو یہ جانتا ہی کہ مین برہم ہون وہی یہ سب ہو جاتا ہی برہم شبد مین
پورن برہم اور سرب شبد سے شدھ اور ساکشی آدجاننا جوگ ہی۔

بسوابسو نے کہا کہ ہے برہم رشی آپ نے برہم کا برنن بہت اچھی طرح کیا آپ کا کلیان ہو جاگولک جی نے کہا کہ
وہ گندھرب راج بڑی پرسنتا سے میری پرکرمان کر کے سرگ کو گیا جو پرش موکش کی چاہنا رکھتے ہین یہ گیان انکو
پرتکش پھل کا دینے والا ہی۔ بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ اسطرح جاگولک رشی سے راجہ جنک کا پتر اوپدیش
پاکر ان کی پرکرمان کر کے گھر کو گیا اور ایک کوٹ گئودان اور بہت سا سونا دان کر کے برہمنون کو دیا اور راج اپنا
اپنے پتر کے سپرد کر کے سنیاس دھارن کیا راجہ جنک سمپورن سانکھ گیان اور جوگ شاستر کا گیاتا ہوا دھرم ادھرم
پن پاپ ست اور متھیا جنم مرتو آدک کو اودیا سے سنجکت جان کر سدیو شدھ برہم مین ہی تتپر ہو گیا۔ راجہ جدھشٹر
سے بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ بیدپاٹھ جپ تپ جگ آدک سے جونی روپ استھان کو نہین پاتا ہی اسیطرح مہتو اور
اہنکار مین نیت ہو کر دیوتاؤن کے لوکون کو اور اہنکار سے اوپر کے استھانون کو بھی پراپت کرے ارتھات
جس جس کی اپاسنا کرتا ہی اس اس کے روپ کو پراپت کرتا ہی اور جو شاستر کا جاننے والا گیانی ابیکت سے اوپر
اور سدیو ایک دشا رکھنے والے جنم مرتو سے رہت ست متھیا سے پرتھک برہم کو جانتے ہین وہ برہم بھاد کو پاتے
ہین بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر یہ گیان مین نے راجہ جنک سے پراپت کیا ہی اور جنک نے جاگولک رشی
سے پایا ہی اسکے سمان کوئی گیان نہین ہی تم بھی اس گیان کے دوارا اور گم استھانون سے پار ہو جاؤگے جگون کے
دوارا پار نہین ہو سکتے ہو راجہ جنک کے پروہت جاگولک جی نے اوپنشد بدھی کے انوسار اس گیان کو پایا اور
سناتن برہم کا برنن کیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - تتو مسی مہاواک کے ارتھ اور بسوابسو
گندھرب اور جاگولک رشی سمباد - تیسوان ادھیاے -

اکتیسوان ادھیاے

بھیشم جی کا راجہ جدھشٹر کو راجہ جنک اور پنچ شکھ سنیاسی کا اتہاس سنانا

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ بڑے بڑے دھناڈ ایسوریہ والے پورن اودستھا پا کر کس طرح مرتو کو جیتتے ہین اور کس تپ
یا کرم یا جگتی سے جرا مرن کو نہین پاتے بھیشم جی نے کہا کہ یہان مجھے ایک پرانا اتہاس یاد آیا جسطرح راجہ جنک
نے پنچ شکھ سنیاسی سے پوچھا جو انھون نے کہا وہ تم کو سناتا ہون راجہ جنک کے یہی پرشن کرنے پر پنچ شکھ
نے کہا کہ دیہہ کو کسی دشا مین جرا مرن سے پرتھکتا اور اپرتھکتا نہین ہی یوگ کے دوارا اسکی پرتھکتا ہو سکتی ہی جیسے
دن اور رات لوٹ کر نہین آتے ہین اور یہ بناشوان جیواتما بہت کال مین اپنے اچل مارگ کو پاتا ہی سب جیو دن

کا ناش سا - یہ ہوتا ہی یا نو ندی کے پرواہ سے ایک استھان سے دوسرے استھان کو پہونچایا جاتا ہی کوئی منش نوکا (کشتی) اور جرا مرن روپ گراہ سے بیاپت کال روپ سمن رمین بہنے والے یا ڈوبنے والے پرش کو نہین پاتا ہی نہ اُسکا کوئی ہی نہ یہ کسی کا ہی اُسکے تھکاری باندھو مرت ہو جانے پر اسمسان بھومی مین اُس کو اس طرح ڈال آتے ہین جیسے ہوا بادلون کو پھینکدیتی ہی - سدیو رہنے والا بھوت آتما اوتپن ہونے والے اور سدیو نہ رہنے والے بابا کے جیوون مین کس طرح پرسن ہو اور مرتو پانے والے مین کشٹ نہ پاوے - مین کہان سے آیا کون ہون کہان جاؤنگا شاستر کی ریت سے اُسکو دان کرنا چاہیے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم - ادترارده - بھیشم جی کا راجہ یُدھشٹر کو راجہ جنک اور پنچ شکھ سنیاسی کا اتہاس سنانا - اکتیسوان ادھیاے -

تبیسوان ادھیاے

بھیشم جی کا راجہ یدھشٹر کو راجہ جنک اور سُلبھا نام سنیاس دھارن کرنیوالی استری کا سمباد سُنانا

راجہ یُدھشٹر نے پوچھا کہ کس پرش نے گرہست آسرم کے بنا تیاگے موکش کو پایا ہی بھیشم پتامہ نے کہا کہ اس استھان پر راجہ جنک اور سُلبھا نام استری سنیاسن کا پُرانا اتہاس سناتا ہون کہ اسیطرح متھلا پری کے راجہ جنک سے اُس نے پرشن کیا تھا سُلبھا نے سُنا کہ راجہ جنک موکش دھرم کو اچھی طرح جانتا ہی سُلبھا نے جوگ بل سے اپنا دوسرا روپ بہت سندر دھارن کر لیا اور موہنی روپ سے بھکاری بنکر راجہ جنک کے پاس پہونچی یہان بہت آدمی راجہ کے پاس موجود تھے پھر اُسنے جوگ بل سے راجہ کے چت کو باندھا اور اپنے آدھین کر لیا راجہ جنک نے بھی اُسکے نچھ بچار کو اپنے چت سے پکڑ لیا اور اُسکا آدر ستکار کرکے پانون دھلا کر آسن پر بٹھایا بھوجن کرایا اور پھر یہ پوچھا کہ تمھارا اچت سا دھان بدت نہین ہوتا ہی تم کس کارن یہان آئی ہو اور کیا چاہتی ہو یہ چھتر اور چنور آدک راج چنھ جو میرے پاس دیکھتے ہو اُسپر دھیان نہ دھر کر مجھ کو مکتا سے موکش روپ جانو مین بھی تم کو جاننا چاہتا ہون مین نے موکش مارگ مین اُدبیتہ (بے نظیر) پنچ شکھ نام مہاتما سے موکش کا گیان پرا کیا ہی مین اُن کا کرپا پاتر ہون وہ کرم گیان اوپاشنا تینون مارگون کو بہت اچھی طرح جانتے ہین اُن گرو مہاراج نے مجھ کو تین طرح کا موکش مارگ سنایا مین اُنھین تینون طرح سے اُسکا سادھن کرتا ہون اور راج پر بھی نیت ہون یعنی راج کا کام بھی کرتا ہون اس موکش کا مکھ آیا سے بیراگ ہی اور بیراگ گیان سے اوتپن ہوا ہی اُسی سے مکت ہوتی ہی گیان سے چیتن ہو کر پُرش جوگ ابھیاس کرے اور اُس سے سب گیا تا (سب کا جاننے والا) پد کو پراپت ہو اُس سے سب دکھ سکھون سے نورت ہو جاتا ہی اور ست بھی وہ ہی جو مرت (موت) کو جیتنے والی ہی یہان ہی موہ سے جُدے مکت سنگی گھومتی ہوئی گردجی سے سکھ دکھ اور اُس سے پر بھکتیا (یعنی علیحدگی) اور اُس اوتم بدھی کو مین نے پایا جس پرکار جتے ہوے اور جل سے سینچے ہوے کھیت مین بیج کے ڈالنے سے جلدی اُنکر اوتپن ہوتا ہی اُسی طرح بیج روپ کرم منشون کے پُنر جنم ہوتے ہین جیسے کہ پہاڑ کی بالو مین تھا ہوا بیج روپ ان اوتپت کارن روپ بھی ہو کر کبھی نہین اوگتا ہی اسی پرکار ان بھگوان پنچ سکھ سنیاسی کے گن سے رہت ہو کر نہین اُپجتا ہی - یعنی بھنا ہوا بیج

گر دجی نے میری بدّھی کو بھی نربیج ازتھات بیج باسنا سے رہت کر دیا ہی اسی کارن میری بدّھی بشیون مین نہین
لگتی ہی اور کسی بستو مین پریت نہین کرتی ہی اور استری آد کا پریگرہ اور راگ یعنی لینا اور چھوڑ دینے کو متھیا جانکر
ان مین پریت نہین کرتا جو کوئی میری داہنی بھجا کو چندن سے لیپن کرے اور بائین بھجا کو شستر سے کاٹے
یہ دونون میری درشٹی مین سمان ہین اس پرکار کا ہو کر مین مٹی اور پاشان کے سمان سورن (سونے یعنی طلا) کو جانتا ہون
اور تردنڈی نام سنیاسیون سے بلکشن پاشان روپ راج پر نیت ہون اور موکش کے گیاتا دن نے تین پرکار
کی نستھا دیکھی ہی سب لوکون مین کرم اپاسنا گیان اور سب مانسی آدک کرم کا تیاگ کرنا ہی موکش کہا ہی اور کوئی (بمعنی قائم)
موکش شاستر کے گیاتا کیول گیان نشٹھا ہی کو کہتے ہین اس سے بشیش دوسرے سوکشم درشی جتی لوگ کیول کرم
نشٹھا کو ہی کہتے ہین اسی پرکار اب چارون پکشون کو چھوڑ کر (یعنی اسکے سوائے) اپنے مت کو کہتا ہون۔ اوپر کے دونون اشلوکون
کے لکھے ہوے دونون سچے بکلپون کو بھی تیاگ کرکے کیول گیان اور دوسرے کے اپکار روپ کرم کو بھی اُس
مہاتما پنچ سکھ نے تیسری نشٹھا برنن کی ہی اسی نشٹھا کی پرسنسا سب کرتے ہین۔
یم نیم ہونے اور کام دویش پریگرہ مان دنبھ آدک نہ ہونے سے گرہستی سنیاسی کے سمان بھی تردنڈی سنیاسی
سے اور کام آدک کے ہونے پر سنیاسی بھی گرہستی کے سمان ہی جو گیان کے دوارا تردنڈی آدین کسی کی
موکش ہی پھر چھتر آد پریگرہ رکھنے والون مین کیونکر موکش نہین ہو سکتی ہی کس لیے کہ پریگرہ مین دونون سمان
محبت رکھنے والے ہین یہان بشئے آدک کرم مین جس جس سے جس جس کا جو پریوجن ہی وہ دھن اور استری
آد ارتھ پراپت کرنے کو اسی مین پرورت چت ہوتا ہی گرہست آسرم مین دویش دیکھنے والے جو پرش دوسرے
آسرم مین جاتے ہین وہ تیاگ اور سویکار (گرہن کرنا) کرنے والے پرش سنگ دویش سے نورت نہین
ہوتے اسطرح شستش اور سیلوک کریا اور دنڈروپ اگیا کے سمان ہونے پر سنیاسی لوگ راجاؤن کے سمان
ہین پھر وہ کس طرح مکت ہوتے ہین اگیا دینے والا ہونے پر بھی اوتم شریر مین نیت (قائم) پرش گیان کے دوارا سب
پاپون سے چھوٹ جاتا ہی پھر گیروے بستردن کا دھارن کرنا کمنڈل ڈنڈ آد چنھ بھی کیول کو مارگ روپ
ہین موکش کے نمت نہین ہین یہ میری راے ہی جو ان چنہون کے ہونے پر بھی گیان ہی سکھ کا کارن ہی پہان
دکھ سے الگ ہونا کس نمت ہی اس سے کیول چنہون (نشانون علامت) کا ہونا نررتھک (بیفایدہ) ہی صرف سنساری سامانون
کے ہی تیاگنے سے موکش نہین ہوتی ہی اور نہ سنساری سامانون کے رہنے سے کچھ بندھن ہوتا ہی چاہے ان کو
تیاگے یا نہ تیاگے پرنتو اُن کی موکش ہر حالت مین گیان ہی سے ہو سکتی ہی اسی سبب سے دھرم ارتھ کام
اور راج پریگرہ آدک بندھن روپ مین نیت ہونے پر بھی مجھ کو موکش پدوی پراپت ہی مین نے تیاگ روپ
تلوار کو موکش روپ پاشان پر گھس کر اسکی تیکشن دھار سے راج روپ انیشوریہ مین جت کی پریت پھانسی
کو جو کہ پریت کے استھان استری دھن آسے بندھن مین ڈالتی ہی کاٹ ڈالا ہے ہے سلبھا سنیاسنی اپنی
دشا والا مین مکت روپ ہو کر جوگ پربھاو رکھنے والی تم کو پرنشٹھا کرنے والا ہون تو بھی جوگ کے بدوھ (بدھلا)
نرگن سے او تین تیرے سروپ کو مین کہتا ہون شریر کی کو ملتا روپ اوتم دیہہ اور ترن اوستھا یہ سب تجکو پراپت
ہین اور یہ جوگ ابھیاس روپ نیم بھی سندیہہ جکت ہی کیونکہ یہ دونون جدا جدا حالت تجھ ایک مین کیونکر ہو سکتی

مین میری سبھا سد یو تیرے اوتم روپ کو دیکھ کر بپریت دشا مین پراپت ہو گئی اسی سے سندیہہ ہو گیا ہو کہ یہ مُکت
روپ ہو یا نہ ہو دوسرون کے انوگرہ چاہنے والے جوگی مین سنیاسی کا پھل نہین ہو سکتا ہو میری دیہہ کے ست سنگ
سے یہ آسرم کے چنھ تجھ سے رکشا (مہربانی وعنایت) نہین کیے جاتے ہین اپنے مین سے جو میرے شریر مین تجھ آسرے لینے والی نے
مرجاد اسے پرویش کیا ہو اُسکو بھی سنو کو کرمنی (استری برے کرم کرنیوالی) استری بھی دوسرے کے نگر یا استھان مین انگت بھاؤ (شریر یعنی جسم کے بھاو) سے پرویش
کرتی ہو وہان بھی ہمارا اپرسکار کرنے والی تیرا ہی اپرادھ ہو اس کا حال سُناتا ہون تم نے کس کارن سے ہمارے
دیش یا نگر مین پرویش کیا اور تم نے کس کے اشارہ سے (خوف دلانے والا) میری دیہہ مین پرویش کیا اوتم برنون مین سریشٹ تم
برہمن ہو اور مین کشتری ہون ہم دونون کا جوگ سجاتی (ملاپ جاننے والا) نہین ہو تم برن سنکر* مت کرو تم موکش دھرم سے برتاو کرتی
ہو اور مین گرہست آسرم مین ہون یہ بھی تمھاری میری برن سنکرتا ہو مین تم کو سہ گوتر یا اسگوترا نہین جانتا ہون
نہ تم مجکو جانتی ہو تیرا پت جیو آتما ہو اتھوا کہین بدیش کو گیا ہو اس سے بھوگ کے اجوگ دوسرے کی بھاریا سے تو
کا گیان نہ ہونے سے متھیا گیان مین مُکت پریوجن کی چاہنے والی تم ان کرمون کو نشچے کرتی ہو اتھوا کسی سبب پر
اپنے دوشون سے سوتنتر بھی ہو جو تم نے کچھ شاستر بھی پڑھا ہو وہ نررتھک (بے فائدہ ہوا) ہی ہو کیونکہ شاستر کے انوسار استری کبھی
سوتنتر (بمعنی آزاد) نہین ہوتی ہو تم نے کیول مجھے ہی بجے کرنے کا جتن نہین کیا کنتو (بلکہ) میری سبھا کے آدمیون کو بھی بجے کرنا چاہا ہو یہ
تمھارا اگیان ہو پھر دوسرے کی بُدھی (معرفت) مین اپنی بدھی کے سنجوگ کو اسطرح پیدا کرتی ہو جیسے بکھ اور امرت کا میل ہوتا
ہو تم نے میری پریکشا کی ہو کہ یہ مکت ہو یا نہین ہو اپنا روپ ادک مجھ سے گپت کرنا اجوگ ہو کسی دشا مین بھی راجا یا
برہمن اتھوا استریون مین گن یکت استری سے متھیا بچن کے دوارا نہین ملنا چاہیے - راجاؤن کا بل ایشوریہ ہی
برہم گیانیون کا بل برہم ہو اور استریون کا مہابل روپ جوبن اور سوبھاگ (سہاگ) ہو اسیطرح یہ تینون اپنے اپنے بل
سے پراکرمی ہین پریوجن چاہنے والے منش کو ان تینون سے ست تا سے ملنا چاہیے اس مین کُٹیلتا (ہیرا پھیری اور دغا کرنا) کرنا ناش کارکی
ہو تم کو یہان آنے کا کارن ست ست کہنا جوگ ہی - بھیشم جی نے کہا کہ راجا کے ایسے بچن سُنکر سُلبھا نے تمہارا نہین
مانا اور اس پرکار کہنے لگی کہ ہے راجن بچنون کے دوشت کرنے والے کٹھورادک نو دوش ہین اور بدھی کے دوشت
کرنے والے کام آدک بھی نو دوش مندرجہ ذیل ہین اور بچن کے گو متھا آد نو گن اور کام آد بدھی کے نو گن سے سنجکت سوکشم
ارتھات بدا ارتھون سے بکھرا ہوا - سانکھہ ارتھات پورب پکش اور سدھانت مین گن اگن کا بچار کرم - ارتھات
پریکش گن اور دوشون مین بل اور ابل بچارنا نرنے ارتھات سدھانت پریوجن ارتھات انوستھان یہ پانچ
جسکے ارتھ سے سدھ ہوتے ہین وہ بچن (کلام) کہا جاتا ہو - خلاصہ یہ ہو کہ گفتگو یا بیان اور راے ظاہر کرنا نو نقصون
سے پاک ہونے چاہیے اور ۱۸ صفات اُن مین ہونے چاہیین - ذو معنی الفاظ بولنا بیان اور نتیجہ کے نقص اور
خوبیون کو معلوم کرنا اُن نقصون اور خوبیون کی کمزوری اور زور کا اندازہ کرنا نتیجہ کو قائم کرنا نتیجہ کا دلکش ہونا یا نہ ہونا
یہ پانچ صفات خواص کے ہین ان سے معلوم ہوتا ہو کہ بیان درست ہو یا نہین جب علم اور سمجھ بہت سی خوبیون پر
منحصر ہوتا ہو تو لفظون کے اجتماع کو دریافت کرنا سانکھہ کے معنی نقص یا خوبیون کو قائم کرنا ہو اور
کرم کے معنی فقرہ کی ترتیب الفاظ کا خیال کرنے کے ہین - نتیجہ کے معنی جو کچھ کہا گیا اُسکا انجام نکالنا خواہش اور

* برن سنکر مت کرو یعنی ایک شخص جسکی مان اور جات کی ہو اور باپ دوسری جات کا اُسکو برن سنکر کہتے ہین راجہ کہتا ہو کہ ایسا مت کرو ۱۲

نفرت سے پیدا ہوا ہو یا خواہش نفرت کے باعث جو رنج پیدا ہوا ہو وہ زیادہ ہونا چاہیے جب یہ پانچون خاصیتین ایک ساتھ ہون تو اُسکے معنی مکمل فقرہ کے ہین کہ جو سمجھ مین آجاوے - اب بچن کے گن کہتی ہون پرتیکش ارتھ والا پورا ہت پرکار کے ارتھون سے رہت پرسدھ اپشٹ (صاف) ارتھ والا نیاے کے انوسار سلاگھہ سنکشیپ آہم وگرہ اوتم کٹھن اکشرون سے رہت سکمار نام سُننے مین سکھد ائی ست تربرگ دھرم اوسے کے انوسار سنسکار کیا ہوا سبیہ چھند ہیاکرن آدک کے دوشون سے رہت سنگم شبد ہجکت کرم پوربک لکشن سے دوسرے پدون کو جسمین سنجکت کیا جاوے ایسے بچنون سے پرتھک ارتھ اور جکت کے ساتھ ہو اُسکو کھونگی پرتھم بدھی کے نو دوشون کو کہتی ہون کسی دشا مین کام کرودھ لوبھ موہ دینتا اہنکار سرم کرپا اور مان سے بچن مین کھونگی بچن کہنے والے کے گُن کہتی ہون - جب کہنے والا اور سُننے والا بچن کے ست بھانت کے انوسار تتو نرنے سے سنبندھ رکھنے والی اچھا مین پرورت اور پربین بدھی مین پرویش کرتے ہین تب وہ ارتھ پرکاش کرتا ہی اب کہنے والا کہنے کے جوگ بچن ہونے پر سُننے والے کا اپمان کرکے اپنے انگی کرت بچن کہتا ہی تب وہ بڑے ارتھ والے بھی بچن ہردے مین نیت (قائم) نہین ہوتا ہی پھر جو منش اپنے ارتھ کو تیاگ کر دوسرے کے ارتھ کو کہے اُس مین بشیش سندیہ اوتپن ہوتا ہی وہ بچن بھی دوشت (معیوب) ہی جو کہنے والا اپنے اور سُننے والے کے ارتھ کو صاف صاف بیان کرتا ہی وہی بکتا ہی (خلاصہ یہ کہ سلبھا نے راجہ سے کہا کہ مین نے جو کچھ کہا ہی وہ سب پُرمعنی الفاظ کہے ہین کوئی فضول لفظ نہین کہا سموکھ یعنی چکنا چپڑا اور صاف شیرین راست مہذب مکمل باقاعدہ اور خاص اُنکا مطلب و مدعا ہے مین خواہش یا غصہ طمع یا غرض سے گفتگو نہین کرتے ہون گفتگو کرنے والا اور سُننے والا باقاعدہ لفظ کہے اُن سے معنی صاف ہوجاتے ہین جب تقریر کرنے والا سُننے والے کی سمجھ کا لحاظ نہین کرتا اور ایسے الفاظ بولتا ہی جو کہنے والا ہی سمجھتا ہی تو اُسکی تقریر سُننے والے کے نزدیک فضول ہی تقریر کرنے والا اپنے معنون کا خیال نہ کرکے سُننے والے کے دل پر غلط اثر پیدا کرتا ہی اُسکے لفظ بے نُقص کہے جاتے ہین جب تقریر کرنے والا ایسے لفظ بولتا ہی جو سُننے والے کی سمجھ مین آجاوین تب اُسکو تقریر کرنیوالا کہنا چاہیے) ہے راجہ تم ایک چت ہوکر سُنو جڑ روپ دیہہ اور اندری سے آتما کو پرتھک جانکر جو چتین سمودہ روپ جیو آتماؤن سے سنبندھ رکھنے والا ایش چیتن آکاش کے سمان تجھ مین اور مجھ مین وہی ایک ہی جو کہ من بانی سے پرے ہی وہ پرشن کرنے کے جوگ نہین ہی کیونکہ ادویت ہی اور ایش جڑ بھی کاسٹھ کی مورتی کے سمان ہونے سے پرشن کے جوگ نہین ہی اُسکو سلبھا برنن کرتی ہی ہے راجہ جیسے لاکھ اور کاٹھ دھول اور پانی کی بوند ملجاتی ہین اسی پرکار یہان پرانیون کا جنم ہی -

سوال کرنے (above پرشن)؛ کاٹھ لکڑی (above کاسٹھ)؛ کاٹھ دلکڑی (below کاٹھ)

له انگی کرت یعنی قبول کیا ہوا اور دل سے بنا ہوا بچن ۱۲ ؎ ٢ بکتا یعنی بیان کرنیوالا اور لولنے والا ؎ ٣ ... والا ۱۲

جکنا چپڑا اور صاف ۱۲ یعنی مختصر مہذب (marginal gloss above line 4)

اتی سری امام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اوترارده - بھیشم جی کا راجہ جدھشٹر کو راجہ جنک اور سلبھا نام سنیاس دھارن کرنے والی استری کا سمباد سُنانا تیتیسوان ادھیاے -

تینتیسوان ادھیاے

راجہ جنک اور سلبھا نام سنیاس دھارن کرنیوالی استری کا سمباد

شبد سپرش روپ رس گندھ اور پانچون اندریان نانان پرکار کے روپ دھارن کرنے والی لاکھ اور کاٹھ کے

سمان آتما ارتھات آکاش آدِ کے جوگ سے ملاپ رکھتے ہین ارتھات اُنھین آکاش آدِ کے روپ مین کسی
شریر مین ان مین سے ہر ایک کا برنن نہین ہو چکشو (بمعنی آنکھ) اندری اپنی درشٹی شکت کو نہین جانتی ہو اسیطرح سروتر آدے (کان وغیرہ)
اندریان بھی اپنے سروپ اور شکتی کو نہین جانتی ہین ۔ ببھچار سے پرسپر مین بھی ایک دوسرے کو نہین جانتی پرکاش
کرنے والا آتما انکے سنگھات سے الگ ہو اور پرسپر مین ملکر بھی اپنے ملاپ (میل) کو نہین جانتی ہین ۔ ہے راجہ جنک مین
اس راج کے ہزارون دکھدائی کرمون کے کرنے کو سمرتھ ہون جب اپنے شریر مین میرا سنگ (شمولیت) نہین ہو تو پھر دوسرے
کے شریر مین میرا سنگ کیونکر ہو سکتا ہو تم نے جو میری نسبت کہا ایسا کہنا تم کو جوگ نہین ہو تم نے پنچ شکھ جوگی
سے موکش شاستر سُنا سرون منن اوپائے اور دھیان کے انگ اور نیم آدک جیو برہم کی ایکتوتا ابھو ہمیت کام آدِ
کی پھانسی سے پرتھک تجھ مکت سنگی کا سنگ ان چھتر جنو رآدک نج راج بستوون سے پھر کیونکر ہو میری سمجھ مین
تم نے شاستر نہین سنا اتھوا سنا بھی تو کپٹ سے سُنا تم پراکرت پرش (معمولی آدمیون) کے سمان شریر آدِ
کے اشنیھ (بمعنی محبت) مین پرورت ہو مین نے جو تیرے شریر مین پرویش کیا وہ تیری بدھی مین پرویش نہین ہو مین نے اُنمین
بیراکیا (مفرد) ان اوبکار کیا جو تم سب پرکار سے مکت ہو تو سنیاسیون کا یہ بن باس ان برنون مین نیت کیا جاتا ہو تیری
بدھی او جاڑ (ہراہ) اور نگیتا رہت ہین جو مین نے پرویش کیا تو کس کا اپرادھ کیا مین نے دونون ہاتھون اور انگ
کے اور بھاگون سے تجھ کو سپرس نہین کیا بڑے کلین (بمعنی گیانی) لجاوان ودر درشٹی پرش سے سبھا کے مدھ مین یہ گپت کرم پوچھا
ہوا اسکو انوچت نہ کہنا چاہیے یہ برہمن گرہ ہو اسیطرح اد تم گر دبھی پرشٹھا (بمعنی اعلیٰ خاندان والا) کے جوگ ہو اور تم بھی راجا روپ ہے ان سب
لوگون کے گرد ہو سطرح پرسپر کی بردھتا (ترقی) ہو آپ کو سبھا مین استری پرش کے جوگ کو کہنا جوگ نہین ہو جس
پرکار کنول کے پتے کے اوپر کا جل اُس پتے سے سپرش نہین کرتا اسیطرح مین نے تجھ مین نواس کیا پنچ شکھ سنیاسی
نے تیرے گیان کو کس ریت سے نِرباسنا روپ کہا سو گرہست آسرم مین گھرے ہوے تم دکھ سے پراپت ہونیوالے
موکش کو نہ پاکر دونون آسرمون کے بیچ مین کیول موکش کی باتین بتانے والے ہو جاننے کے جوگ آتما کی ایکتوتا اور
دویتتا مین پرکرتی اور پرش کے کارن سے مکت کا مکت کے ساتھ اور آتما کا پرکرتی کے ساتھ میل ہونے سے برن سنکر
نہین او تین ہوتے ملے ہوے برن اور آسرم جسکو بہت پرکار کے درشٹ پڑتے ہین اور جس نے ارتھ کو دیکھا اُس سے
برن سنکر اوتپن ہوتا ہو دیہہ اور آتما دو دو نہین ہوتی ہین اس ایکتا کو جان کر میرا دوسرا چت تجھ دوسرے مین پرمان
نہین ہوتا ہو ہاتھ مین کُنڈ اور کنڈ مین دودھ اور دودھ مین مکھی یہ سب آسرے استھان کے ملنے سے ایکتر دیکھا
ہو کر بیت ہین اور پھر پرتھک پرتھک بھی نیت ہین کنڈ مین دودھ اور مکھی بھی ملاوٹ نہین رکھتی اور دودھ کا ابھاو بھی
نہین نسچے کرکے وہ سب بستو اپنے آپ دوسرے کے نواس استھان کو پراپت کرتی ہو تیرا برن سنکر ہونا کس
پرکار سے ہو مین جات مین تم سے ادتم برن ہون نہ بیشیا ہون نہ شودرا مین پوتر ادتپتی یکت اور شانت چتی مین
تیری سمبرن تار رکھتی ہون تو نے سُنا کہ ایک پردھان نام راج رشی ہو مین اُسکے کُل مین اوتپن ہون میرا نام سُلبھا
ہو میرے پرکھون کے جگون مین دروں ست ۔ بھرنگ ۔ اور چکردوار نام پربت پر اندر کے دوارا اودیوتا آتے تھے
اینٹون کی جگہ پتھر لگائے گئے تھے مین اُس گھرانے مین اوتپن ہوئی ہون میرے لائق میرا بر نہین ملا اسلیے مین نے
موکش دھرم گرو سے سیکھا مین اکیلی مُنیون کے برتون کو کرتی ہون مین کپٹ روپ سنیاسنی نہین ہون مین دوسر

کا دھن ہرنے والی نہین ہون اور اپنی مرجادا پر نیت ہوکر بنا بچارے بارتالاپ نہین کرتی ہون یہان تمہارے
استھان مین بھی بنا بچارے نہین آئی ہون کشل چاہنے والی موکش مین تیری شدھ بدھی کو سنکر تمہاری
پریکشا کو آئی ہون مین پکش پات سے برہم کا برنن نہین کرتی کنتو تیرے کلیان کے ہیت کہتی ہون کہ جو منش
شوربیر کے سمان اپنے پیچھے کی بارتالاپ کرے اور برہم کے نروھن مین پرسرم کرے برہم مین شانت ہو وہی
مکت روپ ہے جیسے کہ سنیاسی پرش نگر کے اجڑے ہوے استھان مین ایک رات ہی نواس کرتا ہے اسی طرح
اس تیرے شریر مین آج کی رات بھر نواس کرونگی ہے راجن مین تمہارے بچنون سے پوجت اور تمہاری پرتشٹھا
اور اتتھی سے پوجت (تعظیم پائی ہوئی ۱۲) سریسٹ استھان مین سین (سونا آرام کرنا) کرکے کل پرات کال چلی جاؤنگی بھیشم جی نے کہا کہ راجہ جنک ایسی
جکتیون سے بھری باتین سنکر چپ ہو رہے کچھ جواب نہین دیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم۔ اوترارده۔ راجہ جنک اور سلبھا نام سنیاس دھارن کرنے والی استری کا سمباد۔ تینتیسوان ادھیاے۔

چونتیسوان ادھیاے

برھماجی کا ہنس روپ دھارن کرکے اپدیش کرنا سکھ دھرم کا برنن

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ! آپ کے امرت روپ بچنون سے ترپتی (سیری) نہین ہوتی ہے۔ جس مین
منش کا کلیان ہووے وہ مجھے سناوین؟ بھیشم جی نے کہا کہ یہی پرشن (سوال) راجہ جنک نے پراسر رشی
سے کیا تھا۔ تب مہاگیانی متھلا نگر کے راجہ جنک کو مہامنی پراسر نے جواب دیا کہ منش کو کلیان کاری دھرم ہی
ہے۔ یہی منش کے ساتھ جاتا ہے اور اسی سے شبھ گتی ہوتی ہے۔ اور دھرم سے بھگت پراپت ہوتی ہے۔ بھگتی
بھگوت کے چرنار بند مین ہونا یہی بڑا پدارتھ منش کو ہی بھگت ادتپن ہونے سے کرم سے نورتی ہو جاتی ہے اور
بھگت پربھو کو بہت پیاری ہے بھگت کے بس وہ سوتنتر اپناشی پردھی سدھی کا دینے والا ہے۔ سب دیوتا اور
سب رشی منی بھگت کے آدھین ہین۔ ایک سمے نت پرجاپت برھماجی نے ہنس روپ دھارن کرکے سنت
سبھا مین پرویش کیا۔ ان سادھو سنت جنھون نے ہنس کو دیکھ کر اپنے مردل بچنون سے ہنس کا پوجن کرکے
کہا کہ کلیان روپ ہنس! ہم اپنی بدھی انوسار جانتے ہین کہ تم پکشیون مین اوتم موکش کو اچھے پرکار سے برنن
کروگے! تب ہنس روپ برھماجی نے سادھوون کے ابھیشٹ (مرضی) کو جان کر سب سنتون سے یہ بچن کہا کہ
ہے منیشرو! موکش کا سادھن رشیون نے یہی برنن کیا ہے کہ تپ کرنا۔ ست بولنا۔ شانت چت ہونا من کو جیتنا
اور ہردے کے راگ دویش کو تیاگ کرنا۔ پریہ۔ اپریہ بستو کو سمان (برابر) جاننا۔ مرم بھیدی بچن (دل مین سوراخ
کرنے والا بچن) کسی سے نہ کہنا نیچ سے شاستر نہ پڑھنا۔ کسی پرکار کرودھ ادتپن ہونے پر دوسرے کو شانتی
دینے والا بچن کہنا۔ موکش پد کو پراپت کرنا کہا ہے۔ ہے سنت جنون! چت کو سنساری بیوہارون سے جدا کرکے
جو منش پربرہم پرماتما کو سب جیوون مین سمان (یکسان) جانتے ہین اور سب کا ادپکار کرتے ہین وہی
موکش پاتے ہین۔ جو منش اتینت کرودھی پرش کو اپنی میٹھی بانی سے پرسن کر دیتا ہے وہ اسکے پن پھل کو پاتا ہے

ہنس اوتار کا برنن

جو منش گالی کھاکر بُرا نہین مانتا ہی وہ چھما کرکے اوتم پرش کہا جاتا ہی جو پرش من بچن کرودھ لابھ اور کام کی شکتی
کو روکتا ہی اُسکو منی روپ جانو شانت سوبھاو والا ست بولنے والا موکش کا ادھکاری ہی اور برھمانڈ منڈل کا ستون
ہی جتیندری پُرش دیوتا روپ ہی کرودھ مین بھرا ہوا منش جگ یا تپ یا دان آدک کرتا ہی اُسکے سارے دھرم دھرم راج
ہر لیتے ہین ہنس نے کہا کہ ہے رشیو یہ سنسار اگیان سے ڈھکا ہوا ہی اور کھا آدک سے پرکاش نہین کرتا ہی بُری
سنگت سے کلیش اُٹھاتا ہی سُرگ نہین پاتا ہی رشیون نے پوچھا کہ برہمنون مین دیوبھاگ کیا ہی اور کشتریون مین بھی دیوبھاگ
تبلاو - ہنس نے کہا کہ برہمنون مین بید پاٹھ اور جپ دیوبھاگ ہی اور ون کی نندہ اکرنا اساوھو بھاو کا کارن ہی اور
مرجانا منش بھاو ہی ایسا ہی کشتریون مین رکشا کرنا کیونکہ برہمن کا دیوبھاگ ہی اور بھے پراپت ہونا نر بھاو ہی جو منش
آتما گیان سے شانت چت اور جتیندری ہین وہی موکش پاتے ہین - اس پرکار ہنس روپ برھما جی نے اُن سنت
جنون کو بچن سناکر ترپت کیا اور وہی بسشٹ جی نے راجہ کرال جنک کو سنایا جو موکش پد پراپت کرنے کو مین نے
اسی پرب مین برنن کیا ہی - اور پھر یہی سمباد جاگولک رشی نے راجہ جنک کو سناکر برہم ودیا کا برنن کیا - وہ برہم
سب سے بڑا بڑے سے بڑا پوتر اور اچل برنن کیا گیا ہی - ہے جدھشٹر! جنک مہا گیانی راجہ ہوا اُسنے اسنکھ
دھین کوٹ گئو دان کرکے برہمنون رشیون کو دیا اور اپنے پُتر کو راج سپرد کرکے گنگا جی کے تیر بن مین نواس کیا
اور پرم جوگی ہوا - ہے جدھشٹر! تم بھی برہم پرماتما مین اپنا من لگا کر اس سنسار کو متھیا روپ جانو اور پوتر ہو جاو
ہے پُتر جو کچھ دیا جاتا ہی یا جو پاتا ہی اور جو مانتا ہی کہ مین نے دیا - یا جو لیتا ہی یا دیتا ہی وہ سب آتما ہی ہی - نشچے کرکے
دینے لینے والا وہی ایشر پرماتما ہی - اُس آتما سے اوتم کوئی نہین ہی کو رونتا ن ویدون کا پاٹھ - جپ - تپ - جگ
اور سے جوتی روپ استھان کو نہین پاتا ہی - وہ اپردکش گیان پراپت کرکے پرتشٹھا کو پاتا ہی - جو شاسترون کا
جاننے والا گیانی ست متھیا سے جدا برہم کو جانتا ہی وہ برہم بھاو کو پراپت ہوتا ہی - ہے راجن! راجہ جنک نے
برہم گیان جاگولک رشی سے پایا اور مین نے راجہ جنک سے - اس برہم گیان سے اوتم کوئی پدارتھ نہین ہی
اور برہم گیان سب اسی مین ہی جو چراچر جتین سب مین اُس برہم پرماتما کو دیکھے - اور اپنی اندریون کو بس
کرکے راگ دویش سے پرتھک اپنے آپ مین اُس پرماتما کو پرتکش دیکھے - ہے جدھشٹر! برہم گیانی سکھدیو جی
بیاس کے پُتر برہم گیان ودیا مین پراین ہوے - اُنھون نے جنم لے کر پہلے سب وید اور شاستر بیاس جی سے پڑھے
اور بہت کال تک اُنھون نے جپ تپ کیا اور پھر اپنے پتا کی آگیا انوسار راجہ جنک سے برہم گیان اور موکش
دھرم کے سننے کو جنک پور مین گئے - اور پھر اپنے پتا بیاس جی کے پاس جاکر سب برتانت سنایا - بیاس جی نے
اپنے پُتر کو پرم ہنس جانکر بہت پرکار سے گیان اپدیش کیا کہ اس لوک مین گیانی پرش شردھا سے جو کرم دھرم
کرتے ہین وہی سپھل ہوتا ہی - دان اور تپ اور کرم دھرم کا اچھے پرکار سے اپدیش کرکے بیاس جی نے شردھا
کا ہونا یہی بڑا پدارتھ منش مین برنن کیا اور کہا کہ ہے پُتر اسب منش شردھا کے بھاگ کو جانتے ہین - اسی
کارن سب برتون مین شردھا جگ اُتم گنا جاتا ہی - یہ مہا مہانت ہی کہ تو تر شردھا مین نیت ہو کر دوسرے لگے گن
مین وش نہ لگا دے - سکھدیو جی نے جنم لیتے ہی شردھا پوربک جوگ لیا تھا -

یادداشت - یہ سکھدیو اُتپت کتھا شانتی پرب - موکش دھرم اوترارده مین ۱۴۸ - ادھیاے سے ۱۵۹ -

ادھیائے تک لکھی ہی - اور دوسری سنسکرت مہابھارت مین جسمین ترجمہ بھاشا اور زبان انگریزی کا بھی شامل ہی اور مطبع رام کرشن کمپنی واقعہ شہر مراد آباد سے چھپ کر آئی ہی اُس مین ۳۲۱ - ادھیائے سے ۳۴۳ تک لکھی ہی اِس سے صاف ظاہر ہی کہ ایک دوسری پستک مین کس قدر فرق ہوگیا مگر جو حال پہلی کتاب سے ترجمہ کرکے لکھا گیا وہی دوسری طبع مین پایا گیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصّہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارہ - مکھہ دھرم برنن - ۳۴ - ادھیائے -

پنتیسوان ادھیائے

سُکھدیو جی کا برتانت

راجہ جُدھشٹر نے پوچھا کہ سکھدیو جی بیاس جی کے پُتر کا جنم اور گُن سننا چاہتا ہون کہ اُنھون نے جنم لیتے ہی کیونکر نارائن کا تپ کیا اور پیدا ہوتے ہی کیونکر اُن کو گیان پیدا ہوگیا تھا ؟ - بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ سُکھدیو جی مہا گیانی اور پرم ہنس ہوے اُن کا حال بیاس جی سے جس طرح سنا ہی وہی تمھین سُناتا ہون - ہے کورونبشی راجن ! (جُدھشٹر) گیان بڑا اُوتم پدارتھ ہی - اگر ہزار جگ اسومیدھ اور جگ راجسو کو گیان کے ساتھ ترازو مین تولا جاوے تو بھی گیان کا بھاری رہیگا - یہ اتہاس سُکھ اوتپت (یعنی سکھدیو جنم) بہت پوتر کتھا ہی - اس ادھیائے کا نام سُکھ اُتپت ادھیائے کہا جاتا ہی -

سُکھ اوتپت ادھیائے

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ سمیر پربت کی شکھر پر مہادیو جی پاربتی جی اور اپنے گنون کے ساتھ بہار (تفریح) کیا کرتے ہین - سِدّھ دیو دھن (وہ سِدّھ پُرش تپ ہی جنکی دولت ہی) اور رشی مُنی جن بسوناتھ مہاراج کی جر سیوا کرکے گیان بیراگ کا سمبودھن (اُپدیش) کیا کرتے ہین - وہان بیاس جی بھی شیوجی کے درشنون کو گئے ہردے مین ابلاکھا (آرزو) پُتر کی ہوئی کہ میرے ایسا پُتر ہو جو اگن سمان تیجسوی اور جل کے سمان نرمل اور پون کے سمان سوکشم - پرتھی کی مانند اچل - آکاش سمان اونچا (عظمت اور بزرگی مین بلند مرتبہ) پیدا ہو - بیاس جی نے پُتر کامنا سے اُس پربت پر بڑا بھاری تپ کیا - ایک پانون سے کھڑے ہوکر سواے پون (ہوا) کے کچھ آدھار پھل پھول کا نہین کیا - ایک سے سپت رشی - اور راج رشی - اگن - جم - برن - کُبیر - سورج دیوتا - راجہ اندر - چندرمان اونچاس پون آسونی کمار بید - گندھرب - گنّ دھرب - نارد جی - برہسپت آدک دیوتا مہادیو جی کے درشن کو آئے جو اُس رمنیک شکھر پر شیوجی مہاراج کنیر کے پھولون کی مالا دھارن کیے ہوے شوبھائمان تھے - بیاس جی کے تپ کو دیکھ کر سب پرسن ہوے اور دھنّ ہو دھنّ ہوا - کا شبد (نعرہ) اوچارن کیا - بیاس جی کی جٹا سر سے پانون تک اُن کے تیجسوی تپ کے مارے بہت ہی شوبھائمان تھی اور اگن کے سمان (مانند) چمکتی تھی - بسوناتھ شیوجی انترجامی بیاس جی کے ہردے (دل) کی کامنا (خواہش) جان کر پرسن ہوکر بیاس جی سے بولے کہ ہے مہا مُن ! تم نے بڑا اُوگر (کٹھن) تپ کیا - جو کامنا تمھاری پُتر کی ہی جیسا پُتر تم چاہتے ہو ویسا ہی پُتر

تمھارے ہوگا جنم لیتے ہی ناراین دھیان سُمرن مین لین - پرم ہنس سنسار مین سب دیوتاؤن اور رشیون کا
پوجیہ - پربت سمان اچل - سمندر سمان گمبھیر - برہسپت جی کے سمان بُدھمان پرم جوگی پُتر پیدا ہوگا اور تمھارا نام
پرسِدھ کریگا - یہ بر پاکر بیاس جی نے شیوجی مہاراج کی استت کی اور سب دیوتاؤن کے درشن کرکے اپنے آشرم
مین چلے آئے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصّہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - بیاس جی کا پُتر کامنا مین تپ کرنا - ۲۵ - ادھیاے

چھبیسوان ادھیاے

سُکھدیو جی کا پرگٹ ہونا

ایک دن بیاس جی اپنے نیم کے انوسار (موافق) ارنی لکڑی سے اگن نکال کر ہون کرنا چاہتے تھے کہ اُس سمے
گرتاچی نام اپسرا جو اور اپسراؤن سے پرم سُندر اپسرا راجہ اندر کے سماج کی ہے - ان کے آشرم مین آئی - اُس کے
ادبھت سروپ کو جو دیوتاؤن کو موہنے والا ہے دیکھ کر بیاس جی آشکت ہو گئے - پھر بیاس جی کو کام بس دیکھ کر
وہ اپسرا طوطے کا سُندر روپ بناکر بیاس جی کے پاس جا بیٹھی - ہے جدھشٹر! دیکھو کام دیو کیسا پربل (شہزور)
ہے کہ بیاس جی سے تپیشری رشی کے من مین ایسا چھوب (دلولہ) کیا کہ بیرج (نطفہ) اُن کا ارنی لکڑی پر گر گیا
اُس لکڑی سے جوالا (شعلہ) نکلی اور اُس جوالا مین سے سُکھدیو جی پرگٹ ہوئے جو کہ ارنی لکڑی سے پیدا ہوے
اسلیے آرنیہ نام بھی سُکھدیو جی کا ہوا - سُکھدیو جی کے پیدا ہوتے ہی گنگا جی اپنے دیو روپ سے پرگٹ ہوئین
اور گنگا جل مین سکھدیو کو اشنان کرایا - اشنان کرتے ہی سکھدیو جی کے آگے مرگ چھال اور ڈنڈ کمنڈل آکاش سے
اُتر آیا - کنّر - گندھرپ - اپسراؤن اور دیوتاؤن نے منگل چار منایا - طرح طرح کے باجے بجنے لگے - پھولون کی برکھا
آکاش سے ہوئی - وہی مرگ چھال اوڑھ ڈنڈ کمنڈل ہاتھ مین لے سکھدیو جی نارایَن پورن برہم پرماتما کے دھیان مین
مگن تپ کے لیے بن جانے کو تیار ہو گئے - چارون لوکپال - اندر - برن - جم - کبیر - اور نارد آدر رشی اور سِدّھ گن
دیورشی و راج رشی اور دیوتاؤن نے سکھدیو جی کو درشن دیے اور اُن پر پھول برسائے - اُس سمے استھاور اور جنگم
پشو پکشی سب پرسنّ تھے - بشوناتھ شیو جی مہاراج بھی دیوتاؤن سمیت وہان آئے - اور جنم کا اُتسو کرکے سکھدیو
جی کا جگوپویت (جنیئو) کیا - راجہ اندر نے بستر ایسے پہنائے جو کبھی میلے اور پُرانے نہ ہون اور ایک پیالا رتن جڑت
سورن کا سکھدیو جی کو دیکر دیوتا اپنے اپنے لوکون کو اُن کے جنم کا اُتسو دیکھ کر چلے گئے - سُکھدیو جی بن کو سدھارے
مہادیو جی کی کرپا سے چارون وید انگون سمیت اور سب شاستر جیسے کہ بیاس جی جانتے تھے سُکھدیو جی اپنے آپھو
(بغیر کسی کے تبلائے اپنے دل سے گیان ہونا) سے جان گئے - تو بھی برہسپت جی کو اپنا گُرو بنایا کہ بغیر گُرو کے
ہر بات سمجھ نہین ہوتی ہے - ارتھات رشیون کا بچن پورا کرنے کو گُرو بنایا - ورنہ کچھ ضرورت تعلیم کی نہ تھی - انھو سے
سب شاستر یاد ہو گئے تھے - اور سب پوران اور ویدک جوتش راج نیت سارے دھرم ہردے مین پرگٹ ہو گئے
سُکھدیو جی نے اچھی اچھی بستو گرو دکشنا مین برہسپت جی کو دین اور سُر اتپ کیا - دیورشی اور رشی منی برہمن
اور بڑے بڑے راجہ مہاراجہ رشی منی کٹھن اور سوکشم (نازک اور پیچیدہ) پرشن اور بھاو سُکھدیو جی کا کرنے لگے -

کامون مین صلاح اور تدبیر سکھدیو جی سے پوچھنے لگے - وہ بڑے بدھمان مشہور ہو گئے اور جیون مُکت پدوی کو پراپت ہو گئے - ایک دن اپنے پتا بیاس جی کے پاس اشنان سندھیا کرکے آئے اور ڈنڈوت پرنام کرکے ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ ہے پتا موکش دھرم سُننے کی مجھے ابھلاکھا (آرزو) ہی - آپ کے سوا اور کوئی نظر نہین آتا جس سے پوچھون - بیاس جی نے کہا کہ جوگ شاستر اور سانکھ شاستر اور برہم بدّیا کا برنن پہلے کرونگا اُسکو تم سنو اور پھر بہت اچھی طرح کرم دھرم سہت اُن کا برنن کیا -

اِتی سری مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اوترارده - سکھدیو جی کا پرگٹ ہونا - ۳۶ - ادھیاے -

سینتیسوان ادھیاے

سُکھدیو جی کا راجہ جنک کے پاس جاکر موکش دھرم پوچھنا

بیاس جی نے کہا کہ موکش دھرم راجہ جنک بدیہی (یہ لقب راجہ جنک کا ہی جنکو تپ کرنے مین اپنی دیہہ کا گیان نہین رہتا تھا) خوب برنن (بیان) کرینگے تم اُن کے پاس جاؤ - سُکھدیو جی نے کہا کہ برہم اور مایا کا برنن مین نے برہما جی سے بھلی پرکار سنا ہی - آپ کی آگیا انوسار راجہ جنک کے پاس جاتا ہون کہ میرا من موکش دھرم مین پرورت (مصروف) ہی - پھر اپنے پتا کو ڈنڈوت کر راجہ جنک کے پاس گئے - اگرچہ سُکھدیو جی پکشیون (پکھیرون) کی طرح پرواز کرکے جاسکتے تھے - پرنت (لیکن) پتا کی آگیا انوسار (موافق حکم) پیادہ پا بہت سے جنگل اور پہاڑ و دریا عبور کرکے - شہر - گانون وغیرہ دیکھتے ہوے ترہت راجہ جنک کی راجدھانی (دارالسلطنت) مین پہونچے اور راج دوار پر پہونچکر کھڑے ہو رہے - راجہ کو اطلاع کرائی - سورج نارائن اُن پر سایہ کیے رہے کہ دھوپ کی گرمی سے سکھدیو جی کو کشٹ (تکلیف) نہ ہووے کیونکہ بہت دور سے چلکر آئے تھے - دربانون کے روکنے سے کھید (تکلیف) نہین مانا اُسیطرح کھڑے ہوے شام تک انتظار کرتے رہے - راجہ جنک نے جو اپنے جگ اور ہون مین لگے ہوے تھے اپنے منتری کو بھیجا اُسنے بہت آدر بھاو کرکے سُکھدیو جی کو ایک اچھے باغ مین جو نندن بن (دیوتاؤن کا باغ جو سُرگ مین ہی) کے سمان پھل پھول سے بھرا ہوا تھا اُتارا - اور چرن دھو کر اچھے پدارتھ بھوجن کرائے اور چندن مستک اور شریر مین لگاکر پھول مال پہنائے - سُنہرے پایون کا پلنگ جسپر بہت عمدہ بچھونے اور تکیے لگے ہوے تھے سین کرنے یعنی آرام کرنے اور سونے کو بچھوایا - اور بھجن گانے والی اپسرا اچھے باجے بجاکر راگ سُنانے لگین - سکھدیو جی آسن پر بیٹھ کر نارائن کے دھیان مین مصروف ہوے - اور دو گھڑی آرام کرکے سورج اودے (طلوع) ہونے سے پہلے اُٹھ کر اشنان کرکے نارائن کے دھیان مین بیٹھ گئے رات کو خوشرو و نازنین استریان اُن کے پاس خدمت مین موجود رہین لیکن کسی کی طرف اُنھون نے آنکھ اُٹھاکر نہین دیکھا - پرات کال (صبح ہوتے) راجہ جنک اپنی رنواس (رانیون) اور پروہت سمیت سُنہری سنگھاسن لے کر سُکھدیو جی کے پاس گئے اور بدھ وت (پوجا کی بدھ سے) پوجا کرکے سنگھاسن پر بٹھاکر اپنے راج محل مین لائے - چندن اور پھول آدک منگلیک بستو سے اپنے گرو پتر سکھدیو جی کی پوجا کی - اور سب حال راستہ مین کُشل پوربک آنے کا پوچھکر بہت سی کپلا گئو سُکھدیو جی کی بھینٹ کرکے آدر سنمان سے اُنکا پرتوش کیا

سکھدیو جی نے اپنے مردُل بچنون (شیرین باتون) سے راجہ جنک کو پرسن کرکے اشارہ بیٹھ جانے کا کیا - راجہ
جنک اپنے پُتر سہت سنگھاسن کے پاس بیٹھ گئے - اُسوقت سکھدیو جی نے اُن کے پاس آنے کا کارن (سبب)
بیان کیا کہ پتا بیاس جی نے موکش دھرم اُپدیش کے لیے آپ کے پاس بھیجا ہی - پہلے یہ برنن کیجیے کہ برہمن کو
کیا کرنا چاہیے ؟ - راجہ جنک نے بیاس جی اپنے گرو کو ڈنڈوت کرکے کہا کہ ہے سکھدیو جی! برہمن کا دھرم یہ ہی
کہ ہروقت جنیئو (جگوپویت) پہنے رہے - برہم چرج رہکر گرو کی سیوا کرے - بدیا پڑھ کر گرو کی آگیا (اجازت)
سے بواہ کرے - اور سوائے بیاہی ہوئی استری کے دوسری کی طرف نہ دیکھے - ہوم کرے - پتر پیدا ہو تب اُسکے
ساودھان (ہوشیار) ہونے پر بن مین تپ کرے اور بن کے پھل پھول کھاتا رہے - پھر سنیاس (ترک کردن
فعل یعنی کرم کا تیاگ) دھارن کرے - سکھدیو جی نے پوچھا کہ جو برہمن گیان اور بگیان کا جاننے والا ہو اُسکو
بھی اسیطرح کرنا چاہیے جیسا آپ نے کہا ؟ - راجہ نے جواب دیا کہ گیان بگیان کے بغیر موکش نہین ہوتی - وہ
گیان گرو کی کرپا سے پراپت ہوتا ہی - یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ چارون آشرم والون کو سنیاس نہین کرنا چاہیے -
برہم چرج - بانپرست - گرہست اور سنیاست - یہ چارون آشرم اسیلیے بنائے گئے ہین کہ منش اُن کے اوپر
شردھا سے چلے - جب پرم پد کو پہونچ جاوے سب کو چھوڑ دے - اگر کوئی دنیا کے کاروبار مین طریق آشرم کو ہاتھ
سے نہ دے وہ سنسار مین پھر نہ آوے - آشرم کے آچرن کے مدھ مین جو پرش اپنے من کو بشیورت کرلے اور ہان
لابھ کا ہرکھ شوک (رنج و غم) چت مین نہ لاوے - پرمیشر آدھین سمجھے وہی موکش پد کو پراپت ہووے - اور جو منش
بچاروان اپنے چنچل من کو استھر (قابو) کرکے راجس - تامس - ارتھات کام - کرودھ - مد - لوبھ - موہ - کو
تیاگ دیوے - ساتکی سبھاو ہو جاوے وہ گرہست آشرم مین ہی موکش کا ادھکاری ہو جاتا ہی - اُسکو دوسرے
آشرم برہم چرج - بانپرست یا سنیاس کے دھارن کرنے کی ضرورت نہین ہی - اور جو منش پرمیشر پرماتما روپ کو
سارے سنسار مین بیاپک دیکھے اور اپنے شریر مین بھی اُسی کو پاوے - چراچرمئی نارائن کو دیکھے وہ اوش
(ضرور) ہی پرماتما مین لین ہو جاوے اُسکو بھی کسی آشرم کے دھارن کی ضرورت نہین رہتی - وہ پرماتما چراچر مین
رم رہا ہی اور ہرایک شریر مین خواہ وہ پشو ہو یا پکشی نارائن ہرایک مین اپنا پرکاش (ظہور) رکھتا ہی - ایسے آچرن والا
موکش پد پاتا ہی - چاہے وہ منش سارے بیوہار مین مصروف بھی رہے تو بھی وہ اسطرح لپت نہین ہوتا جیسے جل
پکشی (مرغابی) جل مین آٹھ پہر رہتی ہی - پرنت اُسکے پر پانی مین نہین بھیگتے ہین - اور کنول کے پتر (یعنی برگ کنول) پانی مین پڑے
رہتے ہین لیکن جب اُن کو اُٹھاو جل کا پرویش اُس مین نہین رہتا ہی - ایسا ہی برکت پرشون کا حال ہی کہ وہ
سنساری بیوہارون کو جو اپنے متعلق ہین دوسرے شخص کے جان کر کرتا ہی - ہرکھ شوک کو پراپت نہین ہوتا ہی -
ارتھات اُسکے بندھن مین نہین آتا ہی - یہ ہی موکش کا کارن ہی - جو منش اس چنچل من کو اپنے بس کرلیتا ہی وہی
پرماتما کے سروپ کو پہچان سکتا ہی - کسی سے اُسکو بھے نہین ہوتا - سدا سوتنتر (آزاد) ہرکھ شوک سے رہت
(خالی) رہتا ہی - نہ اُس سے کوئی ڈرتا ہی اور نہ وہ کسی سے شترتا (دشمنی) اور مترتا (دوستی) رکھتا ہی - اوداسی چت
(جو کسی کا دوست یا دشمن نہ ہو) رہتا ہی - ارتھات سارے سنسار کو سمان بھاؤ سے دیکھتا ہی - وہی بدھمان اور وہی
بچاروان کہلاتا ہی - ہے سکھدیو جی! جو پرش اپنی اندریون کو بس کرلیوے کچھوے کے سمان اپنا شریر پھیلا کر پھر

بھیتر کو سکوڑ لیوے اسیطرح سنیاسی من کے دوارا سب اندریون کو جیت لیوے تب وہ موکش پد پا سکتا ہے ۔ راجہ جنک نے موکش پد پایا ۔ اسیطرح تم نے بھی موکش پد دی پائی ۔ مین اپنی گیان درشٹی سے دیکھتا ہون اور تمھارے پتا بیاس جی نے جو مجھے گیان دیا ہے اسکے سبب سے مین دیکھتا ہون کہ تم موکش دھرم کو خوب جانتے ہو اور تمھارے آچرن سے سارا سنسار جانتا ہے کہ تم موکش روپ ہو ۔ تم نے اپنی اندریون کو بال اوستھا (بچپن کی عمر) سے جیتا ہوا ہے ۔ تمھاری بدھی پورن ہے ۔ تم نے جو مجھ سے موکش دھرم سننے کی ابھلاکھا (تمنا) کی ۔ یہ سنساری پرشون کے لیئے اوپکار ہوا ورنہ تمھین کچھ ضرورت گیان اپدیش کرنے کی نہین ہے ۔ تم تو آپ ہی گیان بگیان کی مورت ہو ۔ یہ بچن راجہ جنک کے سنکر سکھدیو جی بہت پرسن (خوش) ہوے اور راجہ جنک کی بڑائی کرکے اپنے استھان پاپ کا آشرم کو چلے آئے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترا ردہ ۔ سکھدیو جی کا راجہ جنک سے موکش دھرم سنکر واپس آنا ۔ ۳۷ ۔ ادھیاے ۔

اڑتیسوان ادھیاے

سکھدیو جی کا تپ کرنا اور وید شاستر ون کا بیاس جی سے پڑھنا ۔ نارد اور سوام کارتک جی کا آکھیان

جب سکھدیو جی ہمالہ پربت پر بایو کے سمان پہونچے تو کیا دیکھا کہ دیو ۔ رشی ۔ نارد برف کے پہاڑون کی سیر کرتے پھرتے ہین ۔ اور اپسرا نرت کر رہی ہین اور کنّر ۔ گندھرب طرح طرح کے باجے بجا رہے ہین ۔ مور ۔ سارس ۔ ہنس چکور ۔ اور طرح طرح کے پکشی (طیور) سرورون (جھیلون تالابون) کے کنارے کلول کر رہے ہین ۔ کمل کھلے ہوے ان پر بھونرے گونج رہے ہین ۔ بشن بھگوان اوتھات سری کرشن چندر جی نے اس پربت پر تپ کیا تھا ۔ اور تارک اسر کا مارنا بھی وہ پھل ہوئی اُس پربت پر کمار جنکو کھٹ بدن کنوار اور سوام کارتک جی بھی کہتے ہین ۔ دیوتا ون مین سیناپتی شیو جی کے پتر نے ترشول اپنے ہاتھ سے گاڑ دیا اور کہا کہ سوا ے برھما جی کے کوئی اس ترشول کو نہین ہلا سکتا ۔ اُس وقت دیوتا ون کو کھید (رنج و فکر) ہو رہا تھا ۔ نارائن جی نے اُلٹے ہاتھ سے ترشول کو ہلا دیا ۔ اُس وقت تمام پہاڑ کانپنے لگا اور بھونچال آیا ۔ بشن جی اُس ترشول کو اُکھاڑ کر پھینکنا چاہتے تھے لیکن مہادیو جی کا پتر سمجھ کر نہین اُکھاڑا کہ اُن کی مہان کم ہو جاتی ۔ پھر بشن جی نے پرھلاد جی سے کہا کہ تم نے اس ترشول کو دیکھا کس پرشارتھ کے ساتھ سوام کارتک جی نے اسکو گاڑا ہے ۔ پرھلاد جی نے بہت زور کیا تو بھی ترشول نہین ہلا آخر وہ لاچار ہو کر بیٹھ گئے یہ حال دیکھتے ہوے سکھدیو جی کیلاش پر پہونچے جہان مہادیو جی شری پورن برہم پرماتما کے دھیان مین مگن بیٹھے تھے اور چارون طرف اُن کے آشرم کے دور دور تک اگن پرجلیت (روشن) تھی کہ مہاراج کے دھیان مین کوئی راکھشس یا دیوتا بگھن (خلل) نہ ڈال سکے ۔ سکھدیو جی سری مہادیو جی کو ڈنڈوت کرتے ہوے پربت کے پورب دشا مین جہان بیاس جی تپ کرتے تھے گئے اور اپنے پتا کے درشن کرکے بہت پرسن ہوے ۔ بیاس جی کا تیج سورج کے

سمان تھا اور سکھدیوجی ہوا کے اوپر اُڑتے ہوے اپنے تیجسوی روپ سے جب پتا کے سامنے گئے بیاس جی نے اپنے پتر کو ہردے سے لگایا اور بہت پرسن ہوکر اُن کا مستک (ماتھا) سونگھا۔ پھر کشل پرشن کر کے سارا حال پوچھا۔ سکھدیوجی نے سارا برتانت (حال) سنایا اور وہاں رہکر جیسے کہ *دیول۔ جیمن۔ بیشمپائن۔ اسمنت رشی بیاس جی کے چیلے اپنے گرو سے بید بدیا سیکھتے تھے۔ پانچویں سکھدیوجی بھی بیاس جی سے بید بدیا سیکھنے لگے کہ بیاس جی کے سمان پرتھی پر کوئی بدیا کا جاننے والا نہیں اور اُن کی بدیا کا انت نہیں۔ پانچوں چیلوں (شاگردوں) اور پتر نے بیاس جی کی پرارتھنا (استدعا) کی کہ ہم پانچوں کے سواے اور کسی کو اپنا چیلہ نہ بناویں۔ بیاس جی نے کہا کہ بدیا دان کو ادچت نہیں ہر کہ کوئی بدیا سیکھنے آوے اور اُسے نہ بتاوے۔ اس میں برھما جی مہاراج کی آوگیا (عدول حکمی) ہوتی ہی۔ پرنت (مگر) یہاں اور کوئی نہیں آسکتا ہی نہ مجھے اپنے دھیان سے فرصت ہی۔ اس لیے میں تمھاری پرارتھنا کے انوسار کسی کو اپنا شش (چیلہ) نہیں کرونگا۔ تمھارے چیلے بہت ہیں اور آیندہ اور ہونگے اُن کو جس طرح میں کہوں تم تعلیم کرتے رہنا پہلے تو جو برہم چاری ہو اور تمھاری آگیا کا پالن کرتا ہو۔ دوسرے پریکشا کی ہیں جیسا کہ سورن اگن میں داہ کرنے سے کندن نکل آتا ہی پورا نکلے شبھ آچار والا اور بدھمان چتر دھرم کرم سے دھا ہو اُسکو چیلا کرنا اور بدیا سکھانا۔ جس طرح میں نے تمھیں سکھائی۔ جو کشتری یا ویش بدیا سیکھنے آوے تو برہمن کے پتر کو سامنے بٹھا کر بدیا سکھاؤ اور کشتری اور دیش کے پتروں سے کہو کہ تم بھی اسیطرح سیکھو جس طرح برہمن کو بتایا جاتا ہی اور جو شنکا (اعتراض) کسی کو ہو تو وہ پوچھ کر نورت کر لیوے۔ پرنت وید ودیا بہت نہیں پڑھانی چاہیے۔ جو وید پڑھنے کی شردھا رکھتا ہو اُسے ضرور پڑھاؤ کہ برھما جی کی خوشی یہی ہی۔ پانچوں نے بیاس جی کے بچن سنکر کہا کہ جس طرح آپ نے آگیا کی ویسا ہی کرینگے۔ بیاس جی نے پانچوں کو پیار کیا اور پانچوں ششوں کو آگیا دی کہ پرتھی پر اپنی اچھا انوسار جاؤ اور بید بدیا کو پھیلاؤ۔ چاروں شش بیاس جی کی پرکرما (طواف) کر کے پرتھی پر آئے اور برہمنوں کشتریوں ویشوں کو بدیا سکھانے اور جگ کرانے لگے۔ شکھدیوجی اپنے پتا بیاس جی کے ساتھ اُسی پربت پر تپ کرنے لگے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده۔ سکھدیوجی کا تپ کرنا۔ ۳۸۔ ادھیاے۔

اُنتالیسواں ادھیاے

نارد جی کا وید منتروں کے سُننے کو بیاس جی کے پاس آنا۔ بایو کا چلنا۔ بیاس جی کا بایو بل برنن (بیان) کرنا

ایک دن نارد مُن بچرتے ہوے نارائن گن گان کرتے ہوے بیاس جی کے پاس بید دھن سُننے کو آئے بیشمپائن و جیمن وغیرہ شاگردوں کے نہ ہونے سے استھان سُنسان ہو رہا تھا۔ بیاس جی سے ڈنڈوت پرنام ہونے کے بعد نارد جی نے کہا کہ میں وید منتر سننے کی اچھا سے آیا ہوں۔ جدپی (اگرچہ) یہاں دیوتا۔ گندھرب۔ گن سب ہی بہاروں پر بچرتے ہیں پرنت (لیکن) بید دھنی کے بغیر یہ پہاڑ شوبھاے مان معلوم نہیں ہوتا۔ جیسے برہمن وید کے بغیر شوبھا نہیں دیتا۔ بیاس جی نے کہا کہ اب میں اکیلا ہوں۔ میرے چیلے پرتھی پر چلے گئے۔ اسلیے میں پرسن نہیں

*نوٹ۔ کسی مطبوعہ مہابھارت میں بجاے دیول کے پیتل رشی کا نام لکھا ہے۔

ہون - آپ کی اچھانوسار سکھدیوجی سمیت آپ کو ویدمنتر سناؤن گا - بیاس جی اور سکھدیوجی پرمیشر کے دھیان مین مگن ویدون کے منتر اچارن کرنے لگے - جب اوم کا اکشر اچارن کر کے بید پڑھنے لگے سارا پہاڑ گونجنے لگا اور سخت ہوا چلی کہ منتر نہ پڑھ سکے - سکھدیوجی نے پوچھا کہ ہوا کیا چیز ہی؟ - بیاس جی نے کہا کہ آکاش مین دو رستے ہین ایک بیکنٹھ کا دوسرا نرک کا - بیکنٹھ کے رستے کا نام راجس ہی اور دوسرے کا تامس - آمد و رفت ہوا کی انھین دو رستون سے ہی - ایک دیوتاؤن اور سدھ رشیون کی اور دوسری راچھس آدک تامسی کرم والون کی آمد و رفت سے پیدا ہوتی ہی - ان دونون ہواؤن سے سمان نام ہوا پیدا ہوئی اور سمان سے اودان - اور اودان سے بیان اور بیان سے اپان - اس سے پران پیدا ہوے - ان پانچ ہواون سے سب جیودن کی زندگی ہی - پران سب سے اچھی ہی کہ ہر ایک شریر (جسم) مین رہکر جیون کا کارن ہی اور وہ برہم ہی - اسی سے سورج کا تیج اور اگن مین جوت - اور برکھا رت مین بجلی بنکہ تیزی اور چمک اس مین ہوجاتی ہی - دوسری ہوا گرجنا کرتی ہی اور مہا شبد کر کے کڑکتی ہی گہن نام پانی بھرے بادلون سے پانی برساتی ہی - اور یہ ہوا گرم رت مین پیدا ہوکر برسات مین بادلون کو اکٹھا کرتی ہی - اودان سے چندرمان اور ستارون کا طلوع ہوتا ہی - اور چارون طرف دریا محیط آب رہتے ہین اور بادل مین پانی پہونچاتی ہی - یعنی چارون سمندرون سے جل کو اٹھاکر آکاش مین لیجاتی ہی اور جیموت نام ہوا ہی جو پانی بادلو کے سپرد کرتی ہی اور وہی بادل سے پانی برساتی ہی - اپان ہمیشہ بھوکی ہی اور ایسی طاقتور ہی کہ بادلون کو پراگندہ کرتی ہی اور پہاڑ کو توڑ سکتی ہی - پانچوین ہوا پران اس کا نام پردہ بھی ہی کہ گنگاجی اسکے کارن ہوا مین استھت ہین اور چلتی بھی ہین - چندرمان کو پورن کلا اور سورج کو تیج دھاری اور سب کی جان وہی ہی - بیاس جی نے کہا کہ ہے تیز پردہ ہوا کو جب پہچان لوگے تب امر ہوجاؤگے - جوگی جن اسی ہوا پر چڑھ کر برہم کو پاتے ہین - پھر لوٹ کر نہین آتے ہین - یہ ہوا جسکے کارن ہم ویدمنتر اوچارن نہین کرسکے یہ اور ہی آشچرج بھری (تعجب انگیز) ہوا ہی کہ پہاڑ بھی اس سے تھراتے ہین - یہ ہوا بشنوجی کی سانس سے آتی ہی - اسکے چلتے ہوے وید اوچارن نہین کرنا چاہیے - جب ہوا تھم گئی بیاس جی نے کہا کہ اب پھر ویدمنتر پڑھو - اور بیاس جی آپ آکاش گنگا کو چلے گئے - سکھدیوجی کے وید اچارن کرنے سے نارد جی پرسن ہوے اور کہا کہ مجھ سے جو اچھا ہو بر مانگ لو - سکھدیوجی نے کہا کہ جو جیودن کی اپکار کرنے والی بستو (شے) ہی اور جو اس سنسار مین بہت ارتھات بڑا ہو وہ مجھے بتائیے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - نارد جی کا بیاس جی کے پاس ویدمنترون کے سننے کو آنا - بایو کا بل برنن - ٣٩ - ادھیاے -

چالیسوان ادھیاے

نارد جی کا سکھدیوجی کی اچھانوسار موکش دھرم برنن کرنا

نارد جی نے کہا کہ یہ ہی پرشن (سوال) سپت رشیون نے سنت کمار جی سے پوچھا تھا تو انھون نے یہ اپدیش کیا تھا کہ بھلائی بدھ (بھلائی بدھ کی نرمل ہونا بدھی کا جب ہوتا ہی کہ ہردے مین گیان اوتپن ہو - گیان ہوا تو بدھ کی بھلائی ہوئی کہ اسنے برہم کو پہچانا) جس کے سمان اور کوئی نہین اور ست کی برابر کوئی تپ نہین - اور لوبھ کے

سمان کوئی کشٹ نہین - سنسار کلیش کی جڑ ہی - اس مین اچھا وہ ہی ہی جو رشیون کے بچن کے موافق اپنے دھرم
کرم مین ساودھان رہے جو سنساری پرش - کام - کرودھ - لوبھ - موہ مین آشکت (مبتلا) ہو وہ گیا گذرا ہوا
جس نے برہم کو جانا وہی بدّھمان ہی - اور سنیاس سب اوستھاؤن مین اچھی اوستھا ہی اور ست سمان دھرم نہین
ترشنا کو پاس نہ آنے دیوے اور من کو استھر کر لیوے اور نارائن انترجامی کو ہر وقت اور ہر لحظہ یاد رکھے - وہی موکش
پدوی کو پاوے - گرہست آشرم مین پُتر کلتر کے موہ جال مین پھنسکر منش بھاری کلیش اُٹھاتا ہی - جو کوئی نارائن کے
چرنون مین پریت لگاکر اس سنسار ساگر سے پار ہوجاوے وہی کُل کا دیپک ہی - اس شریر مین ہڈیان مثل ستون
کے اور رگ و پٹھے مثل طناب کے - خون اور گوشت مانند آب و گِل اور پوست اُسکی پوشش ہی - شریر (جسم) مین ریم
یعنی پیپ اور غلاظت بھری ہوئی ہی اور ہزارون بیماریان اُسکے اندر ہین - پانچ تتو - آب و آتش - خاک و باد و آکاش
اور اہنکار پانچ حواس خمسہ - اور رجوگن - تموگن - ستوگن - تین گُن - اور روپ رس - گندھ - اسپرش و شبد
وغیرہ بستو سے بنایا گیا - یعنی ۲۴ - بستو سے شریر رچا گیا پچیسوان من ہی جس نے پانچون حواس کو بس مین کرلیا
وہی گیانی ہی - ملنے بچھڑنے کا ہرکھ شوک (رنج و غم) ہردے سے دور کرنا چاہیے اور سنسار کو سپن سمان
(خواب کی مانند) جاننا چاہیے - استری اور پُرش کے سنجوگ سے بیرج مان کے اودر مین جاکر بچہ پیدا ہوتا ہی
ان مین ایک نلی نارائن کی قدرت سے پیدا ہوکر اُس نلی سے خون بچے کا بڑھتا ہی اور پھر سر اور گردن اور
پیٹ ہاتھ پاؤن بن جاتے ہین اور جب وہ اُس مین پڑ جاتا ہی پھر سر کے بل بچہ گربھ سے نکل کر باہر آجاتا ہی - ماتا پتا
بھائی بندھو وغیرہ کو ہرکھ ہوتا ہی کہ پُتر ہوا - کوئی تو ہوتے ہی مر جاتا ہی کوئی ترن اوستھا کوئی بردھ اوستھا پوری
عمر بھوگ کر مر جاتا ہی - جنم ہوکر پہلے بال اوستھا پھر پانچ برس کے پیچھے پوگنڈ اوستھا دس برس تک ہوتی ہی
پھر کمار اور کشور اور ترن پھر بردھ اوستھا ہوجاتی ہی اور پھر پران ایک دیہہ چھوڑ کر دوسری دیہہ مین پراپت ہوجاتا ہی
جب اس شریر مین روگ اُتپن ہوجاتا ہی تو بید لوگ طرح طرح کی دواؤن سے علاج کرتے ہین بن کے رہنے والے
پشو پکشی بھی بیمار ہوجاتے ہین پرنتو انکی دوا کوئی نہین کرتا وہ آپ اپنا علاج کرکے شُدھ ہوجاتے ہین بہتیرے منش
سنسار مین سُکھ اور دُکھ بھوگتے نظر آتے ہین - حکیم - بید بیماریون کا علاج کرتے ہین کچھ نہین ہوتا - جو رشی منی
جنگل مین رہتے ہین وہ بھی بیمار ہوتے ہین آپ ہی بنا علاج کیے اچھے ہوجاتے ہین - کوئی راجا کوئی دھناڈھ
کوئی فقیر ہوتا ہی - جو بھاوی ہوتی ہی وہ ہی ہوتا ہی - کوئی پالکی مین سوار ہوتا ہی - کوئی اپنے کاندھے پر پالکی کو اُٹھائے
پھرتا ہی - جب موت آتی ہی نہ فقیر بچتا ہی نہ راجہ - اسلیے اس چھن بھنگ شریر سے پریت نہین کرنی چاہیے نہ اُسکو
دکھ دینا چاہیے - رشیون کا بچن ہی کہ شریر رکھنا اور اُسکی حفاظت کرنی دھرم ہی - کھانا اتنا کھانا چاہیے جس مین
شریر بنا رہے اور پرمیشر کا دھیان سُمرن بن آوے - کوئی سنساری بستو تھر (قائم) نہین رہتی سب ناشمان
ہین - اس کارن دولت اور لکشمی اکٹھا کرنے مین لے لین نہین ہونا چاہیے - جتنا پرالبدھ مین ہی بنا جتن کیے
بھی مل جاویگا - کیول پن پاپ اپنے ساتھ جاتا ہی اور سب بستو سنسار مین رہجاتی ہین ودیا کا ابھیاس کرم شوچ
اور برہماسب سے گیان یہی موکش کا کارن ہی - وہی اُپاے کرنا جوگ ہی جس سے موکش پراپت ہو - اس سنسار
روپی اگم ندی کے پار ہونے کو گیان روپ نوکا کے دوارا منش پار ہوجاتا ہی - یہ دھرم ارتھ کے جاننے والے

سُکھدیوجی نارائن پرماتما اور جگت آتما کے جاننے و پہچاننے مین جتن کرنا چاہیے اور موکش پراپت ہونے کا اوڈیوگ اوچت ہی یہ چھن بھنگ شریر تو ایک دن ضرور چھوڑنا ہی پڑیگا -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - ناردجی کا موکش گیان سکھدیوجی کو سُنانا - ۴۰ - ادھیاے -

اکتالیسوان ادھیاے

سُکھدیوجی کا آکاش مین جاکر گُپت ہوجانا

ناردجی کے بچن سنکر سُکھدیوجی نے نشچے جان لیا کہ استری پُتر آدک کا موہ کرکے بڑی اوپادھی مین پھنسنا ہی اور بدّیا کے ابھیاس مین بہت سا پرشرم ہوتا ہی - ایک مہورت تک سکھدیوجی نے موکش پدپانے کو بچارا اور پھر من مین کہا کہ مین رشیون کے ساتھ سورج کے انترجامی تیج کو پراپت ہونگا - اور دانو - دیو - گندھرب - اُرگ آدسے پوچھتا ہون کہ مین سنسار کے جتنے پرانی ہین اُن مین نش سندیہہ (بلاشبہہ) پرویش کرونگا پھر رشیون کے ساتھ میرے تیج بل کو دیکھو - پھر ناردجی سے پوچھکر اُن کی آگیا لے کر بیاس جی کے پاس گئے اور ڈنڈوت پردکشنا کرکے پوچھا - تب مہاتما بیاس جی نے سُکھدیوجی کے بچن کو سُنکر کہا کہ ہے پُتر اتم میرے نیترون (آنکھون) کو سُکھ دو کہ تمھارے منوہر روپ کو دیکھ کر میرا من بہت پرسن ہوتا ہی - مین تم کو دیکھ کر اپنے نیترون کو ترپت کرون سُکھدیوجی نے کہا کہ اب مجھے آگیا دیجیے کہ میرا من سنساری بیوہارون سے برکت (بیراگی) ہوگیا ہی اب مین نہین ٹھہر سکتا - یہ کہکر بیاس جی کو ڈنڈوت کرکے کیلاش کی اونچی شکھر پر پہونچے - جس پرکار گرڑجی اُڑکر ایک پل مین آکاش کو چلے جاتے ہین - وہان جاکر بڑا تپ کیا - اور پھر ناردجی سے ملکر اُس پربت سے گرڑجی کے سمان اُڑنے اور سُرگ کو جانے کی اچھا (خواہش) کی - اور جب پربت سے اُچھل کر سُکھدیوجی آکاش کو اُڑے تو پربت کی شکھر کے دو ٹکڑے ہوگئے - آکاش مین رشی - گندھرب - جکش - راچھسون اور بدیادھرون کے گنون نے بھی سُکھدیوجی کا پوجن کیا - اور اُنپر دیب پھولون کی (نندن باغ کے پھولون سے) برشا کری - پھر ادیہ کو جھلکر سُکھدیوجی نے مندراکنی گنگا کو دیکھا جس کے تٹ (کنارہ) پر سگندھت اور پرپھلت پھول کھل رہے تھے - اُس گنگا مین نیچ جوڑا نام اُمربسی اور پوربچتی اپسراؤن کا سموہ (گروہ) کریڑا پوربک (کھیل کرنے کو) اشنان کر رہا تھا - وہ نگن شریر والی اپسرا سکھدیوجی کو برہم روپ دیکھ کر اُسی طرح نگن شریر (ننگے بدن) اشنان کرتی رہین - اور آپس مین یہ بچن کہنے لگین کہ یہ مہاجوگی چندرمان کے سمان بل جس والا بیاس جی کا پُتر پرم ہنس ہی - جو اپنے پتا کا آگیا کاری ہی - اُس پتا نے اپنے پیارے پُتر کو کیونکر یہانتک آنے دیا یہ بچن اپسراؤن کا سُنکر سُکھدیوجی کہا کہ جو میرے پتا بیاس جی یہان آنکر مجکو پوچھین تو اُن کو اوچت اُتر (مناسب جواب) دینا وہان سے آواز آئی کہ ہے مہرشی ایسا ہی ہوگا - اپنے ہردے کی پریت سے بیاس جی بھی اپنے پیارے پُتر کے پیچھے پیچھے اُڑے ہوئے چلے جاتے تھے - اُس شکھر کے دو ٹکڑے دیکھ کر اور اپنے پُتر سُکھدیوجی کے پربھاؤ کو سوچ سمجھ کر پرسن چت تھے - مہاتپشوی بیاس جی نے دوسرے مہاجوگ اوپاے سے پل بھر مین سُکھدیوجی کے مارگ مین پہونچکر بڑے اوپچے

اُس سے یہ کہا کہ ہے سکھدیو! تب دھرماتما سکھدیو جی نے سرب بیاپی سرب آتما سرب تو مکھ ہوکر کہا ہے پتا! اگرچہ پور یک او بچے شبد سے اُتر دیا - اس شبد کے ساتھ ہی سب دشا اور جنگل اور پہاڑ - جل - ندی - جڑ - چیتن نے بھی ادتر (جواب) دیا - جس سے پہاڑ - دریا - گپھا آدک گنجار کرنے لگے - پھر سکھدیو جی نے شبد آدک وشیون کو تیاگ دیا اور گیت ارتھات انتر دھیان ہوکر برہم بھاو کو پراپت ہوئے (گونجنے لگے) - جب سکھدیو جی درشٹ نہین آئے تو بیاس جی کو کھید ہوا اور اپنے پُتر کی اپورب سمان کو دیکھ کر وہان ہی ٹھہر گئے تو مندا کنی نام آکاش گنگا کے کنارے پر کریڑا کرنے والی اپسراون کے سموہ نے بیاس جی کو دیکھ کر لاج جُگت ہوکر کوئی تو جل مین اور کوئی کنارے کے لتا ؤہر کشون مین چھپ گئی - اور کسی نے جلدی کرکے بستر (کپڑے) پہن لیے - بیاس جی اپنے پُتر کے پرم ہنس بھاو کو جان کر اور اپنے مین آتما کا بندھن بچار کر پہلے تو پرسن ہوئے کہ میرے مہاتما پُتر جوان اوستھا والے کو دیکھ کر اور مہا جوگی پرم ہنس بچار کر ان اپسراون نے اُن سے پردہ نہین کیا اور بدستور ننگن شریر (ننگے بدن) جل کریڑا (پانی کا کھیل) کرتی رہین اور مجھ بردھ اوستھا والے (ضعیف العمر) کو جو استری اور پرش کا بھاو رکھتا ہون دیکھ کر پردہ کر لیا اور سب چھپ گئین یا بستروں سے آچھادت (پوشیدہ) ہو گئین - یہ سوچکر اپنے من مین لجائے مان (شرمندہ) سے ہو گئے اُس وقت گندھرب ساتھ لیے پناک دھاری شیو جی بیاس جی کو پُتر کے سوچ مین گرست (ظفر ہوا) جان کر پر گٹ ہوئے اور ان کو ڈھارس دیکر بسواس (یقین) دلاکر یہ بچن بولے کہ پورب کال مین تم نے مجھ سے جیسا پُتر مانگا مین نے دیا - جسکا بل پرتھی - اگن - آکاش بایو کے سمان ہی - اور میری کرپا سے وہ پُتر تپ کرکے برہم تیج روپ ہوا - اُس پُتر نے اُس اوتم پدوی کو پایا جو اندری جیتنے والون کو کٹھنتا سے پراپت ہوتا ہی - ہے رشی! وہ گت دیوتاؤن کو بھی پراپت نہین ہوتی جو تمھارے پُتر سکھدیو نے پائی - جبتک پرتھی اور سمندر استھر (قائم) ہین تبتک تمھاری اور تمھارے پُتر کی کیرتی اور جس اچل رہیگا - ہے رشی! تم اپنے پُتر کو سب دشاؤن مین چھایا تُل (مثل سایہ کے) برتمان دیکھوگے - ہے جدھشٹر! اُس مہارشی بیاس جی نے یہ بچن شیو جی مہاراج کا سنکر اپنے پُتر کی چھایا کو دیکھا اور بہت پرسن ہوئے - ہے جدھشٹر! اس برتانت کو مجھ سے آپ بیاس جی نے اور پھر نارد جی نے کہا تھا جو مین نے تم کو سنایا - جو پرش اس سمباد کو شردھا اور شانت چت ہوکر سنینگے سناوینگے وہ موکش پد کے ادھکاری ہونگے -

اتی سریرام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - سکھدیو جی کو موکش پد پراپت ہونے کی کتھا - ۴۱ - ادھیائے -

بیالیسوان ادھیائے

نارد جی اور سری نر نارائن جی کا سمباد دھرم پُتر ہونیکا کارن نارائن جی کا برنن کرنا

راجہ جدھشٹر سکھدیو جنم اور موکش کتھا کو سنکر بہت پرسن ہوئے اور ہاتھ جوڑکر بھیشم جی سے کہنے لگے کہ ہے پتامہ گرہستی برہم چاری - بانپرست سنیاسی وغیرہ سے جو کوئی سدھی چاہنے والا ہو کس دیوتا کا پوجن کرکے آواگون رہت ہوتا ہی؟ - اور برہم لوک کسکی کرپا سے پراپت کر سکتا ہی اور کیونکر موکش پدوی پا سکتا ہی؟ - اور کس بدھ ہون شردھ دان کو کرے اور مکت ہوکر کس روپ اور گت کو پاتا ہی - ارتھات موکش کا کیا سروپ ہی اور سُرگ کی پراپتی مین کونسا

کرم کرے جس سے پھر وہان سے لوٹ کر نہ آوے ؟ - بھیشم جی مسکرا کے بولے کہ اس پرشن (سوال) کے اوتر (جواب)
کو سیکڑون برس مین بھی دیوتاؤن کی کرپا اور گیان پراپتی کے بنا ترکناؤن کے دوارا کہنے کو سمرتھ نہین ہون - ہے
دشمنون کے پراجے کرنے والے جدہشٹر ! کٹھنتا (مشکل) سے بدھی مین آنے جوگ پرانے اتہاس کو سناتا ہون
جس مین نارد جی اور سری نارائن رشی کا پرشن اوتر (سوال و جواب) ہی - وہ نارائن جی بسو کے آتما چترمورتی دھاری
سناتن دھرم راج کے پتر ہوے - ارتھات باسدیو جی سے سنکرشن نام جیو اوتپن ہوا - جیو سے پردومن چت ہوا
چت سے انرودھ نام اہنکار پرگٹ ہوا - یہ چار مورتی ہین - ہے مہاراج ! پہلے سوایمبھو منونتر کے ستجگ مین سویم
سدھ (آپ ہی سدھی پراپت کرنے والے) نرنارائن ہری کرشن نام چارون پرگٹ ہوے - اُن چارون مین سے
آد (اول) اور انت (آخر) نہ رکھنے والے نرنارائن جی نے بدرکا آشرم مین موہ اوتپن کرنے والے (منوہر روپ) سورن
روپ شریر (سونے کے رنگ والے روپ - مراد خوبصورت جسم سے ہی) سے تپ کیا - وہ سروپ سودیہ دیپ
آٹھ پرکار کی اپادیا - آٹھ پہیے رکھنے والا پنچ تتو جگت من کو کریڑا کرانے والا ہی - ارتھات مایا روپ ہی - وہان وہ
دونون (نر اور نارائن) تینون لوک کے سوامی بہت ہی کرش شریر (دبلا شریر) کیول استھہ اور ناڑیون سے سنجگت
دیوتاؤن کو بھی مشکل سے دیکھنے مین آتے تھے اور اُن کے مکھ کا تیج مہا پرکاشمان تھا وہی دیوتا جس پر پرسن ہوتے
تھے درشن کر سکتا تھا - اُس گندہ مادن پربت پر دیو رشی نارد جی سمیر پربت سے آئے - (بدرکا آشرم گندہ مادن
پربت پر ہی) اس رمنیک پربت گندہ مادن پر طرح طرح کے برکش (درخت) ورم لتا اور نانان پرکار کے پھول
کھلے ہوے تھے - اُس استھان (مقام) کی سیر کرتے ہوے سندھیا سمے نارد جی بدرکا بن مین یعنی بدرکا آشرم مین
پہونچے اور نرنارائن جی کے درشن نہ ہونے سے پشچاتاپ ہوا اور کہنے لگے کہ یہ وہ اوتم استھان (قابل تعظیم
مکان) ہی کہ جس مین دیوتا - گندھرب دیت آدک سب جیو جگت لوک استھت ہین - پہلے ایک مورتی تھی - پھر
دھرم کل سنتان مین چار پرکار سے پرگٹ ہوئین - کسی کارن سے کرشن اور ہری دھرم کے اوتم ماننے والے
گپت روپ ہوے - اور سری نارائن اور نر پرگٹ تپ مین پرورت (مشغول) ہوے - یہ دونون سب جیوون کے
ماتا پتا - گرو یوجیہ سب کے دیوتا ہین - ان دونون کو کرم اور کریا سندھیا آدک کرنا اوش (ضروری) نہین ہی - یہ دونون
کس دیوتا کا پوجن کرتے ہین ؟ ایسا من مین بچار کر اُن دونون کے سامنے نارد جی برتمان ہوگئے - دیو کرم* اور پتر کرم
سماپت ہونے پر اُن دونون نے نارد جی کو دیکھا - اور شاستر کی بدھی سے نارد جی کا پوجن کیا - اس آشچرج کو دیکھ کر
نارد جی پرسن چت وہان بیٹھ گئے - اور نارد جی نے سری نارائن کا درشن کرکے ایشر پرماتما کا دھیان کیا اور یہ اچار
کیا کہ پران اور اوپ پران چارون وید آپ کو اج ابیکت سدا برتمان ابناشی سب کا پالن کرنے والا برنن کرتے ہین
یہ سب سنسار تم مین ہی نیت (استھت) قائم ہی - چارون برن سب آشرم والے تمہارا پوجن کرتے ہین - سب جیوون
کے ماتا پتا گرو آپ ہو - آپ کس دیوتا کا پوجن کرتے ہو - ؟ یہ مین نہین جانتا ہون - سری بھگوان بولے کہ ہے برہمن
یہ کہنے کے اجوگ بدھی مین گپت کرنے جوگ سناتن بارتا تم سریکھے بھگت سے ہی کہنا جوگ ہی - جو سوکشم برہم
کٹھنتا سے درشن ہونیوالا ہی دویت بھاو سے رہت اچل اور سناتن اندریون کے بشئے اور تتوون سے پرکھک
ہی وہی جیوون کا انتر آتما اور کشیترگ کہاتا ہی اور تینون گنون سے رہت شریر روپ پوری مین سین کرنے والا

* دیو کرم اور پتر کرم سندھیا مین جب نارد جی نے سماپت کرلے

برنن ہوا ہی - ہے برہمنون مین سرشٹھ! (ناردجی) اُسی پُرش سے تینون گنون کو رکھنے والا ابیکت اور بیکت
اوتپن ہوا - وہ انباشنی شکت روپ پرکرتی ہی - وہی بیکت اور ابیکت بھاو مین نیت ہوتی ہی - اُسی کو ہم دونون
ایشر اور جیو کا اوتپن کرنے والا جانو اور یہ جو کاریہ کارن روپ آتما ہی اُسی کو ہم دونون پوجتے ہین - اُس سے بڑا
کوئی نہین ہی - وہی سارے سنسار کا ادپت استھان ہی - اور دیو پتر سمبندھی کرم سب اُسی مین بیان کیے جاتے
ہین اُس سے بڑا کوئی نہین ہی اور دیو پتر سمبندھی کرم سب کو کرنے چاہئین - یہ بھی اُسکا اپدیش ہی - برھما - شیو -
منو - دکش - بھرگو - دھرم - جم - مریچ - انگرا - اتری - پلست - پلہہ - کرتو - بششٹ - پرمیشٹی - سورج -
چندرمان - کردم - اور جو کرودھ - اواک - بکریت - ایکیس نام سے پرسدھ ہی وہ پرجاپت کہے جاتے ہین - جس
دیوتا کی سناتن مرجادا کو پوجتے ہوے اوتم برہمن اُسکے دیو پتر کرم کو سدیو مکھیا (اصلی بزرگی) سے جان کر آتما سے
پراپت بھوگون کو اُسی سے پراپت کرتے ہین - جو اچّت ابناشی سُرگ مین نواس کرتا ہی اُسکو بھی شریر دھاری
نمسکار کرتے ہین پرنت وہ بھی اُس کی کرپا سے اُس کے دیے ہوے پھل والی گت کو پاتے ہین - جو پُرش
سترہ گنون اور کرمون سے رہت پندرہ کلاون کے تیاگ کرنے والے ہین وہ نشچے کرکے مُکت روپ ہین ہے برہمن
مکت لوگون کی بے روپا گتی کشیترگ ہی وہی چد آتما ماپا سے سگن روپ اور باستو مین نرگن کہا جاتا ہی - وہ جوگ
اور گیان سے درسٹ آتا ہی - ہم دونون اُسی سے پرگٹ ہوے اور یہ جان کر اُس سناتن آتما کو ہم پوجتے ہین اور
وہ بھی اُن کو ارتھات پوجنے والون کو شیگھر ہی گتی دیتا ہی - جو پُرش سنسار مین اُس سے ملے ہوے ایک نشچے مین
استھت ہین - اُن مین یہی نشچتا ہی کہ اُس مین پرویسٹ ہوتے ہین - (غائب اور لے ہوجاتے ہین) ہے ناردا بھکت
اور پریم سے یہ گپت اپدیش ہم نے تم سے کہا اور ہے برہم رشی! آپ نے بھی بڑی بھکت سے اِسکو سُنا -

اتی سریام کرشٹ مہابھارتے شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم - ناردجی اور سری نرنارائن جی کا سمباد - ۴۲ - ادھیاے -

تینتالیسوان ادھیاے

سویت دیپ اور راجہ اپرچر بسو کا حال بید اور شاسترون کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر! ناردجی نے لوگون کا ہتکاری پرشن بھرنارائن جی سے کیا کہ ہے پربھو! اپنے
آپ اوتپن ہونے والے! آپ نے دھرم دیوتا کے گھر مین جس پریوجن سے چار روپ سے اوتار لیا اُسکو برنن کیجیے
اور اب مین آپ کی سویت دیپ مین برتمان پرتھم مورتی کے درشنون کو جاؤنگا - اُس کے درشن مین مین اپنا ادھکار
برنن کرتا ہون کہ ایک تو مین گرو کا پوجن کرتا ہون - مین نے کسی کی گپت بات کو پرگٹ نہین کیا اور سب وید بھی اچھی
طرح سے پڑھے اور تپسیا رہت تب بھی کیا - سدیو شترو متر کو ایک جانتا ہون اور سدیو اُس آدی دیو جوتی روپ کو
پوجتا ہون اور اُسکی شرن مین رہتا ہون - نارائن رشی بولے کہ ہے نارد! اُتم بدھ بھارو - تب برھما جی کے پتر نارد اُن دونون
کو پوجا کرکے اوتم جوگ مین سنجکت ہوکر آکاش کو اُڑے اور دکشن مین میرو پربت پر جا پہونچے - اور اُس کی شکھر پر
ایک مہورت تک بسرام کیا - پھر اوتر پچھم کی کون کو اُس دیش مین پہونچے - جو کشیر سمدر سے اوتر دشا مین سویت دیپ
نام سے پرسدھ ہی - پنڈتون نے اِس دیپ کو میرو پہاڑ کی مول سے تیس ہزار جوجن اونچا کہا ہی - وہان جو پُرش

رہتے ہین وہ اندریون سے پرتھک شبد آدبھوگون سے رہت سوگندھ نام پرماتما کا دھیان کرنے والے ستوگن
پردھان سفید رنگ سب پاپ رہت تیجسوی ہونے سے پاپی پرشون کو دکھائی نہین دیتے ہین - ان کا شریر
دب بجر سمان استھہ اور تن جوگ سے ادہین ہونے والے پراکرمی جنکے چھتر سمان اور چار بھجا دھاری ادتم چرن
والے چھیاسٹھ دانت رکھنے والے ہین - کال کو اپنی رسنا (زبان) سے چاٹنے والے ہین - کارن یہ ہی کہ
جو سب کا ایشر ہی - اُس دیوتا کو اُنھون نے اپنے ہردے مین دھارن کیا ہوا ہی - جنمیجے نے کہا کہ ہے پتامہ
وہ پُرش سوگندھ نام پرماتما کو پوجنے والے کس پرکار سے پیدا ہوے - اس لوک مین جو جیون مکت ہوتے ہین
اُن لوگون کا سالکشن رکھتے ہین - مجھے ادبھت باتون کے دریافت کرنے کا اوتساہ (شوق) رہتا ہی - اسلیے
آپ مجھے سمجھا کر کہیے! - بھیشم جی بولے کہ مین نے اپنے پتا راجہ شانتن جی سے جو کچھ سُنا ہی وہ کہتا ہون - یہ سب
کتھاؤن کا سار سمجھنا چاہیے - اپرچر نام ایک راجہ سمپورن پرتھی کا سوامی ہری بھگت اپنے پتا کی سیوا مین ساودھان
راجہ اندر کا سکھا (دوست) تھا - دیوتاؤن پتیرون سے بچا ہوا ان برہمنون آسرتون کو کھلا کر باقی بچا ہوا بھوجن
آپ کرتا تھا اور نیاے سے پرجا کو سکھی رکھنے والا اور ہنسا رہت کرم کرنیوالا تھا - اُس نارائن کے پرم بھگت کو راجہ
اندر نے ایک سنگھاسن دیا تھا - مریچ - اتری - انگرا - پلست - پلہ - کرت - اور مہا تیجسوی - بسشٹ جی یہ
سات رشی چتر سکھنڈی کہاتے ہین - یہ سب پرکرتی ہین - اور سوایمبھو منو اُنھوین پرکرتی ہی - یہ لوک انھین
سے دھارن کیا گیا ہی - ان سپت رشیون نے میرو پربت پر چارون ویدون کے سمان دھرم ست مُکھ سے برنن
کیا - اور منو جی نے دھرم شاستر برنن کیا جو موکش کا داتا ہی اور سب آشرمون کی مرجاد باندھی جو سُرگ اور پرتھی
پر سرشٹھ گنی جاتی ہی - اُن رشیون نے ہری نارائن کی تپسیا کی - نارائن کی کرپا سے سرستی دیوی لوکون کے
ہت کرنے کو اُن رشیون مین پرورت ہوئین - آدمین (ابتدا مین) وہ شاستر بھگوان بشنو جی کے سامنے
سنایا گیا - تب سری نارائن نے اُن سپت رشیون سے کہا کہ تم نے جو ایک لاکھ اُتم اشلوک بنائے جنسے سب
لوک تنتر دھرم سنسار مین جاری ہوتا ہی - جو رگ - یجر - شام - اتھربن ان چارون ویدون کی رچاؤن سے سنجگت
ہی - ہے برہمنون! جس پرکار وہ کرودھ سے پرگٹ ہونیوالے رُدر دیوتا برہم انوگرہ سے پرمان کیے گئے ہین
اور ہم پرکرتی روپ برہمن اور سورج - چندرما - بایو - پرتھی - جل - اگنی - سرب نکشتر اپنے اپنے ادھکارون
پر رہتے ہین اسیطرح یہ تمہارا شاستر بڑی انوگرہ سے پرمان کیا جاویگا - سوایمبھو منو جی! آپ اس شاستر سے
دھرمون کو کہینگے - اور جب شکر اور برہسپت جی اوتپن ہونگے تب وہ بھی تمہارے اس شاستر کے دھرمون کو
بکھیات کرینگے - اور راجہ بسو تمہارے بنائے ہوے شاستر کو برہسپت جی سے پاویگا - وہ بسو جسکا نام اپرچر ہوگا
میرا بھگت اور سادھوؤن کا آدر مان رکھنے والا ہوگا - اور اس شاستر کے انوسار سب کریاؤن کو کریگا - یہ تمہارا
شاستر سب شاستر ون مین اُتم گنا جاویگا - کہ سب دھرم ارتھ آدک سے سنجگت سرشٹ ہی - تم اسکے جاری کرنے
سے سنتان سنجگت ہوگے اور مہاراجہ بسو لکشمی وان ہوگا - راجا بسو کے پرم پد جانے پر یہ تمہارا شاستر گپت ہو جاویگا
یہ بچن کہکر وہ ادرشٹ (نظر نہ آنیوالا) پرشوتم سب رشیون کو بدا کرکے انتردھیان ہو گئے - اور رشیون نے دیو آگیا انوسار
اُس شاستر کو پرسدھ کیا - پہلے ست جگ مین انگرا بنشی برہسپت جی کے اوتپن ہونے پر انگ اور اپنشدون

سمیت شاستر کو اُس مین نیت (قائم) کرکے سب لوگون کے دھارن کرنے والے اور سنسار کو کرمون مین لگانیوالے اُن رشیون نے اپنے اپنے دیش کو گمن کیا ارتھات سب رشی اپنے اپنے آشرم کو چلے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - سوایمبھو منو شاستر اور راجہ بسو کا برنن - ۴۳ - ادھیاے

چوالیسوان ادھیاے

راجہ بسو کے جگ کا برتانت اور سویت دیپ کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر! مہا کلپ کے انت مین برہسپت جی کے اوتپن ہونے پر سب دیوتا اُس دیوتا دن کے پروہت برہسپت جی کے جنم سے بڑے پرسن ہوئے - برہا برہم مہتو (बृहद् ब्रह्म म हत्त्व) جس مین یہ سب شبد سنجکت ہون اُس کے پورے ارتھ کرنے والے برہسپت جی ہوئے - پہلے اُن کا شسش راجہ اُپرچر (उपरिचर) بسو ہوا - اُسنے چتر شکھنڈی (चित्र शिखंडी) نام رشیون کے بنائے ہوئے شاستر کو گرو سے اچھی طرح پڑھا - پہلے تو اُس راجا نے پرتھی کے جیوون کی پالن اسطرح سے کی جیسے راجہ اندر سُرگ کی کرتا ہے - پھر اُس نے اسومیدھ نام بھاری جگ کیا - اور اُس جگ مین اوپادھیاے برہسپت جی کو کیا - پرجاپت کے تینون پُتر ایکت (एकत) دوت (द्वित) ترت (त्रित) نام مہرشی جگ مین سدرشٹ ہوئے (نظر آئے) - دھنوشاریہ (धनुषारव्य) ریبھ (रैभ्य) اروا (अर्वा) بسو (वसू) پرابسو (पराबसू) میدھا تتھی (मेधातिथि) تانڈیہ (तांडय) شانت (शांत) ویدسرا (वेदशिरा) کپل جی (कपिल) شال ہوتر کے پتا آدیہ (अदेह) کٹ (कट) تیتری (तैत्तरीय) بیشم پائن (वैशम्पायन) اور اُن کے بڑے بھائی کنو رشی (कराव) دیو ہوتر (देवहोत्र)

یہ سولہ مہان رشی بھی اُس جگ مین برتمان تھے - جگ کا سب سامان اکٹھا کیا گیا - پرنت کوئی پشو بلدان مین نہین دیا گیا - اس جگ مین دیوون کا دیوتا پُراتن پرشوتم پرسن ہوا اور اُس نظر نہ آنے والے پُران پُرش نے ساکشات درشن دیا اور پُرودواس اپنا بھاگ سونگھ کر آپ لے لیا - برہسپت جی کو کرودھ ہوا کہ میرے دیکھتے ہوئے میرے سنمکھ سے یہ بھاگ اُٹھا لیا گیا وہ لینا ادچت ہے - جدھشٹر نے کہا کہ اسومیدھ جگ کا بھاگ نیترون کے آگے دیوتاؤن نے انگی کار کیا تو ہری نے سب کو درشن کیون نہین دیا؟ - بھیشم جی بولے کہ برہسپت جی کو سب سبھا کے بیٹھنے والون نے سمجھایا اور کہا کہ اس سمے کرودھ کرنا (جگ مین کرودھ کرنا) ادچت نہین ہے - ست جگ مین یہ دھرم نہین ہے برہسپت جی! یہ دیوتا کرودھ رہت ہے - یہ دیوتا ہمارے منترون سے ادرش ہے یعنی نظر نہین آتا - جو اسکو پرسن کرتا ہے وہی درشن پاتا ہے - اُس وقت ایکت - دوت - ترت نے کہا کہ ہم تینون مانسی پُتر برہما جی کے کہلاتے ہین ہم نے میرو پربت کے اُتر مین ایک دفعہ اس منورتھ سے بھاری تپ کیا کہ ہم درشن کرین - اُس نارائن کی جو جوتی روپ ہی اُس برت کے سماپت ہونے پر یہ گنبھیر بانی ہوئی کہ ہے برہمنو! تم نے شُدھ آتما سے بڑا تپ کیا - تم اُن بھکت ہو سویت دیپ جو مہاپرکاشمان ہے وہان نارائن کے درشن ہونگے وہان کے منش پرماتما کا دھیان کرتے ہین - تم بھی وہان جاؤ - اُس استھان مین میرا آتما پرکاشمان دیکھوگے - پھر ہم تینون اُس بتائے ہوئے استھان کو چلے اور وہان پہونچکر ہم نے دو شُتون کی اچھا کی - تب وہ پرشوتم اپنا شی ہم کو دکھائی دیکر پھر گپت (پوشیدہ) ہو گیا -

ہمارے نیتر (آنکھین) اُس مہاتیج کو دیکھنے کی سمرتھ نہین رکھتے تھے - ہم کو نشچے ہوگیا کہ تپشیا کرنے والون کو درشن ہوتے ہین تو ہم نے پھر تپ کیا اور یہ دیکھا کہ وہ پرشوتم سویت برن چندرمان کے سمان پرکاشمان سب لکشنون سے سنجگت ہاتھ جوڑے گایتری اتھوا پرنو (اونکار) کا جپ کرنے والا ادترکون مین نکھار بنہ کیے برتمان ہی اور آپ مانسی جپ کر رہے ہین - اور ایکاگرچت کرنے سے پرسن ہوتے ہین - اور یہ سویت دیپ اُن کے رہنے کا استھان ہی - وہان کے رہنے والے پُرش سب سورج کے سمان تیج دھاری ہین - کوئی نیون ادھک (کم و بیش) نہین سب برابر ہین - ہے برہسپت جی ہم نے پھر بھی اکسمات اُس سورج سمان تیج دھاری کو دیکھا اور اُن منشون نے بھی درشن پاکر ہاتھ جوڑے اور اُس دیوتا کے سامنے استت کی کہ ہے پُنڈریکاکش (کنول سمان ہین نیتر جنکے) آپ نے سب کو بجے کیا - آپ کو نمشکار ہی ہے اندریون کے سوامی ! آپ کو نمشکار ہی - ہے برہسپت جی ! اُن بھکت سے پرپورن منشون نے ہری کا پوجن کیا - پرنت اُسکی مایا سے ہم لوگون نے پھر درشن نہین پایا - اُس سمے جب وہ بھکت جن ہری کا پوجن کر رہے تھے من پرسن کرنیوالی پایو پھولون کی سگندھیون سے بھرپور چل رہی تھی - جب وہ ہوا اُڑکی اور پھول پھل وغیرہ بھینٹ کر چکے تو ہم لوگ بیاکل سے ہوگئے - اُن ہزارون منشون مین سے کسی نے ہمکو نیترون اور بانی سے پوجن نہین کیا - یعنی کسی نے ہماری طرف نہین دیکھا اور نہ کچھ ہم سے کہا - اُن سکھ روپ برہم بھاو کے جاننے اور سندر آچرن کرنے والون مین سے کسی نے کہا کہ یہ سب سویت برن والے پُرش اندریون کے بکارون سے رہت اُس جوتی سروپ پرشوتم دیوتا کے جوگ ہین اور اُنھین کو درشن ہوتا ہی - ہے منیشرو ! تم جیسے شیگھر یہان آئے ہو - ویسے ہی یہان سے چلے جاؤ - اُس دیوتا کا درشن اُن پرشون کو جو بھکت نہین ہین نہین ہوتا ہی - اب سے لیکہہ بے وسوت منونتر مین - ست جگ کے انت ہونے اور تریتا جگ کے برتمان ہونے پر دیوتاون کے پریوجن سِدھ کرنے کو تم میرے ساتھی سہایتا کرنے والے ہوگے - یہ بچن سُنکر ہم پرسن چت وہان سے اپنے من بھاونتی دیش کو چلے آئے - ہم نے اتنے پرسرم کرنے پر اُس پرشوتم کے درشن اچھا انکول نہین پائے - تم کیونکر درشن اُس اہناشی کے کرسکتے ہو - اُس کے پیچھے برہسپت جی نے جگ کو پورن کردیا - اور راجا بسو نے پرجا کا پالن اچھے پرکار سے کیا - اور پھر براہمنون کے سراپ سے راجہ بسو پرتھی پر گرایا گیا - اور دھرم کا پالن کرنے والا وہ راجا بشنو بھکت پرسِدھ ہوا اور نارائن کا جپ اور سمرن کرتا رہا اور پھر سنسار کے سکھ بھوگ کر سرگ کو گیا اور موکش پد کو پراپت ہوا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اُتراردہ - راجہ بسو کے جگ کا برتانت - ۴۴ - ادھیاے -

پینتالیسوان ادھیاے

راجہ بسو اپرچر کا برتانت

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ راجا بسو بشنو بھگت دھرم کرم سے سادھان کس کارن سرگ سے پرتھی پر آیا بھیشم جی نے کہا کہ دیوتاؤن نے برہمنون سے کہا تھا کہ اج ارتھات بکرا جگ مین ہون کرنا اُچت ہی - اُس بکرے کو بھی اج (اجنما جنم رہت - ہمیشہ قائم رہنے والا) جاننا چاہیے - دوسرا پشو بناشوان اج نہین سمجھنا چاہیے یہ مرجادا ہی - رشیون نے کہا کہ جگ مین بیجون سے ہون کرنا چاہیے (یعنی تل - جو وغیرہ بیج سے ہون

ہونا چاہیے - پشو کو ہون کرنا نہین چاہیے) - یہ ویدون کی شرتی ہی - کیونکہ سب بیجون کا نام آج ہی - پشو کو مارنا نہین چاہیے - ہنسا جگ مین کیون کرے - دیوتاؤن رشیون مین اِس بات پر بباد ہونے پر دیکھا کہ راجا بسو انترکش گامی جسکا نام اپرچر بکھیات ہوا - سامنے سے آتا ہی - دیوتاؤن اور رشیون نے آپس مین صلاح کی کہ دان دینے والون مین شریشٹ من سرمان اپرچر راجا بسو جو کہ دے وہی پرمان ہی - راجا بسو نے دیوتاؤن کا پکش کرکے بمان مین بیٹھے ہوے یہ کہا کہ بکرے سے جگ کرنا جوگ ہی - سورج کی سمان تیج دھاری رشیون نے یہ جان کر کہ راجا بسو نے دیوتاؤن کا پکش کرکے یہ بچن کہا راجہ سے کہا کہ تم نے پکش دھارن کیا - اس کارن تم سرگ سے گرائے جاؤگے - اور پھر آکاش مین چلنا بھی نشٹ ہو جاویگا - ہمارے سراپ سے تو پرتھی کو چیر کر پرویش کریگا - یہ بچن رشیون کے منھ سے نکلتے ہی راجا اپرچر ادھا ہو کر پرتھی پر گرا - اور پرتھی کے چھدر مین گھس گیا - پرنت سری نارائن کی آگیا سے اُس کی سمرتی (پہلے کرمون کی یاد) بنی رہی - تب سادھان دیوتاؤن نے جانا کہ ہمارے کارن راجہ اپرچر کی یہ گت ہوئی - ہم کو اِس کا اوپکار کرنا اُچت ہی - راجا کی پرسنتا کے کارن دیوتاؤن نے پرسن ہو کر کہا کہ ہے راجن! تم دیوتاؤن اور دانوون راچھسون کے گرو ہو اور بشنو جی کے پرم بھکت برہمنون کے سراپ سے نورت ہونے کے لیے تم سے ہم یہ کہتے ہین کہ برہمنون اور رشیون کی پرتشٹھا کرنی اُچت ہی - ان برہمنون کے تپ سے اوش پھل پرگٹ ہونے جوگ ہی - جس سے تم سرگ سے پرتھی پر گر پڑے ہو - ہمکو بھی تمھارا اوپکار کرنا اُچت ہی - ہے نش پاپ جبتک تم پرتھی کے چھدر مین سراپ کی مدت تبیت (بسر) کروگے تب تک اپنے منورتھ کو بھی سدھ کروگے - ارتھات جگون کے اندر تم کو بھاگ ملیگا اور تم کو کسی طرح کی گلانی نہین ہوگی - اور جگ مین بھاگ کے پانے سے تم کو بھوک پیاس بھی پیڑا (تکلیف) نہین دیگی اور تمھارے سُکھ کا تیج بڑھتا رہیگا - اور ہمارے بر کے پرتاپ سے وہ دیوتاؤن کا دیوتا تم کو برہم لوک مین پہونچا دیگا - اس طرح دیوتا راجہ اپرچر بسو کو بر دے کر چلے گئے - اور تپو دھن رشی بھی اپنے اپنے آشرم کو چلے گئے - ہے راجہ جدھشٹر! اُس راجہ بسو نے بشنو بھگوان کا پوجن کیا اور نارائن جی کے مکھ سے نکلنے والے منترون کا جپ کیا تو نارائن جی بھی پرسن ہوے اور اپنے باہن گرڑ جی سے کہا کہ برہمنون کے سراپ سے راجہ بسو پرتھی تل مین پہونچا تم وہان جاکر راجہ کو لے آؤ - یہ سنتے ہی بایو (ہوا) کے سمان اُڑنے والے گرڑ جی پرتھی تل مین گئے اور راجہ اپرچر کو اپنے پنکھ پر اُٹھا کر شیگھر آکاش کو لے گئے - اور بشنو جی کی آگیا انوسار راجہ بسو پھر آکاش (آسمان) مین پھرنے والا اور اپرچر ہو گیا - اور کچھ کال تبیت ہونے (مدت گذرنے) پر دیہہ سہت برہم لوک کو گیا - ہے جدھشٹر! اسطرح راجہ بسو نے اُتم اور ادھم گتی کو پایا - اور کیول نارائن کی پوجن سے برہم لوک کو گیا - اب منو جی کے پتر جس طرح ایشور برجمان ہوے اور جسطرح نارد جی سویت دیپ کو گئے وہ برتانت تم کو سناؤنگا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - راجہ اپرچر اور برہمنون اور دیوتاؤن کا برتانت - ۴۵ - ادھیاے -

---

چھیالیسوان ادھیاے

نارد جی کو سویت دیپ مین نارائن کا ساکشات درشن ہونا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن! نارد رشی جب سویت دیپ مین پہونچے اور وہان شُکل برن چندرمان سمان پرکاشمان پرشون کو دیکھا اور بڑی بھکت سے ڈنڈوت کر کے پوجن کیا - تب اور لوگون نے بھی دیورشی نارد جی کا پوجن کیا - اِسکے پیچھے دیورشی نے من کو ایکاگر کر کے اُس بسوروپ نرگن سگن سروپ کے نمتّ استوتر پڑھا تو بسوروپ بھورد پ والے ایشور نے دیورشی نارد کو درشن دیا -

نارائن سروپ کا برنن

چندرمان سے بھی بششیش اور اگنی سے بھی اوتم برن کچھ ایک طوطے کے پرون کی سی آکرتی کچھ ایک پھٹک (سنگ مرمر) اور سویت پربت کے سمان کہین سورن سمان پرکاش کہین بُی ڈوریہ (لعل سُرخ) کہین نیل بُی ڈوریہ (نیلم اور نیل من) کے سمان - کہین اندر نیل من کے سمان - کہین مور کی گردن کے سمان - انیک پرکار کے روپ سنجگت ہزارون سر اور نیترون سے شوبھائمان - ہزارون بھجا اور ادر دھارن کیے ہوے کہین ایکت روپ سے اونکار اور گایتری مُکھ سے اوچارن کرتے ہوے - اور مکھون سے چارون ویدون کو اور انیک شاسترون کو کہتے ہوے سورج کے سمان درشن دیا - پھر اُس دیو دیو جگت پت نے ہاتھ مین ڈنڈ کمنڈل - دیہہ مین مرگ چرم چرنون مین پاؤن کا کھڑاؤن) اگن سروپ دھارن کیا - ایسے روپ کو دیکھ کر برہمنون مین اوتم دیورشی نارد جی نے بڑی پرسن بدھی اور شانت چت کو دھارن کیا - اور نمرتا پوربک ڈنڈوت کی - تب اُس دیو دیو نے سر جھکائے ہوے نارد سے کہا کہ ہے نارد! میرے درشنون کی اچھا سے ایکت - دوت - ترت - مہرشی لوگ اس دیش مین آئے اُن کو میرا درشن نہین ہوا کہ مین انّن بھکتون کے سواے کسی کو درشن نہین دیتا ہون - یہ میرا روپ اوتم دھرم دیوتا کے گھر مین اوتپن ہوا اُنھین انگون کا دھیان تم بھی کرو - اس سے میری پراپتی ہوگی - مین تم سے پرسن ہون جو اچھا ہو بر مانگو - نارد جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ کے درشن دُرلبھ ہین وہ مجھ کو آپ کی کرپا سے ہو گئے تب اور جگون کا پھل مین نے پالیا - یہ ہی بڑا بر مجھ کو ملا -

ایشر کی بانی نارد دیورشی پرت

پھر شنکر ایشر کی بانی (آواز) ہوئی کہ اب تم یہان سے جلد چلے جاؤ! کہ ان سویت باسیون کو جو میرے انن بھکت اور اندریون کے بکارون سے رہت ہین تکھن نہ ہو - یہ سب مجھ مین لے ہو جاوینگے - ہے نارد! مجھ مین پراپت ہونے کا حال تم کو سُناتا ہون کہ جو اندریون کے بشئے سے گُناتیت سرب پاپون سے رہت سرب بیاپی مجھ کو دھیان کرتا ہے وہ مجھ کو پراپت ہوتا ہے - اب پھر دلیش کرنے کے جوگ آتما سروپ کو کہتا ہون جو اندریون سے پرے سرب بیاپی آتما گیان کہا جاتا ہے وہ اج ابناشی نرگن اوپادھیون سے رہت چوبیس۲۴ تتون سے پرے

پچیسوان پرسدھ ہی - وہی سوکشم نرمل بدھی سے درشٹ پڑتا ہی - سنسار مین اتم برہمن جس مین پرویش کرکے مکت
ہوتا ہی وہ باسدیو ہی - وہی پرماتما سناتن آتما جاننے کے جوگ ہی - ہے نارد! دیوتاؤن کے مہاتم اور اسکی مہان دیکھ کر
جو پرش اچھے برے کرمون مین پرورت نہین ہوتا ہی - اور من سے جانتا ہی کہ کشیترگ بھوگتا ہی یا نہین - نرگن گنون
کو پیدا کرتا ہوا بھی گنون سے جدا ہی - ہے دیورشی! جگت کی پرشٹھا یہ ہی کہ پرتھی جل مین جل اگنی مین - اگنی
بایو مین - بایو آکاش مین آکاش من مین اور من ابیکت اکرتا پرش مین لے ہوتا ہی - اس سناتن پرش سے اوتم کوئی
نہین ہی - اس اکیلے باسدیو کے سوا یہ جڑ چیتن جگت ناش وان ہی - وہی باسدیو سب جیوون کی آتما ہی -
یہ پانچون تتو اکٹھے ہوکر دیہہ روپ ہوتے ہین - تب وہ برہم روپ اس مین پرویش کرتا ہی - وہ درشٹی سے اگوچر
مہا بلوان ہی - وہی دیہہ کو چیشٹا دیتا ہی تب سنسار کہا جاتا ہی - بنا تتوون کے دیہہ نہین اور بنا جیو کے دیہہ مین بایو
چیشٹا نہین ہوتی ہی - وہ پربھو جیو شیش سنکرشن بسو کا دھارن کرنے والا ان نامون سے اور اپنے دھیان پوجن
آدک کرمون سے سنت کمار بھاو (پانچ برس کی اوستھا سمان انکا روپ سدا جیون مکت مین) کو پراپت ہوتا ہی
ارتھات (یعنی) جیون مکت ہوجاتا ہی - اس طرح اودیا اوپادھی والے جیو کو مکھ کرکے اسی سے پردومن کی اتپت
برنن کرتے ہین مہا پرلے مین جسکے بھیتر سب جیو ماتر لے ہوجاتے ہین وہ پردومن نام من کہا جاتا ہی - جس من سے
سب جیوون کی اوتپت ہی - اس سنکرشن سے جو اوتپت ہوا وہ کرتا اور کریا اور کارن روپ ہی - اسی سے جڑ چیتن
جگت اوتپن ہوتا ہی - وہی پردومن انرودھ نام اہنکار ہوتا ہی - وہ سوامی ہی اور سب کرمون مین پرگھٹ ہی - اسطرح
پردومن آدک کرتا روپ توم پدارتھ جیو کو کہکر اوپر لکھے ہوئے تت پدارتھ سے اس کی ایکانگی گت (ایک ہونیکی
گت) کو کہتے ہین - ہے راجاؤن کے راجا! جو نرگن کشیترگ بھگوان باسدیو ہے وہی پربھو سنکرشن نام جیو
ہی - سنکرشن سے اوتپن ہونے والا پردومن وہی باسدیو کہا جاتا ہی - اور پردومن سے انرودھ نام اہنکار اوتپن
ہوا وہ بھی وہی ایشر ہی - یہ سب چراچر جگت مجھ سے ہی اوتپن ہوتا ہی - ہے نارد! اکشر جیو اور کشر مہتتو آدک
جیو کہ ست اور است روپ مین وہ اوتپن ہوتے ہین - یہان جو میرے بھگت ہین وہ اپنے کو مجھ مین پرویش
کرکے مکت ہوتے ہین - مین ہی نشکریہ - کوٹستھ پچیسوان پرش جاننے جوگ ہون - اور اوپادھیون سے رہت
نرگن سکھ دکھ آدک باسناؤن کے بکارون سے پرتھک ہون - تجھ بسوروپ کا اوپادھی سے پرتھک ہونا کس
طرح ہوسکتا ہی؟ - یہ شنکا (اعتراض) کرکے کہتے ہین یہ بات تم کو نہ جاننی چاہیے کہ یہ روپ جگت درشٹ آتا ہی
مین اچھا کرتے ہی ایک مہورت مین نراکار ہوجاؤن - مین ہی جگت کا ایشر اور گرو بھی ہوجاتا ہون ارتھات
اوتپتی اور ناش کیول میری اچھا ہی - ہے نارد! مین نے یہ مایا کی ہی - جو تم مجھ کو دیکھتے ہو - تم اس پرکار سے مجھکو
سب بھوتون کے گنون سے سنجکت مت جانو - تاتپریہ (خلاصہ سب کا) یہ ہی کہ مین نرگن نراکار ہون مین نے
چارون مورتی کا برنن اچھے پرکار سے کیا - مین ہی جیو بھاو سے جانا گیا ہون اور وہ جیو مجھ مین نیت ہی - یہان
ایسا مت سمجھو کہ مین نے اوپادھیون سے سنجکت سمشٹی جیو (یعنی سمپورن جیو) دیکھا - ہے برہمن! مین سب
جگہ برتمان سب جیوون مین آتما روپ ہون - جیوون کے ناش ہونے پر مین ناش نہین ہوتا ہون - یہ
سب باسی جیو سدھ ہین - تموگن - رجوگن سے پرتھک مجھ مین ہی پرویش کرتے ہین اور کرینگے - ارتھات مجھ

ایکتوتا کو پراپت کرینگے - ہے نارد اسنسار مین سب سے پہلے پیدا ہونے والا برہما میرے انیک بھاؤنکو جاننے والا
ہے - اور کرودھ کے کارن میرے للاٹ (پیشانی) سے رودر اوتپن ہوا - اور میرے دکشن بھاگ سے گیارہ رودر
اور بام بھاگ سے بارہ سورج اور اگر بھاگ سے (آگے کے حصہ شریر سے) اسٹ بسو اور پیچھے کے بھاگ سے
اسونی کمار دونون دیوتا بید (حکیم - طبیب) اوتپن ہوے ہین - جس طرح سب پرجاپت - رشی - بید جگ امرت
اوشدھی تپ اُپنیم ہین اُسی طرح مجھ اکیلے مین آٹھ پرکار کے ایشرج نیت دیکھو - سری لکشمین - کیرتی - پرتھوی
گکدمتی - بیدماتا سرستی کو بھی مجھ مین نیت دیکھو - بادل - سمدر - ندی - سرودر - مورتی مان - پترون کو اور تینون
گنون کو بھی مجھ مین نیت دیکھو - ہے نارد کرم سے پتر کرم بڑا ہے - مین اکیلا ہی دیو پتر دونون کا پتا ہون - مین ہی
بڑوانل سمدر کی اگنی ہوکر شردھا پورک ہوم ہوے ہبیہ کبیہ کو بھوجن کرتا ہون - سب سے پہلے برہمانے مجھ
جگ روپ کا پوجن کیا تھا - جس سے مین نے پرسن ہوکر بہت سے بر برہما کو دیے - اور اب تم مہا تیجسوی برہما
ہوکر سب دیوتا پترون رشی - گندھرب آدک انیک پرکار کے جیوون کے پوجیہ ہوکے تمھاری کی ہوئی مرجادا کو کوئی
اُلنگھن نہین کریگا - اور ہے برہمن تپودھن نارد امین طرح طرح کے اوتار دھارن کرکے تم سے پتا کے سمان اُپدیش
کیا جاویگا - اور سارے سنسار کو پیدا کرکے پھر سب کو اپنے مین لے لونگا - میرے ساتھ سنکرشن جیو ہوکر برگٹ
ہوتے ہین - جنکا بل اور پراکرم اتُل ہے - اور انرودھ پردومن بھی میرے ساتھ ہوتے ہین کہ یہ چارون میرے ہی
روپ ہین مین ہی اوپکار کے لیے باراہ روپ دھارن کرکے بڑے بل سے میکھلا دھاری ہوکر جیوون کے بھار
اُٹھانیوالی پرتھی کو گپت ہو جانے پر (ارتھات ہرنیاکش کے ہر لیجانے پر) پاتال سے اوپر لاؤنگا - پھر نرسنگھ
روپ دھارن کرکے ہرناکش (ہرن کشپ دیت) کو اپنے ناخن سے اُسکا اودر بدیرن کرکے مارونگا - پھر بروچن
کا پتر مہا پراکرمی مہا اسُر راجہ بلی جو اپنے بل سے اندراسن کو اندر سے چھین لیگا - سب راچھسون اور دیتون کا بردودھی
ہوگا - اُسکے چھلنے کے لیے ادتی ماتا کے اودر سے بارھوان سورج (باون اوتار) پیدا ہونگا - اور اندر کو اندراسن
پر براجمان کرکے دیوتا کی مرجاد نیت کرونگا - پھر تریتا جگ مین بھرگو بنش کی رکشا کرنے والا پرسرام اوتار دھارن
کرونگا اور بڑے بڑے راجاؤن کو سینا سمیت مین اکیلا مارونگا - اور تریتا جگ کے انت اور دواپر کی سندھی
مین جگت کا سوامی سب دیوتاؤن اور دیتون کا پوجیہ راجہ دسرتھ کا پتر رام چندر نام مرجادا پرشوتم اوتار دھارن
کرونگا - پرجاپت کے پتر ایکت دوت نام رشی اپنے ترت نام بھائی کے سراپ سے بپرت روپ ارتھات بانر کے
روپون کو دھارن کرینگے - اُن دونون کے بنش مین جو بڑے پراکرمی بانر اندر کے بل کے سمان پرچنڈ پراکرمی ہونگے
وہی بانر دیوتاؤن کے کارج مین میری سہایتا کرینگے - پھر اُس راچھسون کے سوامی گھور روپ پلست رشی کے کل
کو دوش لگانیوالے بھیانک روپ سنسار کے برودھی دیوتاؤن کی نندا کرنیوالے - برہمنون کو پیڑا دینے والے
راون نام مہا پراکرمی راچھس کو اُسکے سنتان سمیت مارونگا - اور دواپر کلجگ کی سندھی مین کنس آدک کے مارنے
کو میرا کرشن نام اوتار متھرا مین ہوگا - وہان بھی دیوتاؤن کے کنٹک روپ (پیڑا دینے والے روپ) بہت سے دانوون
کو مارکر دوارکا پوری (سمندر کے بیچ مین بناکر نواس کرونگا - اور ادتی ماتا کے برودھی نرکا سر بھوما سُر آدک
راچھسون دانوون کو مارکر نانا پرکار کے دھن رتن سمپن (بھرپور) کر پڑا کے جوگ پراگجوتش نام رمنیک پُر کو

دوارکا مین لاؤنگا - پھر باناسر کے ہیتشی لوک پوجیہ جدھ کی ابھلاشا کرنے والے مہیشور جی کو سینا سمیت بجے کرونگا
پھر ہزار بھجا دھاری راجا بل کے پتر باناسر کو بجے کرونگا اور پھر کالجون کو جو گرگ رشی کے تیج سنجکت ہوگا مارونگا
راجہ جراسندھ جو گریج مین راجہ ہوگا اُسکا مارنا بھی میری بدھی کی پریرنا (تحریک) سے ہوگا - اور پرتھی کے
سب پراکرمی راجہ اکٹھے ہوکر دھرم کے پتر راجا جدھشٹر کے جگ مین ششپال کو مارونگا - اندر کا پتر ایک ارجن
پراسا تھی اور سہایک ہوگا پھر جدھشٹر کو اُسکے بھائیون سمیت راج گدی پر نیت کرونگا اور مہا گھور سنگرام کرکے
بڑے بڑے پراکرمی راجاؤن کو مارونگا - سنسار مین یہ ہی پرسدھ ہوگا کہ سری نر اور نارائن نے دیوتاؤن کے ہتکاری
ہوکر کشتری راجاؤن کو مارا - پھر ادیتانی لوگ جادوکل کے بڑے سموہ کو دوارکا کے نکٹ سمدر کے تٹ (کنارے)
پر مارونگا - اس طرح انیک کرم کرکے آتما گیان مین پرورت ہوکر اپنے لوک کو جاؤنگا - ہے نارد! میرے اوتار
ہنس - کورم - مچھ - باراہ - نرسنگھ - بامن - پرسرام - دسرتھ کمار سری رام چندر - اور بسدیو نندن نند کمار
سری کرشن اور کلکی پرسدھ ہونگے - تم نے بھی پرانون مین سنا ہوگا کہ میرے اوتم اوتم اوتار پورب کال مین
ہو چکے ہین - لوک کا کارج کرکے پھر اپنے مول مین پردیش کرجاتا ہون - ہے نارد! اس پرکار جس طرح مین نے
تم کو درشن دیا ہی برھما جی کو بھی درشن نہین دیا - اور تم کو اننی بھکت نشچل بدھ جانکر سب برتانت اپنا تمکو سنایا -
اتی سری رام کرت مہا بھارتے - شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - نارد جی کو نارائن ابناشی کا درشن - اوتارون
کا برتانت - چھیالیسوان ادھیائے -

سینتالیسوان ادھیائے

بشنو جی کے کہے ہوئے اتہاس کا مہاتم برنن

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے پتر نارد جی کو سری نارائن نے درشن دیکر اور اوتارون کا برتانت سناکر
پرسن کیا اور پھر آپ گپت ہوگئے - نارد جی وہان سے پرسن چت بدر کا آشرم مین آئے - اور چارون بید ون سنجکت
پنچ راتر نام مہا اوپنشد بنایا - پھر نارد جی نے سری نارائن کے مُکھ سے نکلے ہوئے شاسترون مین جیسا سنا اور سمجھا تھا سب
برہم لوک مین جاکر سنایا - راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ! کیا یہ مہاتم برھما جی سے سری نارائن جی نے نہین کہا
وہ تو پورن برہم سے ایکتوتار کہنے والے ہوئے - بھیشم جی نے کہا کہ ہے پتر! ہزارون کلپ تیت ہوئے اور بہت دفعہ
اوتپت اور ناش ہوا - نارد جی سے ادھک دیو سرشٹی کو برھما جی جانتے ہین - پرنت دیو سماج مین نارائن جی سے سنا ہوا
چرتر نارد جی نے ہی سنایا - اور پھر مہرشیون کو سورج دیوتا نے سنکر اور رشیون کو سنایا جو سورج دیوتا کے آگے پیچھے چلنے والے
ہین - اور جنکی سنکھیا (تعداد) چھیاسٹھ ہزار ۶۶۰۰۰ برنن کی گئی ہی - اور پھر اُن رشیون سے وہ اوتم شاستر سمیر پربت پر
اکٹھے ہونے والے دیوتاؤن نے سنا اور پھر است نام رشی نے اپنے پترون کو سنایا -
اور اُن پترون مین سے میرے پتا شانتن جی نے مجھ کو سنایا - وہی برتانت مین نے تم کو سنایا جو باسدیو جی کا بھگت
نہ ہو اُسکو تم مت سنانا - جنکو نارائن جی کے چرنون مین پریت نہین نہ اُن کو نرگن سگن روپ مین پریم ہی - ایسے
پرشون کو سنانا جوگ نہین اور بہت سے اتہاس اور کتھائین مین نے تمھین سنائین ہین سب کا یہ سار پدارتھ ہی

جیسے دیوتا اور اسرون نے سمندر کو متھ کر امرت کو نکالا ہی - اُس پرکار بید پاٹھی برہمنون نے پورب کال مین یہ امرت روپی کتھا نکالی ہی - اتّن بھکتی کا پراپت کرنے والا ایکانت مین ساودھان چت ہو کر جو اِس کتھا کو پڑھین پڑھاوین یا سنین سناوین گے وہ منش سویت دویپ مین پراپت ہو کر موکش پد کو پاوینگے - اور چندرمان کے سمان پرکاشمان ہو کر سہسر کرن دھاری سورج دیوتا کے اندر پراپت ہونگے - ارتھات سورج لوک کا سُکھ بھوگین گے - اور جو منش شردھا سے اس کتھا کو سنین گے اُن کا بھاری روگ بھی جاتا رہیگا اور جس کا منا کو بچاریگا وہ پراپت ہوگی - ہے جدھشٹر! تم بھی اُسی نارائن کو پوجا کرو جنکا اتیھاس جس پرکار سے اس کتھا مین برنن ہوا ہی - تم کو بھی سنسار مین کیرتی اور لکشمین اور راج پراپت ہوگا - بیشمپائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ہے راجن! یہ کتھا تمھارے پتامہ دھرم راج جدھشٹر اور نر کا روپ ارجن جی اپنے سب بھائیون سمیت سُنکر بشنو جی کے پرم بھکت ہوے - سوت جی نے کہا کہ ہے رشیو! بیشمپائن جی کا کہا ہوا سب اتیھاس مین نے تمھین سنایا - راجہ جنمے جے اس کتھا کو سنکر پرسنّ ہوا - اور نارائن ابناشی کا پوجن تن من دھن سے کرتا رہا - تم سب رشی منی نیمشار باشی اس اُتم اتیھاس مین چت دیکر شردھا سے سری نارائن کا پوجن اور جگ آدک کرمون سے کرو -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اوترارده بشنو جی کے کہے ہوے اتیھاس کا مہاتم برنن - ۴۷ - ادھیاے

اٹرتالیسوان ادھیاے

جگ بھاگ کا برنن (بیان)

سونک جی نے سوت جی سے پوچھا کہ وہ ایشر کس ریت سے جگ مین پرتھم بھاگ کے بھاگی ہوے - اور اور دیوتا کس پرکار سے جگ مین بھاگ پاتے ہین؟ - اور وہ دیوتا اپنے جگ مین کس دیوتا کو جگ بھاگ ارپن کرتے ہین؟ - کرپا کرکے ہمارے گپت اور پراچین سندیہہ کو نورت (رفع) کیجیے - سوت جی بولے کہ اِس طرح راجہ جنمے جے نے بیشمپائن رشی سے پرشن (سوال) کیا تھا وہ سب تمھین سناتا ہون کہ راجہ جنمے جے نے بشنو جی کا مہاتم سنکر بیشمپائن سے کہا کہ یہ سب برہما دی دیوتا منش اسرون سمیت جو سپھل کرمون مین پرورت موکش اور نربان پد پرمانند روپ مین کہا ہی - اس لوک مین جو پرش پاپ رہت ہو کر مکت پاتے ہین وہ سورج کے انترجامی انت چھین روپ مین پرویش کرتے ہین - یہ مین نے سُنا ہی - ہے مہاتما! دیوتاؤن مین جگ بھاگ لینے والے دیوتا کیسے پوجے جاتے ہین؟ - اور وہ دیوتا اپنے جگون مین کسکو بھاگ دیتے ہین - بیشمپائن جی نے کہا کہ آپ نے آشچرج کاری پرشن (سوال تعجب انگیز) پوچھا - یہ پرشن اُس منش سے جس نے تپسیا نہین کی یا وید اور شاسترون اور پرانون کو بھی جس نے نہین سُنا نہ پڑھا اُس سے کہنا انوچت (ناواجب) ہی - جیسا کہ مین نے اپنے گرو کرشن دوے پائن بیاس جی مہرشی ویدون کے بستار کرنیوالے سے سُنا ہی کہتا ہون - ہے راجن سمنت رشی - اور جیمن اور پیل اور جو تھا مین (بیشمپائن) پانچوین سُکھدیو جی اُن کے پتر - ان پانچون شِشون کے اکٹھے ہونے پر بیاس جی نے ویدون کو پڑھایا اُن چارون ویدون مین مہابھارت پانچوین ہی - ان کے پڑھنے مین ہم شِشون نے سُمیر پربت کے کسی حصہ مین بیٹھے ہوے جہان سِدھ چارن گندھرب کریڑا کرتے ہین بیدبیاس جی سے یہی پرشن کیا تھا تو بیاس جی مہاراج نے جسطرح

※ سوت جی کو سری سنکرشن شیش روپ بلدیو جی نے مار ڈالا تھا کہ انھون نے انکا آدر چنھا ادچت نہین کیا تھا پھر انکے پتر کو انکی جگہ سوت بنایا وہی سوت پتر اور سوت پرانک کہلات ہوے ۱۲

اوتر (جواب) دیا وه مین تم سے کہتا ہون کہ پراسر جی کے پتر بیاس جی نے اپنے چیلون کے بچن سنکر کہا کہ مین نے
بھوت بھوشت برتمان کے جاننے کے لیے برا تپ کیا تھا - وه کشیر ساگر کے سمیپ شانت چت سری نارائن جی نے
میری کامنا کو پورن کیا اسکا حال کہتا ہون کہ مین نے پورب کال مین اپنی گیان درسٹی سے جیسا برتانت دیکھا وه
یہ تھا کہ نارائن اپنے کرم سے مہاپرش کہلاتا ہی اس سے ابیکت ہوا جسکو گیانی پردھان کہتے ہین - وه ابیکت روپ آتما
انردوه کہا گیا جسنے برہما کو پیدا کیا - وه اہنکار نام سے پرسدھ ہوا - وه سب تیجون کا روپ ہی - پرتھی - جل - اگنی
بایو - آکاش - یہ پانچ مہا بھوت پانچ طرح سے اہنکار سے پیدا ہوے - اور پھر گن انکے پیدا ہوے - پانچ مہا بھوتون
سے سب دیہہ اوتپن ہوئین - مریچ - انگرا - اتری - پلست - پلہہ - کرتو - مہاتما - بششٹ - سوایمبھومن یہ آٹھ
پرکرتی ارتھات اوتپت استھان جاننے کے جوگ ہین - انھین مین لوک نیت ہین - لوکون کے ساتھ برہما جی اور
لوک سدھی کے لیے رشیون کو اوتپن کیا - ان آٹھ پرکرتیون سے یہ سنسار بسو روپ اوتپن ہوا - پھر کرودھ روپ
رودر اوتپن ہوے - انھون نے اپ جن دیشون کو اوتپن کیا وه گیاره رودر کہے گئے - اور سب دیوتا اور رشی لوگ لوک
سدھی کے لیے اوتپن ہوے - اور برہما جی کے پاس مقرر ہوے - انھون نے کہا کہ ہے بھگوان! آپ نے ہم کو
اوتپن کیا ہی - اس سے جو جس ادھکار کا جوگ رکھتا ہی اسکو اسی ادھکار پر نیت کرنا چاہیے - اور پرا کرم اوتپن کرنیوالے
کرم کو بتاؤ - تب برہما جی نے کہا کہ مجھ کو بھی یہ ہی چنتا ہوئی تھی کہ اب کیا کرنا چاہیے - جس سے ہمارا اور تمھارا اہل نہ جاتا
رہے - اب ہم گپت دھام پرمیشر کے پاس چلین وه ہمارا ہت بتا دیگا - تب وه سب ملکر کشیر ساگر کے اوتر تٹ پر گئے
اور جس طرح برہما جی نے بتایا وه سب دیوتا اور رشی تپ کرنے لگے اور ایک پانون سے کھڑے ہو کر ایک ہزار دیت برس
تک بڑا بھاری تپ کیا - تب سری بھگوان نے کہا کہ برہما سمیت سب دیوتا اور تپودھن رشی تمھارا پوجن ہمنے جانا
تم نے جو تپ کیا اسکا اوتم پھل پاؤ گے - تم سب مین برہما جی پردھان ہین - تم سب میرا پوجن کرو اور جگ مین مجھکو
بھاگ دو - مین تمھارا کلیان کرونگا - بیشم پاین جی نے کہا کہ یہ بچن سری بھگوان کا سنکر ان سب دیوتاؤن اور رشیون
نے وید وکت کرم سے بشنو جگ رچا - اس جگ مین آپ برہما جی نے سدیو کے لیے جگ بھاگ سب دیوتاؤن اور
سری نارائن کے مقرر کر دیے - تب سری بھگوان نے کہا کہ تم نے ہمارا اور سب دیوتاؤن کا اونچا بھاگ جگ مین نیت
کیا - مین پرسن ہوا - اب پرورتی والے لکشن بتاتا ہون کہ تم جگ مین دکشنا دینے والے دیوتاؤن پرورتی پھل کو
پراپت ہو اور اس پھل کو بھوگو - اسیطرح منش بھی دکشنا سمیت جگ کر کے ہمارا اور سب دیوتاؤن کا بھاگ تمھاری
طرح سے نکال کر وید وکت کرم کر کے اننت پھل کے بھاگی ہون گے - اور تم دیوتاؤن سے پالن پوشن کیے جاؤ گے - اور
اسی پرکار سب لوکون مین میرا اور دیوتاؤن کا جگ بھاگ نکالنے والے سجن پرش میری بھگت کو پاوینگے - اس جگ
بھاگ سے سری نارائن اور دیوتا ترپت ہو کر جگ کرنیوالے پرشون کو اننت پھل دیتے ہین - مریچ - انگرا - اتری
پلست - پلہہ - کرتو - اور بششٹ - یہ سات سپت رشی کہلاتے ہین - مین نے ان رشیون کو اپنے من سے اوتپن کیا
ہی - یہ ساتون رشی وید گیہ (وید کے جاننے والے) اور وید دن کے آچاری ہین - اور پرورتی کرم سنجکت یہ ساتون
پرجاپت بھاو مین کلپنا کیے گئے ہین اور سرسٹی کرنیوالا پر بھو انردوه نام سے پرسدھ ہی - یہ رجوگن پردھان پرشون
کا پرورتی مارگ کہا جاتا ہی - سنت - سجات - سنک - سنندن - سنت کمار - اور کپل اور سناتن - یہ ساتون برہما جی

کے مانسی پتر کہلاتے ہین - اور آپ سے آپ بگیان پراپت کرنے والے نبرتی دھرم ہین استھر ہوے اور سانکھ کے
آتم گیاتا - دھرم شاسترون کے اچاری - موکش دھرم کے جاری کرنے والے ہین - اُن کے مارگ اور ادھکار کا
بھاگ کیونکر اور کہان سے ہوا ؟ - اُسکو کہتے ہین جس سے اہکیت کے تین گُن رکھنے والا مہا اہنکار پرتھم اوتپن ہوا
اُس سے بھی جو پرے ہین اُسکو کشیتر گ نام سے کہا جاتا ہی - اور آدا گون رکھنے والے پُرشون کو مشکل سے ملتا ہین
جو جیو جس جس کرم کو کرتا ہی اُسی کا پھل پاتا ہی - یہ برہما سب لوکون کا گُرو پتامہ پوجیہ میرا اُپدیش کیا ہوا سب جیون دھاریون
کو برکا دینے والا ہوگا - برہما جی کے پُتر للاٹ (پیشانی) سے اوتپن (پیدا) ہوے - رودر جی سب لوکون کو دھارن
کرینگے - تم سب اپنے اپنے ادھکار کو پراپت ہوکر بدھی کے انوسار دھرم کریا کو جاری کرو - دیر مت کرو - اس
ست جگ نام اُتم جُگ مین جگ پشو نہین مارے جاوینگے - اس مین چارون چرن دھرم کے ہونگے - اِسکے پیچھے
تریتا نام جگ آویگا - اُس مین تین چرن دھرم کے رہین گے - اور سنسکار کیے ہوے پشو جگ مین مارے جاوینگے
اُس مین دھرم کا چوتھا چرن نہین ہوگا - اُسکے بعد دواپر نام جُگ ہوگا - اس مین دوہی چرن دھرم کے ہونگے
اُسکے بعد کلجگ نام جگ ہوگا اُس مین ایک ہی چرن دھرم کا ہوگا - ارتھات جہان تہان کوئی کوئی دھرم کریگا
یہ بچن جگت گُرو سری نارائن جی کا سُنکر رشیون نے کہا کہ جب دھرم کا ایک ہی چرن ہوگا تب ہم لوگون کو کس پرکار
سے کرم کرنا اُچت ہوگا ؟ سری بھگوان نے کہا کہ ہے اُتم دیوتاؤ ! جس استھان مین وید جگ تپ - ست - شانتی
اور اہنسا آدک دھرم برتمان ہون وہان تم رہو - وہی ویش تمھارے بچرنے جوگ ہوگا - ادھرم تم کو کبھی اسپرش
نہین کریگا - بیاس جی نے کہا کہ اسطرح سری بھگوان کے بچن سُنکر سب دیوتا اور رشی پرسن چت نمشکار کرکے اپنی
اپنی رُچ کے انوسار دیشون کو گئے - اور برہما جی اُس انرودھ دیہہ مین نیت ہوکر بھگوان کے درشنون کی اچھا سے
وہان رہے - تب سری بھگوان نے ہیگریو روپ دھارن کیا - کنڈل اور کمنڈل ہاتھ مین لیے برہما جی کو درشن
دیکر ویدون کو انگون سمیت برنن کیا - اُس بچتر روپ گھوڑے کے مکھ والے نارائن کے سروپ کو دیکھ کر برہما جی
نے نمشکار کرکے ہاتھ جوڑ کر مستک نوایا (سر جھکایا) تب ہیگریو بھگوان نے پرسن چت برہما جی سے کہا کہ تم سب
جیوون کے دھاتا (پالن کرنے والے) اپنی بُدھی انوسار لوک کے کلیان کاری کرم دھرم کو بچارو ! - اس پرتھی
کے تم گُرو اور سوامی ہو - جب کوئی دیوتاؤن کا کارج تمھاری سمرتھ سے باہر ہوگا تب آتما گیان کا اُپدیش کرنے والا
مین اوتار دھارن کرونگا - اور سب دیوتاون کا سنکٹ دور کرونگا - یہ بچن کہکر ہیگریو روپ بھگوان اُسی استھان
مین انتردھیان ہوگئے اور برہما جی بھی اپنے لوک کو چلے گئے - ہے مہا بھاگ راجہ جدھشٹر ! اس طرح جگ بھاگ
نارائن جی اور دیوتاؤن کا نیت ہوکر جگ کرنا پرتھی پر جاری ہوا - اور دیوتاؤن نے بھی سری بھگوان کی تبلائی ہوئی ریت
سے جگ کرنا آرمبھ کیا - وہی نارائن سرشٹی کو اوتپن کرتا ہی اور پھر اپنے مین لے کر لیتا ہی - وہی سب دیوتاؤن - رشیون
دانوون - گندھربون - منشون کا پالن پوشن کرنے والا ہی - اُسی نرگن دیوتا کا پوجن کرو - یہ پرب برہم بگیان گُن
نیترون سے دیکھنے جوگ ہی - مین نے پورب سمے مین اسی پرکار گیان درشٹی سے اُس چراچر کے سوامی مردگن - رودر
است بسو آدک دیوتاؤن کے پوجیہ پھل پھل مین بیاپک آنند سروپ کو دیکھتا تھا - ہے جدھشٹر ! اور اسکے بھائیو !
جو یہان بیٹھے ہوے میرے بچن سن رہے ہو میرے بچنون کو بسواس پورک سُنکر اُس نارائن انترجامی کا ویدون کے منترون

سے اور گایتری منتر جپ کر پوجن کرو! - بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ویشم پائن جی نے راجہ جنمے جے اور سوت جی نے سونکادک رشیون سے یہ اتہاس برنن کرکے کہا کہ بیاس جی نے اپنے ششیون اور سکھدیو جی اپنے پتر کو سناکر کہا کہ جو کوئی منش اس کتھا کو شردھا پوربک سنکر سری نارائن کا پوجن کریگا وہ ضرور موکش پد کو پراپت ہوگا - اور جو روگ گرست (بیماریون مین مبتلا) پرش اس اتہاس کو سنے سناویگا وہ روگ دور ہو جاویگا - برہمن - کشتری ویش - شودر - اپنی اپنی اچھانوسار کامنا پاویگا - گربھ وتی استریان (حاملہ عورتین) اس کتھا کو سنکر پتر اپت پتردن کو اوتپن کرینگی - اور کنیان شردھا پوربک اس اتہاس کو سنکر اچھا بر پاوینگی - جو پرش جس منورتھ سے اس کتھا کو سرون کریگا وہ اپنی کامنا (خواہش مراد) ضرور پاویگا - اس مین کچھ شنشے نہین ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - جگ اور دیو بھاگ کا برنن - ۴۸ - ادھیائے -

اونچاسوان ادھیائے

نارائن کے گپت نامون کا مہاتم

ویشم پائن جی سے راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ سری کرشن بھگوان سے مہاتما ارجن جی ہمارے پتامہ نے جو سری نارائن کے نامون کا مہاتم مول سمیت پوچھا اور کرشن بھگوان نے سری مکھ سے برنن کیا وہ مجھے سنادین؟ ویشم پائن جی نے کہا کہ مہا باہو پراکرمی ارجن کے پوچھنے سے پرشوتم سری کرشن جی نے کہا کہ جو وید پرانون مین گپت نام اچھے پد کے دینے والے رشیون نے برنن کیے ہین مول سمیت سناتا ہون - سری بھگوان کے انیک نام مہرشیون نے کہے ہین - رگ - یجر - شام - اتھرون - یہ چارون وید پران اور اپنشد جوتش سانکھ جوگ شاستر اور ویدک آدک شاسترون مین بھی میرے بہت سے نام رشیون نے برنن کیے - ان مین سے کوئی نام تو گن سنجکت اور کوئی کرم سے اوتپن ہین - ان کو تم ساودھان ہوکر سنو - ہے تات پورب سمے مین تمھین ہمارے اردھانگ کہے جاتے تھے - اس مہا تیجسوی جیو باترون کے پرماتما نرگن سگن روپ نارائن کے ارتھ نمسکار ہی - جسکی پرسنتا سے برھما جی اور کرودھ سے رودر جی اوتپن ہوے - اور جو سب جڑ چیتن کی اوتپت استھان ہی - ستو گنیون مین سریشٹھ وہ جو پرکاش آدا اٹھارہ گنون کے دھارن کرنے والی میری پراپرکرتی سرگ پرتھی روپ لوکون کو جوگ سے دھارن کرنے والی ہی - وہ کرم پھل روپ بادھا سے رہت چین ماتر روپ ابناشی اچیانام لوکون کی آتما روپا ہی - اسی پرکرتی سے اوتپت ناش ہوتا ہی - اور تپ جگ اور جگ کرتا پران پرش براٹ لوکون کا اوتپت اور لے استھان ان نامون سے نامی انرودھ کہا جاتا ہی - ہے کمل سمان نیتر والے ارجن! برھما جی کی رات کے انت مین اس انرودھ کی اچھا سے کمل اوتپن ہوا - اس سے برھما جی پرگٹ ہوے - برھما جی کے کرودھ ہونے سے انکی لاٹ سے شام کیوقت رودر جی پیدا ہوے یہ دونون دیوتا پرسنتا اور کرودھ سے پیدا ہوے برھما جی سنسار کو اوتپن کرتے ہین اور رودر جی سنسار کا ناش کرتے ہین رودر جی جٹا مین گنگا جی کو دھارن کرتے ہین - رودر جی کا بڑا بھیانک روپ ہی دکش پرجاپت کے جگ کو بھنش کرنے والے اور بھگ نام دیوتا کی آنکھ نکالنے والے ہر ایک جگ مین نارائن روپ سمجھنے کے جوگ ہین - ان کی پوجا ہونے سے نارائن کی پوجا سمجھنے جوگ ہی - مین بھی انھین مہیشور جی کا پوجن کرتا

ہون کہ یہ سنسار میری دکھا دیکھی شبھ کرمون کا کرنے والا ہی جو شیوجی کا پوجن کرتا ہی وہ میرا پوجن کرتا ہی - ہے ارجن
پُران پرشوتم شیوجی کو نمشکار کرو وہ میری آتما ہین اور بشنوجی سواے اپنی آتما کے اور کسی کا پوجن نہین کرتے ہین
اور سارے دیوتا اور رشی جگت کے آتما بشنوجی کی اوپاشنا اور سیوا کرتے ہین اسلیے ہے ارجن تم بھی ہیبہ کبیہ سے دیوتاؤن
کے دیوتا بشنوجی کی اوپاشنا اور سیوا کرتے رہو چار پرکار کے بھگت سنسار مین ہوتے ہین اُن مین انت بھگت مجھ کو
بہت پیارے ہین وہ آتما کی ہی اُپاشنا کرتے ہین اور باقی کے تین بھگت کرم پھل کی خواہش کرتے ہین وہ ناشمان
ہی ہان گیانی بھگت مجھ کو پراپت ہوتے ہین مین اور شیوجی دونون ایک ہین روپ دو ہین جو اُن کی پوجا کرتا ہی وہ میری
پوجا کرتا ہی ہے ارجن میرے بر دینے کے جوگ کوئی نہین ہی مین نے ایسا بچار کر پُتر کے نمت آتما کے دوارا پُران
پرش شوجی کی آرادھن کی کہ بشنو اپنی آتما کے سواے کسی کا پوجن نہین کرتے اسلیے شوجی کی ارادھنا کی تھی
(اُنھون نے پُتر ہونے کا بر دیا) مین نورتی اور پرورتی والے دھرم کو جانتا ہون اور سناتن جیو آتما کا بھی ادیتت
استھان کہا جاتا ہون مجھ بسوروپ مین پرت بمب روپ جیو کلیت یعنی بیان کیا جاتا ہی اور مُکھ گیان ہونے پر کیول
وہ بمب یعنی سایہ باقی رہ جاتا ہی دوسرے جیو آتما مین سنبندھ رکھنے والے شریر کا نام ناراین ہی کیونکہ شریر جیو آتما سے
ملا ہوا ہی وہ موکش سے پہلے اوپارھی دشا مین میرا نواس استھان ہی اسلیے میرا نام ناراین ہی جیسے سورج اپنی
کرنون سے سنسار مین پرکاش کرتا ہی اُسی طرح مین بھی سنسار مین بیاپک ہون اور سب جیوون کا نواس استھان
ہون اسلیے میرا نام باسدیو ہی سب جیوون کا نواس استھان اور لے استھان مین ہون مجھ سے ہی سب پیدا ہوے اور شریر تیاگنے پر جس برہم کو سمرن کرتے ہین وہ برہم مین ہی ہون اسلیے پرم پد سے میرا نام بشنو ہی مہاتما اُتتھ رشی
اپنی استری کو چھوڑ کر کہین چلے گئے استری بڑی سروپ مان تھی برہسپت اُسکو دیکھ کر کام بس ہو گئے اور ایکانت مین
جاکر بشئے کی کامنا کی اُس استری کے گربھ مین پُتر تھا اُسنے اندر سے آواز دی کہ مین پہلے سے اس گربھ مین آگیا ہون تم
میری ماتا کو دُکھی مت کرو کام مین آشکت برہسپت نے کرودھ کرکے یہ سراپ دیا کہ تم نے مجھ کو ایسے سمے روکا اس لیے
تم اندھے پیدا ہوگے اِس سراپ سے وہ پُتر جنم اندھا پیدا ہوا اور وہ رشی دیرگھہ تم نام سے پرسدھ ہوا اور سناتن رشی سے
اُسنے انگ اوپانگ سمیت چارون بید پڑھے اور شدھ ہردے سے میرے کیشو نام کو بار بار جپا اُس جپ کے پرتاپ
سے وہ اندھا رشی درشٹ جگت یعنی بینا ہوگیا اسلیے اُنکا نام گوتم سنسار مین بکھیات ہوا ہی یہ کیشو میرا نام سنسار مین
پرکاش کرتا ہی لوگون کے تپانے والے اور سنسار کا پرکاش مان کرنے والے سورج اور اگنی اور چندرمان کی جو کرنین پرکاش
کرتی ہین وہ میرے بال کہے جاتے ہین اسلیے میرا نام کیشو ہوا - ہے پنڈونندن! تم اور مین نرنارائن نام سے بکھیات
ہین - ہم دونون پرتھی کا بھار اُتارنے کو منش شریر دھارن کرتے ہین - پرتھی سب لوگون سمیت میرے اودر (شکم)
مین ہی - اس کارن میرا نام دامودر ہوا ہی - ان بید جل - امرت یہ سب پرشنی کہاتے ہین یہ سب میرے گربھ استھان
ہین - اسلیے پرشنی گربھ میرا نام ہوا - لوگون کا پرکاش کرنیوالے سورج - اگنی - چندرمان کی کرنین وہ میرے کیس یعنی بال
ہین - اسلیے کیشو میرا نام ہی - پورب سمے مین سورج اور چندرمان ایک استھان سے اُتپن ہوے ہین اور اگنی کو آگے رکھنے والے
ہوے - اسی کارن سے پرسپر پوجت ہوکر لوگون کو دھارن کرتے ہین -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اوترارده نارائن کے گپت نامون کا مہاتم - ۴۹ - ادھیاے -

پچاسوان ادھیائے

سری نارائن کے نامون کا برنن اور اُنکا مہاتم

ارجن نے پوچھا کہ چندرمان تو شیتل اور سورج وانی بہت گرم سنسار کو تپانے والا ہے یہ دونون ایک استھان
سے کیونکر اوتپن ہوئے سری کرشن جی نے کہا کہ سب لوکون کے پرلے ہونے پر سب جگہ اندھکار چھا گیا اُس اندھکار
سے ہری بشنو پرگٹ ہوئے جو پی باستو مین ابناشی ہری چنتامنی کے سمان بھاو روپ نانا پرکار کے تیج پرتیو
سمیت سب کے سوامی مہاپرکاشمان ہین تو بھی اُس سمے دن رات کا پرمان نہین تھا سگن برہم نے سنسار اوتپن
کرنے کی اچھا سے سورج چندرمان اور اگنی اپنے نیترون سے پرگٹ کیا ایسے ہی برہمنون سے ملا ہوا کشتری بنس
پیدا کیا برہمنون کو اُنسے اوتم ستوگن برتی اور کشتریون کو رجوگن برتی پیدا کیا بنا برہمنون کے کشتری جگ نہین کر سکتے
دیوتاؤن کی ترپتی برہمنون کے جمانے سے ہوتی ہے جو برہمنون کے مکھ مین ہون کرتا ہے وہ اگنی مین ہون کرتا ہے برہمنون
کو دیوتا اتھوا اسرون نے پیڑامان کیا تو برہمنون کے سراپ سے اُنھون نے بہت کلیش اُٹھایا اندر نے گوتم برہمن
کی مہا سندر استری سے کوکرم کیا تو اندر کو کٹوا کر میڈھے کے انڈکوس لگائے اور گوتم کے شراپ سے بہت کشٹ
پایا اسیطرح اور بہت راجا اور دیوتاؤن نے برہمنون سے دویش بھاو کر کے کشٹ پایا ہے ارجن برہمن میرے ہی سے
پرگٹ ہوئے برہمن سب کی آتما ہین سب سے پہلے پیدا ہوئے اُن کی مہمان اور بھی تم کو سناتا ہون اسونی کماردن
کو جگ مین بھاگ نہ دینے سے اندر کے روکنے پر اندر کا ہاتھ بجر سمیت چمن رشی نے باندھ دیا وہ اسیطرح ٹھہرا رہ گیا
جب اندر نے بھاگ دیا اسونی کماردن کو سوئی کار کر لیا تب چمن رشی نے اُسکا ہاتھ ویسا ہی کر دیا جیسا پہلے تھا دکش
پرجاپت نے جگ بدھنس کرنے پر اُسنے کرودھ کر کے اپنے تپ سے شوجی کے مستک پر تیسرا نیتر اوتپن کر دیا تری پرا سُر
کے مارنے کو شوجی نے ارادہ کر لیا تو شکر جی نے جٹا اپنی اُکھاڑ کر شوجی پر ماری اُس مین سے بہت سرپ پرگٹ
ہو گئے اُنھون نے شوجی کو پیڑا دی تو اُن کا کنٹھ نیلا ہو گیا پہلے بھی سوایمبھو منونتر مین نارائن کے ہاتھ پکڑنے سے
شوجی کے کنٹھ مین نیل پڑ گیا تھا تشٹا کا بیٹا بسوروپ دیوتاؤن کا پروہت ہو کر اسرون سے مترتا پرگٹ کر کے
جگ بھاگ دیتا تھا اسرون نے ہرن کشپ کو اگرگامی (آگے چلنے والا) بنا کر بسوروپ کی ماتا اپنی بہن کو بر دینے
کی اچھا کی کہ تیرے ایک بیٹا تین سر والا پیدا ہوگا وہ دیوتاؤن کا پروہت ہو کر اسرون کو پوشیدہ طور پر جگ بھاگ
دیگا جس سے اسرون کو بل نہ ہوگا اور دیوتا سب بل وان ہو جاوینگے تم اُسکو سمجھا دینا کہ ایسا نہ کرے سمان اپنے
اُسکی مان نے ایسا ہی سمجھایا پرنتو اُسنے نہین مانا اور ہرن کشپ کے پاس گیا وہان ہرن کشپ نے جگ مین دوسرے
ہوتا کو بلا کر جگ آرمبھ کرایا تو بششٹ جی نے اُسکو سراپ دیا کہ تمھارا جگ پورن نہین ہوگا اور تم ابہشت شریر دھاری
کے ہاتھ سے مارے جاؤ گے کچھ دن پیچھے ایسا ہی ہوا اور بسوروپ نے بڑا تپ کیا اندر نے اُسکا تپ کھنڈن کرنے کو
بہت سی سندر روپ والی اپسرا اُس کے پاس بھیجین اُنھون نے اُسکو موہ لیا تب بسوروپ نے اپسراؤن سے
آنند بلاس کرنے کی کامنا پرگٹ کری تو اپسراؤن نے کہا کہ ہمارے پتی راجہ اندر ہین ہم اُنھین کے پاس جاتی ہین
ہم دیوتاؤن کی استریان ہین اُنھین کے پاس جاتی ہین کام اشکت رشی نے اُن سے پھر کہا کہ کہان جاتی ہو

ہمارے پاس آنند سے رہو اپسراؤن نے پھر بھی ویساہی جواب دیا تو بسوروپ نے کرودھ سے کہا کہ دیوتاؤن سمیت
اندر کا ناش ہوجاویگا یہ کہکر منترون کے پربھاو سے تین سر رکھنے والا اپنا شریر بہت بڑھایا جس نے ایک مُکھ سے
کریاوان برہمنون کے ہوتے ہوے امرت کا پان کیا ارتھات بھوجن کیا دوسرے مُکھ سے انّ کو اور تیسرے مُکھ سے
اندر سمیت دیوتاؤن کو مُکھ مین لے لیا اندر گھبراکر برھماجی کے سرن دیوتاؤن سمیت گیا اور یہ کہا کہ بسوروپ اچھے
اچھے جگ بھاگ کہاتا ہی اور اسرون کو کھلاتا ہی جس سے ہم سب نربل ہوگئے اور دیوتاؤن کو نگلے جاتا ہی جلدی کرپا
کیجیے برھماجی نے کہا کہ اوتر دشا مین رشی ددہیچ تپ کررہے ہین اُنکو پرسن کرکے یہ بر مانگو کہ وہ اپنا شریر ہمکو دیدین
اُنکے استھ (استخوان) سے بجر بناؤ دیوتاؤن نے اُنکے پاس جاکر وہی اپنا مطلب ظاہر کیا اُنھون نے دیوتاؤن کا
اوپکار کرنے کو آتما کو پرماتما مین دھارن کرکے شریر چھوڑ دیا اور دھاتا نام دیوتا نے اُنکے استھ سے بجر بنادیا اُس
بجر مین بشنوجی نے پرویش کیا اور راجہ اندر نے اُس بسوروپ ترسرا (تین سر رکھنے والے) کو مارڈالا ارتھات اُس کا
سر کاٹ لیا اُسکے پیچھے تشٹا سے اوتپن متھنے سے پرگٹ ہوے اپنے تشتروبرتر اسر کو بھی مارڈالا اُس برہم ہتیا کے دوبرا
ہونے سے اندر نے بھے کے مارے اندراسن کو تیاگ دیا اور ایک سرودر کے اندر جاکر کمل کی نال مین پرویش کیا
راجہ کے نہ ہونے سے سنسار مین اُپدرو ہونے لگا تب دیوتا اور رشیون نے آیو کے پُتر ہنس کو اندراسن پر بٹھادیا
اُسنے سب راج بستوون کو پاکر شچی اندرانی کو اپنے پاس رکھنے کی کامنا کی تو اندرانی بہت دُکھی ہوئی اُسنے کہا کہ مین نے
جو برت دھارن کیا ہی وہ ابھی سماپت نہین ہوا ابھی مین نہین آسکتی اور اپنا دکھ اُسنے برہسپت جی دیوتاؤن کے گرو
سے پرگٹ کیا اُنھون نے اندرانی سے کہا کہ سرستی دیوی کی کرپا سے تم اندر اپنے پت سے ملو اُنھون نے سرستی کو بلاکر
اُنکے ساتھ سرودر مین جاکر اندر کے درشن کیے اور ہنس سے جو اُنکو بھے ہوا تھا اُسکو بھی پرگٹ کیا تب اندر نے اندرانی
سے کہا کہ تم ہنس سے یہ کہو کہ رشیون کی سواری مین سوار ہوکر میرے پاس آؤ تب تمھارے ساتھ بواہ کرونگی یہ کہکر اندر تو
کمل نال مین چلے گئے اور اندرانی نے ہنس سے یہی کہا تب ہنس نے رشیون کو اپنی سواری (پالکی) مین لگاکر
اُنکو چرن سے سپرس کرکے کہا کہ جلدی چلو (سرپ سرپ) اگست جی کو یہ کرم ہنس کا بہت بُرا لگا اُنھون نے سراپ
دیا کہ تو سرپ ہوکر پرتھی پر گرایا جاوے اُسی وقت راجہ ہنس پرتھی پر گرایا گیا اور سرپ کی جون اُسکو ملی پھر دیوتاؤن نے
بشنوجی سے راجہ اندر کے اندراسن پر براجمان ہونے کی پرارتھنا کی اُنھون نے کہا کہ اندر سے اسومیدھ نام بشنو جگ
کراؤ ویساہی کیا گیا اور راجہ اندر اندراسن پر برہسپت جی کی مدد سے براجمان ہوا اور اُس برہم ہتیا کے چار بھاگ کرکے
استری واوشدہی واگنی وگاے کے استھانون مین بانٹ دیا۔ پہلے سمے مین آکاش گنگا مین بھردواج رشی نے
اشنان کیا اور ترپکرم بشنوجی کی چھاتی پر چھینٹ کردیا اور بھرگوجی نے اگنی کو سرب بھکشی ہونے (سب چیزون کے بھکشن کرنیوالا)
کا سراپ دیا۔ پہلے زمانہ مین ٹروانام رشی بشنوانس سے پیدا ہوے اُنھون نے سمیر پربت پر ٹراتپ کیا اور سمدر کو بلایا
وہ نہ آیا تو اُسکو سراپ دیکر اچل کردیا اُسکے جل کو پسینے کے سمان بدمزہ نون کے مانند کردیا کہ وہ پینے کے جوگ نہ رہے
چندرمان کو ستائیس پُتری دکش کی بیاہین تھین مگر وہ ایک روہنی سے پریت کرتے تھے چھبیس پتریون نے دکش اپنے پتا
سے یہ حال کہا اُنھون نے چندرمان کو سمجھایا کہ سب سے پریت بھاو رکھنا چاہیے پرنتو چندرمان نے کچھ خیال
نہین کیا تو پھر اُن کنیاؤن نے اپنے پتا سے شکایت کی تو دکش پرجاپت نے چندرمان کو سراپ دیا کہ اُسکو یکشما

روگ ہو جاوے چندرمان اِس سراپ سے بہت دُکھی ہو گئے تب رشیون نے بتایا کہ سمدر کے اوتر تٹ پر برن سرود ہی اُس مین اشنان کرو اُنھون نے ایسا ہی کیا اُنکا روگ جاتا رہا جبسے اُس تیرتھ کا نام پربھاس پرسِدّھ ہو گیا - برہسپت جی نے جل مین اشنان کیا اور اُسکی سوچھتا نرملتا نہین ہوئی ارتھات جل گدلا ہی رہا تب برہسپت جی نے شراپ دیا کہ سب جلون مین کچھوے - مینڈک - گراہ - نگر - ناکے وغیرہ جل جیو پیدا ہو جاوین - اُن کے سبب سے سدیو (ہمیشہ) جل بھرشٹ رہے - ہماچل پربت کے گھر اُومان پاربتی نے جنم لیکر نارد جی کے اُپدیش سے شیو جی کے نمت تپ کیا - بھرگو جی نے اومان کے منوہر روپ (دلفریب صورت) کو دیکھ کر ہماچل سے کہا کہ یہ کنیا مجھ کو دو - ہماچل نے کہا کہ اس کنیان کا بر شیو جی بچار اگیا ہی - بھرگو جی نے کہا کہ تم نے ہم کو نراس (نا اُمید) رکھا اسلیے اور پہاڑون کی طرح رتن آدک (لعل وغیرہ) سے تم خالی رہو - یعنی سُمیر وغیرہ پربتون کی مانند تمھارے مین رتن نہ ہونگے - رشی کے شراپ سے اُس پربت مین اُبتک رتن وغیرہ نہین ہوتے - ہے ارجن! سورج اور چندرما دونون میرے نیتر کہے جاتے ہین - اُن کی کرن میرے بال ہین - چمکتے ہوئے بالون کے باعث میرا نام رشی کیش ہوا جگ مین میرا پہلا بھاگ ہی اور شریر میرا ہر ا ہی - اسلیے ہری میرا نام اوچارن کیا جاتا ہی - اور سب جیوون کا آدھار بادھار ہت مین ہون اسلیے امرت میرا نام ہوا - اور رت دھام بھی مجھے کہتے ہین - پورب سمے مین پرتھی کو مین نے رساتل (پاتال) مین پایا - اُسکی رکشا کی اسلیے گوبند میرا نام ہوا - اور برھمانڈون کو مین نے بنایا - اسلیے میرا نام پِشی وشٹ برہمنون نے اوچارن کیا - اس نام کو جپ کر یاسک رشی نے بیدون کو پایا تھا - ہے ارجن! مین جنم مرن سے بشوک (شوک رہت) ہون اسلیے میرا نام اَج (اجنما) ہوا - مین نے کبھی کٹھور بچن نہین کہا اسلیے سرستی میری بانی ہوئی - اور ست ابناشی ویدون مین میرا نام گایا گیا ہی - اور شدّھ ستوگن رشیون نے اوچارن کیا اور ستوگن برتی سدیو ہونے سے برہم گیانیون کو مین درشٹ آتا ہون اسلیے میرا نام ساتوت برنن کیا - اور اب مین نے کرشن یعنی سانولا روپ پرتھی کے اودھار کرنے اور بجے کرنے کو دھارن کیا - اس کارن کرشن میرا نام ہوا اس پرتھی کو جل - اگن - بایو - آکاش - سنجکت مین نے بنایا - اس کارن میرا نام بیکنٹھ ہی - نرگن روپ دھرم نِربان ہونے سے پرب برہم میرا نام برنن کیا - اور مین سدیو دھرم مین پریت کرنے والا پرم بُدھی سے کہین نہین گرا ہون - اسلیے اچُت میرا نام ہوا - پرتھی - آکاش دونون میرے مکھ ہین اسلیے بسوتومکھ میرا نام ہوا - اور ان دونو کا بنانے اور بجے کرنے والا مین ادھوکشج نام سے پرسِدّھ ہوا - جیوون کے پرانون کو دھارن کرنے والا - اگن سروپ کی جوالا[*] سے گھرت پدارتھ بُدھی کا کرنے والا - اسلیے ویدون کے جاننے والون نے گھرتاچی میرا نام رکھا - جیوون کو تین دھاتو - ارتھات - کف - بات - پت سے مین نے بنایا - ان کے ناش ہونے سے جیو بھی ناش کو پراپت ہوتا ہی - اس کارن بیدون نے میرا نام تر دھاتو رکھا ہی - اور سمرتھ وان - لکشمین آدک بدوانون سے سمنتن (بھرا ہوا) مجھ کو سب لوکون مین بھگوان نام سے اوچارن کیا - اور بھگوان کا نام برکھ نام سے پرسِدّھ ہوا اور برکھ کپی براہ کا سنبندھ مجھ سے ہوا ہی برکھا کپی نام بھی ہوا - لوکون کا سوامی آدانت سے رہت اس لیے بھو نام سے پرسِدّھ ہوا - ہے ارجن! پوتر اور پونیت بچنون کا سننے والا اور سنانیوالا - پاپ کرمون کو نہ سننے والا مین

[*] جوالا یعنی شعلۂ آتش مین جب گھی ڈالا جاوے تو وہ بہت مشتعل ہوتی ہی - گھرت روپ بُدھی سے اگن کو پرجلت کرنیوالا مین گھرتاچی نام سے موسوم ہوا -

مین شیچی شروا نام سے پکارا گیا ہون - پہلے مین باراہ روپ ایک سینگ والا دھارن کرکے پرتھی کو اُسپر رکھکر پاتال
سے لایا - اسلیے ایک سرنگ نام میرا دھرلیا - اور اسی باراہ روپ دھارن کرنے سے تین کندھے میرے ہوئے -
اس لیے میرا نام ترک کُدھی رکھ لیا - اور بیدانت بچار کرنے والے پرشون نے برنچ میرا نام رکھا کہ سب تتون کو
مین اپنے من مین سنے کرلیتا ہون - اور پھر سب کو پیدا کردیتا ہون - سانکھ شاستر والون نے جو نشچے کو نشچے کرتے
ہین میرا نام کپل اچارج کیا - وہی کپل بدیا سنجکت سناتن پہلا برن سورج مین برتمان ہے جو بیدون مین بھی استت
کیا گیا - ہرن گربھ لوگون مین سدا پوجا جاتا ہے - اور جو برتھی پر جتنے نام سے پرسدھ ہے وہ بھی مین ہون - جو وید کے
جاننے والے پرش ہین وہ مجھ کو اکیس ہزار سنکھیا جکت رگ بید اور سہسر شاکھا جکت شام وید برنن کرتے ہین
بید پاٹھی برہمن انیک اپنشد مین مجھ کو گاتے ہین - جس یجر وید مین ایک سو ایک شاکھا ہین وہ وید اور یجر ویدی
کرم مین ہی ہون - اسی پرکار اتھرون وید جاننے والے برہمن مجھ کو اتھرون وید کلپنا (کہنا) کرتے ہین - وہ اتھرون
وید پانچ کلپ اور کریاؤن سے سنجکت ہین - اور جو کچھ شاکھاؤن کے بھید ہین اور شاکھاؤن مین جو گیت ہین سور
برنون سے اچھی ریت پور بک اُچارن کیے جاتے ہین اُن سب کو میرا ہی بنایا ہوا جانو - ہے ارجن! وہ ہیگریو
(گھوڑے کی شکل کا) جو برمھا جی کو درشن دیتا ہے وہ میرا ہی ہے - میری کرپا سے پانچال منی نے بامدیو رشی کے
اوپدیش سے سناتن کرم کو پایا - ہے ارجن! پورب کال مین کسی کارن سے مین دھرم کا پُتر پیدا ہوا اسلیے
مجھ کو دھرمج نام سے پکارا گیا - اور پہلے گندہ مادن پربت پر نارائن نے بہت تپ کیا اسی سمے دکش کا جگ ہوا
وہان رودر جی کا بھاگ نہین دیا گیا - تب ددہیچ رشی کے کہنے سے رودر جی نے اسکا جگ بدھنس کردیا - اور
کرودھ سے ترشول چھوڑا - وہ دکش کے جگ کا بدھنس کرکے بدری آشرم مین ہم دونون کی طرف آیا اور نارائن
کی چھاتی پر لگا تو نارائن کی چھاتی کے بال مونج برن ہوگئے تو شوبھا مان بالون کے ہونے سے مُنج کیشی میرا
نام ہوا - جب وہ ترشول مہاتما کے ہنکار سے کھڑکا ہوا نارائن جی سے گھایل ہوکر شیو جی کے پاس گیا - اور مہادیو جی
نے ہاتھ مین لے لیا تو مہادیو جی نر نارائن کی طرف اُس ترشول کو لیکر دوڑے تو کرشن برن نارائن کے رودر جی
کے کنٹھ کو پکڑنے سے شیو جی کا گلا نیلا ہوگیا تو نیل کنٹھ شیو جی کا نام ہوا اور رودر جی کے مارنے کو مہاتما نر جی نے
سینک اُٹھا کر منتر پڑھ کر ماری - وہ سینک نر جی کے کرودھ سے بھاری پھرسا ہوگئی - اور شیو جی نے اس پھر سے
پراجے (شکست) پائی - شیو جی کا نام کنٹھ پرس تب ہی ہوا - اور شیو جی اور مین ایک روپ ہین - اسلیے
میرا نام بھی کنٹھ پرس ہوگیا - ارجن نے کہا کہ ہے پربھو شیو جی اور نارائن جی کے پرسپر جدھ ہونے سے کس نے
پراجے پائی ؟ سری کرشن جی نے کہا کہ دونون کے کرودھ ونت ہونے سے سب لوک کمپا مان ہوگئے - سورج کی
جوت ملین ہوگئی - اگنی مند ہوگئی - رشیون کی یاد سے وید جاتے رہے - پرتھی آکاش مین ہل چل پڑگئی - برہما
جی اپنے آسن کو چھوڑ کر اُٹھ کھڑے ہوئے - اور دیوتاؤن کے سموہ (گروہ) کے ساتھ رودر جی کے پاس جاکر اُنھون
نے سمجھایا کہ ہے بسویسر شستر دن کو چھوڑ کر شانت ہوجاؤ - اور جو ابناشی اکیلا سنسکار کا سوامی سگن روپ دھاری
نر نارائن نام سے کہیات ہی اُسکو پرسن کرو - یہ بچن پرجاپت برمھا جی کا سنکر مہادیو جی کا کرودھ شانت ہوگیا
اُنھون نے نارائن جی کو پرسن کرلیا - تب دیوتاؤن سمیت برمھا جی نے نر نارائن رشیون کا پوجن کیا - اُس وقت

ناراین جی نے شیوجی سے کہا کہ جو مجھکو جانتا ہو وہ تم کو جانتا ہو جو تمہارا بھگت ہو وہ میرا بھگت ہو - اور مین اور تم
دونون ایک ہین - اِس پرکار ناراین جی کی بجے ہوئی - پھر نر نارائن دونون تپ کرنے لگے - شیو جی اور برہما جی
دیوتاؤن سمیت اپنے اپنے آشرمون کو چلے گئے - ہے ارجن! مین نے اپنے گپت نام تم کو سنائے - مین اس لوک
اور گئو لوک اور برہم لوک مین بہت پرکار کے روپون سے پھرتا ہون - میرے انیک بہت نام ہین - کہان تک بستار کرون
مہابھارت سنگرام مین جو تیرے رتھ کے آگے مین سوار تھا اور تیرے رتھ کو ہانکتا تھا اور تیرے آگے جو پرش چلتا
ہوا دکھائی دیتا تھا وہ یہی میرا کرودھ رودر سروپ گنگا جل جٹا مین دھارن کیے دیوتاؤن کا دیوتا آگے آگے چلتا
تھا اور سب کا ناش یہی کرتا پھرتا تھا - جن ہزارون لاکھون شترون نے تیرے سنمکھ موت پائی اُن کو انھین رودر جی
نے مارا تیرا نام ہوا وہ یہی اوما پت بسو پسر ابناشی ہین ان کو نمسکار کرو - ہے ارجن! تو نے اُس میرے کرودھ سے
پرگٹ ہوے تیج کو سنگرام مین برابر اپنے آگے آگے دیکھا تھا اور رون سے بھی بار بار سنا تھا -

اِتی سری یام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - سری بھگوان کے گپت نامون کا اور
شیوجی کے جدھ کا برنن - ۵۰ - ادھیاے -

اکیاونوان ادھیاے

ناردجی اور نر نارائن جی کا بارتالاپ

سونک رشی کہنے لگے کہ ہے سوت پتر آپ نے بڑا اشچرج اکھیان ہم کو سنایا اُسکے سننے سے ہم سب بہت
پرسن ہوے اور ہم کو اشچرج بھی ہوا سب آشرمون کا کرم اور تیرتھون کا اسنان ایسا پھل دینے والا اور کلیان
کاری نہین جیسا نارائن جی کے نامون کا برنن اور اُن کی کتھا شرون کرنی ہو - ہے مہا منی سری نارائن کسی دیوتا
آشر - گنی مرب سے پراجے نہین پاتے - وہ سب کے ادہین کرنے والے ہین - ناردجی کو جو درشن سری نارائن
کے ہوے وہ اُن کی اچھا سے انرودھ روپ سے ہوے - اور جو کچھ اُنھون نے کہا وہ سننے کی سب کو ابھلاشا
ہو - سوت جی نے کہا کہ ہے رشیو! راجہ جنمے جے نے جگ پرارنبھ ہونے کے سمے اپنے پتا کے بھی پرپتا ماہ
بیاس جی سے پوچھا کہ سویت دیپ سے لوٹ کر آنے والے - اور بھگوت بچنون کے دھیان کرنے والے دیورشی
نارد جی نے پھر کیا کرم کیا - اور بدری آشرم مین پہونچکر اُنھون نے کیا کیا وہ سب برتانت آپ مجھ کو سناوین تب بیاس
جی نے یہ کہا کہ نارد جی اُس ابناشی دیوتا کا درشن کرکے لوٹ آئے اور میرو پربت پر ہوکر گندھمادن پربت پر پہونچے - اور
پران پرشوتم نر نارائن رشیون کا درشن کیا - مہاتپشوی مہابرتی سب لوکون کے پیارے سورج کے سمان تیج دھاری
سری بتس ۲۲ چنہہ اور جٹا منڈل جھلت چکرون سے چنت (نشان کیے گئے) بڑا ہنس تھل (بغل و سینہ) لمبی لمبی چار
بھجا دھاری ساٹھ دانت - آٹھ ڈارھ والے میگھون کے سمان شبد کرنے والے بڑا مکھ اور للاٹ بھری ٹیڑھی منوہر بھوہ
دونون کے سر پہ چھتر ایسی شوبھا سے دونون پرشوتم رشیون کے درشن کرکے دیورشی بہت پرسن ہوے - اُنھون نے
دیورشی نارد کی اور نارد جی نے اُن دونون پرسن چت مہاتپشریون کی پوجا کرکے کشل کشیم پرسپر پوچھی - نارد جی کے
ہردے مین یہ بات پیدا ہوئی کہ جیسے سویت دیپ مین بھگوت کی شوبھا مین نے دیکھی - ایسے ہی یہ دونون پران پرشوتم

رشی پیارے معلوم ہوتے ہین - یہ بات من ہین سوچکر پردکشنا کرکے نارد جی اُن کے سامنے کُش آسن (کُشا کے آسن) پر براجمان ہوے - پھر نارد جی نے آرتی کی - اُس پرات کال کے سمے وہان بڑا آنند ہوا - اور وہ استھان اُس وقت ایسا شوبھایمان ہوا جیسے گھرت سے ہومی ہوئی اگن کے تیج سے جگ کی شوبھا ہوتی ہی - نارائن جی نے نارد جی سے کہا کہ ہے مہاتمن ! تم نے ہم دونون کے اوتپت استھان سب سے سرشٹھ پرماتمان بھگوان جی کو سویت دیپ ہین جاکر دیکھا ہی - نارد جی بولے کہ ہین نے اُس بشوروپ دھاری ابناشی شریان پرش کو دیکھا - جس ہین سب دیوتا رشیون سمیت نیت ہین - اب ہین تم دونون سناتن پرشون کے درشن کرتا ہوا اُس بشوروپ کو دھیان کرتا ہون جو لکشن اُس برہم سروپ ہین دیکھے ہین وہ ہی آپ دونون ہین دیکھتا ہون - پرتکش ہی کہ تینون لوک ہین تم دونون کے سمان تیج اور لکشن دھاری کوئی تیسرا دیوتا نہین ہی - اُنھون نے اپنے دھرم اور سمپورن اوتار جواب ہونیوالے ہین برنن کیے وہ سویت دیپ بھی اتی اُتم استھان ہی جہان نہ تو سورج اودے ہوتا ہی اور نہ چندرمان اپنا پرکاش کرتا ہی - اور تپ ہین استھر اُس دیوتا کو دیکھ کر بایو بھی وہان چلتی ہوئی نہین معلوم ہوتی وہ جگت کا سوامی دیوتا آٹھ اُنگل اونچی بیدی کو پرتھی پر بناکر اُدرددھ باہو (اونچے ہاتھ) پوربا بھی مُکھ (پورب کو مکھ کیے ہوے) ایک چرن سے نیت تھا - اور کشٹ سے سادھن کرنے والا جوگ کر رہا تھا شیو جی برہما جی سمیت اور سب دیوتا رشی مہرشی کنہر - گندھرب - اُرگ دیت - راچھس اپسراؤن سمیت سیون کیا جاتا دیکھا جو چارون طرف اُسکے برتمان وید وکت ریتی سے پوجن کر رہے تھے - اور اُسکی دی ہوئی سمپت اور سب پدارتھون کو انگی کار کر رہے تھے - اُس پرماتما دیوتا سے بدا ہوکر یہان آیا - اور اُسکی آگیا انوسار آپ کے پاس نواس کرونگا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اوترارده - نارد جی اور نرنارائن جی سمباد - ۵۱ - ادھیاے -

باونوان ادھیاے

نرنارائن جی کی آگیا انوسار نارد جی کا آشرم ہین تپ کرنا

نرنارائن جی پرسن ہوکر بولے کہ ہے دیورشی نارد جی آپ پرسنسا کے جوگ اور کرپا پاتر (مہربانی کرنے کے لائق) ہو - آپ کو اُس سروپ کے درشن ہوے جس نارائن بشنو آتما کے درشن برہما جی سمیت کسی دیوتا کو ہونے درلبھ ہین اور اُس سنسار کے سوامی پرماتما ابناشی کو ہمارے سواے کوئی پراپت نہین ہو سکتا ہی - اُس ہزار سورج سمان پرکاش کرنیوالے کے سبب سے اِس استھان پر بھی پرکاش ہو رہا ہی اُسی سے جل پرتھوی - بایو - آدک تو اور شانتی پیدا ہوتی ہی - اُسی سے شبد ہوکر شبد سے آکاش سب جگہ بیاپک ہوا - سورج سے سُکھائے ہوے سب انگ کسی کی درشٹ نہ آنے والے پرمانو روپ ہوکر اُس دیوتا ہین پرویش کرتے ہین اور اُس سے انرودھ شریر ہین نیت ہوتے ہین - پھر من روپ ہوکر اُدکار ارتھ والے سوتر آتما پردومن نام چت ہین پرویش کرتے ہین اور پردومن سے نکل کر شنکرشن نام جیو ہین پرویش کرتے ہین ارتھات سانکھ شاستر والے سرشٹھ برہمن بھگوت بھکتون کے ساتھ شنکرشن ہین پرویش ہوتے ہین - اِسکے بعد وہ تینون گنون سے رہت اُتم برہمن اُس کشتیرگ نرگن برہم ہین شیگھر ہی پرویش کرتے ہین - اُسکو سب کا نواس استھان کشتیرگ اور باسدیو نام جانو - اچھے

[illegible]

ساودھان بھکت مین پرپورن پُرش باسدیوجی مین پرویش کرتے ہین - ہے ناردا ہم دونون دھرم دیوتا کے گھر مین اُدتپن ہوے - اور اُس بدری آشرم مین تپ کے لیے استھت ہوے - بیشم پائن جی نے کہاکہ نرنارائن جی کے بچن سنکر ناردجی اُسی استھان مین تپ کرنے لگے - اور دبّ ہزار برس تک بدرکا آشرم مین اوگر تپ کیا اور نرنارائن کی پوجا کرتے رہے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - نرنارائن و ناردجی کا سمباد - ۵۲ - ادھیائے -

ترپنوان ادھیائے

شرادھ اور پنڈ دان کا برنن باراہ سروپ دھارن کرنا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہاکہ ایک سمے ناردجی دیوکرم کرکے پترکرم کر رہے تھے - نرنارائن جی نے اُن سے پوچھاکہ ہے دیورشی پترکرم اور دیوکرم کے ہونے پر آپ کس کرم کو پوجن کرتے ہین ؟ - اور اُسکا پھل بھی بتلادین ؟ ناردجی نے کہاکہ دیوکرم پردھان ہے اور مین اُسی دیوتاؤن کے دیوتا کا پوجن کرتا ہون - پورب سمے مین ہمارے پتا برھما جی بھی اُسی دیوتا ابناشی سے اُدتپن ہوے - تنترک پوجا دک مین پترون کا پوجن بھی کرتا ہون - اس پرکار سے کہ بھگوان ماتا پتا روپ ہے اور اسی ریت سے وہ جگت کا سوامی سدیو پترگنون مین پوجا جاتا ہے - اور دوسری دیوی سرُتی یہی ہے کہ ہمارے پتاون (یعنی ہمارے بزرگون نے پتھرون کو پوجا ہے) نے پترون کو پوجا ارتھات وید کی شرُتی ناش ہونے پر پترون نے پتاؤن کو پڑھایا - اسی کارن اُن منتر دینے والے پترون نے پتر ادھکار پایا - نشچے ہے کہ تم دونون شُدھ انتہ کرن والون کو بھی یہ برتانت دیوتاؤن سے معلوم ہوا ہوگا کہ پتا اور پترون نے پرسپر مین ایک نے ایک کو پوجا - پہلے پرتھی پر کشا کو بچھاکر اُسپر پترون کے استھان پر پنڈون کو دھرکر پوجن کیا - پورب سمے مین ان پترون نے کسی پرکار سے پنڈ کو پایا - نرنارائن بولے کہ پہلے زمانہ مین گوبند جی نے باراہ روپ دھارن کیا اور پرتھی کو اوپر اُٹھاکر اُسکے استھان پر استھر کیا - اور تدھیان سمے مین ڈاڑھ مین لگے ہوے تین پنڈ اُس اودیوگ والے شریر باراہ روپ نے اکسمات نکالے - اور کشا کا آسن بناکر اُسپر رکھے اور اُن پنڈون مین اپنے سروپ کو نیت کیا - اور بدھی کے انوسار پترکرم کرکے اُس روپ نے پنڈون کا سنکلپ کیا اور اپنے شریر سے اُدتپن ہوے گھرت اور تل سے پنڈون کو سنجکت کرکے پورب مُکھ ہوکر پنڈون کا دان کیا - یہ مرجادنیت کرنے کو ایک بچن کہاکہ مین سنسار کا سوامی ہوکر آپ پترون کے اُوتپن کرنے کو پرورت ہوا ہون - میرے دھیان کرنے سے پترکارج کی اُتم ریت پراپت ہوگی - یہ پنڈ ڈاڑھ سے نکلے - اور دکشن دشا مین پرتھی پر نیت ہوے ہین اسلیے اب یہ پتر ہین اور روپ رہت ہین - اور مجھ سے ملے ہوے یہ پتر پنڈ روپ دھاری ہین - ان تینون پنڈون مین مین ہی پتا - پتامہ اور پرپتامہ جاننے جوگ ہون - مجھ سے ادھک کوئی پوجنے جوگ نہین ہے ہی لوک مین میرا پتا ہی کوئی نہین - ارتھات مین ہی پتامہ برھما کا پتا ہون اور مین ہی سب کا کارن ہون - اور مین جگ روپ ہون - وہ دیو دیو باراہ جی اتنا بچن کہکر باراہ پربت پر بستار پوربک پنڈون کا دان کر اپنی آتما کا پوجن کرکے اُسی استھان مین انتردھیان ہوگئے - ہے دیورشی ! اُسی کی یہ مرجادا ہے کہ پنڈ نام پتر سدیو پوجا

کو پراپت کرتے ہین جو باراہ جی کا بچن ہی - جو پرش من کرم بانی سے - دیوتا - پتر - گرو - اتتھ گئو برہمن اور پرتھی ماتا کو پوجن کرتے ہین وہ بشنو بھگوان ہی کو پوجتے ہین - کیونکہ وہ سب کا سوامی سب جیوونکے شریرین برتمان ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - پترکرم اور پنڈ دان کا برنن - ۵۳ - ادھیاے -

چوونوان ادھیاے

راجہ جنمے جے کا اسومیدھ جگ پورن ہونا

بیشم پائن جی نے کہا کہ نارائن جی کے کہے ہوے بچن سُنکر نارد جی بھگت ہین پر پورن بدرکا آشرم مین ہزار برس تک تپ کرتے رہے - پھر ہمالہ پربت پر جہان اُنکا آشرم تھا چلے گئے - بھیشم جی نے کہا کہ ہے یدھشٹر (یُدھشٹر) اُن کا یہ لوک اور پرلوک نہین ہی - جو پرش من کرم بانی سے بشنو جی سے شترو تار کھتے ہین ایسے پرشون کے پتر بھی ہزارون برس تک نرک مین پڑے رہتے ہین - جو پرش نارائن سے برودھ اتھوا ابھمان کرے اُسکو بچارنا چاہیے کہ یہ سرشٹی کا آتما سنسار کا پالن پوشن کرنے والا دیوتاؤن کے دیوتا کا برودھی اور شترو ہے -

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ مین نے اپنے گرو بیاس جی سے جو پونیت اتہاس سنا تھا وہ تم کو سُنایا اور ہری گیتا مین جو اُس پران پرشوتم نے دھرم کرم برنن کیے تھے اور تمھارے پتامہ ارجن جی کو اُپدیش کیا تھا وہ پہلے سُنا چکا ہون - ہے راجن! تم کرشن دوئی پائن بیاس جی کو بھی بشنو روپ جانو اُن کے سواے ایسا کون ہی جو وید دن کو بستار پوربک انگون سمیت پرسِدھ کرتا او پُران اور انیک چھند سمرتی اور اس مہابھارت سے پونیت - اُنھون نے دھرم کرم کو بستار پوربک برنن کیا - تمھارا اشنکلپ جگ پورن کرنے کا ارتھات اسومیدھ جگ کرنے کا منورتھ سپھل ہو -

سوت جی نے سونک آدک رشیون سے کہا کہ راجہ جنمے جے نے اس بڑے آکھیان کو سُنکر جگ آرنبھ کیا اور کریاؤن سمیت جگ پورن کیا - مین نے جو نارائن جی کا پوتر اتہاس تم سے کہا اُسی کو پورب سمے مین نیمش ارن نواسی (نیمکھارتیرتھ کے رہنے والے) سونک آدرشیون مین بیٹھے ہوے نارد جی نے برہسپت جی سے کہا کہ اس سمے سب رشی دپانڈو بھیشم اور سری کرشن جی نے بھی سرون کیا وہی بسو مبھر دھرادھاری (پرتھی کا دھارن کرنیوالا) دیوتاؤنکا ہتکاری - اسرون کا سنگھاری (مارنیوالا) مدھو کیٹبھ کا مارنیوالا ست جگی پرشون کی گتی ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - راجہ جنمے جے کا اسومیدھ جگ پورن ہونا - ۵۴ - ادھیاے

پچپنوان ادھیاے

ہیگریو روپ دھارن کرنے کا برنن

سونک آدرشیون نے کہا کہ ہے پرماتما کے گنون کو گانے والے مہاتما سوت جی انیک سندر منوہر روپون کو چھوڑکر پہلے ہی پہل بشنو بھگوان نے گھوڑے کے مکھ والا سروپ کیونکر دھارن کیا؟ - کیا مہا پرش پرماتما کا روپ اپورب (جس کو دیکھنے سے اشچرج ہو) ہوا کرتا ہی؟ - سوت جی نے کہا کہ راجہ جنمے جے نے بھی اس کتھا کو سنکر یہ

کہا تھا کہ بسو (سنسار) کے رچنے والے برھما جی نے جو اُس اسو (اسپ) روپ دھاری دیوتا کے درشن کیے اُس اوتار دھارن کرنے کا کارن مجھے معلوم نہین وہ سنائیے ؟ - تو بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ! سب جیو دھاری ایشر کے سنکلپ روپ ہین جو پنچ تتوؤن سے رچے گئے - بشو روپ نارائن سب کا بر داتا اور سب جیوون کا انتر آتما وہی ہے (اپنی اچھا سے اُسی بشو آتما نے کمٹھ (کچھوے) اور مچھلی اور سنگھ روپ وبراہ روپ بھی تو دھارن کر لیا) اب کارن اس اوتار کا برنن کرتا ہون کہ جس پرکار نارائن جی نے یہ روپ دھارن کیا - ہے راجن ! سنسار کی اوتپتی کے سمے جب سب جیو اچھا سے پرگٹ ہو رہے تھے پہلے مہتو کو اوتپن کیا جو بیج گن کہا جاتا ہے اُس مہتو سے اہنکار اوتپن ہوا اُس سے برھما جی جگت کے پتا ہزار دل والے کمل کے اوپر براجمان پرگٹ ہوئے اُنھون نے جیوون کے پیدا کرنے مین تموگن کو دھارن کیا اُسوقت نارائن جی کے مُکھ استھان سے (دو بوند) دو بوند جل کی مدھر آم کے برن والی دکھائی دین - ایک بوند جل سے تو مدھو دانو اور دوسری بوند سے کیٹبھ دانو پیدا ہو گئے - یہ دونون دانو رجوگن تموگن کے انش سے پرگٹ ہوئے - اور کمل آسن برھما جی کی طرف مُنھ کھول کر دوڑے وہ چار مکھ والے برھما جی چارون ویدون کو اوچارن کر رہے تھے کہ اُنکے دیکھتے ہوئے دونون دانوون نے ویدون کو پکڑ لیا اور سمدر مین پرویش کر گئے - تب برھما جی ویدون رہت مورچھا وان سے ہو گئے - اور نارائن جی سے پرارتھنا کی کہ ہے پربھو ! ویدون سے رہت مین کچھ اُپائے سرشٹی کے رچنے کا نہین کر سکتا ہون - میری گت آپ ہو - آپ ہی رکشا کرو - اور کسی پرکار ویدون کو جو دونون دانو ہر لے گئے ہین مین پاؤن - مجھے بڑا کشٹ ہو رہا ہے - یہ منورتھ اپنا برھما جی برنن کر کے نارائن دھیان مین اوپستھت ہو کر ہاتھ جوڑ کر استوتر پڑھنے لگے استوتر - ہے جگت کے ایشور ! سب بھوتون مین نواس کرنے والے ابیکت روپ بدھی من بانی سے پرے آپ کو نمشکار ہے - ہے بسو بھوکتا سب جیوون کے انتر آتما - لوکون کے پرکاش کرنے والے - برھمنون - دیوتاؤن رشیون - اُرگ - کنتر - گن دھرب آدک سے پوجت آپ کو نمشکار ہے - میرا جنم باچک - سرونج - چاکشک - پدمج آدک نامون سے آپ کی کرپا سے ہوا - آپ ترگن (تین گن - رجوگن - تموگن - ستوگن) سے رہت سب جیوون کے پالن پوشن سنگھار کرنے والے ہو - سب دیوتاؤن کے ہتکاری لوکون کے بجے کرنے والے آپ ہی ہو - ہے کمل لوچن پرم منوہر سروپ سنسار کے سوامی مین شُدھ ستوگن برتی آپ کا پہلا پُتر یعنی بڑا بیٹا آپکا ہین ہون - بنا ویدون کے نیترہین سا ہو رہا ہون - آپ میرے اوپر کرپا کیجیے - تم میرے پیارے ہو اور مین تمھارا پیارا ہون - اس پرکار کے استوتر کو سُنکر بشنو بھگوان نے دوسرے روپ کو دھارن کیا - سارا شریر منوہر پرکاشمان چندرمان کے سمان - اور اسو مکھ (گھوڑے کا مُنھ) بجلی کی طرح چمک کر پرگٹ ہوا اور برھما جی کے دیکھتے دیکھتے وہ روپ سمدر مین پرویش کر گیا - ہے راجن ! وہ روپ ویدون کا نواس استھان نکشتر تارا گنون سمیت سُرگ مستک لمبے بال سورج کی کرنون سمان چمکتے ہوئے آکاش پاتال دونون کان پرتھی للاٹ گنگا اور سرستی اور دونون مہاندے (سمدر) بھرکُٹی سورج چندرمان دونون نیتر - سندھیا ناک پرنو سنسکار بجلی جیبھ اور سوم پت کے تھے - گئو لوک - برہم لوک دونون اُس مہاتما کے ہونٹھ تھے - کال راتری نام پتر دانت اُس سروپ کی گردن تھی - ایسے اوبھت روپ ہیگریو کو دھارن کر کے نارائن جی سمدر مین پرویش کر گئے - اور

رکشا جگت سُر مین نیت ہوکر اُدگیت* نام سُر کو اُتپن کیا - وہ سُر ادبھت پرکار کا اننت سوجھ اور طرح طرح کے شبد پیدا کرنے والا سب جیودن کا ہتکاری ہوا - وہ دونون اسُر اُن بھینے بھینے مدھر سرون کو سُنکر اسی طرف دوڑے اور ویدون کو ایک جگہ چھوڑ دیا - تب اُس ہیگر یو روپ نے ویدون کو رساتل سے اُٹھاکر برہما جی کو لاکر دیدیے - اُن اسرون نے ویدون کو اپنی جگہ نہ پاکر جل پورن سمدر سے اُبھر کر اُس نارائن روپ (نار بمعنی جل اور اَین بمعنی استھان نارائن) ندرا بس کشیر ساگر مین نواس کرنے والے انرودھ دیہہ مہا پراکرمی شیش جی کی سیّجا پر سین کرنیوالے کو دیکھا - اور دونون اسرون نے بڑا ہاسہ کیا - یعنی قہقہہ مار کر یہ کہا کہ اسی سویت برن نیند مین بھرے ہوے پرش نے ویدون کو لے لیا ہی - یہ کون ہی اور سرپ کی سیج پر کیون سوتا ہی؟ - یہ کہکر اُنھون نے نارائن جی کو جگایا - نارائن جی نے جانا کہ یہ جُدھ کی ابھلاشا مین بھرے ہوے رجوگن - تموگن - دیہہ دھاری اسُر مجھ سے جُدھ کرنا چاہتے ہین - یہ نشچے کرکے ندرا کو چھوڑ کر اُن اسرون سے نارائن جی جُدھ کرنے لگے - دونون اسرون نے نانا پرکار کے شستّرون سے بڑا بھاری سنگرام نارائن جی سے کیا - اخیر مین برہما جی کی رکشا کے کارن دونون اسرون کو نارائن جی نے مار ڈالا - تب برہما جی کا سندیہہ نورت ہوا (فکر دور ہوا) اور نارائن جی کی اِچھا انوسار برہما جی نے پھر جِتنین روپ لوکون کو اُتپن کیا - پھر وہ ہیگر یو روپ برہما جی کے نیترون سے انتردھیان ہو گیا - اِس کارن یہ ہیگر یو روپ نارائن جی نے دھارن کیا تھا - بیشمپائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ یہ پراچین اتہاس ہیگر یو روپ دھارن کرنے کا مین نے تمھین سُنایا - یہ اتہاس ویدون کے سمان پوتر ہی - ہے راجن! وہ ترلوکی کا ناتھ اپنی اِچھا سے نانا پرکار کے سروپ دھارن کر لیتا ہی - جل مین رس روپ اور پرتھی مین گندھ روپ - بایو مین اسپرش - اگن مین تیج روپ نارائن ہی کا جانو - سکل سرشٹی کا آتما روپ وہی نارائن ہی -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - ہیگر یو روپ دھارن کرنیکا برنن - ۵۵ - ادھیاے -

چھپّنوان ادھیاے

وید بیاس جی کا جنم اور چھٹا اوتار بشنو جی کا

راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ ہے مہامنی سانکھ جوگ اور پنچ راتری بید آرنک نام گیان ایک ہی نشٹھا ہی - اُن کو الگ الگ جُدا جُدا - بیشمپائن جی نے کہا کہ پراسر رشی اور ستوتی ماتا نے دیپ کے مدھ مین (ٹاپو کے بیچ مین) اپنے جپ سے بہت جاننے والے مہرشی پُتر (بیاس جی) کو اُتپن کیا - اُن بیاس جی کو نمسکار ہی جن بیاس مہرشی کو اپنشرج جگت ویدون کا بڑا بھنڈار نارائن جی کا چھٹا اوتار اور نارائن کے انش سے اُتپن ہونے والا کہتے ہین - ارتھات نارائن جی نے پورب سمے مین اُس ویدون کے بڑے بھنڈار مہاتما اجنما پُران پُرشوتم بیاس جی کو اپنے انش سے

*. اُدگیت نام سُر - معلوم ہوا کہ گاین بدّیا یعنی سُرون کا گیان ہیگر یو اوتار سے ہوا - اگرچہ ناردی بدّیا اُس کو کہتے ہین - شیو جی اور ہنومان جی اس بدّیا کے بڑے آچاریہ برنن ہوے ہین پرنت مدھر سر ہیگر یو روپ سے اُتپن ہونے یہان لکھے ہین - گھوڑے کا منھ اور سُریلی آواز یہ آشچرج (تعجب) ہی - ۱۲

پیدا کیا - راجہ نے کہا کہ بسشٹ جی کے پتر شکت اُن کے پتر پراشر اُن کے پتر بیاس جی جنکا نام کرشن دوئی پائن ہوا پہلے آپ برنن کر چکے ہین اب بیاس جی کو نارائن جی کا انش ارتھات پتر کہا - مجھے سندیہہ ہوا - بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بید ارتھ رکھنے کے انوسار تپودھن گیانسٹ (گیان کے جاننے والے) ہمالے کے نیچے براجمان بیاس جی نے مہابھارت کو بنایا - ہین نے اپنے گرو بیاس جی کی بہت سیوا کی - اور سمنت جیمن اور پیل اور بیاس جیکے پتر سکھدیو جی اور ہین نے مہابھارت کو پڑھکر ویدون کو انگ سمیت بیاس جی اپنے گرو سے پڑھا - اسوقت ہم پانچون ہین چھٹے بیاس جی مہاراج ایسے پرتیت ہوتے تھے - جیسے بھوت گنون ہین شیو جی مہاراج شوبھا پاتے ہین - اپنے گرو بیاس جی سے وید آوٹھین سمے (ویدون کے پڑھنے کے وقت) ہمنے پوچھا کہ ہے پربھو! اپنے جنم کی کتھا ہمکو سنائیے - اور پھر ہم پانچون نے اُن کی بوجن کی اُس تتوگیانی نے پرتھم تو ویدون کے ارتھ - اور پھر مہابھارت کے ارتھ کہکر نارائن جی سے ہونیوالے اِس اپنے جنم کو برنن کرنا آرنبھ کیا - ہے اُتم رشیو! ہین نے اپنے تپ کے بل سے جانا کہ جب کمل سے برھما جی اوتپن ہوئے اور اُنکو سری نارائن نے سرشٹی اوتپن کرنے کی آگیا دے کر کہا کہ دیوتاؤن اُرگ (سانپ) راچھسون دیتون - جڑ چیتن کو تم اپنے جوگ بل سے اوتپن کرو - راچھس پیدا ہوکر سادھو جنون کو پیڑا دینگے تب ہین پرتھی کے بھار اُتارنے کو باراہ نرسنگھ بامن ہیگریو پرشرام آدک اوتارون کو دھارن کرونگا جوانیک روپ آشچرج مئی (تعجب انگیز) روپ کے ہونگے - اُن روپون سے دُشٹ راچھسون کو مارونگا - اسکے بعد سنسار کے سوامی نے سرشتی کا ادچارن کیا - اُس استھان پر بالا پتر سارسُت پربھو اوپانتر آتما نام اوتپن ہوا اور جگت کے سوامی کو ڈنڈوت کرکے سر جھکایا - تب ایشر نے اُس سے یہ بچن کہا کہ ہے بدھمانون مین سرشٹیھ تم کو وید استھان مین شرتیون کا کرنا جوگ ہی جو ہین نے کہا اُسے کرو - تب سوایمبھو منونتر مین اُسنے ویدون کا بھاگ کیا اور سری نارائن پرسن ہوکر اُس سے بولے کہ ہے پتر! تم اپنے تپ سے ہر ایک منونتر مین اسی پرکار ویدون کو جاری اور پرگٹ کرتے رہو - کلجگ کے آرنبھ مین بھرت بنشی راجا آپس مین برودھ (مخالفت) کرکے جدھ کرینگے اُس جُگ مین میرا برن کرشن ہوگا - اور دھرم استھاپن کرنے کو راجاؤن کو جیت کر بیراگ سے جیون مُکت ہوگا - اور تیرا پتر بیراگ وان مہادیو کی کرپا سے پرم ہنس گتی کو پراپت ہوگا - بسشٹ وید پاٹھی برہمن تپ کا دھن رکھنے والا برھما جی کا پتر جسکی کرن سورج کی کرنون سمان پرکاشمان ہونگی اُسکے بنش مین پراشر اوتپن ہونگے - وہی تمھارے پتا ہونگے - اُس رشی سے کانین (کنیا اوستھا مین یعنی شادی سے پہلے جو اولاد پیدا ہو وہ کانین پتر کہلاتا ہے) پتر کنیان کے گربھ سے تم اوتپن ہوگے - اور اپنے تپ کے پربھاو اور میری انوگرہ سے سب جُگون کا حال جاننے والے - گپت اور پرگٹ (باطن وظاہر) باتون کے جاننے والے سب برن اور آشرمون کے دھرم کے گیاتا ہوگے - یہ میرا بچن ست ہوگا - تمھارا جش اور کیرت ویدون و شرتیون اور چھند دن کے پرکاش سے سنسار مین بکھیات ہوگا - اور سورج کا پتر سنیچر اُس سمے منو ہوگا - مین اپنی اچھا انوسار کرم کرتا ہون - وہ سارسُت رشی اوپانتر آتما نام سے پرگٹ ہوگا اور پھر میرا نام بسشٹ کل نندن ہوگا - مین نے اپنا نارائن انش سے اوتپن ہونے کا برتانت برنن کیا - ہے شِشیو! مین نے پورب سمے مین بڑا بھاری تپ کیا تھا سو پہلا جنم اور اب جو ہوگا وہ تمھارے پرشن پر مین نے سنایا - بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ مُردل سبھاو بیاس جی کا جنم جو مین نے اُن سے سنا تھا وہ تمکو سنایا - اور یہ بھی کہتا ہون کہ

سانکھ جوگ اور پنچ راتر بید پاشُ پت اتیادک نانان پرکار کے متون کو گیان جانو - سانکھ شاستر کے برنن کرنیوالے
کپل منی پرم رشی کہے جاتے ہین وہی پُراتن ہرن گربھ جوگ کے جاننے والے ہین دوسرا اُن کے سمان نہین
وہ اُپانتر آتما رشی ویدون کے آچاری بکھیات ہین - کوئی پُرش اُس رشی کو پراچین گربھ بھی کہتے ہین - برھما جی
کے پُتر اومان پت بھوت پت سری کنٹھ شیو جی نے اس پاشُ پت گیان کو برنن کیا ہی - سمپورن پنچ راتری کے
جاننے والے اور اُس پاشُ پت گیان کے سمجھنے والے ناراین جی ہین - ارتھات پنچ راتر ویدون کو سواے نارائن
جی کے جتھارتھ کوئی نہین جانتا - اور ایسا ہی پاشُ پت گیان بھی ہی - ہے راجن! شاستر بنانیوالے مہا گیانی اُسی
نارائن رشی کو نیشٹھا کہتے ہین - اور نارائن جی کے سواے دوسری نیشٹھا نہین ہی سب پرشون مین نشچے ہری
نارائن نواس کرتے ہین اور سندیہہ سے بھرے ہوے کوترک ناکرنیوالے منشون مین مادھو جی نواس نہین کرتے ہین
ہے راجن! جو منش کرم انوسار پنچ راتری کے جاننے والے اور بغیر کسی اچھا کے بھگت ہین وہ نارائن مین لے
ہو جاتے ہین - ارتھات پرویش کر جاتے ہین - سانکھ اور جوگ دونون شاستر سناتن ہین اور یہ سب پرتھی و
آکاش اور سُرگ اور جل نارائن رشی سے اُتپن ہوتے ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصّہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - وید بیاس جی کا جنم اور چھٹا اوتار شیو جی کا - ٥٦ - ادھیاے

ستاونوان ادھیاے

برھما جی کا شیو جی سے اُتّم مارگ برنن کرنا

راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ ہے برہمن دیو سنسار مین بہت سے مارگ نارائن آرادھن کے ہین جو اُتّم مارگ ہی
وہ کرپا کر کے مجھے بتلائیے؟ - بیشمپاین جی نے کہا کہ سری گرو بیاس جی کو نمشکار کر کے کہتا ہون اور اپنے گرو سے
سنا ہوا اتہاس شیو جی اور برھما جی کا آپ کو سناتا ہون کہ کشیر ساگر مین سورن کے سمان پرکاشمان بجینت نام بہت
پرسدّھ ہی - اُس پربت پر اکیلے برھما جی سدا براٹ روپ کا دھیان اور ویدون کو اُچّارن کیا کرتے ہین - ایک
سمے شیو جی مہاراج اُس پربت پر برھما جی کے درشنون کو گئے - اور برھما جی کو ڈنڈوت کی - وہ اپنے پُتر بھاو سے
مہیشور جی کو دیکھ کر بہت پرسنّ ہوے اور سر دے سے لگا کر پوچھا کہ ہے مہا باہو! تم آنند سے ہو؟ - اور وید پاٹھ اور
تپشیا نربگھن کرتے ہو؟ - اسکے جواب مین مہیشور جی نے خوش ہو کر کہا کہ آپ کی انوگرہ سے وید پاٹھ اور جپ تپ مین
برِدھی (ترقی) ہی - آپ کے درشنون کی اچھا سے یہان آیا ہون کہ بہت دنون سے مجھے درشن نہین ہوے تھے
آپ نے جس کال سے اس استھان کو سیون کیا ہی - برھما جی نے کہا کہ یہ پربت مجھے بہت پریہ ہی - اس کارن مین
یہان نواس کرتا ہون - شیو جی نے کہا کہ آپ کس سُروپ کا دھیان کرتے ہین؟ - برھما جی نے کہا کہ مین اس پرم شوم
ابناشی سناتن پُرش کا دھیان کرتا ہون جو سارے سنسار مین بیاپک سورج کے سمان پرکاشمان ہی - اندریون کے
اہنکار روپ گنون کو چھوڑ کر شُبھ اشُبھ کرمون کو تیاگ کرتا ہی - وہی نرگن اور وہی سگن برہم ہی - من بدھ بانی سے
پرے پرماتما سوکشم بھاگ روپ انردّھ پردمن سنکرشن باسدیو تھا آدی دیو براٹ سوتر آتما انترجامی شدھ برہم
کہلاتا ہی - اور جس مہا پُرش سے مین اُتپنّ ہوا اور تم مجھ سے اُتپنّ ہوے - اور جسکے بل پراکرم سے سرشٹی کی رچنا کرکے

جو جیتین کو پرگسٹ کرتا ہون وہ میرا پربھو انیک روپ دھارن کرنے والا سنسار مین کریڑا کرنے کو ادبھت روپ دھارن کرلیتا ہی - اور گیانیون کو نظر آتا ہی - ارتھات گیان سے پراپت ہوتا ہی - اُسکی ارادھن کیا کرتا ہون - ہے راجن! اُسی نارائن پرب برہم کو پوجنا جوگ ہی جو سب کا اوتپت استھان ہی - اُسی کے پوجنے سے موکش پد پراپت ہوتا ہی - اور اُسی کو جوگی جن اور سارے رشی مُنی پوجتے ہین -

اتی سری ایم کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترادہ - برھما جی کا شیو جی سے اوتم مارگ برنن کرنا - ۵۷ - ادھیاے -

اٹھاونوان ادھیاے

نارد جی اور راجہ اندر کا سمباد

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ نارد جی سب لوک اور بیکنٹھ دھام کے پھرنے والے ایک دن راجہ اندر سے ملنے کو گئے - دیویندر نے دیورشی نارد جی کا پوجن کرکے اور اُنکا آدر ستکار کرکے اچھے آسن پر بٹھایا اور یہ کہا کہ ہے دیورشی آپ سب لوکون مین سیر کرتے پھرتے ہین جو کچھ آشچرج آپ نے دیکھا یا سنا ہو وہ برنن کیجیے؟ نارد جی نے کہا کہ ہے دیوتاؤن کے راجا! سنسار ارتھات مرت لوک مین بہت کچھ آشچرج سے ادبھت تانت پرت دیکھنے مین آتی ہے - ایک گرہستی برہمن گنگا جی کے دکشن تیر مہاپدم نام نگر کا رہنے والا اتری رشی کے گوتر کا اپنے بیٹون کو گھربار سپرد کرکے موکش دھرم کی سکشا پانے کی اچھا پر پرمان تھا جہان راجہ ماندھاتا نے بڑا جگ کرکے راجہ اندر کو بجے کیا تھا - اچھا سے نیمشار تیرتھ کے نکٹ پہونچا جس استھان پر سنسار کی اوتپتی کے سمے مین دھرم چکر گومتی ندی کے تیر (بمعنی کنارہ) وہان ایک اتیتھ سادھو سے اُسکو یہ بات نشچے ہوئی کہ ایک مہاناگ پدم نابھ نام اُسی استھان کا رہنے والا اگر ملجاوے تو اُس سے منورتھ سدھ ہوگا اُس اتیتھ نے یہ بھی کہا کہ ہے برہمن بہت سے راجا جگ کرکے اور بہت سے راجا سنگرام مین کشتری دھرم سے شستروں کے دوارا شریر چھوڑ کر بیکنٹھ کو گئے اور بہت سے ست بادی پرش اپنے اچھے کرم کرکے سرگ مین تو اُس کرتے ہین پرنتو وہ سکھ اُنکا کچھ مدت بعد ختم ہوکر پھر اُنکو سنسار مین جنم لینا پڑتا ہی موکش پدارتھ سب سے اوتم ہی اُسکو پراپت کرو وہ بگیان تم کو اُس ناگ سے پراپت ہوگا نارد جی نے کہا کہ وہ برہمن اُس اتیتھ کے اُپدیش کے انوسار راستہ مین سادھو مہاتمائون سے پوچھتا ہوا انیک تیرتھ بن اور باغ دیکھتا ہوا اپنے ہردے کی اچھا پرگٹ کرتا ہوا اُس ناگ کے استھان پر گیا اور ناگ پتنی (ناگ کی استری) نے برہمن کی سشٹاچار کرکے کہا کہ میرا پت سورج لوک مین سورج دیوتا کا رتھ دھارن کرنے کو گیا ہی - پندرہ دن مین آویگا - آپ یہان پوتر ندی گومتی کے کنارے پر نواس کرو اور بھوجن کرو کہ تم ہمارے مہمان ہو - برہمن وہان ٹھہر گیا اور تپ کرنے لگا - پرنتو بھوجن نہین کیا - پھر ناگ پتنی اور اُس کے بھائی بندون نے برہمن کو نراہار (بمعنی بغیر کچھ اہار کے) تپ کرتے ہوے دیکھ کر بہت کہا کہ تم ہمارے ہان چھ دن سے اتیتھ آئے ہوے ہو بھوجن کرنا ضرور چاہیے - یہ ہمارا پرم دھرم ہی - جیسا کہ گرہستی پرشون کو اتیتھ کا پوجن رشیون نے برنن کیا ہی - پرنت اُس برہمن نے کہا کہ جبتک مہاتما پدم نابھ کے درشن نہ کرونگا - بھوجن نہین کرونگا جو آٹھ دن تیت ہو جانے پر ناگ راج یہان نہین آویگا تو مین بھوجن کرونگا - پندرہ دن تک اُسکے انتظار مین برت دھارن کرونگا - اور اُسی طرح تپ کرتا رہا جب پدم نابھ ناگ اپنے گھر آیا تو اپنی استری سے اُسنے پوچھا کہ میرے بیوگ مین دھرم کے کام سب کرتی رہی ہی یا نہین ناگ کی

استری نے کہا کہ استری اور نوکر چاکرون کو اپنے سوامی کی اگیا پالن کرنی اوش چاہیے برہمن کو بید پاٹھ اور کشتری کو
پرجا پالن اور ویش کو کھیتی کا کرنا گئو برہمن کی سیوا اور شودرون کو اوپر لکھے ہوے تینون برنون کی سیوا کرنا اور
گرہستون کو اتتھ کو بھوجن کرانا اور سب جیوون کی بردھی (ترقی) چاہنا اور سب کا اوپکار کرنا چاہیے سو مین بھی اپنا
دھرم پالن کرتی رہی پرنتو ایک برہمن تمھارے درشنون کو یہان آیا ہی بہت کہنے پر بھی اُسنے بھوجن نہین کیا وہ کہتا ہی
کہ جب تک ناگ راج ارتھات تمھارے درشن نہین کریگا تب تک بھوجن نہین کریگا وہ برہمن گومتی ندی کے پلن ارتھات
ٹاپو مین بید پاٹھ کرتا ہی اپنی استری سے برہمن کا برتانت سُنکر ناگ راج نے کہا کہ وہ برہمن کوئی دیوتا ہی اتھوا رشی ہی کون ہی
ہر ایک منش کو ناگ درشن نہین دیتے ہین کہ وہ ناگ دیب سگنی بھیون کو دھارن کرنے والے بڑے بیگ سے چلنے والے
اور بندنا کے جوگ ارتھات پوجنے کے لائق بر کے داتا ہوتے ہین یہ میرا مت ہی ناگ کی استری نے کہا کہ وہ برہمن دیوتا
تو نہین ہی ہان بھگتی رکھنے والا سجن برہمن ہی اور تمھارے درشن کو آیا ہی تم اُسکو درشن دو تب وہ ناگ راج اپنی استری
سے برہمن کا برتانت سُنکر اُسی سمے وہ ناگ برہمن کے پاس گیا اور ہاتھ جوڑکر بنتی کی کہ آپ نے بڑی کرپا کی - جو کوئی
کام میرے لائق ہو کرپا کرکے کہیے - برہمن نے کہا کہ ہے مہا بھاگ! تمھارے درشنون کی اچھا سے مین یہان آیا ہون
دھرم رن میرا نام ہی - یہان پہونچکر سنا کہ تم سورج لوک کو گئے ہو - اب جو کچھ وہان آشچرج دیکھا ہو وہ مجھے سناؤ - مین نے
سنا ہی کہ سورج دیوتا کا رتھ دھارن کرنے کو آپ جاتے ہو - پدم نابھ جسکا ایک ہی بھیا ہی سرپ نے کہا کہ ہے برہمن! سورج
بھگوان بڑے آشچرج کے نواس استھان ہین - تین لوک کے ابھیشٹ تو اُس سے پرگٹ ہوتے ہین - اچھے اچھے
سدھ منی - دیوتا رشی - جسکی ہزارون کرنون مین آشرت ہوکر نواس کرتے ہین - جیسے کہ اس لوک کے پکشی برکش کی شاکھاون
(درختون کی شاخون) پر بسرام کرتے ہین - سورج دیوتا مین نیت (بمعنی قائم) جس بڑے بھاری تیج سے اتی پربل (پرچنڈ) بایو نکل کر
اُسی سورج کی کرنون مین لے ہو جاتی ہی - اور آکاش مین جمہائی لیتا ہی تب بڑا آشچرج ہوتا ہی - ہے برہمن! سورج
دیوتا سنسار کی بردھی کے لیے اُس بایو کا روپانتر کرکے برکھا رت مین جل کو اوتپن کرتا ہی اس سے ادھک کوئی آشچرج
کی بات نہین - اُسی کے منڈل مین اُتم تیج روپ سے بیٹھا مہا پرکاشمان انترجامی پرماتما لوکون کو دیکھتا ہی یہ بھی بڑا
آشچرج ہی جو وہ دیوتا آٹھ مہینے تک اپنی پوتر کرنون سے جل کو سوکھتا ہی اور پھر سمے پر برساتا ہی - اس سے ادھک اور
کیا آشچرج (اچنبھا) ہوگا - جسکے پرکاش سموہ مین آپ پرماتما نیت (قائم) ہی - اُسی کی کرپا سے یہ پرتھی جڑ چیتن سمیت سب
اوشدھیون (جڑی بوٹیون) کو دھارن کرتی ہی - ایک بات اور بھی آشچرج کی ہی جسکو تم نے نرمل آکاش مین سورج
کے دوارا دیکھا ہی اُسکو مین تم سے کہتا ہون - مدھیان (دوپہر کے وقت) کے سمے سنسار مین سورج کے پرکاشمان
ہونے پر ایک پرکاش سورج کے بھیتر ایسا تیجسوی دکھائی دیا جو اپنے تیج کے پرکاش سے سب لوکون کو پرکاشت
کرتا - آکاش کو پورن کرکے سورج دیوتا کے سنمکھ جاتا تھا - جس طرح آہُتی ملی ہوئی اگن پرکاشمان ہوتی ہی - اسی طرح
اپنے تیج کی کرنون سے لوکون کو بیاپت کرکے بانی سے پرے (جو کہنے مین نہ آسکے) دوسرے سورج کے سمان
تھا اُس کے سنمکھ آنے سے سورج دیوتا نے دونون ہاتھ دیے یعنی ملاقات کی - پھر اُس پوجن کی اچھا کرنیوالے
نے بھی اپنا داہنا ہاتھ دیا اور آکاش کو چیر کر کرنون کے منڈل مین پرویش کیا - دونون تیجون کے ملجانے سے ہم کو
سندیہ ہوا کہ ان دونون مین وہ سورج کونسا ہی جو رتھ مین سوار تھا - تب ہمنے سورج دیوتا سے پوچھا کہ یہ کون پرش

تیجسوی ہی جو تمھارے سمان پرکاشمان آکاش کو گیا؟ - سورج دیوتا نے کہاکہ یہ پرکاش اونچھ برتی سدھ منی تپ کرنے والے کا سُرگ کو گیا جو ویدون کی رچاون سے شیوجی کو پوجتا تھا اور سب جیوون کا اُپکار کرنے والا تھا اُسنے اُتم گتی کو پراپت کیا - یہ اشچرج دیکھ کر مین نے سورج ناراین کو ڈنڈوت کی اور اُن سے بدا ہوکر چلا آیا - ہے برہمن! اِس سے بشیش مین نے اشچرج کوئی نہین دیکھا - سرپ نے کہاکہ ہے برہمن! اور کچھ سندیہ ہو تو مجھ سے کہو - اور جسکے کارن تم یہان آئے ہو وہ بھی برنن کرو تم نے ابھی تک وہ پریوجن مجھ سے نہین کیا - برہمن نے کہاکہ ہے سرپ راج تمھارے درشنون سے مجکو بڑا لابھ ہوا - تم دیوتاؤن کے سمان بدھمان سورج کے سکھا ہو - اب مین نے جاناکہ وہ ناراین مجھ مین اور تم مین بلکہ سب جیوون مین سمان برتمان ہی - جو منش وید پاٹھ کرکے اُس پروشوتم پراتن جگت کے سوامی کو پوجتے ہین وہ اوش اچھے اچھے لوک پراپت کرتے ہین - بھیشم جی نے کہاکہ ہے جدھشٹر! وہ برہمن سرپ راج سے بدا ہوکر چیون رشی کے پاس گیا اور اُنکے ست سنگ سے اُس کا اودھار ہوگیا - نارد جی نے یہ کتھا راجہ اندر سے دیوسماج مین برنن کی - اور پرسرام جی سے جب میرا جدھ ہوا تھا اُنھون نے مجھے سنائی - وہی کتھا مین نے تم کو بستارپوربک سنائی - تم اپنا چت ساودھان کرکے سری ناراین کی بھکتی کرو - یہ سنسار اپار ناراین کی کریڑا استھان ہی اُس پربرہم پُرشوتم کا دھیان کرتے رہو - بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہاکہ جو پُرش ناراین جی کی بھکتی کرتے ہین اُن کو سنسار مین کچھ دُرلبھ (دشوار) نہین ہی -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اوترارده - راجہ اندر اور نارد جی کا سمباد - ۵۸ - ادھیاے -

شانتی پرب سماپت ہوا

نام کتاب	قیمت
آتما پوجن - از منشی میوا لال	٦ پائی
ترجمہ بھونر گیت - از سور ساگر بزبان بھاشا مترجمہ منشی نتھو لال -	٧ر
مخزن برمھ گیان مسمی بہ آئینۂ مذہب ہنود از لالہ جے دیال سنگھ	٤ر٦ پائی
ست نام بہار بندرابن از رائے بندرابن جی -	١٢ر
ترجمہ پوتھی جانکا بھرن مترجمہ لالہ جے گوپال صاحب عرضی نویس	ار٦ پائی
گیا مہاتم و گنیش چوتھ از منشی رام سہائے تمنا	ار
مہابھارت منظوم - از منشی طوطا رام شایان -	٩ر٦ پائی
گورببواہ منظوم - از منشی رام سہائے تمنا لکھنوی -	٣ پائی
سدامان چرتر منظوم - فارسی و اردو باتصویر از منشی جگناتھ سہائے	٦ پائی
رام گیتا منظوم - از منشی میوا لال متخلص بہ عاجز	٦ پائی
کتھا نرسنگھ اوتار - مرتبہ منشی نتھو لال صاحب بہار گو	٦ پائی
پرھلاد [illegible] مسمی بہ ہنس پنچ ادھیائے مترجمہ [illegible] دھر مطبوعہ غیر -	٦ پائی
جانکی بجے منظوم - از منشی شنکر دیال فرحت	٦ پائی
بیتیا سوئمبر منظوم از بابو گوردنرائن	٢ر
گنگا ساگر منظوم ترجمہ بھگت مال نثر	عہ ر

نام کتاب	قیمت
کتھا ست نارائن منظوم - از جگناتھ سہائے -	٩ پائی
گیان چوسر عجیب و غریب کھیل گیان مین کا غاز جنائی	٦ پائی
کیرت ساگر مؤلفہ لالجی کایتھ	٥ر
اننت کتھا - باتصویر از منشی رام ٹہل تخلص مبارک	٦ر پائی
پرھلاد چرتر منظوم - مترجمہ لالہ گردھاری لال کھتری -	ار
ترجمہ سوامان چرتر منظوم مسمی بہ منظومۂ فرخ از منشی گردھاری لال کایستھ -	٦ پائی
گجندر موکش - منظوم از منشی جگناتھ خوشتر	٦ پائی
ست نام بھاشا - از منشی جیکرن	٣ پائی
شکت چالیسی - از منشی شنکر دیال فرحت -	٣ پائی
امان پت دگبجے از منشی لالجی مل سوانح عمری سری پنڈت امان پت تیواری اجودھیا نواسی -	ار٦ پائی
مجموعہ بدھان یعنی مدن لکھ چنٹیا شامل بھوجن کرن - گرو کرن نت کرم بھرتری شتک وغیرہ از منشی لالجی	٢ر٦ پائی
دیوی چرتر مع قصائد رحیہ جانکی چرتر و پرھلاد چرتر از لالہ مہابلی پرشاد	ار
گیا مہاتم - مترجمہ منشی لال جی	ار٦ پائی

نام کتاب	قیمت
پوتھی موکش گیان - از جے گوپال	٦ پائی
بھگت بھو بھنجن - معروف بہ نیہ نرنجن -	٦ پائی
ہنومان چالیسا - منظوم از منشی رام سہائے تمنا	٦ پائی
بودھ پرکاش - مع فرہنگ بار یا کی کتاب ہے -	٥ر
بشن لیلا - منظوم باتصویر حسب مراتب بالا	ار٦ پائی
خیالات ماتادین - جسمین خیال لاونی برمھ گیان عجیب و غریب منظوم ہین مصنفہ لالہ ماتادین کایستھ لکھنوی	١٠ر
لاونی بنارسی - از کاشی گر بنارسی پرم ہنس جی -	٣ر٦ پائی
سائین کے سو خیال معروف بہ چمنستان خیالات گوہر مجموعۂ خیال لاونی ٹھمری وغیرہ از منشی گینڈن لال صاحب حصۂ اول و حصۂ دوم	١١ر
سائین کے سو خیال حصۂ ١ و ٢ حسب مراتب مذکورۂ بالا	١٠ر
تقریب غریب - معروف بہ سدامان چرتر ملتجی منظوم	٤ر
دھوشی مہاتم	ار
مجموعہ صفات انسانی - از منشی لالجی مل قوم کایستھ	ار٦ پائی
سرون کتھا - اردو نظم	٣ پائی

نام کتاب	قیمت
کایستھ دھرم درپن - در اظہار برن وفرایض ذاتی کایستھان مترجمۂ منشی لال جی کاکوروی	۵ر
کاشف دقایق مذہب ہنود از حکیم مکھن لال -	ار
ہنود اپدیش - از منشی لالجی کاکوری	۸ر
لنگ پوران - بھاشا حرف بحرف ترجمۂ ناگری بخط فارسی مترجمۂ منشی سوامی دیال -	عہ پ
بھگت مال - مع فرہنگ از منشی تلسی رام -	عہ ۱/۲ پ
جوگ رتن مصنفہ سری مہنت ست گو سرن داس جی -	۲ر۶ پائی
سفرنامہ سری بدری ناتھ جاتیرا - مصنفۂ لالہ مہیش پرشاد صاحب نہایت مفید -	ار۳ پائی
پوتھی گیان پرکاش اُردو از منشی گلزاری لال صاحب سابق ڈپٹی کلکٹر ملک روہیلکھنڈ -	۲ر۶ پائی
رکمنی منگل - اُردو منظوم از منشی چھدمی لال -	ار۶ پائی
نرسی لیلا اُردو نظم مصنفۂ منشی چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر	ار
جنم ساکھی - گرو نانک شاہ جس مین سرست مہاتما بابا نانک شاہ کے	

نام کتاب	قیمت
چتر پوترا دسی انت تک برنن ہین جن کو منشی سیتل پرشاد نے گرمکھی زبان سے اُردو مین ترجمہ کیا -	۱۰ر ۶پ
لال چندرکا - مشتمل بر ترجمہ جانک نیت درپن ولرلری شنک مؤلفہ مہیش لال سنگھ -	۲ر۶ پائی
منہاج السالکین - ترجمہ جوگ بشسٹ مترجمۂ مولانا ابوالحسن فریدآبادی -	عہ۸
گیان ساگر - از منشی گردھاری لال	۳ر۶ پائی
گلدستۂ معرفت - مشتمل بر مضامین تصوف مولفہ برج موہن لال	ار۶ پائی
بودھ پرکاش - مع فرہنگ از منشی شیودیال کایستھ بھٹناگر یہ برہمہ نند کی رچی کتاب ہے	۵ر
گلشن فیض - ترجمہ بھوج پربندسار تذکرہ راجہ بھوج ونصایح مفید از لالہ نندکشوری لال -	۳ر
سورج پوران - بزبان بھاشا بخط اُردو -	
بارہ کھڑی ہت اُپدیش مصنفۂ منشی چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر - اُردو نظم -	۳ پائی
بارہ کھڑی بوزن بارہ کھڑی دت لالجی صاحب -	۶ پائی

نام کتاب	قیمت
کتب بخط دیوناگری بزبان بھاشا وسنسکرت اتہاس بھاشا	
مہابھارت پارتک بھاشا کامل اٹھارہ پرب مع ہربنس چھاپہ ٹیپ - اور آپس کے متفرق پرب بھی حسب ذیل فروخت ہوتے ہین	
۱ - آدپرب	عہ ۱۴ار
۲ - سبھا پرب	۱۱ر
۳ - بن پرب	عکا ۱۴ار
۴ - براٹ پرب	۱۱ر
۵ - ادیوک پرب	عکار
۶ - بھیشم پرب	عہ ۹ر
۷ - درون پرب	عکار ۱ر
۸ - کرن پرب	عہر ۵ر
۹ - شل - مع گدا	عمر ۲ر
۱۰ - سوپتک استری پرب	۸ر
۱۱ - انوشاسن پرب	عکار
۱۲ - شانت پرب مع راج دھرم آپار دھرم وموچھ دھرم کامل یکجائی	اللعہ
۱۳ - اشومید پرب - وغیرہ وغیرہ	عمہ
مہابھارت منظوم - کاشی نرپس مترجمۂ گوکل ناتھ جی - کامل اٹھارہ پرب مع ہربنس چھاپہ ٹیپ ور چہار جلد -	۵عہ